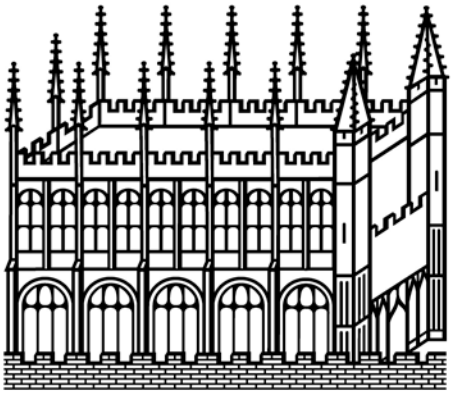

Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

حاشیہ میر زاہد - ایضاً از بحر العلوم ملا عبد العلی مغفور صاحب تصانیف کثیرہ -
فوائد بہیہ - فی تراجم الحنفیہ مع تعلقات جسمین حالات تاریخی فقہا و محدثین اہل دین کے بہت مفصل اور مبسوط ہین -

شفاء قاضی عیاض - مشہور کتاب درسی احادیث و معجزات سرور کائنات مین
فتاوی قاضیخان مع فتاوی سراجیہ جلد سوم و چہارم فقہ مین مستند فتاوے ہے -

کتب علوم عربی درسی صرف و نحو و منطق و معانی و دینیات وغیرہ

میزان الصرف - علم صرف کی ابتدائی کتاب ہے -
میزان الصرف مع تکملہ بتحشی مولوی الٰہی بخش صاحب -
جامع تعلیلات - یہ کتاب علم صرف کی ہی نادر و درسی -
شرح سلالۂ صرف فارسی تصنیف مولوی نصر اللہ خانصاحب صرف مین نادر شرح -
تبیان شرح میزان الصرف - مصنفہ مولوی عبد الحق صاحب -
صرف میر میر سید شریف کی تصنیف سے مشہور کتاب ہے -
پنج گنج و زبدہ - مشہور کتاب ہے صرف مین -
دستور المبتدی - قواعد صرف مین بہت مفید کتاب ہے -
احیاء العلوم عربی - تصنیف امام محمد غزالی رح
وصول اکبری - علم صرف مع رسالۂ لامیہ و گوہر منظوم -
مراح الارواح - در علم صرف از احمد بن یمین مشہور کتاب ہے -
شافیہ محشی - علم صرف مین از ابن حاجب -
مجموعۂ نحو میر - مصنف مختلف -
بدیع المیزان - علم معقول مین مشہور کتاب ہے
ہدایت النحو - مشہور نحو کی کتاب ہے -
رضی شرح کافیہ - تصنیف محمد ابن احسن استرآبادی مطبع خاص -
شرح - ملا محشی قدیم شرح کافیہ نحو از ملا جامی مشہور کتاب ہے -
ایضاً - کاغذ فاختہ -
شرح ملا محشی - جلی قلم طبع جدید خوش خط کاغذ عمدہ سفید -
ایضاً - حنائی -
قال اقول منطق -
رسالہ ایضاحات - مسمی منتخب المختلطات یہ حاشیہ قطبی کا ہے -

قطبی منطق - ملا قطب الدین کی تصنیف مشہور کتاب ہے
ایضاً - مطبوعۂ جدید -
آداب معینیہ - در علم مناظرہ تصنیف مولوی معین الدین صاحب -
میبذی - فن حکمت مین عالی درجہ کی کتاب ہے درسی
شرح اشارات - حکمت مین مصنفہ ملا نصیر الدین محقق طوسی -
شرح مائۃ عامل - علم نحو مین مشہور کتاب درسی ہے
مجموعۂ منطق - شامل بارہ کتاب تصنیف مختلف
شمس بازغہ - مصنفہ ملا محمود جونپوری در فن حکمت مطبوعۂ لدھیانہ -
ایضاً - مع حل و شرح بہ تحشی مولانا حاجی حافظ محمد عبد الحی صاحب -
شرح سلم - ملا مبین - مع تصدیقات مشہور کتاب درسی ہے -
منہیات - شرح سلم قاضی مبارک علم منطق مین عمدہ ہے مشہور مطبع علوی -
کافیہ نحو - محشی عربی از ابن حاجب بخط نسخ -
لب الاعراب - علم نحو مین نادر رسالہ در حقیقت اسم با مسمی ہے تصنیف مولوی عبید اللہ صاحب
مقامات حریری - فن ادب مین مع ترجمہ عمدہ چھاپی گئی -
شرح حماسہ - قصائد حماسہ جو علم ادب مین ہے اوسکی شرح کمال عمدگی سے مولوی فیض الحسن صاحب مدرس نے فرمائی ہے بہ تصحیح مصنف موصوف طبع ہوئی -
مطول - فن معانی مین مستند عمدہ کتاب درسی ہے
مختصر المعانی - بہ تحشیہ معقول اور اوسکے آخر مین حاشیہ ختائی -
میر قطبی - منطق مین یکتا کتاب ہے -
عمدہ شرح زبدہ - در علم صرف تصنیف مولوی رحمۃ اللہ صاحب -

سیال کوٹی۔
مجموعۂ شرح اوراد فتحیہ و شرح دعای رقاب و
خلاصۃ الاوراد یہ شرح حامل المتن تصنیف ملا محمد جعفر
علی صاحب اور خلاصۃ الاوراد بہت نادر کتاب ہے
جسمین کل اوراد ماہواری اور سالانہ لکھے ہین اور
سوائے اسکے اور بہت دعائین اور احوال اذکیا
کبار مفصل مرقوم ہے۔
قدوری محشی۔ فقہ مین بہت نادر کتاب از ملا
ابو الحسن بن احمد متداول درسی نادر ہے۔
درمختار عربی۔ بہت نادر فتاوی فقہ کا ہے
خوش خط کاغذ حنائی گندہ چھاپہ صاف بمقابلہ نسخہ
صحیحہ مولوی خرم علی مرحوم بڑی کوشش سے چھپا
اور اختلاف نسخ حاشیہ پر لکھا ہے اسی فتاوی پر تمام
علمائے نامدار کا عملدرآمد ہے۔
سفینۃ الاولیا۔ تصنیف شاہزادہ دارا شکوہ۔
رسالۂ فرائض۔ مصنفہ فیاض الدین صاحب
تقسیم ترکہ مین۔
حج الحج۔ مسمی بہ غایت الشعور تصنیف مولوی
محمد شاہ صاحب۔
ایضاً۔ کاغذ سفید۔
عین البکا۔ معروف بہ دہ مجلس و چہل مجلس
ادعیہ زیارت مدینہ منورہ۔
فتاوی المیراث۔ معروف بشرح نظم الفرائض
میزان الفرقان۔ تصنیف مولوی محمد عثمان
خان صاحب شہید۔
جذب القلوب فارسی۔ تصنیف شاہ عبد الحق دہلوی
نفحات الانس۔ مع سلسلۃ الذہب مصنفہ
ملا عبد الرحمن جامی۔
خلاصہ شرح اسلامیہ۔ مسائل وراثت۔
معارج النبوۃ۔ تصنیف ملا معین الدین کاشی
بیان شرائف احوال حضرت خاتم النبیین
علیہ الصلوۃ والتسلیم
ہدایہ عربی۔ محشی ہر چہار جلد کامل مولوی نادم حسین
صاحب۔
نور الانوار کا مجموعہ محشی مطبع مصطفائی۔
ترجمہ فارسی ہدایہ۔ ہدایہ حامل المتن مع ترجمہ
و شرح فارسی منقول از مطبوعہ کلکتہ جو چند
علمائے نامدار نے باتفاق رائے مرتب کیا۔
فتح القدیر۔ مع تکملہ نتائج الافکار مع ہدایہ کامل
تصنیف شیخ الاسلام کمال الدین ابن ہمام اور
تکملہ تصنیف علامہ زین الدین افندی یہ کتاب

شرح ہدایہ فقہ مین مبسوط و معتبر ہے اور کمیاب۔
عمدۃ البضاعت۔ فی مسائل الرضاعۃ۔
عینی شرح ہدایہ حامل المتن۔ من الشیخ الاجل ابا
محمد محمود بن احمد العینی ہے اس کتاب کا سارے
ہندوستان مین صرف ایک نسخہ بہم پہونچا چار جلد
کنز الدقائق فارسی۔ تصنیف مولوی نصیر الدین
صاحب۔
عینی شرح کنز۔ محشی از کتاب البیوع تا کتاب
الغصب تصنیف مولوی عبد العزیز بتصحیح علمای
فرنگی محل اہتمام بلیغ سے منطبع ہوئی۔
انوار العارفین۔ در مسائل تصوف فارسی۔
توضیح و تلویح۔ مع حاشیہ چلپی اور حاشیہ شیخ الاسلام
و حاشیہ ملا خسرو۔
سنن ابی داؤد از تالیف ابو داؤد محدث داخل
صحاح ستہ چار جلد
حاشیہ ملا مٹہ۔ یہ حاشیہ شرح وقایہ کا عربی از
ملا اخوند مٹہ علم فقہ حنفی مین درسی ہے۔
مجموعۂ نور الانوار مع حاشیہ کامل قمر الاقمار
و تنویر الابصار و دائر الاصول نور الانوار تصنیف
ملا جیون اصول فقہ مین۔
فتاوی قاضیخان۔ جلدین اولین مع فتاوای
سراجیہ عربی ہے اعلی درجہ کی کتاب علم فقہ مین۔
مجموعۂ حصن حصین۔ وظائف احادیث مع دو شرح
حرز ثمین و حرز وصین عربی و فارسی از شمس الدین
محمد جزری و علی قادری و فخر الدین علم حدیث مین
بہت مستند ہی اور متداول ہے۔
جامع طیبی فارسی۔ از شاہ طیب نعمت اللہی احوال
سرور کائنات
کنز الدقائق خرد۔ محشی عربی از عبد اللہ بن احمد علم
فقہ مین۔
زنجانی عربی۔ علم صرف مین۔
ضریری عربی۔ از امام ابو الحسن علی حمید الدین
علم نحو مین۔
اشباہ النظائر۔ شرح حموی عربی از سید احمد بن محمد حنفی
اصول فقہ۔
شرح تہذیب فارسی۔ از مولوی محمد اسلم علم
منطق مین حامل المتن
حاشیہ میر زاہد ملا جلال۔ بتصحیح مولوی عبد الحی صاحب
یہ مجموعہ نادر الوجود کمال صحت اور محشی لائقہ سے درسی
رواج پذیر
حاشیہ میر زاہد ایضاً از مولوی مفتی ظہور اللہ مرحوم

علی الخصوص یہ باب ۴۱ ملاؤن اور عاملون کے واسطے کیمیا صفت ہی مصنف موصوف نی بعد اختتام اور تکمیل ۴۱ باب کے ایک رسالہ اونتیس ۲۹ باب کا بطور فالنامہ کے کہ جس سے نیک و بد کامون کا احوال ظاہر ہوتا ہے اور بعد اسکے چند نصائح مفید خاص و عام اور ایک رسالہ تعبیر نامہ خواب منظوم اور اسناد دعائے گنج العرش و درود اکبر وغیرہ بطور ضمیمہ کتاب منضم کیے ہین الحاصل یہ گنجینہ مراد نافع عالم حسب ایمای مصنف موصوف الذکر کے تصحیح مطابق اصل بذل توجہ ابر کرم و مروت جناب منشی نولکشور صاحب دام اقبالہ مطبع نامی مین بمقام لکھنؤ بماہ جولائی ۱۸۷۸ع موافق ماہ رجب ۱۲۹۵ ہجری چھپ کر طیار ہوا امید کہ پروردگار عالم اس مجموعہ کو مطبوع و مرغوب عالم فرماوے آمین ثم آمین ۵۵

قطعۂ تاریخ طبع انموذج زور طبع ارجمند نقشبند شاہد معنی بیگانہ المخاطب بہ خواجہ محمد مرتضی خان صاحب بقا منصرم انتظام صیغۂ تصحیح کتب مطبع منشی نولکشور مقام کانپور

نامے خلق حاجی زردار خان ناغر
در حسن خلق شکل آئینہ مجلے

نادر کتابے از وی مطبوع طبع آمد
کز سرمۂ سوادش بینا شود ہر اعمے

کلک بقا بواقع تاریخ طبع بنوشت
این نافع الخلائق بہ اسم با مسمے

۱۲۹۵ھ

تمت

باب ۱۱ دفع کرنے جانوران موذی اور دفع ملخ اور موش اور کیک اور پشہ اور دفع سوس خرما و غلہ وغیرہ کے۔
باب ۱۲ واسطے محبت اور جذب دل کے اور افزونی اتحاد کے درمیان زوجین کے۔
باب ۱۳ دربیان اطاعت مردم اور دفع ظلم کے رعایا سے اور بچنے شر سے سلطان ظالم کے۔
باب ۱۴ کدخدا ہونے زن و مرد نا کدخدا کے
باب ۱۵ دریافت کرنے احوال زنان و مردان کا خواب مین۔
باب ۱۶ فیروزی در جنگ و غلبہ بر دشمن
باب ۱۷ آبادی خانہ و نفع تجارت۔
باب ۱۸ برکت و افزونی کشت و زراعت و بار آوری درختان۔
باب ۱۹ افزونی پیدایش مویشی اور برکت شیر مین
باب ۲۰ راہ بندی دشمن و بربادی و خرابی خانہ دشمن و خرابی کشت و باغ و زراعت و مویشی دشمن اور اوسکے ہلاکت کی تدبیر۔
باب ۲۱ چھوڑانا کذب کا دروغگو سے اور دور ہونا حماقت کا احمق سے
باب ۲۲ دربیان تصرف مردم معطل اوپر اوس امیر کے جو ظالم ہو۔
باب ۲۳ پراگندہ کرنا ایک قوم کا جسپر خدا تعالے ناراض ہو اور کسیکو باز رکھنا گناہ سے۔
باب ۲۴ پیدا کرنا عداوت اور جدائی کا باہمی یکدیگر
باب ۲۵ دفع کرنے قساوت دل اور بخل کے
باب ۲۶ دربیان بیدار ہونے کے جسوقت چاہے اور دفع غم و رنج اور دفع کاہلی اور دفع تنگی سینہ کے
باب ۲۷ باز رکھنے سود خوری اور حرام سے اور غصب مال یتیم سے۔
باب ۲۸ دربیان شکار جانوران دریائی اور خشکی کے
باب ۲۹ دربیان وسعت رزق اور افزونی معیشت
باب ۳۰ دربیان دفع مضرت زہر اور دفع نظر لگنے اور دفع سحر اور جادو کے اور خلاصی محبوس کے
باب ۳۱ حفاظت کشتی اور جہاز طوفان و تلاطم سے اور سلامتی سفر مین۔
باب ۳۲ محافظت خزانہ و مال۔
باب ۳۳ امداد امر خیر کی فوائد۔
باب ۳۴ دربیان ہدیہ بھیجنا طرف اموات کے
باب ۳۵ دربیان وظائف سورہای قرآنی اور اوسکی تاثیرات کے بیانات صحیح۔
باب ۳۶ دربیان فوائد معوذتین۔
باب ۳۷ دربیان فوائد متفرقہ اور تراکیب حروف مقطعات سورہاے قرآنی
باب ۳۸ دربیان دفع رجعت جو بی احتیاطی سے اعمال مین ہو جاتی ہے
باب ۳۹ دربیان رقیہ یعنے منترون کے جسکو زبان پشتو مین حدہ کہتے ہین۔
باب ۴۰ دربیان طلسمات و نیرنجات انواع و اقسام کے
باب ۴۱ تعویذات و ترکیبات لکھنے تعویذ اور اوسکے اعمال کی

خاتمۃ الطبع

اوس نقشبند کاف و نون کا شکر بے پایان ہے کہ جسکے امر کے مسخر سب نجوم و جبال و زمین و آسمان ہے اندنون امداد غیبی اور تایید لاریبی سے ایک کتاب عدیم الجواب گنجینہ جواہر زواہر اسرار و خزینہ اعمال و نقوش و طلسمات ممتحن و آزمودہ کار یعنی وہ اعمال جنکا ثبوت آیات قرآنی و احادیث سرور دو جہانی سے بدلائل اقوال بزرگان دین و مشائخان صاحب صدق و یقین مثبت ہے غور سے دیکھیے تو یہ کتاب کیا ہے ایک انجاح مرام اور برآمد مطلب کی کنجی اور مفتاح فتح الباب منفعت ہے سبحان اللہ کیا نسخہ لائق و فائق ہے جسکا نام **نافع الخلائق** ہے ترصیف و تالیف مستجمع کمالات ظاہری و باطنی امیر صورت درویش سیرت نامور زمان **حاجی محمد زردار خانصاحب بہادر** ولد سیف دار خان عالی قوم ناغر شاخ فرید خانی جاگیردار راجکردلی کہ جنھون نے توجہ دلی اور مشقت تمام اور عرق ریزی مزید کے ساتھہ یہ مجموعہ نادر العصر مفید عام بنایا اور اکتالیس باب پر مع ضمیمہ فوائد مرتب فرمایا

باب ۱ مقدمہ کتاب کہ جسکا جاننا ارباب بصیرت پر منجملہ واجبات ہے۔

باب ۲ دریافت کرنے ثبوت یقین و نور ایمان اور کشف حجاب اور ازالہ شک اور روزی پاکیزہ مین انتخاب

باب ۳ خواب مین دیکھنا جمال مبارک حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کا اور روا ہونا حاجات کا بے درد و الم

باب ۴ دریافت کرنے احوال غائب اور کارہاے آیندہ اور مشتبہ کا اور دریافت کرنا احوال اہل و عیال اور بہم پہونچنا کیمیا کا۔

باب ۵ دیکھنا اشخاص روحانی اور مخاطب ہونا اونکا اور حاضرات جنات کی اور جلد اجابت ہونا اونکا

باب ۶ دفع ہونے گرفتگی و لرزیدگی دل اور وسائس اور خواب مہولہ اور فتح طبیعت کی واسطے قبول علم اور دور ہونے بلادت اور کندی ذہن کے اور واسطے دفع نسیان اور ترقی حافظہ کے اور سمجھنے بولی جانورون کے۔

باب ۷ دفع امراض جسمانی مانند ام الصبیان اور درد پہلو اور درد پنڈلی اور باد لقوہ اور مرض تشنگی و برص کے۔

باب ۸ تدبیر رہنے حمل کے عقیمہ عورت کو اور دفع گریہ اور بدخوئی طفل کے اور محافظت حمل کے اعمال مجرب

باب ۹ طریق بندے گریزان اور شناخت چور کی اور گرد نامہ فراری کا۔

باب ۱۰ دربیان جاننے سحر اور دفینہ مخفی کے اور فتح یابی اوپر کشور اور ولایت دشمن کے

ذوالعرش المجید فعّال لما یرید یا نور السموات والارض یا مغیث یا لا الٰہ
الا انت ۱۱۱۱۲۰۱۱۱۱

روز دوشنبہ مبارک ہے اور لڑکے بہت ہونگے اور مرد اوسکا اوسکو عزیز رکھیگا گران اوسکو
چار و نو و تیس ۳۹ برسکی عمر من ہے ورنہ عمر اوسکی ستر برس کی تصور کرنا چاہیے یہ تعویذ اوسکو
مؤثر ہوگا بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ یا اللہ یا اللہ الامان الامان الامان
من زوال الاحسان و شر الشیطان اللھم یا قدیم الاحسان یا غفور یا غفور یا رحیم
یا رحیم حصنی احیا سلاھیا اذوبی اصاوت انونی یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام
۱۱۱ ۲۲ ۴۴ ۵۵ ۶۶ ۴۳ ۲۲ ۵۵ ۴۴ ۶۶ ۶۶ ۶۶

و روز پنجشنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا اگر سات و ستائیس ۲۷ و چونتیس ۳۴ برس کی عمر کی بیماری سے
زندہ رہا تو عمر ستانوے ۹۷ برس و سات مہینے کی تصور کرنا چاہیے اور یہ تعویذ اوسکو موثر
ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَنُنَزِّلُ
مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝
ع ع ع ۱۱۲۲۳۳۴۵۵ ع ع ع

خواص طالع عورات مین

بقیہ اعداد حمل اس
طالع کی عورت کوتہ قد خوبرو و شوخ چشم غصہ ور مگر الفت خویش و اقارب کی زیادہ رکھیگی و حریص
اجتماع زر مین اور اوسکی گردن و بازو پر تل ہونگے اور پارچہ رنگین و انگشتری وغیرہ سے
زیادہ شوق ہوگا اور ایکمرتبہ صدمہ آسیب یا کہ سحر سے بیمار ہوکر صحت پاویگی اور ایک
اور پانچ و اونیس ۱۹ و اونتیس ۲۹ برس کی عمر مین صدمہ بیماری سے زندہ رہی تو عمر قریب سو برس کے
ہوگی اور تعویذ طالع حمل مرد کا موثر ہوگا بقیہ اعداد ثور اس طالع کی عورت نیک صورت و
و نیک سیرت شیرین زبان کشادہ ابرو بلند بینی و بلند قد کوتہ گردن کشادہ دل اولاد زیادہ
صاحب اقبال ہمیشہ شاد و خورم رہیگی اور ایکمرتبہ دخل آسیب کا اوسکو ہوگا اور بیماری اوسکو
اونتیس ۲۹ و تیس و سینتالیس ۴۷ برس کی عمر مین ہوگی اگر زندہ رہی تو عمر ننانوے ۹۹ برس کی ہوگی اور یہ
تعویذ اوسکو مفید ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ
ثُمَّ الَّذِيْ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَثْنُوْثَا يَا شَفِيَا
حَيَا قَوِيَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ فقط
بقیہ اعداد جوزا اس طالع کی عورت صاحب مرتبہ و دولت مند درد شکم ہوگا گاہے رنجور و
بیماری سے اکثر لاغر رہیگی اور روز چہارشنبہ و ماہ ربیع الاول اوسکو مبارک ہوگا اور
دشمنی اوس سے بہت لوگ کرینگے اگر چوتھی و سترھوین و چھبیسوین برس کی بیماری سے زندہ رہی
تو عمر اوسکی نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اوسکو موثر ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَافِظُ يَا نَافِعُ يَا مُعِيْنُ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَحَفِيْظُ صَاحِبُ هٰذَا الْكِتَابِ بِحَقِّ هٰذَا تَقْدِيْرًا هِيَا سَرَاهِيَا
اصولی اصادث صباوث ۱۱۱ ۲۲۲ ۴۴ ۱۱ ۱۱ ۵۵ ۳۳
بقیہ اعداد سرطان اس طالع کی عورت خوبرو و سیاہ چشم سبکدست و نیکبخت اوسکو ماہ ربیع الاول

بقیہ اعداد طالع عقرب آبی جوانمرد و قوت دار و صاحب نصیب و ہر دل عزیز و غصہ ور روزگار کے
ذریعہ سے خوشنود رہیگا مگر آگ و پانی سے خطرہ ہوگا مگر جان سے سلامت رہیگا اور ایک شخص
براہ دشمنی قصد ہلاکت کریگا مگر نقصان جان نہ ہوگا اگر صدمہ بیماری پانچوین و ستائیسوین و چوبیسوین
برس سے زندہ رہا تو عمر سو برس و سات روز کی ہوگی یہ تعویذ اوسکو موثر ہوگا بسم اللہ الرحمن الرحیم
ویا لقد من اللہ واتی اللہ واللہ غالب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ والا الی اللہ القلب
اھیا سراھیا لا الہ الا انت یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام ۳۶۶۶۵۵۵/۹۱۹۹۱۱۸۱۱۸۴۲
بقیہ اعداد طالع قوس مزاج گرم و خشک غریبون اور مریضون پر محبت زیادہ رکھیگا اور حج بھی کریگا
اور ایک زخم لوہے سے اور ایکمرتبہ جادو سے تکلیف پاکر صحت پاویگا اور بیماری سخت چار اور انیس
و ستائیس برس مین ہوگی اگر زندہ رہا تو عمر ننانوے برس کی ہوگی اور دشمن بہت ہونگے یہ تعویذ
رکھنا موثر ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اھیا سراھیا یا حی یا قیوم یا حنان یا منان
یا دیان یا برھان یا شافی یا کافی ۹۸۲۲۲۳۸۱۱۴۸۱۲
بقیہ اعداد طالع جدی مزاج خاکی سیاہ چشم شیرین سخن بلند قد خوش طبیعت شادی اوسکی
دو ہونگی ماہ جمادی الاول روز جمعہ ہر ایک کام کو مبارک اور جس شخص سے بائین جانب کھڑے ہوکر
بات کرے وہ مہربان ہوگا اور مرض درد شکم و نظر سے اوسکو تکلیف پہونچیگی اگر تیسرے و چوتھے
و اٹھارہوین برس کی بیماری سے زندہ رہا تو عمر سو برس کی ہوگی یہ تعویذ اوسکو مفید ہوگا
بسم اللہ الرحمن الرحیم یا کریم یا علیم یا احمد یا حمید یا دانا یا بینا یا حی یا قیوم
یا ذا الجلال والاکرام ۹۲۱۱۱۴۴۱۱۹۱۱۱ بقیہ اعداد طالع دلو مزاج بادی نیک چلن و ہنرمند
و غمخوار روزگار بہتر کریگا و حسب لیاقت دولت مند و سفر سے فائدہ زیادہ اوٹھاویگا اور روز
شنبہ و سہ شنبہ و ماہ ذیقعدہ ہر ایک کام کو مبارک و سفر زیادہ کریگا اور پانی سے اوسکو خطرہ
بھی ہے اگر بیماری سات و ستائیس برس سے زندہ رہا تو عمر اوسکی پچانوے برس و تین مہینے کی
ہوگی اور یہ تعویذ اوسکو مفید ہے پاس رکھنا چاہیے یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا معشر الجن
والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا لا تنفذون
الا بسلطان اھیا سراھیا اوذنی صادت اشدی وحلمو شھیسم ۱۱۹۸۷۷
بقیہ اعداد طالع حوت مزاج آبی رحم دل نیک سیرت قوت دار اوسط عقل و اوسط قد نیکی پر کمر بستہ
و مبتلای رنج و متفکری مگر بعد چندے سفر سے مال و دولت جمع کریگا و آسیب سے تکلیف ہوگی

اور ترقی رزق کی رہیگی اگر بیماری سولہ ۱۶ چھتیس ۳۶ برسکی عمر سے زندہ رہا تو عمر اٹھاسی برس کی تصور کرے اور روز یکشنبہ و دوشنبہ ہر یک کام مبارک ہوگا اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھے تمام آفتون و آسیب سے امن مین رہیگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا حنان یا منان یا دیان یا غفران یا برہان یا سبحان یا سلطان یا حیّ یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام یا اھیا سراھیا العجل الساعۃ ۱۱۱۱۱۱۱۵۱۱۱۱۳۳

ح ح ح

۵

اعداد بقیہ طالع اسد مزاج آتشی خوبرو میانہ قد قوی تن صاحب ہمت و دیندار اپنی ہمقوم کا وقت مشکل پر دستگیر طبیعت گرم و خشک اطاعت پذیر مان و باپ کا ماہ جمادی الاول روز یکشنبہ ہر یک کام کو مبارک عورت طالع حمل و قوس کی سزاوار مگر بدفعلی عورتون مین سرگرم رہیگا و صدمہ آگ و نظر کا پہونچیگا و بیماری پانچ ۵ و بارہ ۱۲ و سولہ برسکی عمر سے اگر زندہ رہا تو عمر نوے ۹۰ برسکی ہوگی اور یہ تعویذ اگر بازو پر رکھے تو پناہ مین رہیگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا فتاح اَللّٰہُ الَّذِیْ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یا غفور یا ودود یا معید یا دائم یا باقی سح سمہو حرمت سائل فاتک سعصو و عطیف ۱۱۲۲۴۴۳۱۱۳۱۱۴۱۱۵۵۹۶۱۱۷۷۹۱۱۲۱

ح ح ح

بقیہ اعداد طالع سنبلہ مزاج خاکی نیک صورت نیک چلن مزاج نرم و صابر بدن مین ایک زخم اور اپنی عمر مین دو حج حاصل کریگا اور روزگار سے فائدہ اوٹھاویگا مگر عوض نیکی کا بہتر نہ حاصل ہوگا اور دشمن اوسکے بہت ہونگے اور جس شخص کے بائین جانب کھڑا ہو کر بات کرے وہ مہربان ہوگا اور اگر چار و ستائیس و پچاس برسکی بیماریسی زندہ رہا تو عمر اوسکی سو برسکی ہوگی یہ تعویذ اوسکو موثر ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَبِقُدْرَۃِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ واحد یا حیّ یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام کھیعص بحق حمعسق اھیا سراھیا اودنی اصماوت بحق محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین ۶ بقیہ اعداد طالع میزان گرم سرد نیک اور رحم دل سیاہ چشم صاحب حکمت بازو خواہ گردن مین دنبل ہوگا چالیس برسکے بعد مرتبہ بلند ہوگا اور سفر مین لوہا ہمیشہ پاس رکھنا چاہیے اور دشمن اوسکے بہت ہونگے یہ تعویذ پاس رکھنا چاہیے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ناد علیا مظہر العجائب تجدہ عونا لک فی النوائب کل ھم و غم سینجلی بنبوتک یا محمد و بولایتک یا علی یا علی یا علی لا فتی الا علی لا سیف الا ذو الفقار العجح العجح

اور اگر بیماری ستائیس ۲۷ و سات برسکی عمر سے زندہ رہا تو عمر اوسکی پچاسی برسکی تصور کرنا چاہیے خدا

زیادہ حاصل ہو اور جس شخص کی جانب راست گفت و شنود کرے وہ مہربان ہوگا اور دشمن اسی شخص
کی غیبت میں بدگوئی نہ کرینگے مگر وہ لوگ از خود پشیمان ہوا کرینگے اور بیماری شدید ایک و بیس و چہار
برسکی عمر میں ہوگی اور صدمۂ جسمی آسیب میں بھی بیمار ہوگا اگر اندر چالیس برسکے زندہ کا پل رہا تو عمر اوسکی
چوراسی برس کی تصور کرنا چاہیے اور عورت آتشی طالع سزاوار ہوگی اگر یہ تعویذ بازو پر رکھے تو صدمات
جسمانی و آسیب سے پناہ میں رہیگا تعویذ یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ سبحانہ
الذی لہ الاسماء الحسنیٰ بضعاء العلی و ایسای ولیای یسحیتہ یا حی یا قیوم یا
ذالجلال والاکرام یا حنان یا منان یا رؤف یا دیان یا سبحان یا سلطان یا ذالجلال
والاکرام یا ھیا یا سراھیا یا ھو بقیہ اعداد نام طالع ثور مزاج خاکی خشک تراس طالع کا مرد وہی
گردن جوان و شیریں سخن خوش مزاج و خوش قماش و نیکوئی کو کم بستہ و تجارت سے فائدہ زیادہ اور کبھی
نوکر و کبھی بیکار مگر لڑکوں سے منفعت حاصل ہووے اور شادی دو ہوں ماہ ربیع الاول روز دوشنبہ
سارک اور ایک و بارہ و اٹھارہ برسکی عمر میں خطرہ جان اور مرض بلغمی سے تکلیف زیادہ حاصل ہوگی
اور اگر برسہ سال مذکورہ بالا کی بیماری سے صحت ہو تو عمر پچانوے برسکی ہوگی اور یہ تعویذ پاس رکھے
آفات ناگہانی سے پناہ میں رہیگا بسم اللہ الرحمن الرحیم یا عظیم یا حلیم یا کریم
یا علی یا علی یا باقی یا والی یا والی یا علام الغیوب لا الہ الا اللہ انت اھیا سراھیا موسطیا
وحفظہ ھذا الکتاب ۱۱۱۱۹۱۹۸۸۹ط بقیہ اعداد نام طالع جوزا مزاج بادی اس طالع کا
مرد نیک خصلت و سیر نگار شیریں زبان خوبصورت باریک لب و بازو خواہ گردن میں کچھ نشان و بلند
ناک و فہیم بزرگ لوگوں کا دوست مگر اوسکے دشمن زیادہ ماہ ربیع الاول روز چہار شنبہ و جمعہ ہر ایک
کام کو بہتر و ثمرہ نیکی کا بدلے گا اور روزگار خرید و فروخت و سفر مغرب سے فائدہ زیادہ حاصل ہوگا
اور جس شخص کے داہنی جانب کھڑے ہو کر گفت و شنود کرے وہ مہربان ہوگا اگر بیماری ایک و بیس
و ستائیس برسکی عمر سے زیادہ رہا تو عمر نوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ پاس رکھنا مفید ہوگا
بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ یا اللہ یا اللہ یا والی و لا غالب الا اللہ و لا حول
و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اھیا سراھیا برحمتک یا ارحم الراحمین معصوم موکل ھیکل
۱۱۱۱

یہ سب سلطان میرے تلمیان ہین | اگر ہین حاضران یا غائبان ہین | مری درگاہ کے جاروب کش ہین | اگرچہ اپنے گھر کے صاحبان ہین

أَنَا أَفْنَى الدُّهُورَ وَقَبْلَ قَبْلِ | وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

فنا کی جب خلق اوپر چلے باؤ | تبھی اوڑ جائین سب جنگل مری ناؤ | رہی باقی ہماری بادشاہی | اری ان غافلونکو کوئی سمجھاؤ

أَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِي سَرِيعًا | وَلِيُّ الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

شتابی طالبونکی دون مین مطلوب | وفائے عہد میرا فعل ہے خوب | مرے اوصاف جو تمکو سنائے | یہی لوح و قلم مین سب ہین مکتوب

أَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِي | بِلَا التَّكْلِيفِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

کیا ہی خلق کی مین آپ تقدیر | ہی میری حکم سے تقدیم و تاخیر | عرش سے فرش تک میرا حکم ہی | کرون اک آن مین ایجاد و تغییر

أَنَا الرَّبُّ الَّذِي لَا ظُلْمَ عِنْدِي | وَلَسْتُ أَجُورًا فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

مین رب العالمین ہون ظلم سی دور | کرون مین ظالمونکو خوار و رنجور | سدا مظلوم کی سنتا ہون فریاد | غریبی عاجزی ہی مجکو منظور

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُورًا قَدِيمًا | لَهُ الْبُشْرَى فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

محمد مصطفے ہین ذات کے نور | نہین اک آن کے مجھ قرب سی دور | کیا اونکی سبب یہ سب ظہورا | مین ناظر ہون وہی میری مین منظور

وَيَشْفَعُ فِي الْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ | أَشْفَعُ فِيهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

محمد مصطفے روز قیامت | کرینگے جملہ عالم کی شفاعت | وہ ہے محبوب میرا بی شبہ شک | کرونگا اوسکو راضی مین نہایت

استاد اسکی یہ ہے

کوئی اسکو ہمیشہ گر پڑھے گا | سدا حق کی امن مین وہ رہیگا | چہل دن ورد اسکا گر کریگا | نصیبہ بخت و دولت پر ہوگا

ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے | بلا سی چھوٹ کر وہ پاک ہووے | دعا اوسکی کبھی رد بھی نہووے | کسیکا نا کبھی محتاج ہووے

ضمیمہ پنجم متعلق آخر باب بست و نہم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طریقہ دریافت طالع مرد و عورت کا یہ ہے کہ اول نام جسکا طالع دیکھنا منظور ہو نام اوسکی والدہ کا ہر دو عدد بحساب ابجد جمع کرکے بارہ سے تقسیم دیوے بقیہ اعداد کو ذیل مین تلاش کرکے امام طالع و خواص اوسکے دیکھ لیوے **دریافت خواص طالع مرد** مع تعویذات متعلقہ طالع اور اوسکے دیکھنے سے تعداد عمر و امراض شدید معلوم ہوتے ہین بقیہ اعداد نام طالع حمل مزاج آتشی گرم اور خشک اس طالع کا مرد نیکبخت و عقلمند و صاحب شرم مگر حریص و غصہ ور و راست قرار مین جوانمرد و خلیق ہوتا ہے اور مہینا محرم روز شنبہ و سفر جانب مغرب و مشرق مبارک اور منجملہ دیگر روزگار کشتکاری ہے

فَلَا يُنْجِيكَ يَا عَبْدِي سِوَائِي ۔ مِنَ النِّيرَانِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ای بندہ کر سوے ہو کیون اوٹھو جاگ ۔ ہی آگی دوزخ کی سخت تر آگ ۔ جسے چاہون اوسے بخشون خلاصی ۔ نہ میری غیر کی لاگی وہان لاگ

وَلَيْسَ يَمْلِكُ الْفِرْدَوْسَ غَيْرِي ۔ أَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

نہین کوئی غنی کوئی قلندر ۔ جو تمکو محل دیوے بہشت اندر ۔ مین ہون رزاق مطلق یا عبادی ۔ فضل سے دون قصور و حور و مندر

أَهَلْ فِي الْخَلْقِ مَنْ يُعْطِي جَزِيلًا ۔ سِوَائِي لَيْسَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

خلق مین کون ایسا ہے کہ بیرنج ۔ غریبون پر لٹاوے زر و گنج ۔ یہ میری جود و بخشش کی صفت ہے ۔ لٹانے مین کرون مین سات نا پنج

أَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلذَّنْبِ غَيْرِي ۔ أَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ہی آیا کون جگمین مجھسا غفار ۔ غلامونکی گنہ بخشی جو لکھ بار ۔ مین بخشنہار ہون جن و بشر کا ۔ ولی مشرک نہ بخشونگا مین زنہار

سَأَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا أُبَالِي ۔ عَذَابَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بخش ڈالون کروڑون مین گناہان ۔ حشر کے دن سبھونکو دون پناہان ۔ نہ کوئی اوس جگہ پر پھر سکے دم ۔ نہ کوئی کر سکے اوس وقت ناہان

وَأَكْرَمُ مَنْ يُرِيدُ بِلَا حِسَابٍ ۔ أَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

جسے چاہون اوسے دون بہت تعظیم ۔ خزانے بیعدد بخشون زر و سیم ۔ مین ہون وہاب میرا لطف عام ۔ یہ کہتا ہون حرف از راہ تفہیم

تَعَذَّرْنِي وَلَمْ تَرَ قَطُّ مِثْلِي ۔ وَلَسْتُ تُرَاهُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ای بندہ کر تو مجھسے آشنائی ۔ اسی سے پاویگا عزت بڑائی ۔ نہین میری مثل دونو جہان مین ۔ قبیلہ ہی مری نا باپ مائی

وَأَكْرَمُ مَنْ يَتُوبُ إِلَيَّ خَوْفًا ۔ لِيَ الْإِكْرَامُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ای بندہ خوف میرا رکھ تو دل مان ۔ کرون سختی تری کو سب مین آسان ۔ کرم میرا ہی ساری خلق پر عام ۔ عبث رکھتا ہی کیون خاطر پریشان

لِيَ الْآلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ عَبْدِي ۔ لِيَ الْخَيْرَاتُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بخشنا نعمتونکا ہے مرا کام ۔ مین ساری خلق کو دیتا ہون انعام ۔ میری خیرات ہی جاری ہمیشہ ۔ مری محتاج ہین سب خاص اور عام

لِيَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا جَمِيعًا ۔ لِيَ الْمَلَكُوتُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

مین ہون اللہ سب میرے ہین بندے ۔ گڑی مجھ شاہ کی ہر ملک جھنڈی ۔ مری دربار مین تم مت کہین جاو ۔ نہ ہو تم چار آنکھون ساتھ اندھے

أَتَعْرِفُ مَنْ لَهُ اسْمٌ كَاسْمِي ۔ أَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

مرا ہی نام سب ناموں مین برتر ۔ مجھے لائق ہین سب اوصاف بہتر ۔ مین ہون رحمان سبکو بخشتا ہون ۔ گدا کو نان اور شاہون کو افسر

أَنَا اللّٰهُ الَّذِي لَا شَيْءَ مِثْلِي ۔ أَنَا الدَّيَّانُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

مین اللہ بے مثل ہون مثل سے پاک ۔ ملا دون مدعیکو خاک در خاک ۔ مین ہون حاکم چلاؤن حکم سب پر ۔ مری محکوم ہین یہ ارض و افلاک

أَنَا الْمَلِكُ الْمُلُوكِ وَكُلِّ مَلِكٍ ۔ لِيَ الْمِيرَاثُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اے بندہ نام میرا ہے سورحمان	صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان	بنی آدم بزندہ جانور کو	موافق حال کے سب پہونچاؤں سامان
تَجَدْنِي وَاسِعًا لِلْخَلْقِ غَيْرِي	أَنَا الْمَذْكُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي		
کرم میرا خلائق پر ہے بسیار	غریبوں عاجزوں کا ہوں سچا یار	کرو میرا ذکر ہر دم ہمیشہ	جو سوتے ہو جو بیٹھو ہو جو سیار
تَجَدْنِي فِي سُجُودِكَ حِينَ تَدْعُوا	وَحِينَ تَقُومُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي		
تمھیں سجدہ منی دامان بچھاؤ	کھڑے ہو کر نہ اِدھر اُدھر آہ مارو	دعا اوس میں ہو وہ گی مقبول	تمہارے کام دو جگ میں سنوارو
إِذَا اللَّهَفَانُ نَادَانِي كَظِيمًا	أَقُلْ لَبَّيْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي		
اگر غمگین پکارے مجھ کو اندوہ	کہ اے مولا کیا ہے غم نے انبوہ	کہوں لبیک جان حاضر ہے تجھ کو	اوٹھا دونگا دردوغم کریہ سرکو
إِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ الْآنَ رَانِي	نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي		
جو اوسے غمزدہ مجھ پاس پاوے	کہ بادی بقرار ہی ہو وہ یکآہ	کروں اوسپر نگہ لطف کرم کی	چھڑاؤں بند غم سے کھول دوں راہ
أَتَعْرِفُ مَنْ غِيَاثُ الْخَلْقِ غَيْرِي	سَرِيعُ الْأَخْذِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي		
خلق کی کون ہے تجھ بنا فریاد	رہی دنیا میں موجود سب بیداد	جہنم آگ سے دیوی خلاصی	بخشوا دی بہشت کر بھی لگی غم
أَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَيْرِي سَرِيعًا	مِنَ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي		
اے بندہ کون ہے تجھکو جو چاہے	سوا میرے بلا کی سی چھڑاوے	کہ مشکل وقت اندر کام آوے	دیا اور غیر میرے دو جہاں میں
أَتَعْرِفُ مَنْ يَقُولُ لِلشَّيْءِ غَيْرِي	كُنْ فَيَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي		
ہے ایسا کون خلقت میں کرن کا	کرے اک حرف میں عالم کو ظاہر	نہیں میری مثل نہ ہار رہا	میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری
أَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلْعَيْبِ غَيْرِي	أَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي		
بڑا ستار ہوں میں عالم الغیب	چھپاتا ہوں میں مردوں کے کل عیب	اگر چاہتے ہو خوبی یا عبادی	کسیکے عیب مت کھولو بلا سبب
فَإِنْ هُوَ تَابَ تُبْتَ عَلَيْهِ عَبْدِي	أَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي		
کرو تم یاد ہر دم روز میثاق	رہو اس عہد پر اے قوم عشاق	مری رحمت ہے سابق غضب پر	کرو تم اسطرح تحسین اخلاق
وَمَنْ مِثْلِي فَأَيْنَ يَكُونُ مِثْلِي	وَلَيْسَ يَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي		
کہو ہے کون جگمیں مجھ جیسا شاہ	ہے دیکھی کسنے ایسی عالی درگاہ	ہوا میں مجھ مثل کوئی نہوگا	ہیں لاکھوں نام میرے ایک اللہ
هَلُمَّ إِلَيَّ لَا تَقْصِدْ سِوَايَ	أَنَا الْمَقْصُودُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي		
اگر چاہتے ہو بندہ شرف تم	تو جلد آؤ شتابی مجھ طرف تم	کرو شکر انہ نعمت کا کہوں کے	بنو لو غیر سیتی یک حرف تم
أَتَنْكَرُ لَيْلَةً نَادَيْتَ سِرًّا	أَلَمْ أَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي		
دعا مانگو اے بندہ ہر صبح شام	پھیے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام	خزانے میں مرے معمور بھرپور	سبھی مطلب کو ہو پہونچاؤں ہر کام

ایضاً
دعائے سریانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ	فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِيْ لَمْ تَجِدْنِيْ
میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ / مجھے شہرگ سے نزدیک پاؤ	جو میری غیر کی راکھو طلب تم / نہیں پاؤ مجھے جس جا کہ جاؤ
اَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِيْ	كَثِيْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
تمھارا یا عبادے میں ہوں مقصود / نہ جو مجھ بنا کوئی اور موجود	میں سرجن ہار ہوں یہ سب خلق کا / جسے چاہوں کروں اک پل میں نابود
اَنَا الرَّبُّ الَّذِيْ يَخْشٰى عَذَابِيْ	جَمِيْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
میں ای بندہ اسم رکھتا ہوں قہار / ڈرے میرے غضب سے کل یہ سنسار	چلو دن رات مجھ شہ کے حکم پر / جو چاہتے ہو خلاصی میرے در پر
اَنَا الْمَلِكُ الْمُهَيْمِنُ جَلَّ قَدْرِيْ	عَظِيْمُ الْمُلْكِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
تمھارا میں ہمیشہ ہوں قدردان / اگر بستی میں ہو یا در بیابان	بہت میری بڑی ہے بادشاہی / پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریبان
اَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِيْ	اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
مجھے معبود سچا بوجھو عباد / نہ ہرگز غیر میرے کے کرو یاد	میں غالب ہوں مرا سب پر حکم ہے / رکھوں غمگین کسے راکھوں کسے شاد
اَنَا لِلْعَبْدِ اَرْحَمُ مِنْ اَخِيْهِ	وَمِنْ اَبَوَيْهِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
کروں اپنا رحم میں تم اوپر آپ / نہ ایسا کر سکے بھائی نہ ماں باپ	خبر لوں رزق کی آکر شب و روز / کروں بیمار پرسی جب پڑھے تاپ
تَجِدْنِيْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِيْمًا	كَثِيْرُ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
میں ذاتوں ذات ہوں آپ کی کیلا / نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا	کروں احسان میں ہر ہر فرد پر / نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا
تَجِدْنِيْ مُسْتَغَاثًا بِيْ مُغِيْثًا	اَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
ای بندہ آؤ سب مجھ پاس فریاد / اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد	کروں مظلوم کی میں دستگیری / اوڑا دوں دولت ظالم کو برباد
وَاَرْحَمُ مِنْ عِبَادِيْ مِنْ عِصَالِيْ	بِجَهْلٍ مِّنْهُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
کروں عاصی کے اوپر رحم کی اعمال / نہ دوں وعدہ اوسی پر سوں دیا کال	مری رحمت کے ہیں معمور دریا / کھولو میدنا ہووین جہال
تَجِدْنِيْ فِيْ سَوَادِ اللَّيْلِ عَبْدِيْ	قَرِيْبًا مِّنْكَ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
ای بندہ تم اوٹھو پچھلی پہر رات / کرو اوس وقت مجھ آگے مناجات	بہت نزدیک پاؤ گے مجھے تم / سنوں گا میں تمھاری پیار سے بات
تَجِدْنِيْ رَاحِمًا بَرًّا رَؤُفًا	بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

فی اول صحیفتنا بسم اللہ الرحمن الرحیم

واشهد بانا نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ونشهد ان محمدا عبده
ورسوله ارسله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله ولو كره المشركون على هذه الشهادة
نحيى وعليها نموت وعليها نبعث ان شاء الله تعالى اعوذ بكلمات الله التامات
كلها من شر ما خلق بسم الله خير الاسماء بسم الله رب الارض ورب السماء
بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الارض ولا في السماء وهو السميع العليم
الحمد لله الذي احيانا بعد اماتنا واليه البعث والنشور اصبحنا واصبح الملك لله
والعزة والعظمة والكبرياء والجبروت والسلطان والبرهان لله والآلاء والنعماء
لله والليل والنهار لله وما سكن فيهما لله الواحد القهار اصبحنا على فطرة الاسلام وكلمة الاخلاص
وعلى دين نبينا محمد صلى الله عليه وسلم وعلى ملة ابينا ابراهيم حنيفا مسلما وما كان
من المشركين صلوات الله وملائكته وانبيائه ورسله وحملة عرشه وجميع خلقه
على سيدنا محمد وآله واصحابه عليه وعليهم السلام ورحمة الله وبركاته الصلوة
والسلام عليك يا رسول الله الصلوة والسلام عليك يا حبيب الله الصلوة والسلام عليك يا خليل الله الصلوة والسلام
عليك يا نبي الله الصلوة والسلام عليك يا صفي الله الصلوة والسلام عليك
يا خير خلق الله الصلوة والسلام عليك يا من اختاره الله الصلوة والسلام عليك
يا من ارسله الله الصلوة والسلام عليك يا من زينه الله الصلوة والسلام عليك
يا من شرفه الله الصلوة والسلام عليك يا من كرمه الله الصلوة والسلام عليك
يا من عظمه الله الصلوة والسلام عليك يا سيد المرسلين الصلوة والسلام عليك
يا امام المتقين الصلوة والسلام عليك يا خاتم النبيين الصلوة والسلام عليك
يا شفيع المذنبين الصلوة والسلام عليك يا رسول رب العالمين صلوات الله
وملائكته وانبيائه ورسله وحملة عرشه وجميع خلقه على سيدنا محمد و
آله واصحابه عليه وعليهم السلام ورحمة الله وبركاته اللهم صل على سيدنا
محمد في الاولين وصل على سيدنا محمد في الآخرين وصل على محمد سيدنا محمد في الملأ الاعلى
الى يوم الدين وصل على سيدنا محمد في كل وقت وحين وصل على جميع الانبياء والمرسلين
وعلى ملائكتك المقربين وعلى عبادك الصالحين وعلى اهل طاعتك اجمعين وارحمنا معهم برحمتك يا ارحم الراحمين

وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ يَا دَائِمًا
بِلَا فَنَاءٍ وَيَا قَائِمًا بِلَا زَوَالٍ وَيَا مُدَبِّرًا بِلَا وَزِيرٍ سَهِّلْ عَلَيْنَا وَعَلٰى وَالِدَيْنَا كُلَّ عَسِيرٍ
لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ
أَسْمَاؤُكَ وَعَظُمَ شَأْنُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ بِقُدْرَتِهِ وَيَحْكُمُ
مَا يُرِيدُ بِعِزَّتِهِ أَلَا إِلَى اللّٰهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ
وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ
اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ نَجَا سُبْحَانَ مَنْ لَمْ يَزَلْ
رَبًّا رَحِيمًا وَلَا يَزَالُ كَرِيمًا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ
اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلٰهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا حَيًّا قَيُّومًا
دَائِمًا أَبَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا اللّٰهُ أَكْبَرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِينِنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ
لِدُنْيَانَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَا أَهَمَّنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا
حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنَا بِسُوءٍ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ
حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسَائِلِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ
حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَاءِ
حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا أَعْظَمَ اللّٰهَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا أَحْلَمَ اللّٰهَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
اللّٰهِ مَا أَكْرَمَ اللّٰهَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ حَقًّا
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ
رَضِيتُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا
وَرَسُولًا وَبِالْقُرْآنِ إِمَامًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِالصَّلٰوةِ فَرِيضَةً وَبِالْمُؤْمِنِينَ
إِخْوَانًا وَبِالصِّدِّيقِ وَبِالْفَارُوقِ وَبِذِي النُّورَيْنِ وَبِالْمُرْتَضٰى أَئِمَّةً رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ مَرْحَبًا بِالصَّبَاحِ الْجَدِيدِ وَبِالْيَوْمِ السَّعِيدِ وَبِالْمَلَكَيْنِ
الْكَاتِبَيْنِ الشَّاهِدَيْنِ الْعَادِلَيْنِ حَيَّا كَمَا اللّٰهُ تَعَالٰى فِي غُرَّةِ يَوْمِنَا هٰذَا الْمُبَارَكِ

يَا فَتَّاحُ	يَا عَلِيْمُ	يَا قَابِضُ	يَا بَاسِطُ	يَا حَافِظُ	يَا رَافِعُ	يَا مُعِزُّ	يَا مُذِلُّ
يَا سَمِيْعُ	يَا بَصِيْرُ	يَا حَكَمُ	يَا عَدْلُ	يَا لَطِيْفُ	يَا خَبِيْرُ	يَا حَلِيْمُ	يَا عَظِيْمُ
يَا غَفُوْرُ	يَا شَكُوْرُ	يَا عَلِيُّ	يَا كَبِيْرُ	يَا حَفِيْظُ	يَا مُقِيْتُ	يَا حَسِيْبُ	يَا جَلِيْلُ
يَا كَرِيْمُ	يَا رَقِيْبُ	يَا مُجِيْبُ	يَا وَاسِعُ	يَا حَكِيْمُ	يَا وَدُوْدُ	يَا مَجِيْدُ	يَا بَاعِثُ
يَا شَهِيْدُ	يَا حَقُّ	يَا وَكِيْلُ	يَا قَوِيُّ	يَا مَتِيْنُ	يَا وَلِيُّ	يَا حَمِيْدُ	يَا مُحْصِيُّ
يَا مُبْدِئُ	يَا مُعِيْدُ	يَا مُحْيِيْ	يَا مُمِيْتُ	يَا حَيُّ	يَا قَيُّوْمُ	يَا وَاجِدُ	يَا مَاجِدُ
يَا وَاحِدُ	يَا أَحَدُ	يَا صَمَدُ	يَا قَادِرُ	يَا مُقْتَدِرُ	يَا مُقَدِّمُ	يَا مُؤَخِّرُ	يَا أَوَّلُ
يَا آخِرُ	يَا ظَاهِرُ	يَا بَاطِنُ	يَا وَالِيْ	يَا مُتَعَالِيْ	يَا بَرُّ	يَا تَوَّابُ	يَا مُنْتَقِمُ
يَا مُنْتَقِمُ	يَا عَفُوُّ	يَا رَؤُفُ	يَا مَالِكَ الْمُلْكِ	يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ			يَا رَبُّ
يَا مُقْسِطُ	يَا جَامِعُ	يَا غَنِيُّ	يَا مُغْنِيُّ	يَا مُعْطِيُ	يَا مَانِعُ	يَا ضَارُّ	يَا نَافِعُ
يَا نُوْرُ	يَا بَدِيْعُ	يَا بَاقِيْ	يَا وَارِثُ	يَا رَشِيْدُ	يَا صَبُوْرُ	يَا صَادِقُ	يَا سَتَّارُ

يَا مَنْ تَقَدَّسَ عَنِ الْأَشْبَاهِ ذَاتُهُ وَتَنَزَّهَ عَنْ مُشَابَهَةِ الْأَمْثَالِ صِفَاتُهُ
يَا مَنْ دَلَّتْ عَلَى وَحْدَانِيَّتِهِ آيَاتُهُ وَشَهِدَتْ بِرُبُوْبِيَّتِهِ مَصْنُوْعَاتُهُ وَاحِدَةً
لَا مِنْ قِلَّةٍ وَمَوْجُوْدٌ لَا مِنْ عِلَّةٍ يَا مَنْ هُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ وَبِالْإِحْسَانِ مَوْصُوْفٌ
مَعْرُوْفٌ بِلَا غَايَةٍ وَمَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَايَةٍ أَوَّلٌ قَدِيْمٌ بِلَا ابْتِدَاءٍ وَآخِرٌ كَرِيْمٌ
بِلَا انْتِهَاءٍ وَغَافِرُ ذُنُوْبِ الْمُذْنِبِيْنَ كَرَمًا وَحِلْمًا يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ
وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَا شَيْءَ بَعْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ
الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِيَّةِ الْقَدِيْمِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ الْاَبَدِيَّةِ لَيْسَ لَهٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ
وَّلَا شِبْهٌ وَّلَا شَرِيْكٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۳۳ بارہ اذ عُصْرَتِكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا
قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ سُبْحَانَ رَبِّيَ
الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْكَرِيْمِ الْوَهَّابِ يَا وَهَّابُ سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ سُبْحَانَكَ
مَا عَرَفْنَاكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ
حَقَّ شُكْرِكَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ سُبْحَانَ الْمَلِكِ
الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ
وَالْهَيْبَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْبَقَاءِ وَالثَّنَاءِ وَالضِّيَاءِ وَالْاَلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ وَالْكِبْرِيَاءِ
وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا
وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

يَا اَللّٰهُ	يَا رَحْمٰنُ	يَا رَحِيْمُ	يَا مَالِكُ	يَا قُدُّوْسُ	يَا سَلَامُ	يَا مُؤْمِنُ	يَا مُهَيْمِنُ	يَا عَزِيْزُ
يَا جَبَّارُ	يَا مُتَكَبِّرُ	يَا خَالِقُ	يَا بَارِئُ	يَا مُصَوِّرُ	يَا غَفَّارُ	يَا قَهَّارُ	يَا وَهَّابُ	يَا رَزَّاقُ

حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَأَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يُوَافِي نِعَمَكَ وَيُكَافِئُ مَزِيدَ كَرَمِكَ أَحْمَدُكَ بِجَمِيعِ مَحَامِدِكَ
مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَعَلَى جَمِيعِ نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَعَلَى كُلِّ
حَالٍ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ
سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ سی و سه بار
بخواند اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سی و سه بار بخواند اَللّٰهُ أَكْبَرُ سی و چهار بار بخواند لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ده بار بخواند لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
الْمَلِكُ الْجَبَّارُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ لَا إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ الْكَرِيمُ السَّتَّارُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُودُ بِكُلِّ مَكَانٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَذْكُورُ بِكُلِّ لِسَانٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
الْمَعْرُوفُ بِكُلِّ إِحْسَانٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِيمَانًا بِاللّٰهِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَمَانًا مِنَ اللّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَمَانَةً مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَا إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ إِيمَانًا وَتَصْدِيقًا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَرِقًّا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ تَلَطُّفًا وَتَرَفُّقًا لَا إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يُبْقِي رَبُّنَا وَيَفْنَى وَيَمُوتُ
كُلُّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْيَقِينُ لَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُجِيبُ التَّوَّابِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَاحِمُ الْمَسَاكِينِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ هَادِي
الْمُضِلِّينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَلِيلُ الْحَائِرِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَمَانُ الْخَائِفِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
غِيَاثُ الْمُسْتَغِيثِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ النَّاصِرِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَافِظِينَ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْوَارِثِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ
الرَّازِقِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْعَافِرِينَ

الملک المقصود لا الٰہ الا اللہ آدم صفی اللہ لا الٰہ الا اللہ نوح نجی اللہ لا الٰہ الا
اللہ ابراہیم خلیل اللہ لا الٰہ الا اللہ اسمٰعیل ذبیح اللہ لا الٰہ الا اللہ موسیٰ
کلیم اللہ لا الٰہ الا اللہ داؤد خلیفۃ اللہ لا الٰہ الا اللہ عیسیٰ روح اللہ لا الٰہ
الا اللہ محمد رسول اللہ وصلی اللہ علی خیر خلقہ ونور عرشہ افضل الانبیاء
والمرسلین حبیبنا وشفیعنا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین
ایضاً واسطے خاتمہ بخیر ہونے کے جو شخص اس دعاء انبیا کا ورد کرے بعد فریضہ صبح وعشا ہر روز پڑھے
حشر کو عرش الٰہی کے نیچے جگہ پاوے خاتمہ بخیر ہو جاے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
سبحان الملک الجبار سبحان الواحد القہار سبحان العزیز الغفار سبحان الکبیر
المتعال سبحان الخالق اللیل والنہار سبحان الذی کان لم یزل ولا یزال وھو
شدید المحال سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول و
لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ایضاً جو مسلمان مغفرت والدین کا خواستگار ہو یا کسی
مومن کا بخشوانا منظور ہو اس دعا کو پنجشنبہ کے دن اکیس مرتبہ پڑھے اور اسیقدر درود شریف اول و آخر
پڑھ کے بخشدے ارحم الراحمین اس دعا کی برکت سے آمرزش فرمائیگا جنت اعلیٰ مین پہونچائیگا
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم یا فاطر السموات والارض عالم الغیب والشہادۃ
انت الرحمٰن الرحیم اللھم انی اشھد الیک فی ھذہ الدنیا بانی اشھد انک
انت اللہ لا الٰہ الا انت وحدک لا شریک لک واشھد ان محمدا عبدک
ورسولک فلا تکلنی الی نفسی فانک ان تکلنی الیھا تقربنی من الخیر وتباعدنی
من الشر ولم تقربنی من الخیر فانی لا اثق الا برحمتک وصل علی محمد وعلی آل
محمد فاجعل لی عھدا عند توبتی الی یوم القیمۃ انک لا تخلف المیعاد برحمتک
یا ارحم الراحمین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک
یا ارحم الراحمین یا اللہ یا اللہ یا اللہ بسم اللہ یا ھو یا من ھو لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم

اوراد فتحیہ واسطے کل مہمات کے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
استغفر اللہ العظیم سہ بار الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ
اسالہ التوبۃ اللھم انت السلام ومنک السلام والیک یرجع السلام

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّازِقِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّكُوْرِ الْغَفُوْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْعِزِّ وَالْعَظَمَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَالِمِ الْغَيْبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ
السَّتَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَدْلِ الْمَلِكِ السَّلَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمُتَعَالِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْمُجِيْبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُغْنِى لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ
الْمُخْلِصِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْقَوِىِّ الْعَزِيْزِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَىِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُيُوْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُيُوْبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْعَفْوِ الْمُسْتَعَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
الْمَالِكِ الْمُلْكِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ الصَّبُوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ

الملک المقصود لا الٰہ الا اللہ آدم صفی اللہ لا الٰہ الا اللہ نوح نجی اللہ لا الٰہ الا
اللہ ابراہیم خلیل اللہ لا الٰہ الا اللہ اسمٰعیل ذبیح اللہ لا الٰہ الا اللہ موسیٰ
کلیم اللہ لا الٰہ الا اللہ داؤد خلیفۃ اللہ لا الٰہ الا اللہ عیسیٰ روح اللہ لا الٰہ
الا اللہ محمد رسول اللہ وصلی اللہ علی خیر خلقہ ونور عرشہ افضل الانبیاء
والمرسلین حبیبنا وشفیعنا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین
ایضاً واسطے خاتمہ بخیر ہونے کے جو شخص اس دعاء انبیا کا ورد کرے بعد فریضہ صبح وعشا ہر روز پڑھے
حشر کو عرش الٰہی کے نیچے جگہ پاوے خاتمہ بخیر ہو جاے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
سبحان الملک الجبار سبحان الواحد القہار سبحان العزیز الغفار سبحان الکبیر
المتعال سبحان الخالق اللیل والنہار سبحان الذی کان لم یزل ولا یزال وھو
شدید المحال سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول و
لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ایضاً جو مسلمان مغفرت والدین کا خواستگار ہو یا کسی
مومن کا بخشوانا منظور ہو اس دعا کو پنجشنبہ کے دن اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھے اور اسیقدر درود شریف اول و آخر
پڑھ کے بخشدے ارحم الراحمین اس دعا کی برکت سے آمرزش فرمائیگا جنت اعلیٰ مین پہونچائیگا
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم یا فاطر السموات والارض عالم الغیب والشہادۃ
انت الرحمٰن الرحیم اللھم انی اشھد الیک فی ھذہ الدنیا بانی اشھد انک
انت اللہ لا الٰہ الا انت وحدک لا شریک لک واشھد ان محمدا عبدک
ورسولک فلا تکلنی الی نفسی فانک ان تکلنی الیھا تقربنی من الخیر وتباعدنی
من الشر ولم تقربنی من الخیر فانی لا اثق الا برحمتک وصل علی محمد وعلی آل
محمد فاجعل الی عھدا عند توبتی الی یوم القیمۃ انک لا تخلف المیعاد برحمتک
یا ارحم الراحمین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک
یا ارحم الراحمین یا اللہ یا اللہ یا اللہ بسم اللہ یا ھو یا من ھو لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم

اوراد فتحیہ واسطے کل مہمات کے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
استغفر اللہ العظیم سہ بار الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ
اسالہ التوبۃ اللھم انت السلام ومنک السلام والیک یرجع السلام

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّازِقِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّكُوْرِ الْغَفُوْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْعِزِّ وَالْعَظَمَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَالِمِ الْغَيْبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ
السَّتَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَدْلِ الْعَلَّامِ السَّلَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْمُجِيْبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُجِيْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَاصِرِ
الْخَالِصِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْقَوِىِّ الْعَزِيْزِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُيُوْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُيُوْبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْعُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
الْمَالِكِ الْمُلْكِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ الصَّبُوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ

تو وہ پانی میں بھی ڈوبا پھر اوسی آگ میں ڈالنے کا حکم ہوا تو اوسی آگ نے بھی نہ جلایا تب حاکم نے اوس سے پوچھا کہ اے شخص تو کیا عمل رکھتا ہے جو تیرے اوپر اثر نہیں ہوتا تو جادوگر ہے تو کہا میں جادوگر نہیں ہوں مگر میرے سر میں دعاے گنج العرش کا تعویذ ہے اور میں ہمیشہ پڑھا کرتا ہوں اور اوسیکی برکت سے حق تعالے نے مجکو جمیع آفتوں سے بچایا ہے پھر اوس چور کو حاکم نے چھوڑ دیا اور اوسکے نزدیک سے وہ دعاے گنج العرش لکھ لیکر اپنے پاس رکھا اور اس دعاے گنج العرش کی خاصیت بہت سی ہے لیکن مختصر کرکے لکھتا ہے اور اسماے الٰہی اس میں زیادہ تاثیر رکھتے ہیں اسمیں شک نہیں جو شک کرے کافر ہو جاوے نعوذ باللہ من ذٰلک

دعاے گنج العرش یہ ہے

اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْحَکِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْوَفِیِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَکِیْلِ الْکَفِیْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّقِیْبِ الْحَفِیْظِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُحْیِ الْمُمِیْتِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَیْمِنِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُجِیْبِ الشَّهِیْدِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَاضِیْ الْحَاجَاتِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْحَلِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّیَّانِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْعَلَّامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الشَّافِی الْکَافِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْبَاقِیْ

پڑھیگا یا لکھکر اپنے پاس رکھیگا تو اوس بندے پر خدا تعالے سو بار نظر رحمت کی کریگا اور اگر وہ لڑائی مین جاویگا تو امن و امان مین رہیگا اور مسافری مین جاویگا تو صحیح و سلامت گھر آویگا اور اوسپر گولی و خنجر اور شمشیر یا دوسرا کوئی ہتیار کارگر نہ ہوگا یا محمدؐ جو کوئی اس دعاے گنج العرش کو پڑھیگا یا اپنے پاس لکھکر رکھیگا تو خدا تعالے اوس بندہ کو جادو سے اور جن سے اور شیطان سے اور تمام دیو بلاے سے امن و امان مین رکھیگا یا محمدؐ اگر کسیکو جادو ہوا ہووے تو یہ دعاے گنج العرش لکھکر اوسپر لاوے سحر جادو اوسکا باطل ہو جاویگا یا محمدؐ اگر کسیکو کچھہ ایسا آزار ہو جاوے کہ کسی طبیب سے علاج اوسکا ہوتا نہووے تو ہر روز اوسے ایکمرتبہ یہ دعاے گنج العرش چینی کے کاسہ مین لکھکر تازہ پانی سے دھوکر پلاوے تو کیسی ہی بیماری ہو تو خدا تعالے اوسے عافیت بخشیگا یا محمدؐ کسیکو اگر فرزند نہوتا ہووے تو اس دعا کو مشک اور عفران سے لکھکر اکیس روز پلاوے تو حقتعالے اوس بندہ کو فرزند نیک عطا کریگا یا محمدؐ جو کوئی اس دعا کو پڑھیگا خدا تعالے موجھہ اوس بندہ کا روز قیامت کی چودھوین رات کے چاند کے مانند کریگا اور ہزار فرشتے اوسکے آگے اور ہزار فرشتے اوسکے پیچھے اور ہزار فرشتے اوسکے داہنے بازو کیطرف اور ہزار فرشتے اوسکے بائین بازو کیطرف ہوکر اوسی بہشت مین لیجاوینگے لوگ کہینگے یہ کون شخص ہے کہ اللہ خدا ہی یا کوئی دوسرا بزرگ ہی فرشتے کہینگے یہ وہ شخص ہے جو دنیا مین ہمیشہ دعاے گنج العرش پڑھا کرتا تھا اور اوسکی کرامت یہ مرتبہ پایا ہے تب تمام خلقت ہزارہا افسوس کرینگے اور کہینگے ہم کسواسطے دنیا مین اس دعاے گنج العرش کو نہ پڑھے اور ایسی نعمت عظمی سے کس لیے ہم محروم رہے یا محمدؐ اس دعا کے پڑھنے والے کو خدا تعالے چغلخور و نسلے اور غیبت کرنے والو نسے اور تمام بلیات سے بچاویگا اگر کوئی کشادگی روزی کے واسطے پڑھیگا تو خدا تعالے روزی اوسکی کشادہ کریگا اور اوسپر قرض ہوا ہوگا تو خدا تعالے اوسکو قرض سے ادا کریگا اور جو شخص اس دعاے گنج العرش کو حمائل کرکے اپنے پاس رکھیگا تو تمام آفتون سے امن پاویگا اگر کوئی شخص اس دعاے گنج العرش کو حاجت روائی کے واسطے پڑھیگا تو خدا تعالے حاجت اوسکی برلاویگا پڑھنے والے کو اس دعاے گنج العرش کے قیامت کے روز خدا تعالے کا دیدار نصیب ہوگا اور خدا تعالے اوس بندہ کو جمیع نعمتون سے سرفراز کریگا اور اوسکے دشمنونکو مقہور کریگا اور اگر کوئی شخص اوس بندہ پر بد نظر کریگا تو وہ شخص حیران و سرگردان رہیگا یا محمدؐ جو کوئی شخص اس دعا کو پڑھتا ہوگا اور وہ شخص کبھی راہ بھولیگا تو راہ پاویگا اور بدبخت ہوگا تو اس دعا کے پڑھنے کی برکت سے نیکبخت ہو جاویگا نقل ہے کہ ایکدن کوئی شخص مدینہ منورہ مین حاکم کے نزدیک پکڑ آیا اور لائق گردن مارنے کے ٹھہرا حاکم نے اوس چور کی گردن مارنے کی اشارت فرمائی جلاد نے اوسپر تلوار چلائی تو تلوار اوسپر کارگر نہ ہوئی تب اوسے پانی مین ڈبو دینیکا حکم ہوا

جو یہ تعبیر نامہ دیکھی ایکبار	تو ہر یک خواب کا کھلجاوے اسرار	خیال خواب ہے یہ زندگانی	رہے عباس سے یہ اک نشانی

ضمیمہ چہارم متعلق آخر باب سی و ہفتم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسناد دعاے گنج العرش کی

روایت ہے کہ ایکروز حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد مین بیٹھے تھے کہ اتنے مین حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دعا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو سکھاوی حضرت نے جبرئیلؑ سے پوچھا کہ تمنے یہ دعا کہان سے سیکھی حضرت جبرئیلؑ نے کہا مین نے میکائیلؑ سے سیکھی ہے پھر حضرت میکائیلؑ سے پوچھا کہ یہ دعا تمنے کس سے سیکھی ہے حضرت میکائیلؑ نے کہا کہ مین نے حضرت اسرافیلؑ سے سیکھی ہے حضرت اسرافیلؑ سے پوچھا کہ تمنے یہ دعا کہانسے سیکھی ہے حضرت اسرافیلؑ نے کہا مین نے حضرت عزرائیل سے سیکھی ہے حضرت عزرائیلؑ سے پوچھا تمنے یہ دعا کہانسے سیکھی حضرت عزرائیلؑ نے کہا کہ حضرت یہ دعا تخت رب العالمین کے آس پاس لکھی ہے وہان دیکھکر مین سیکھا ہون پھر حضرت جبرئیلؑ نے کہا کہ یا محمدؐ جو کوئی اس دعاے گنج العرش کو پڑھیگا اوسے اللہ تعالے تین چیز کرامت فرماویگا اوّل اوسکے کسب مین برکت ہوویگی دوسرے اللہ تعالے اوسے غیب سے ایسی روزی پہونچاویگا کہ کوئی نہ جانیگا کہ یہ روزی کہانسے کھاتا ہے تیسرے دشمن اوسکے مقہور ہوونگے اگر ناحق خطا سے خون بھی اوسنے کیا ہوگا تو صاحب خون اوسپر مہربان ہوگا یا محمدؐ جو کوئی اس دعاے گنج العرش کو ہر روز پڑھیگا اور نہ ہوسکے تو ہفتہ مین پڑھیگا اور ہفتہ مین نہ پڑھ سکے تو مہینے مین ایکمرتبہ پڑھیگا اور اگر مہینے مین نہ پڑھ سکے تو برس مین ایکمرتبہ پڑھیگا اور برس مین ایکمرتبہ نہ پڑھ سکتا ہو تو تمام عمر مین ایکمرتبہ پڑھیگا اور اگر خود نہ پڑھنے سکتا ہو تو دوسرے سے پڑھاکر سنے تو ایسا ثواب پاویگا گویا اوسنے ہزار ختم قرآن کیے اور بھی اوسکو ثواب دس ہزار شہید ونکا اور دس ہزار غازیونکا اور دس ہزار بھوکونکو کھانا کھلانے کا اور دس ہزار غلام آزاد کرنیکا اور ثواب دس ہزار کنوئے کھودنے کا اور دس ہزار مدرسے طیار کرنے کا اور دس ہزار مسجد طیار کرنے کا فضل سے خدا کے ملیگا یا محمدؐ اگر سات آسمان اور سات زمین کا کاغذ بناوین اور مشرق سے مغرب تک جتنے درخت ہون اوسکے قلم بناوین اور تمام آدمی لکھنے والے ہوا[illegible]

جو دیکھے گاؤ کو تیار و فربہ
ہمایون بخت ہو زردار و فربہ
جو دیکھے گاؤ کو لاغر نہایت
تو ہو آسیب رزق و بیم عزت

دیکھنا گوسفند اور بز کا

جو دیکھے ایک بکری خواب مین تو
یہ تعبیرین ہین اوسکی اے نکو خو
زیادہ اوس سے ہو روزی و راحت
بڑھے اس سے ترا اقبال و دولت
در دولت سے ہر امید بر آئے
خوشی تجکو مبارک سر بسر آئے

دیکھنا گدھے کا

گدھے کو خواب مین دیکھے جو کوئی
تو اوسکو عیش و عزت سے ہو شادی

دیکھنا خرگوش کا

اگر خرگوش کو دیکھے خردمند
متاع نیک پاوے اوسکا فرزند

دیکھنا خواب مین ہرن کا

جو دیکھے خواب مین تو شبکو آہو
تو رہوے فخر خوبی مین نکو خو

دیکھنا کژدم کا

جو دیکھے خواب مین کژدم کو گاہی
تو نام نیک روشن اپنا پاوے

دیکھنا کتے کا

جو دیکھے خواب مین کتے کو اے یار
کہون کیا اوسکی تعبیرین ہین بسیار
اگر دیکھے کہ ہے کتا شکاری
اوٹھائے صحبت فاحش سے خواری
جو بھونکے کتا اور حملہ کنان ہو
تو بیشک غیب سے پیدا زیان ہو
جو کھاوے لحم سگ کوئی و یا پوست
یہی مکروہ گرچہ فعل اے دوست
ولے دشمن سے اپنی مال لیوے
خوشی ہو آپ اوسکو رنج دیوے

دیکھنا سانپ کا خواب مین

جو دیکھے سانپ کا بچہ ضرر ہو
بلا کا گنج دولت پر اثر ہو

جانورونکو خواب مین دیکھنا ہما کا اور غیرونکا

اگر افعی کہنہ خواب مین آئے
مقرر دشمن موذی سے لڑوائے
جو دیکھے خواب مین سر پر ہما کو
سراسر دولت و اموال و زر ہو
یہی تعبیر ہدہد کی ہے لیکن
کہ ہووے دولت و اقبال ممکن
نظر جو خواب مین شب آئے شہباز
و یا بحری ہو کوئی تیز پرواز
ملوک و شاہ سے انعام پاوے
عرض ہر کام مین تو نام پاوے
کبوتر قمری و طوطی و کوکو
شکر خور فاختہ یا سر ہو ہو
جو انسے خواب مین دیکھے کوئی یار
ملے بیشک کوئی دلبر وفادار
اگر گنجشک دیکھے خوشنما تو
تو خلق اللہ مین ہو پیشوا تو
زیادہ رزق تیرا ہووے بیشک
مبارک خواب ہے یہ اقربا تک

دیکھنا آبہا و کشتی و رسن کا

جو دیکھے خواب مین آب مصفا
مقرر کار ہون سب تیرے بالا
جو دیکھے یہ کہ تیرہ ہے روان آب
سفر سے ہاتھ آوے مال و اسباب
اگر استادہ دیکھے آب باران
تو صدقہ دیدے ورنہ ہو پریشان

روشنی دیکھنا یا آئینہ کا خواب مین یا آگ یا چراغ

جو دیکھے برف کا میدان ناگاہ
بہت دشمن بہت اوسکے ہون بدخواہ
اگر آئینہ دیکھے خواب مین تو
نہووے سیاہ تیرا ایک سر مو
مکدر ہو نہ رنج و غم سے اصلا
کرے حاصل مراد دین و دنیا
جو دیکھے خواب مین آتش تو خوش ہو
یہی تعبیر ہے تیری نکو خو
اگرچہ آتش بے دود ہووے
زیارت بادشہ کی زود ہووے
بلند آتش اگر تجکو نظر آئے
بلندی پر نشان اوسکا اگر پائے
مقرر ہو ترا اقبال بالا
نہو بیم و خطر کچھ بھی زیان کا
اگر خود ڈالے آتش اپنے اوپر
مصیبت کچھ نہ کچھ آوے مقرر
چراغ و شمع دیکھے انجمن مین
کہین ہو انجمن مین یا چمن مین
نہو جورو تو ہووے بیاہ اوسکا
اسے فرزند دے اللہ اسکا
جو ہو مفلس تو ہو جاوے تونگر
جو ہو بیکار تو ہو کار برتر
کرے گر خواب مین قندیل روشن
ترا ہو نام بے تمثیل روشن
لکھا خون جگر سے مین نے اسکو
کہ تا تعبیر روشن سبکے تئین ہو

دیکھنا شراب وایوان کا

شراب آوے نظر یا تجکو ایوان
غرض جو عیب ہین اوسی رہا ہو

دیکھنا انگور کا خواب مین

سفید انگور جو شبکو نظر آوے
سیہ انگور عوزہ جو کہ دیکھے

دیکھنا سیب کا خواب مین

جو دیکھے خواب مین تو سیب شیرین
جو دیکھے خربزہ یا خوبصورت

دیکھنا خربزہ کا خواب مین

انار آوے نظر جو خواب مین شب
یا اوسکا حال ہی گر ہووے کھٹا

دیکھنا انار کا خواب مین

یہ دونون اوسکی تعبیر ہین سنا
کہ شیرین سی ہی حاصل شادی کا

دیکھنا امرود کا خواب مین

اگر امرود کھاوے خواب مین تو
منقی دیکھے یا کشمش نظر آوے

دیکھنا مویز و کشمش کا

بلا تین ہمنشین بزم طرب مین
جو توڑی خواب مین تو جوز و بادام

توڑنا جوز و بادام کا خواب مین

تو تجھے صحبت یاران مین خوشگا
اور اوسی ہو کسی سو دیمین مدت

دیکھنا جامہ سفید و زرد کا خواب مین

لباس اپنا سفید انسان جو پہنے
جو پہنا خواب مین ہو جامۂ زرد

دیکھنا جامہ کو

جو دیکھے جامہ کو تو آسمان گون
اگر جامہ سیہ ہو اور نیلا

دیکھنا جامہ سیہ کا

جو دیکھے جامۂ سرخ اسے نکو خو
لباس سبز جو دیکھے تو خوشتر

دیکھنا جامہ سرخ اور سبز کا

قبا گر آپ پہنے خواب مین تو
اگر نعلین پہنے خواب مین تو

پہننا قبا کا خواب مین

جو ہو جوتی کو یا اوسنے اوتارا
اگر تو خواب مین گھوڑی کو دیکھے

پہننا نعلین کا خواب مین

شتر ہو خواب مین محکوم جسکا
اوٹھائے وہ سفر کی راہ ہی فیض

گھوڑا دیکھنا خواب مین

شتر جسکی ملے حمل کنان ہم
شتر کو خواب مین دیکھے جو خاموش

شتر کا سفر سی آوے تو ہو شاہ ہی فیض

دیکھنا گاؤ کا خواب مین

نہایت عزت و راحت سے ہمچان
مہیا نعمتین ہون ہاتھ پسا ہو

تباہی آوے روزی مین مقرر
نہ دی صدقہ کو تو آسیب پاوے

بہت شاداں ہو تھوڑا سا غم کھا
بہت شادی بہت ہوال و دولت

بہت مال و منال و نیکنامی
کہ ہو کھانیسے اوسکے غم اکٹھا

ترش سے ہو مرض پیدا ہی اغلب
جوان میوہ بسی کچھ شیرین اچھا ہے

بڑی تو قیر سی میٹھے نوسب مین
یہ ہی ہر خواب کی تعبیر و خصلت

سوا حرمت ہو پہنے اور کھاوے
رہے صحت ہی تا اپنی تو ایمن

قوی ہو بخت اور طالع ہمایون
رہے امن و امان مین یہ رنگیلا

غضب ہو شاہ کی از بسکہ در طبعو
تر اول واج مسی پاک ہووے

خوشی ہو عالم اسبب مین تو
کنیز کی کی بھی خوش آوی بو خو

طلاق زن ہو اوس سے اشکارا
بہم ہو دولت اقبال و آرام

او سو دنیا مین ہی پھر جو فت کسکا
فرشتہ جان تو اوسکو سمجھ دوش

یل گر دنسی اوسکو کچھ زیان ہم

سیہ چاندی جو تیری خواب مین آئے
جو دیکھی آپکو تو بر سر کوہ
گری گر کوہ سی بیتاب و حیران
کوئی گر خواب مین محصور ہووے
جو گندم اور ارزن کو کوئی پائے
جو دیکھی ٹاٹ و پنبہ ریسمان تو
جو شب کو روغن کنجد نظر آئے
جو دیکھی خواب مین تو روغن زرد
جو دیکھی خواب مین تو جوز و بادام
اور آخر ہو خصومت سی پریشان
پیر آوی نظر یا ہو وہی دودھ
اگر مولی ہو یا ترشائی کچھ اور
جو دیکھی خواب مین تو شبکو گوہر
جو دیکھی خواب مین ہو ہر کلان گو
جو دیکھی خواب مین لعل و جواہر
انگوٹھی سیم و زر کی جو نظر آئے
ملے مال اور حکومت ہاتھ آئے
جو دیکھی خواب مین کانسہ و لوہا
خوشی پیدا ہو اور قوت قوی تر
جو دیکھی خواب مین اوڑتا ہون پے پر
برہنہ سر کو یا دیکھی حجامت
جو دیکھی خواب مین محشر بپا ہی
جو دیکھی خواب مین شمشیر و سنگین
کہ تیرا شاہ تجھسے شاد ہووے
خصومت ہ جو دعوی خواب مین ہو

دیکھنا کوہ بلند کا خواب مین

بڑھے رتبہ ترا اور کم ہو اندوہ | مرادین تیری بخشی آپ قادر

دیکھنا حصار کا خواب مین

غم و اندوہ اوسکا دور ہووے | نئی صحبت نئی جلسی نئے یار

دیکھنا گندم و جو و ارزن کا خواب مین

دیکھنا روغن کنجد اور جوز و بادام کا خواب مین

تو کچھ غم اور کچھ روزی بہم پائے | جو دیکھی خواب مین تو جوز و بادام

دیکھنا جوز و بادام کا

تو لازم ہی کہ ہو تعبیر کا نام | جو خویش و اقربا ہوین تیری دور

دیکھنا شیر و جغرات کا خواب مین

بہر صورت ہی ایسے خواب مین سود | اوسی حاصل ہو بیشک منصب و جاہ
یہی تعبیر اوسکی بھی ہی فی الفور | بہت سی نعمت و اموال پاوے

دیکھنا مروارید کا

تو پیدا نیک ساعت سی پسر ہو | جو دیکھی خواب مین تو خورد گوہر

دیکھنا لعل و جواہر کا

دیکھنا خاتم کا

دیکھنا آہن اور کانسے کا

غرض معدن سی پیتل ہو یا تانبا | بڑا ہو اولیا یا بادشہ ہو

اوڑنا خواب مین

گناہون سی بری ہووے مقرر | اور اوسمین یہی ہی جائی سفر کو

سر کھولنا اور حجامت بنوانا

دیکھنا شمشیر وغیرہ کا

کمان و تیر و گرز و خود و روئین | کمر بستہ ہو کوئی یا زرہ پوش

دیکھنا دعوی خصومت

نحوست سی حذر لازم ہی اوسکو | زبان غیبت سی رکھی بند اکثر

تو پہونچی رنج آخر سہل ہو جاے
کہ آوی ہاتھ تیرے مال وافر
زبون ہووین عمل اور ہو پریشان
ملی ہر روز بلکہ ہووے سردار
تو خرمن خرمن اوسکی رزق ہاتھ آوے
بہت مسرور ہو اور شادمان تو
وہی تعبیر ہی کی گئی جو ارقام
تو صدقہ دی منو تا محنت و درد
صحیح سالم ملین آنجھسے مہجور
ندامت اور خواری کا ہو سامان
ملی مال و متاع بس حسب دلخواہ
ترقی پر کمال اقبال پاوے
تو اوسکی خصلتین دو ہین مقرر
تو پیدا گھر مین تیری ہووی دختر
غنی ہووی تو با نعماے وافر
تو ساری کام بہتر اپنی تو پاوے
بر آئین دل کے مقصد غم نہ پاوے
کہ ان دونون سی کام اوسکا روا ہو
یہی ان سبکی تعبیرین ہین اکثر
سلامت پھر کے آوی اپنے گھر کو
پڑی کچھ خاندان مین اوسکی آفت
تو حاکم سی اسے پیہم جفا ہے
یہی ان سبکی ہی تعبیر کر گوش
قوی بازو ہو تو آباد ہووے
وگرنہ کچھ وبال آوے مقرر

دیکھنا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا

جہان مین عزت و توقیر پاوی | زمانی مین رہے خوشحال و خوش کام

دیکھنا ستارون کا

پسر پیدا ہو سالم دست و پا سے | یہی تعبیر ہے اوس آسمان کی

پڑھنا علم کا خواب مین

تو رفعت ہو تجھی حاصل بصد جاہ | جو کوئی خواب مین لکھنی کو دیکھے

دیکھنا کعبہ کا اور حج کرنا

تو ہووی رفع کلفت رنج و غم کی | جو دیکھی کوئی اندر خواب کی راز

پڑھنا نماز کا خواب مین

اوسی بخشے خوشی اللہ اوسکا | جہان مین خلق کا وہ پیشوا ہو
فزون تر دولت و املاک ہووے | مقرر شخص وہ جاوی سفر کو

دیکھنا بادشاہ کا

تو پاوی عزت و توقیر پیہم | جو دیکھی شاہ کا الطاف کمتر

دیکھنا عالم و زاہد کا اور مرد نیک کا

دیکھنا میت کا

تو حاصل غیب سے مطلب ہو سب کچھ | جو کچھ چوری گیا ہو ہاتھ آوے
تو صدقہ دی کہ بیخوف و خطر ہو | جو دیکھی زندہ کو مردہ تو اچھا

دیکھنا فیل کا

کہ اوسکو حملہ آور اپنی پر پاوے | سوار اوس فیل پر یا آپ ہووے
فراوان مال و نعمتہای وافر | نظر تجکو اگر فیل سپید آوے

دیکھنا گریہ کا خواب مین

دیکھنا زر سرخ کا

تو پاوی سیم خالص با اطالب | اگر زر غیر کی جانب روان ہے

دیکھنا خواب مین سیم سفید

دیکھنا سیم سیہ کا خواب مین

کوئی گر خواب مین دیکھی نبی کو | تو ہر صورت سی اوسکی بہتری ہو
یقین ہے عاقبت جنت مین جاوی | غرض کونین مین ہو نیک انجام
مہ و خورشید دیکھی خواب مین گر | سعادت اور دولت ہو میسر
بہم پہونچی اوسی نعمت خدا سے | یہی انجم کی یہ ہی کہکشان کی
جو دیکھے علم کا پڑھنا ہو بہتر | کہ حاصل ہو تجھے کچھ سیم اور زر
بوقت شام دیکھے یا سحرگاہ | اوسی پیہم الم ہی صدقہ دیوے
جو دیکھے خواب مین حج ہی یہ تعبیر | فروغ عدل ہو اور عز و توقیر
زیارت ہو اگر بیت الحرم کی | کہین بانگ نماز اوسدم باواز
قوی بینائی ہو حرمت فزون تر | کری آخر کو بیشک حج اکبر
اگر دیکھی نماز اپنی کو پڑھتا | بلند اقبال ہو دولت سوا ہو
گناہون سی وہ اپنی پاک ہووے | سفر سی پھر سلامت آوی گھر کو
جو دیکھے بادشہ کو خواب مین تو | تو خوش ہو عالم اسباب مین تو
اگر دیکھی اوسے خندان و خورم | تو پہونچی کچھ تجھی صدمہ مقرر
نظر آوی اگر زاہد گرامی | زیادہ ہووی تیری نیکنامی
جو زندہ خواب مین مردی کو دیکھی | غم و اندوہ سی بیخوف ہووے
تجھی دی مردہ کوئی چیز جب کچھ | جو کچھ کھویا گیا ہو اوسکو پاوے
جو تجھسی چاہی مردہ کچھ ضرر ہو | رہی خوش عمر ہو اوسکی زیادہ
اگر زندہ کو دیکھی دفن ہوتا | اوسی ڈر ہو بلاے دشمنی کا
جو فیل مست تیری خواب مین آوے | تو لو تعبیر اوسکی نیک پاوے
کہ دیوین تجھکو شاہان اکابر | تو دونون آرزوئین اپنی تو پاوے
کہ پیدا ہووی فرزند مبارک | بطور تحفہ آوی مال بیشک
کوئی گر خواب مین گریہ کنان ہو | وہ جب بیدار ہو تو شادمان ہو
اگر دیکھے زر سرخ اپنی جانب | تو دی صدقہ وگرنہ پھر زیان ہے
اگر دیکھے گا چاندی غیب سی تو | تو سن رکھ پاک ہوگا عیب سی تو
جدی ہون تجھسی ساری رنج و محنت | عوض غم کی خدا پہونچاوے راحت

آزمودہ ہے اور وہ یہ ہی کہ کالی چڑی کلچڑی کالا پھل کھاے برکت محمد صاحب سی آدھا سیسی جاے عمل مذکور کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے بروقت برآمد ہونے آفتاب کے تا تین روز انشاء اللہ درد آدھا سیسی دفع ہو جائیگا دیگر واسطے دفع درد آدھا سیسی کے سورہ والشمس کو ایک دفعہ پڑھے اور مریض کو اپنے مقابل کھڑا کرے اسطرح پر کہ ایک غربال اوسکے ہاتھ مین دے اور قبلہ کے رخ مونھ کرائے اس صورت سے کہ شعاع آفتاب کی غربال کے اندر منعکس ہووے پانی لیکر دم کرے اور مونھ مین بھر کے جسطرف درد ہو غربال پر کلی کرے تاکہ چند چھینٹے جاے درد پر پڑین انشاء اللہ تعالے درد مطلق اوسی روز دفع ہوگا اور اگر اوس روز درد دفع نہو تو تین روز تک پے درپے کرے انشاء اللہ ضرور درد دفع ہو جائیگا بہت مجرب اور آزمودہ ہے دیگر بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اس آیہ کریمہ کو بیر کی لکڑی پر لکھے اور بازو پر صاحب غب دائرہ یعنی اکترہ والا باندھے انشاء اللہ تعالے نفع ہوگا بہت آزمایا ہے ایضاً عمل واسطے دفع غب دائرہ کہ جسکو اکترہ کہتے ہین بہت مجرب اور آزمودہ اور بخشیدہ جناب سید حکیم مردان علی صاحب دام فیضہ کا ہے عمل یہ ہے کہ آیہ کریمہ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ لکھکر گلے مین ڈال دے انشاء اللہ العزیز بفور صحت ہوگی

ضمیمہ سوم متعلق آخر باب پانزدہم

تعبیر نامہ خواب کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کی ذات وہ ہی عالم الغیب — عدم سی لایا ہستی کو بلا ریب
بنایا عالم رویاے نایاب — اس عالم کو دکھایا عالم خواب
محمد رحمۃ للعالمین ہے — کھلی جس سے ہمین راہ یقین ہے
درود اوسپر اور اوسکی آل پر ہو — اور اوسکی یار اور اطفال پر ہو
رقم کرتا ہی بعد اسکی یہ خامہ — لکھا عباس نے تعبیر نامہ
رکھا ہی اکمل التعبیر نام اب — کہ پاوین فیض اس سے خاص و عام اب
کمال یوسفی اس سی عیان ہو — عزیز خاطر اہل جہان ہو
سخن کو پر خطا گر میری دیکھین — تو اپنی لطف سی معذور رکھین
پیمبر سے ہی اس تعبیر کا راز — نہ رہ اس راز کی سنی سی تو باز
قولہ تعالے وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ
قول اوس اللہ تعالی کا حکایۃ یوسف علیہ السلام اور سکھایا مجکو تاویل باتون سے
جو آوی خواب شبکو ہو نہ حیران — جو دیکھی چیز اوسکا وقت پہچان
اور اوسکو یاد رکھ دیکھ جو تو شے — خواص اوس خواب کا پھر دیکھ کیا ہے
تصور ہی جو اول شبکو دیکھے — اثر اوسکا تو بعد اک سال پاوے
جو وقت نیم شب پیش نظر ہو — پس ز شش ماہ اوسکا بھی اثر ہو
جو دیکھی خواب وقت صبح انور — اوسی دن خواب ظاہر ہو مقرر
اگر دیکھی نکوئی شادمان ہو — وگر دیکھے بدی کچھ غم عیان ہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَسَنَاتِ اِذَا اُظْھِرَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ السَّیِّئَاتِ اِذَا اُبْدِلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ السَّیِّئَاتِ اِذَا اُتْرِکَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ اِذَا اُطْلِبَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّۃِ اِذَا اُزْلِفَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْاَمِیْنِ عَلٰی وَحْیِکَ صَلٰوۃً لَّا حَدَّ لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَضْعَافَ مَا صَلّٰی عَلَیْہِ جَمِیْعُ الْمُصَلِّیْنَ مِنَ السَّابِقِیْنَ وَالْمُتَاَخِّرِیْنَ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَۃً
اَلْفَ اَلْفَ اَلْفٍ فِیْ اَلْفِ اَلْفِ اَلْفٍ وَصَلِّ کَذٰلِکَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَعَلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ صَلٰوتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ
وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ
وَاَحْفَادِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ وَّالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی
حَمَلَۃِ الْعَرْشِ وَالْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا
مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُرَفِّعُنَا بِھَا عَلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ
مِنَ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ
وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ وَسَلِّمْ
تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃِ اَنْ تُکْرِمَنِیْ
بِرُؤْیَۃِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاَسْتَاذِیْ
وَجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ
وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِکَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَکَ وَسَلِّمْ
تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

ضمیمہ دوم متعلق اخر باب ہفتم

عمل واسطے دفع دردِ نیم سر وغیرہ کہ جسکو ہندی میں آدھا سیسی کہتے ہیں بہت مفید اور

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھَاجِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغَافِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْھِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَامِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّؤُفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَھَجِّدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُذْنِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْضِیِّیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَارِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْفَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْکُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَبْجَبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَاھِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْھَادِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَھْدِیِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَکَّنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْاَرْضِ اِذَا زُلْزِلَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْاَرْضِ اِذَا بُدِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاقِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَازِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَرِّصِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْرِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَرِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدِّسِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَّاتِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَالُوْفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَاْمُوْلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّائِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاکِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَظِّمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَلَّفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَظْھَرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَلِّیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْزُوْمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُزَمَّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبْتَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَمِیْنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجَّلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَجَّدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَاَخِّرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاسِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَافِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّائِفِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاشِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّائِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّوَّابِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَالِکِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِزِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَبْدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاھِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّاھِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّابِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَوَّرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْحُوْمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَغْفُوْرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّوَّامِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَوْرُوْدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَاْنِسِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُذَکِّرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظِّمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاْزِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفِّقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب التاج الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب الحوض الکوثر
الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب الشفاعۃ الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب النعمۃ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا صاحب النبوۃ والرسالۃ الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی المدنی
الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی الحرمی الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی العربی الصلوٰۃ و
السلام علیک یا نبی الحجازی الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی التہامی الصلوٰۃ والسلام
علیک یا نبی القرشی الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی الزکی الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی الامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علی محمد سید المرسلین اللھم صل علی محمد سید النبیین
اللھم صل علی محمد سید المؤمنین اللھم صل علی محمد سید المسلمین
اللھم صل علی محمد سید المتقین اللھم صل علی محمد سید الصالحین
اللھم صل علی محمد سید المصلحین اللھم صل علی محمد سید الصادقین
اللھم صل علی محمد سید المصدقین اللھم صل علی محمد سید الصابرین
اللھم صل علی محمد سید الشاھدین اللھم صل علی محمد سید المشھودین
اللھم صل علی محمد سید المرابطین اللھم صل علی محمد سید المنجبین اللھم صل
علی محمد سید المفلحین اللھم صل علی محمد سید المجیبین اللھم صل علی محمد سید
الزاھدین اللھم صل علی محمد سید التائبین اللھم صل علی محمد سید الخائفین
اللھم صل علی محمد سید العاطفین اللھم صل علی محمد سید البارکین
اللھم صل علی محمد سید القائمین اللھم صل علی محمد سید الراکعین اللھم
صل علی محمد سید الساجدین اللھم صل علی محمد سید المصلین اللھم صل
علی محمد سید القارئین اللھم صل علی محمد سید القاعدین اللھم صل علی محمد
سید الازھدین اللھم صل علی محمد سید الموقنین اللھم صل علی محمد سید المتابعین
اللھم صل علی محمد سید القانعین اللھم صل علی محمد سید الحافظین اللھم صل علی محمد سید الحاجین اللھم صل
علی محمد سید الحامدین اللھم صل علی محمد سید المرشدین اللھم صل علی
محمد سید المبارکین اللھم صل علی محمد سید الناظرین اللھم صل علی محمد
سید الموحدین اللھم صل علی محمد سید القائلین اللھم صل علی محمد سید الناصرین

لے گئی تب اوس راہ سے ایک شخص حاجی آیا اور یہ حال اوس عورت کا دریافت کرکے وہ لڑکی اوس سے مانگ کر لے گیا اور اپنے گھر لاکر اوسے پرورش کرنے لگا جب وہ لڑکی بالغہ ہوئی تب وہ مکہ معظمہ میں رہتا تھا وہاں وہی جوان کہ جسکے نطفہ سے اوسکی ماں کے پیٹ سے وہ لڑکی پیدا ہوئی تھی وہاں کعبہ کی زیارت کے لیے آنکلا اور وہ خوبصورتی رکھتا تھا اور نیک خصلت بھی تھا اوس لڑکی کی پرورش والے حاجی نے وہ لڑکی اوس جوان کے نکاح میں دی پھر بعد چند مدت کے جب وہ جوان اوس لڑکی کو لیکر اپنے گھر آیا تب ماں نے اوسکی پہچانا کہ یہ وہی لڑکی ہے جو اپنے پیٹ سے بیٹے کے نطفہ سے پیدا ہوئی تھی کہا سبحان اللہ یہ کیسے میں نے گناہ کیے تھے اور آخر کیا کام ہوا غرض سینہ اوس ماں کا یہ دیکھتے ہی پھٹ گیا اور اوسیوقت مرگئی جوان اپنی ماں کے غم میں بہت کسار رویا اور ماتم کرنے لگا پھر اسکی اس تمام کیفیت سے واقف تھے بعد کفن و دفن اوسکے اس معاملہ سے جوان کو آگاہ کیا جوان نے رات کے وقت جاکر اپنی اوس ماں کی قبر کھودنے کی طرف سے کھود کر سوراخ کیا اور دیکھا کہ قبر میں ایک روشنی ہے اور ماں اوسکی ایک تخت پر بیٹھی قرآن کی تلاوت کر رہی ہے جوان نے پوچھا اے ماں تمنے یہ مرتبہ کہاں پایا ماں نے کہا اے لڑکے میں نے ایکروز درود اکبر سنا تھا اور اوسکی برکت کی باعث میرے گناہ معاف ہوئے اور یہ مرتبہ مجکو میسر ہوا جو کوئی اس درود اکبر کو پڑھیگا یا اپنے نزدیک رکھیگا وہ فضل سے خدا تعالے کے بیحساب ثواب پاویگا اور وہ درود اکبر یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم الم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَلِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُرَشِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَضْرَۃَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

ضمیمہ ہاے متعلقہ کتاب نافع الخلائق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضمیمہ اول اسناد درود اکبر متعلق آخر باب دوم

اسطرح وارد ہی کہ جو بندۂ خدا امت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے اس درود معظم ومکرم کو پڑھیگا اور پڑھ نہ سکے تو لکھکر اپنے نزدیک رکھیگا تو خدا تعالے اوس شخص کے اعمال نامہ کے لکھنے والے فرشتونکو حکم فرماویگا کہ اس درود کے ہر ایک حرف کے عدد کے موافق ثواب حج اور عمرے کا اوس شخص کے اعمال نامہ مین لکھین اور خدا تعالے اوس شخص کی طرف تین سو ساٹھ مرتبہ نظر رحمت کی کریگا اور اوسکے لیے ہزار محل ایک دانہ یاقوت سے بہشت مین بناویگا اور وہ شخص مرنے سے آگے اپنی جگہ جنت مین دیکھیگا اور جو کوئی شخص اس درود معظم کو پڑھیگا تو اوسیوقت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پہونچانتے ہین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم خوش ہوتے ہین اور فرماتے ہین کہ یہ شخص مجھسے ہے اور جو کوئی شخص صدق اعتقاد اور خالص نیت اور صاف دل سے درود معظم ومکرم کہ پڑھیگا سو البتہ جمال جہان آراے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو خواب مین دیکھیگا لیکن چاہیے کہ شب جمعہ یا شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشا کے وضو تازہ کرکے دو رکعت نماز نفل پڑھکر یہ درود پڑھے اور مدینہ مین ہر سو ہی اور درود پڑھ نہ سکے تو یہ درود لکھا ہوا سرہانے رکھکر سوے تو اوسی شب دیدار مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا خواب مین دیکھے اور جب وہ شخص مرجاوے تو تمام فرشتے عرش وکرسی وآسمان وزمین کے اوسکے جنازہ پر آوینگے اور قیامت کے روز تک اوسکی قبر پر حاضر ہوکر اوسکے لیے مغفرت کی دعا کرینگے نقل ہے کہ شہر بغداد مین ایک شخص جوان خوبصورت صاحب جمال تھا اور مان اوسکی اوسپر عاشق ہوکر اوس سے بدفعلی کرنے کی فکر مین رہنے لگی ایک روز اس جوان کو خوب شراب پلاکر مست کیا ایسا کہ اوسکو تن کی خبر اوسے نرہی مان نے اوسکی وقت فرصت کا سمجھکر اوس جوان کو اپنی بغل مین لیکر اوس مطلب اپنا پورا کیا اور حاملہ ہوئی بعد چند مدت کے لڑکی جنی اور وہ عورت بے شوہر تھی اسلیے خلق کی بدگوئی سے اپنے کو بچانا ضرور جانکر اوس لڑکی کو حوض مین ڈبو دینے کو

مجکو ایکدم جدا نکر کیونکہ درمیان میرے اور اونکے ایک ربط ہے یا الٰہی اونکو ہر دم خوش و خورم رکھہ اور عمر طبیعی کو پہونچا اور میرے جتنے عزیز و اقارب اور دوست ہین اونکے اوپر اپنا فضل رکھہ اور اونکی اولاد کو قائم اور چین سی آباد رکھہ اور میرے مان باپ اور اوستاد پر فضل کر اور جتنے میری دوست و آشنا ہین اونکی بھی حاجت روائی کر اور اس کتاب کو اپنے فضل و کرم سی قبول کر اور ناظرین کو اسکے اس سے فائدہ پہونچا اور بطفیل حبیب اپنے کے میری بخشش فرما بموجب بیت ؎ نافع الخلائق رکھا اسکا نام + خدا سبکے برلاوی مقصد تمام +

تعداد ایام شہور رومی و تعداد ایام شہور انگریزی برابر ہی

ماہ رومی	ماہ انگریزی مطابق ماہ رومی	تعداد ایام	ماہ ہندی تقریبا	نام عربی مہینونکا	نام فارسی مہینونکا
آذر	مارچ	۳۱	بیساکھہ	محرم	فروردین
نیسان	اپریل	۳۰	جیٹھہ	صفر	اردی بہشت
ایار	مئی	۳۱	اساڈہ	ربیع الاول	خورداد
حزیران	جون	۳۰	ساون	ربیع الآخر	تیرماہ
تموز	جولائی	۳۱	بھادون	جمادی الاول	امرداد
آب	اگست	۳۱	کوار	جمادی الآخر	شہریور
ایلول	ستمبر	۳۰	کاتک	رجب	مہرماہ
تشرین اول	اکتوبر	۳۱	اگہن	شعبان	آبان
تشرین آخر	نومبر	۳۰	پوس	رمضان	آذرماہ
کانون اول	دسمبر	۳۱	ماگھہ	شوال	دی ماہ
کانون آخر	جنوری	۳۱	پھاگن	ذیقعدہ	بہمن
سباط	فروری	۲۸	چیت	ذی الحجہ	اسفندارمذ
		۳۶۵ یوم			

رکھہ کوئی دم خالی ذکر سے مت رہ کیونکہ نزدیک اللہ تعالے کے ذاکرون کا بڑا درجہ ہی
اور جب تیرے دوسرے بھائی چھوٹے سن بلوغ کو پہونچین اونکو بھی اسیطرح
تعلیم کر اور اپنی ماں و دادی و چچی و خالہ و پھوپھی وغیرہ کی خدمت بدل و جان کر
اور بعد مرگ میری مجھے بھی بعد فاتحہ کے یاد کرتے رہنا کہ اس سے میری روح
خوش ہوگی اور حق اوستاد کا دل سے ماننا ہمیشہ خدمت سے اونکے دلکو شاد
رکھیو اور اپنی ہمخوابہ سے بھی سلوک رکھنا جو کچھ بھول چوک اوس سے ظہور مین آوی
تو اوسکو عفو کرنا بھول چوک پر اوسکے خشم نکرنا اور جو کوئی بات وہ تم سے کہے
اوسکو بغور سن لینا اور اگر موقع ہو تو کرنا اور موقع پر اوسکو کرنا کیونکہ عورات
ناقص العقل ہوتی ہین برعکس اسکے کرنا چاہیے کسواسیطے کہ کام جلد شیطان کا ہے
اور تمکو لازم ہے کہ تمہارے چچا صاحب محمد زور اور خان جی کی بطور میرے خدمتگذاری
کرنا کسلئے کہ اونھون نے میری خدمت کی ہے اور وہ بھی تمکو فرزند دلبند تصور کرینگے
اور میری خدمت تمھارے چچا نے ایسی کی ہے کہ جیسے ماں باپ کی کرتے ہین اور
اونھون نے مجھکو بجاے والد بزرگوار مرحوم کے جانا اور جس کام کے کرنے کو کہا
اونھون وہ ہی کیا اور جس کام کے کرنے سے اونکو منع کیا اوس سے اجتناب
کیا اور مین یقین واثق رکھتا ہون کہ بعد میرے اسیطرح سے وہ تمہارے ساتھہ
مسلوک ہون گے اور اپنے سے تمکو جدا نکرین گے اور تمہارے ناز کو اپنے اوپر
مقدم جانینگے اور بہر طور تمہاری ناز برداری کرین گے اور اگر عیاذاً باللہ اونکی
جانب سے نوعدیگر معاملہ ظہور مین آوے تو تم خود چشم بدد ور خدا کے
فضل و کرم سے ہوشیار اور سب لائق ہو دست نگر نہین ہو اور یہ نصیحت اسواسطے
کی گئی ہین کہ اس عمر ناپائدار کا بالکل بھروسا نہین ہے اللہ تعالے تمکو نیک
کامون کی ہدایت دے اور بُرے کامون سے محفوظ رکھے فقط یا الٰہی میری
یہ دعا ہے کہ اس دنیاے دون مین میری عزت رکھہ لے اور عقبے مین بھی نعمت کثیر عطا
کر تو غنی اور کریم و رحیم ہے مین فقیر ہون اور میری اولاد کو بھی بہرہ مند کر
کیونکہ تیرے انعام کے مستمند ہین اور ایک التجا میری یہ ہے کہ جب تک
بقید حیات رہون فکر دنیا سے مجکو نجات دے اور دوسرے اولاد سے

احسان جسپر تو نے کیا ہو دوسرے جو خلق سے تجکو بدی پہونچے اور تواضع کا
شعار رکھہ کبرمت کر کہ تکبر کرنے سے شیطان ملعون وخوار ہوا ہے اور صحبت اپنی
کو چک ترسے نرکھنا چاہیے کیونکہ اس سے رنج پیدا ہوتے ہین اور صاف صحبت کا
اثر ظاہر ہو جاتا ہے اور ہر بات مین متواتر قسمین نہ کھانا چاہیے بے ضرورت کی
اور جس سے بات کرے تو نرمی اور ملایمت کے ساتھہ کرے اور جس سے ملاقی ہو
پہلے سلام کرے کیونکہ سنت خیر البشر ہے اور بیمار کی پوچھنے کو جانا چاہیے خویش
وقبیلہ مین ہو یا غیر ہو اور چال اپنی وہ اختیار کرے جو ہمیشہ نبھہ آوے یعنے سوار
اکیلا ہو کر بھی جاوے اور آدمیون کے ساتھہ مین بھی جاوے اور پیادہ تنہا
بھی جاوے اور آدمیون کے ساتھہ مین بھی جاوے اور سودا بازار کا خود اپنے
ہاتھہ سے بھی کرے اور آدمیون سے بھی کراوے اور کپڑے پھٹے مین پیوند بھی
لگا کر پہنے اور نیا بھی پہنے پیوند لگانے سے نہ شرماوے اور علم کی تحصیل پر دلکو
رجوع کرا اور اول ادب سیکھے بعدہٗ علم صرف ونحو کا حاصل کرے اور جسقدر پڑھے
اوسکو ازبر یاد رکھے اول علم فقہ وحدیث وتفسیر پڑھے کیونکہ اسکے پڑھنے سے
عاقبت تیری پاک ہوگی اور جبکہ عاقبت پاک ہوئی تو دنیا کا کیا ڈر ایسا وقت پھر ہاتھہ
کب آتا ہے چندروزہ کو غنیمت سمجھہ کر وہ چال وروش اختیار کر کہ جسمین تیری
نام آوری ہو اور فخر خاندان نکرنا چاہیے کہ یہ کچھہ کام نہین آتا اور جاہل وناخواندہ
کی صحبت اختیار مت کر گو وہ تیرے ہمعمر ہون اور بزرگون سے دلیل وقیل وقال
نکرنا چاہیے گو کہ وہ خلاف کہین مگر یہی کہو کہ سچ ہے تاکہ وہ ناراض نہ ہون اور
بات آہستہ کر شور سے بات کرنا جاہلونکا کام ہے اور اپنے سے بڑے کی یعنے
باپ خواہ مان خواہ خالہ وچچا وپھوپھی واوستاد وملاقاتی پدر وچچا وغیرہ کے
ہون اونکی تعظیم وتکریم کر اور ادب سے اونکے سامنے کلام کر اور جب غیرونکے
یا اپنے گھر مین جاوے تو نیچی نگاہ رکھہ کہ یہ شیوہ اچھے آدمیون کا ہے اور
کھلکھلا کر وقہقہہ مار کر نہ ہنس ایسا کہ دانت نظر آوین اور فکر دنیوی چندان
نکرنا چاہیے کیونکہ جو کچھ بروز میثاق تقدیر مین لکھہ گیا وہ بہرحال ہوگا ہان اگر فکر
عقبے کی کرے تو مضایقہ نہین ہے اور نماز پنجگانہ مین تاخیر مت کر اور ذکر کا شغل

اپنے عیبون سے فراغ نہ ہو غیرونکی عیب جوئی مت کر بلکہ اہل ہنر کا یہہ شیوہ نہین ہے اگر غیر کا عیب بھی دیکھے تو اوسکو حتے المقدور ڈھانکنا چاہیے اور کسیکے ذلت اور خوار کرنے کی نگاہ نرکھو ہر آدمی کو اپنی سی رفعت وعزت مین دیکھو کیونکہ اس نمونہ سے ظہور اوسیکی شان کا ہے اور سب کامون مین اصلیت تدبیر ہے اور تدبیر کی اصلیت تقدیر ہے اور ہر ایک کام مین مشورت لینا بہتر ہے کیونکہ بلامشورت کام خراب ہوتا ہے اور خدمت دوستونکی دل سی کرو اور دشمنون کو استمالت کرنا واجب ہے ملاقات جس سے کرو اوسکی نباہ کا دلمین خیال رکھو اگر دوست سے کوئی کام برابن آوے تو دل مین اوس دوست کی بُرائی نہ رکھو اگر موقع جانو تو دوبدو ہوکر صفائی حاصل کرلو اگر ایسا نہو تو اپنے قلب کو یہ کہکر نادم کرو کہ اس دوست نے فلان وقت مین میرے ساتھہ یہ بھلائی کی تھی اگر ایک اس سے بُرائی ہوئی تو کچھ مضایقہ نہین دل مین غور کرو کہ ملاقات بہت کچھ خرچ ہوکر پیدا ہوتی ہے بھلا یہ کام جاہلون کا ہے کہ مدت کی مشقت کو ایک لمحہ مین کھودینا ملاقات کا ہونا مشکل ہے اور توڑنا سہل ہے گا ملاقات ادنے آدمی کی بھی کسُو موقع پر کام آجایا کرتی ہے ملاقات عجب شے ہے جو کہ کام لاکھ روپیہ خرچ کرنے سے ہوتا ہے بعضے موقع پر وہ کام بذریعہ ملاقات نہایت عمدہ طور سے ہوجاتا ہے جاے غور ہے کہ بھلا ایسی عمدہ شے کو مفت ہاتھہ سے کھودینا جاہلون کا کام ہے اپنا قابو ہوتے اسکو برباد نکرنا چاہیے اسکی قدر کرو کہ جسکو لوگ الھب کہتے ہین وہ تواضع ہے کسُو اوستاد نے اس موقع پر کیا اچھا دوہہ کہا ہے وہ یہ ہے دوہہ ٹونا ٹاٹس تنت ٹوٹکہ یہ مت کر دیکھو کوئی + پی کا کہی کیجیے پی آپ ہی بس ہوئی + اور مان باپ کی تعظیم کرو اور عورت وفرزندونکو راضی رکھو اور شیوہ خلق کا اختیار کرنا چاہیے کہ جسکے باعث شہرت پاؤ اور اپنے منھہ پر شکن مت ڈالو بشاشت سے اپنے رخ کو جلادو اور بڑون کے قول پر اعتراض کرنا نہ چاہیے اور جو ادنے شخص تجھسے اعتذار کرے تو اوسکو قبول کر اور ہوشیار رہ اور اپنی جان کا حفظ رکھنا واجب ہے اور دو چیز کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے مرگ و خالق کو اور دو چیز اپنی طبیعت سے محو کردینا چاہیے اول

چیزون پر مغرور و خوار نہ ہو کہ جو تیری ذات سے خارج ہین مصیبت زدونکی
مدد کر سوائے اونکے جو اپنی بداعمالی کی سزا مین گرفتار ہین عادات پسندیدہ
اختیار کر دوستی پیشہ ہو زود غم نہ بن کہ غصّے کا عادی ہو جائے گا متواضع
ہو ارباب تواضع کو حقیر نجان کوئی کام وقت سے پہلے نکر جب کسی
کام مین مصروف ہو تو از روے دانائی اور بصیرت کے مشغول ہو
دوست کے ساتھ ایسا معاملہ کر کہ حاجت حاکم کی نہووے دشمن کے ساتھ
ایسا معاملہ کر کہ پیش حاکم فتح ہو کسیکے ساتھ کینہ پن و تمسخر نکر جسکو خود نہ
کر سکے اوسکے واسطے اورون کو ملامت نکر نیک فعلون سے پشیمان نہو
خصلت نیکیون و عدل کی لازم پکڑ اور مداومت کر تاکہ نیک ہو جاوے

نصیحت چند جو کہ اس عمر قلیل مین جمع کین وہ واسطے فرزندان لخت جگر کی درج کیجاتی ہین فرزندان و برادران کو اوسپر عامل ہونا واجب اور مستلزم ہے

واضح ہو کہ میری عمر محض غفلت مین بسر ہوئی مگر تمکو غفلت نکرنا چاہیے اول تو
اپنا یقین یعنے اعتقاد درست کر و کہ اسکے باعث کامل ہو تیسرے اپنے مذہب
مین ثابت قدم رہو اسمین کمی و بیشی نکرو چوتھے کسب مین کمالیت پہونچاؤ پانچوین
دل سخاوت کا رکھو اول خویش بعدہ درویش دو اور بقول حضرت محمد مصطفے
صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے حیا رکھو اور تقدیر کے رزق پر قناعت کرو
اور غیر کی روزی پر نیت مت رکھو اور تھوڑی چیز پر قانع رہو اوس بہت چیز
خطرہ پہونچانے والی سے پرہیز کرو اور فضول خرچی سے احتراز رکھو کیونکہ
فضول خرچی خداوند کریم کو منظور نہین ہے آیۃ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝
اور صاف طینت رہنا چاہیے کسیطرح کا ظن طبیعت پر نہ لانا چاہیے اور گفتگو کم کرنا
چاہیے اور ہر ایک بات کا اول انجام سوچکر بعد ازان جواب دینا مناسب ہے
بلا خوض کوئی بات سراسری نہ کہو اور جو صفت تجھ مین نہین ہے تو دوسری کی
مدح کرنے پر فخر مت کرو اور زیردستون اپنے کو ادنے تصور مت کرو اور
زبردستون سے ڈرتا رہ اور غیر کا بدحال سنکر شادمت ہو اور جب تک

وگردان عجمای بوی گردند و در زمین عراق حرب و اضطراب و اختلاف بسیار
پیدا شود و خونے بہ حاجیان برسد و مرو و بزرگے در شام بقتل رسد و در
بلاد خراسان فتنۂ عظیم ظاہر شود و دردہا پیدا شود و آب چشمہ ہا بسیار باشد
و بر روایت سوم در آن سال سلطان ستارگان زہرہ باشد غلہ فراخ
باشد و غلہ گندم ارزان باشد و کار سلطان ضعیف باشد و مردمان را بدو یاری
و دزد اختیاری آشکارا باشد و خون ہاے ظاہر شود دیگر ہمہ چیز نیک شود
و کشت ہا میانہ باشد و در زمستان سرما بسیار باشد و باران آخر بہار بارد
و گندم نیک شود و میوہ شیرین باشد چہار پایان را خطر باشد و در بوستان
باد مخالف خیزد آتش سرکش شود و اگران را کار میانہ باشد و آفتاب
و ماہتاب بخسوف و کسوف گرفتہ شوند و اللہ اعلم بالصواب

نصایح یہ چند نصیحتین حکماء متقدمین کی کتابون سے نقل کی گئین
خدا یتعالے کو پہچان حق اوسکا نگاہ رکھہ تمام نعمات کی بخشش اللہ کی طرف سے
جان دارین کی نیکی خدا سے مانگ سب نعمات الہی سے حکمت کو بہتر سمجھہ
صرف باتون کا حکیم نہ بن کہ حکمت قولی دنیا مین رہجائے گی اور حکمت عملی
عاقبت مین کام آئے گی حکمت دوست ہو حکیمون کی بات سن وہ حکیم نہین
جو شیفتۂ اشیاء فانی ہے حکیم وہ ہے کہ جسکا فکر و قول و فعل باہم موافق ہون
علم پڑھ عالم کا مرتبہ اوسکے علم پر قیاس کر حیات و ممات کو بے عمل نیک
کے اچھا نہ جان آرام و آسایش کرنا بلا محاسبہ نفسانی کے جائز نرکھہ سوچ
کہ اصل مین کیا تھا اور پھر کیا ہوا اور آخر مین کیا ہوگا موت کو ہمیشہ یاد رکھہ
جو لوگ مرگئے ہین اونکے حال پر بغور نظر کر بدبخت وہ شخص ہے کہ فکر
آخرت سے غافل ہووے مستحقین کے ساتھہ نیکی کرنے مین منتظر سوال
کا نرہ آج کے کام کو کل پر منحصر نکر کہ کل کا حال معلوم نہین کہ کیا ہوگا
اگر کسی نیک کام مین رنج و تکلیف اوٹھانے گا تو وہ رنج باقی نرہے گا نیکی
باقی رہجائے گی اور اگر فعل بد سے تلذذ ہوگا تو لذت باقی نرہے گی اور
بدی باقی رہجائے گی ہوشیار رہو کہ موجبات بدیون کے بہت ہین اون

در آن سال سلطان ستاره با مشتری باشد و در آن سال کارهای عالم خوب
و نیکو باشد و تونگران را تمام سال مبارک باشد و بدرویشان یکسان باشد
و نرخ غله فراخ باشد و باران خوب موافق مرضی خلائق شود و بر روی زمین
امنیت بود و سلطان را استقامت باشد و کارهای نیک شود و تمام خلق
را بسیار بساط گردد و به چهارپایان شیر بسیار باشد و کشت کار خوب باشد
و غله ارزان شود و سود اگران را نفع بسیار بهم رسد و در راه امن باشد
و چهارپایان را خطر نباشد و بزنان در دیستان شود و شیر بسیار گردد و کودکان
را بیماری در آخر سال زمستان باشد و نیمه کمتر باشد و باد سخت خیزد و در آن
سال آتش نه خیزد و الله اعلم روز جمعه و هر سال که روز جمعه باشد
و زمستان سرما نباشد و باران کم بارد و آب رود خانه ها کم باشد و در
بلاد جبل صد فرسنج در صد فرسنج غله کم باشد و مرگ در میان همه مردم بسیار باشد و در
ناحیهٔ مغرب گرانی باشد و به بعضی از درختان آفت رسد و روم را با
فارس غلبهٔ عظیم بهم رسد و بروایت دیگر غلات در مصر و شام و
حبش کم باشد و گرانی در بلاد مغرب و بلاد فرنگ و اندلس حادث شود
و ارزانی در بلاد فارس بهم رسد و غلات بصره و عراق نیکو شود و لیکن از
جهت سلاطین و عمال ستم ها بایشان رسد و غلات جبل و کابل و نواحی آن
بعمل آید و انگور و گندم در بصره و شام بسیار باشد و مرد صاحب شانی
در بصره کشته شود و با گروه از اتباع او و میوه درین سال نیکو باشد و آب
دجله بحدی طغیانی کند که بغداد مشرق غرق گردد و بادشاهی از بادشاهان
هند بمیرد و در ماه ربیع الآخر تا ماه جمادی الثانی دردهای بسیار درین سال
در میان مردم بسیار شود خصوصاً درد گلو و درد پشت و دردها و دردهای خلق
و امراض شکمی و کلف و قوبا و جرب و دمل های بسیار و زنان البته فرزند
پسر آرند و بسیاری از ایشان بمیرند امیری از شام ظاهر شود و بر مدینه معظمه
حضرت رسول خدا صلی الله علیه و آله و سلم مستولی شود و ملخ بر بعضی بلاد
ظاهر گردد و فتنه های عظیم از و بظهور رسد و کسی بر بادشاه خروج کند

بعضے از شهرها کسے بر بادشاه خروج کند و منهزم گردد و کارزار در اکثر بلاد خصوصًا
فارس بسیار شود و دزدان و راهزنان دست برآورند و حکام بر رعایا ستم کنند
و بادها سے تند بوزد که درختان را بشکند و در محافه قطیف و نواحی آن فتنه میان
عربان و بادشاه ایشان غالب شود و در بلاد حبشه و اطراف آن کارزار بسیار
شود و در بلاد فارس در آخر سال میانه سه طائفه فتنه ها حادث شود و درین سال
مرگ و میان گاؤ بسیار باشد و لیکن گوسفندان بسیار فراوان گردند و شاید که
ماه منخسف گردد و بر روایت سوم اینکه حاکم قسطنطنیه که مراد از بادشاه
استنبول باشد او را بکشند یا بگریزد و محصور شود تا او را خلع نمایند و ولایت
عجم را خرابی بآن راه یابد از ظلم بادشاهان و نائبان او و زر در میان مردم کم شود
و خلق از تنگی معاش بفغان آید و دادرسی از میان خلق برطرف شود و عرب
بر عجم زیادتی کند و خلق بسیاری را بکشند و ولایت ایشان خراب کنند و عربان
با دمیان نیارند و بعضے از اماکن از تصرف والیان روم بدر آرد و بادشاه عجم
در اکثر جا مغلوب شود و باران در اواسط سال بسیار ببارد و بی فائده رعد و برق
بسیار باشد و از همه اطراف بر بادشاه بیرون آیند خصوصًا طائفه ترکان
خوارزم و از قطب شمال حرب کنند و بجوالی دریا برسند و خرابی بسیار بطبرستان
رسانند و ترکان با عجم درآویزند و بر ایشان غلبه آورند و خلق از فقرا و رعیت
پامال و کشته شوند و احتمال دارد که این سال یا سال آینده در بادشاه عجم در سمت
مشرق بحرکت آید و رحیق و هیزدلی با و راه یابد و در راه او را حادثه عارض شود
و مدتے توقف کنند و امرا خراسان و سکان بلاد نالان باشند و احتمال دارد
که لشکرے از عجم در عراق و خراسان جمع شوند و رسولان از ولایت کفر به بادشاه
آیند و در اول سال گندم گران و نان عزیز شود و در دریا فتنه ها پیدا شود و ضرر
عظیم بر اهل عمان حاصل آید و اکثر ولایت دریا خراب شود بقتل و غارت و کشتنها در
بعضے اماکن بدست والیان افتد و راه ها نیابند و این او بار بادشاه باشد و
غالب که صاحب خروج باشد و امیر جلیل القدر کشته شود و غدر علما بسیار باشد
بعضے اماکن از تصرف والیان اسلام بدر رود و بر روایت چهارم اینکه

واقع باشد در شتران گرمی بهم رسد و شاید مرگ چهارپایان پدید آید و در فصل خالیز
بیماری بسیار است و در اطراف مدینه جنگ عظیم رود هد و مشائخ و علما بسیار بمیرند و
بلاد یمن از خوف قتل و غارت خراب و بان معمور شود و در میان عرب وبا و یه
کشتن بسیار شود و باد شمال بوزد و متاعها و پنبه گران و ابریشم و حریر ارزان
باشد و نیکو در میان عرب و عجم جنگ ها رود هد و عجم غالب شوند و با دشاه
روم بمیرد و در فصل پائیز مرض زحیر بسیار باشد و اختلاف بسیار در میان
سلاطین بهم رسد و فتنه ها در بصره و ولایت پارس حادث شود و بروایت
سوم اینکه دران سال سلطان عطارد و در میان سال فتنه باشد و ا مین
هندوستان به نیکی باشد و باران بیوقت بارد و کارهای سلطان در میان
سال تلف باشد و کار دولت پست شود و گندم و کنجد و پنبه و نیشکر گران
شود و مرغان و درندگان و پرندگان را بیماری برسد و کشش چهارپایان
شود و انسان را خطره جان باشد و غله عزیز شود و خلق پراگنده گردد و در
راه امن نباشد و سودا گران را زیان برسد ماهتاب بخسوف گرفته شود و ملخ
پیدا گردد و امیران بمیرند و میان خود ها در آویزند او انگور و خربزه شیرین
شود اما کمیاب باشد و در ملک و مملکت تخلل و هولناک باشد و چهارپایان
کمتر شوند و آتش برخیزد و تونگران را بیماری موت باشد و غربا بی آسیب
باشند والله اعلم **روز پنجشنبه** هر سال که اول محرم روز پنجشنبه باشد
زمستان گذرد و در نواحی مشرق گندم و میوه و عسل فراوان باشد و در اول
و آخر سال بسیار حادث شود و روم را بر مسلمانان غلبه بهم رسد پس عرب
بر ایشان غالب شوند و مابین هند محاربات واقع شود و با دشاهان عرب مضطر
باشند و بروایت **دیگر اینکه** در اول سال بارش و سرما کم آید و رعد
و ابر بی باران بسیار باشد و غلات و میوه ها در همه بلاد جبل ارزان و فراوان
باشد و سفر دریا درین سال نیکو باشد و شکار ماهی بسیار شود و روغن و نان
گران شود و آب نیل طغیان کند و روم بر مسلمانان حمله بیاورند و مسلمان بر ایشان
غالب شوند و در بادیه جنگ بسیار شود و شاید که یکی از ایشان کشته شود و در

بسیار باشد و نرخها در اول سال در جمیع بلاد ارزان باشد و عسل فراوان باشد و بر خربزه و خیار آفتی برسد و شکار دریا بسیار شود و آفتی از سرما و گرما بغلات مغرب برسد و در بعضی از شهرها کسی بر پادشاه خروج کند و در بادشاه عجم و ترک اضطرابی حاصل شود و در میان عرب و عجم و اهل عراق قتل پدید آید و شخصی از مشایخ عرب کشته شود و در مواشی ایشان و در آخر سال مرگی بهم رسد و در آسمان ستاره دم داری پدید آید که علامات جنگ و گرانی باشد یا سرخی عظیم ظاهر شود که هلاک بعضی از وزرا باشد و در مصر و شام و صقالیه بهم رسد والله اعلم **و بروایت سوم اینکه** دران سال سلطان ستاره ها مریخ باشند و ان سال فتنه بیدار باشد و باران بیوقت بارد و زراعت تباه باشد و قحط افتد رعیت ویران گردد و در راه امن بنا شود و سود اگران را سود نباشد و زمینداران بایکدیگر جنگ کنند و کشش چهارپایان و بیماری بسیار گردد و میوه ها کمتر شود و خدمتگاران و فرزندان از جد و پدر خود بگردند آیند و آب منی کمتر شود و عدل نباشد و امیران بی جاگیر گردند و خلق هلاک گردد یکی از مشرق بجانب مغرب فرود روند و آتش ضعیف خیزد و باد در ختان را بشکند و ملخ و مور بسیار گردد و زلزله تا برزمین شود و هیچ چیز را برکت نباشد و در آن سال سلطان را مبارک باشد و مردمان از وطن خود بیجا باشند والله اعلم

روز چهارشنبه هر سال که اول محرم چهارشنبه باشد زمستان وسط باشد و در بهار آن باران نافع ببارد و غلات و میوه ها در بلاد جبل و مشرق بسیار باشد اما مردمان بسیار بمیرند و در آخر سال در زمین بابل و بلاد جبل آفتی بمردم رسد و نرخهای انسان ارزان باشد و بادشاه بر دشمنان غالب آید **و بروایت دیگر اینکه** عسل درین سال بسیار باشد و اکثر اطفال بمیرند و ملخ و مزروعات اهل شام را تلف کند و در آخر سال قحطی در میان ایشان بهم رسد و باران درین سال بسیار ببارد که بسیاری از خانه غارت و منهدم گردد و درختان خرما ضایع گردد و رعد و برق عظیم ظاهر گردد و بادهای تند بوزند و بیماری بسیار باشد و زنان آبستن بسیار بمیرند و در آخر سال از ناحیهٔ فارس مرگ بسیار باشد و وحشیان صحرا و مرغان شکاری بسیار باشد و بز و گاو نیکو باشد و بیع و شرای و معامله بسیار

بلاد را غرق کند و آب فراوان و سیل گه باشد باین سبب مدت دو ماه قحط عظیم در
مصر پدید آید و مواشی و چهارپایان در صحراها نیک باشد و زکام در بلاد جبل و اطراف
آن بسیار باشد و حبوب میوه ها در مکهٔ معظمه بسیار و فراوان و ارزان ولیکن فساد
در آن بلدهٔ طیبه بهم رسد و در میان مشایخ عرب فتنه حادث شود و خارج نواحی
مشرق یا جنوب از تصرف اصحاب بیرون رود و محتمل است که یکی از آفتاب و ماه منخسف
گردد و در مردم اضطراب پدید آید و کم ظرفان بسیار باشند و بر بادشاه مشرق خروج کنند
و حاجیان بسلامت بروند شبی دزدی بایشان رسد آسیبی ازان یابند بروایت
سوم اینکه اندران سال کار سلطان ضعیف باشد و باران بسیار بارد و نعمت
بسیار شود و مهتران روی زمین کم و نرخهای غله میانه و بجانب مغرب فتنه
باشد و فتنه فرو نه نشیند و آدم ضعیف را گیرند و در راه امن نباشد
و بازرگان را در تجارت نفع بهم رسد و بیماری رو ندهد و درختان بار گیرند و فرزندان
تولد شوند و پرندگان و درندگان را خطر نباشد و گاوان و گوسفندان بسیار شوند
و در چهارپایان شیر بسیار باشد و مردمان را بیماری باشد و زراعت بسیار نیک گردد
و کنجد و پنبه نیک شود و بساط خوب باشد و کاه خوب شود و باد بسیار خیزد و بیماری
تا آخر سال و باد مخالف درختان را بشکند و آتش بسیار خیزد و گاوان و گوسفندان
را خطر باشد روز سه شنبه هر که سال اول محرم روز سه شنبه باشد زمستان
بسیار سرد باشد و در بلاد و ناحیهٔ مشرق گوسفندان و عسل بسیار باشد و بعضی
از درختان و انگور را آفت رسد و در ناحیهٔ مشرق و شام حادثه از آسمان ظاهر شود که در آن
خلق بسیار بمیرد و بر بادشاه صاحب خروج قوی خروج کند و بادشاه بر او غالب
شود و در زمین فارس ببعضی از غله ها آفت رسد و غله را در آخر سال نرخها گران شود
و بروایت دیگر زراعت بسیار بعمل آید و باران بسیار ببارد و فصل فالیز نیکو
گذرد و میوه ها در بلاد جبل بسیار باشد و گندم و جو و عدس فراوان باشد و آب
فرات طغیانی کند و تابستان ببارد و در بصره لوبیا و ماش و باقلا فراوان باشد
و خرما کم بعمل آید و در ارزن آفتی برسد از سرما و در بلاد فارس از ملخ زراعت
را آفت رسد و میوه درین سال بسیار باشد و زر کم و گردکان و مویز و بادام

و بادشاه بابل بر مردم مستولی شود و از بعضے وزراے ملوک اختلافی ظاهر شود و هر
بادشاه بسوے دیگر بگریزد و یا کشته شود و گروهے بر بادشاه طغیانی کنند
و مغلوب گردند و کوکبے از آسمان ظاهر گردد و در ناصیهٔ مشرق کره و دنباله داشته باشد
و این سبب حدوث قتل و غارت و گرانی گردد و باین سبب علامت و زیدن
بادهاے سخت و فور امراض بسیاری در آن صحرا و دریا گردد و عسل گران شود
و حاجیان را غارت کنند و تمام ماه یا بعضے از ماه منخسف گردد **و بر روایت**
سوم این سال مبارک باشد و اندران سال فتنه نباشد و مملکت را آرام باشد
و یاران وفادار و غله ارزان باشد و بار درختان نیک بود و بمرغان و چرندگان
و پرندگان و جهانیان را خطر نباشد فاما پنبه کم شود و باریک تر گردد و لیکن پاکیزه
باشد چهارپایان زیاده شوند و بازرگانرا خطر نباشد و گندم خوب شود و خربزه
بسیار گردد و مهتران روے زمین آسوده شوند و زنان را در دلستان و کنجد
بسیار شود و کودکان را بیماری بسیار باشد و باد سخت خیزد و آتش بسیار باشد
و کاه چهارپایان را با فراط رسد و آفتاب در خسوف گرفته شود و در زمستان سردی
کم گردد و الله اعلم بالصواب روز دوشنبه و هر سال که اول محرم روز دوشنبه
باشد زمستان نیکو گذرد و تابستان بسیار گرم باشد و باران در وقتش بسیار بارد
و گاو و گوسفندان بسیار بوجود آیند و عسل بسیار باشد و نرخ خوردنی ها در بلاد جبل
یعنے شهرهاے که درمیان آذربایجان و عراق عرب و خوزستان و فارس اند
و بعضے گویند همدان وجود لی آن ارزان باشد و میوه ها و زنان بسیار بمیرند و در آخر
سال کسے بر او بادشاه خروج کند و در نواحی مشرق در بعضے از بلاد فارس
دیگرے بهم رسد و زکام در بلاد جبل بسیار باشد و در **روایت دیگر**
در آن سال آب فراوان باشد و باران بسیار ببارد و زرد آلو و سایر میوه ها در بلاد
فارس و بصره و شام نیکو بعمل آید و خربزه و خیار در ولایت مشرق و عمان نیکو
باشد و در آن سال خرما و میوه و گوشت و روغن فراوان باشد لیکن درمیان
مردم کم باشد و در بلاد هند و اسکندریه و مغرب باشد و مرض سودا و دیوانگی بسیار
باشد و در زمستان زفاف و تزویج زنان بسیار شود و دریا طغیانی کند و بعضے

وانگور و میوه در بلاد فارس و همدان نیکو باشد و بدرخشان بلاد روم و اطراف
آن آفت رسد و ظروف مس و امثال آن و پشم و موگران باشد و مرغ خانگی
کم باشد و مرغان شکاری بسیار بمیرند و در بلاد یمن اختلاف عظیم ظاهر شود و شاید
که غنیمت و غارت بیشی گردد و شاید که یکی از آفتاب و ماه بخسوف گردد و در آب
بسیار باشد و در یکماه این سال خون ریخته بسیار باشد و گویند چنین سال
نحس است و قابیل و هابیل را در چنین سال کشت و آخرش نیک است

بروایت سوم دران سال سلطان ستاره یا زحل باشد فتنه بسیار باشد
و ملوکانرا دل گرانی و پریشانی حاصل گردد و یکدگر جنگ کنند و رعیت خراب
گردد و دران سال خطر رهزنان باشد و سوداگران را سود نباشد نقصان باشد
و چهارپایانرا خطره باشد بلکه بیماری کشند و بمیرند و پرندگانرا خوبی نباشد و بیماری
سوت در عالم پیدا گردد و باران بسیار بارد و لیکن تنگی سال باشد و بخسوف و
کسوف ماهتاب و آفتاب گرفته شوند یکشنبه و هر سال که اول محرم روز یکشنبه
باشد زمستان نیکو گذرد و باران بسیار بارد و به بعضی از درختان و زراعت ها
آفات رسد و دردهای مختلف و مرگ های صعب شایع گردد و عسل کم آید
و در هوا اثر طاعون و وبا بهم رسد و در آخر سال بادشاه را علته رود

بروایت دیگر درین روز سال زمستان سرد و تابستان معتدل بوده باشد
و میوه ها و حبوب ها و زراعت ها در اکثر بلاد و عراق و عرب نیکو باشد و آفت
بمیوه ها بحرین و مخافه و قطیفه و حوالی آنها بهم رسد و در بلاد مشرق و بلاد جبل
ارزانی باشد و گوسفند و شکر بسیار باشد و گیاه صحرا فراوان و در اشتران
دیوانگی و مستی بهم رسد و در یکماه درد بسیار مردم را عارض باشد و در آخر سال
گرانی بهم رسد بسبب اختلاف سلطانی و در غیر بلاد یمن و در بلاد هند اطفال بمیرند
وجور و روغن بسیار باشد و جنگ ها در میان بادشاهان و همچنین اختلاف در میان
عامهٔ آدمیان بسیار باشد و کارزار عرب و عجم واقع شود و در میان عامهٔ الناس
و خویشان فتنه ها حادث شود و در شام حرب و فتنه ها پدید آیند و حاکم بعضی از
اهل فساد را بقتل آورد و در زمین جبل و همدان و نواحی آن کشتن واقع شود

کنند ورعیت خراب گردد و قطع راه و نرخ غله میانه باشد و باران بی وقت بارد
وسوداگران را سود نگردد و سرما خوب گردد و زراعت خوب شود و آتش بسیار
خیزد و بیماری پیدا آید والله اعلم بالصواب **روایت دیگر**
نوروز عالم که حکمایان عصر از غرهٔ محرم الحرام نیز سال گویند چنان است که روزی
نوشیروان عادل بزرجمهر حکیم وزیر که اوستاد اوستادان بود و بحر مشهور بوده
فرموده که برای خلق الله چیزی از علم کتاب تصنیف کن که تمام کیفیت
سال از خیر و شر معلوم شود چنانچه جمیع حکمایان و ندیمان و تربیت خوانان
و تعبیر گویان و ساحران و جادوگران و مسافران بر و بحر که انسان تجربه کار
اینمعنی بوده اند جمع شده به تامل بسیار این نوروز عالم از علم حکمت مخترع نمودند
که درمیان سال هفته نوروز عالم که عبارت از غرهٔ محرم باشد ببروز یکه تا نیز سال
از خاصیت روز چگونه باشد **و بروایت دیگر** اینکه حال غره در کتاب دانیال
پیغمبر بود ازان حضرت امام جعفر صادق رضی الله عنه نقل کردند روز شنبه
غرهٔ محرم که روز شنبه باشد زمستان در آن سال سرد باشد و بادها و باران بسیار
باشد و یخ فراوان و گندم گران و طاعون و مرگ کودکان بسیار باشد و زراعت
از آفات بسلامت باشد و بعضی از درختان میوه انگور آفت رسد و در حرب
باشد و عرب با ایشان حرب کنند و اسیر و غنیمت بسیار از ایشان بدست عرب
در آید و بادشاها نرا در جمیع امور غلبه باشد به مشیت حق تعالی **و بروایت**
دیگر درمیان چهارپایان آفت بهم رسد و اسپان را قولنج عارض شود و درد گلو
و زکام و ورمها بسیار باشد و در همه بلاد مرگ مردان و زنان بسیار باشد خصوصاً
در عراق و بغداد و اطراف آن و در روم مرگ بسیار باشد و درمیان روم و
عرب کارزار افتد و عرب بر روم غالب آید و امنیت در بابل باشد و در بحرین
و نواحی آن اختلاف بسیار باشد درمیان مردم قحط غله در ایشان بهم رسد
و از عرب ترسان باشند و غماض بر ایشان تعدی بکنند و گیاه در مراعی
بسیار باشد و در آخر سال زلزلها و آبله و گرمی بسیار گردد و مرغان بسیار باشند
و روغن و گوشت و عسل و کتان گران باشد و خرما و درخت خرما فاسد گردد

وکنجد ونیشکر گران تر و خدمتگاران وخادمان و فرزندان از امر خاوندان وهم
از مادران و پدران بیرون آیند و آب منی بیرون آید و عدل نباشد و امیران
بجان شوند و خلق الله هلاک شود یکے از مشرق و دیگرانے از مغرب پدید آید
و آتش صعب باشد و باد تند و زرد که درختان بشکنند و آفتاب گرفته شود
و لرزه زمین گردد و در هیچ چیز برکت نبود والله اعلم بالصواب چون نوروز عالم یعنے
غرهٔ محرم در روز چهارشنبه باشد سلطان آن سال ستارهٔ عطارد باشد
و در آن سال فتنه خیزد و در زمین هندوستان نیکی نباشد و باران بیوقت بارد
و کارهاے سلطان و دنیاوی بسته باشند و غله عزیز بود خلق پراگنده شود و در
راه امن نباشد و سوداگران زیان کشند و مهتاب گرفته شود و امیران بمیرند و
باخود ها در آویزند و جنگ کنند و ملخ بسیار آید و خربزه و انگور کم پیدا شود و ملک
و ملکیت تحویل بدیگرے شود باد و آتش بسیار سهمناک شود و شیر در چهارپایان
و بیماری و موت تونگران گردد والله اعلم بالصواب چون نوروز عالم یعنے غرهٔ محرم
روز پنجشنبه باشد و کار سلطان استقامت پذیرد و کارهاے ممکنان نیک آید
تونگران را بسیار نیک و مبارک و درویشان را نبرد هم جانوران را خوب و شیر
و چهارپایان خوب و میوه ها وافر و درختان بار و برگ بسیار آرند و انگور خوب
شود و سوداگران را سود رسد و در راه امن باشد و دان و چهارپایان را خطر نباشد
و زنان را در دلستان و کودکان را بیماری باشد و آخرهاے زمستان پیدا آید و سرما
بسیار شود و پنبه کم گردد و در آن سال آتش نباشد و باد تند و سخت خیزد و گندم و
کنجد ارزان باشد خریداران را سود آید والله اعلم بالصواب چون نوروز عالم افزوز
یعنے غرهٔ محرم در روز آدینه یعنے جمعه باشد سلطان آن سال ستارهٔ زهره باشد
در آن سال نرخ غله فراخ باشد و کار سلطان ضعیف باشد و در مردم بد دیانتی
و دزدی و فساد آشکار آید لیکن خیر باشد و زمستان خوب باشد و سوداگران را
سود مایه باشد باران آخر بهار بارد و گندم نیک آید و شیر و شیرینی بسیار
بیماری نیز والله اعلم بالصواب چون نوروز عالم یعنے غرهٔ محرم در روز شنبه
باشد سلطان آن سال ستارهٔ زحل باشد فتنه بسیار خیزد و ملوکان یکدیگر جنگ

سعد و نحس ازان معائنه بود بر همه بموجب حکم نوشیروان عادل با تامل بسیار نوروز عالم را
غرهٔ شهر محرم الحرام مقرر کردند که سعد و نحس تمام سال بروزے که غرهٔ محرم الحرام شود
دریافت گردد باید دانست که از روزهاے هفته روزیکه غرهٔ محرم باشد خاصیت آنروز
امتیاز آن روز باید نمود تا معلوم از احوال مردمان و چهارپایان و غله و میوه و درختان
و باران رحمت ایزد سبحان که جمعیت کائنات منحصر ازان است بدان که کیفیت سعد
سعد و نحس تمام خلقت آفرینش درمیان هفت روز میشود براے نفع ایام نوروز عالم را
جمله حکیمان جمع شده نسخه درست ساختند که مردمان ازان فائده گیرند و درمانده نشوند
هرکرا این رساله حاضر باشد تا سه سال آینده بداند و هوشیار گردد حکیم زکریا گوید اگر
خواهی که حقیقت تمام زمانه را بدانی بنگر تا نوروز عالم افروز در کدام روز باشد اگر نوروز
عالم یعنے غرهٔ محرم در روز یکشنبه باشد سال مبارک است و در آن سال قحط نباشد که
سلطان آن ستاره بهرام باشد یاران وفادار باشند و غله ارزان شود و چهارپایان
را خطر نباشد و درختان را بار و برگ نیک باشد و مرغان و ددان را آسیب نباشد
و شیر کم اما پاکیزه و بازرگان را خطره نباشد باد مخالف و زرد گندم خوب و خربزه بسیار
پیدا شود و مهتران روی زمین آرمیده باشند و زنان را در دپستان باشد و باد سخت خیزد
و گاه چهارپایان را بمرد رسد و کنجد بسیار شود و آتش بسیار نباشد و کودکان را بیماری
نشود و آفتاب گرفته شود و زمستان صعب باشد و الله اعلم بالصواب اگر نوروز
عالم یعنے غرهٔ محرم بروز دوشنبه باشد اندران سال کار سلطان ضعیف باشد و
سلطان را ستارهٔ قمر باشد و یاران وفادار شوند و باران نیز و نعمت بسیار پیدا شود
اما مهتران روے زمین کم شوند و نرخ غله میانه باشد و جانب مغرب فتنه خیزد و در راه ها
امن نباشد و بازرگان را سود نباشد و درختان بار خوب گیرند و شیر و چهارپایان کم گردد اما
بیماری و زحمت پدید آید و زراعت خوب و کنجد و پنبه خوب باد بسیار خیزد چنانچه درختان
بشکنند و آتش بسیار باشد اما خیر گردد و گاوان و گوسپندان بسیار شوند و چون نوروز
عالم افروز یعنے غرهٔ محرم در روز سه شنبه باشد سلطان آن سال ستاره زهره
باشد دران سال قحط باشد که باران بوقت بارد و رعیت ویران گردد و در
راه امن نباشد و درختان بار کم گیرند و شیر و چهارپایان کم و میوه خوب و گندم و پنبه

دو ماند سفید رنگ است آن چیز را و اگر سه ماند سرخ رنگ است آن چیز را و اگر چهار ماند زرد رنگ است آن چیز را و اگر پنج ماند سبز رنگ است آن چیز را

باب بست و هفتم در دانستن آنکه اول زن بمیرد یا مرد بمیرد باید که اعداد نام زن و اعداد نام مادر زن و اعداد نام مرد و اعداد نام مادر مرد و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده دو کان طرح دهد اگر یک ماند اول زن بمیرد و اگر دو ماند اول مرد بمیرد

باب بست و هشتم در دانستن آنکه اگر کسی به پرسد که از زن نکاح بکنم نیک است و یا بد است باید که اعداد نام زن و اعداد نام مادر زن و اعداد نام مرد و اعداد نام مادر مرد و اعداد نام روز که دران روز سوال کند جمع کرده چهار گان طرح دهد اگر یک ماند زن نیک باشد و اگر دو ماند کار بد بود یعنی آن زن بد بود نکاح ازان زن هرگز نکنند و اگر سه ماند زن و مرد هر دو صالح باشند باید که آنرا نکاح کنند و اگر چهار ماند و ازان زن نکاح کنند رود جدائی افتد

باب بست و نهم در دانستن آنکه اگر کسی به پرسد که من ازین زن نکاح میکنم سازوار خواهد بود یا نه باید که اعداد نام زن و اعداد نام مادر زن و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده چهار گان طرح دهد اگر یک ماند آن زن سازوار بود و اگر دو ماند آن زن سازوار نبود و اگر سه ماند میانه یعنی نه سازوار بود نه بد بود یعنی نصیب هر دو مرد و زن یک است گاهے مرد در حق زن نیک بود و گاهے زن در حق مرد نیک بود و گاهے زن در حق مرد بد بود و گاهے مرد در حق زن بد بود همین طور بمانند و اگر چهار ماند در همه حال زن و مرد با یکدیگر نیک خواهند بود باید که این فالنامه را باعتقاد درست در دل داشته به بینند تا درست آید و سازوار گردد

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ وَعَالِمٌ وَنَاصِرٌ خدا تعالی غالب است

حال غرهٔ محرم الحرام

نوشیروان عادل جمیع حکیمان و ندیمان و طبیبان و تقویم دانان و کاهنان و جوگیان و نجومیان و توریت خوانان و تعبیر گویان و جادوگران و ستاره شماران بر و بحر را که تجربه دنیا بسیار کرده بودند جمع کرده فرمود که اے بزرجمهر حکیم باتفاق این جماعه برائے من از علم حکمت نسخه تصنیف کن که کیفیت تمام سال از

برده گریخته باز آید و یا نیاید باید که اعداد نام آن کس که برده آن گریخته است
و نام مادر آنکس و نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده دوگان طرح
دهد اگر یک ماند برده گریخته نیاید و اگر دو ماند نیاید **باب بست و دوم**
در دانستن آنکه برده کدام طرف گریخته است باید که اعداد نام آن کس که برده او
گریخته است و اعداد نام مادر او و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده
هشت گان طرح دهد اگر یک ماند بجانب مشرق گریخته است و اگر دو ماند بطرف
مغرب گریخته است و اگر سه ماند بسمت جنوب گریخته است و اگر چهار ماند بسوی
شمال گریخته است و اگر پنج ماند بطرف اگنی گریخته است و اگر شش ماند بسمت نیرت
گریخته است و اگر هفت ماند بجانب ایسان گریخته است و اگر هشت ماند بسوی
باب گریخته است **باب بست و سوم** در دانستن آنکه در دو لشکر کدام
جانب فتح شود باید که اعداد نام سوال کننده و اعداد نام مادر او و اعداد نام
آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده دوگان طرح دهد اگر یک ماند بجانب سوال
کننده فتح شود و اگر دو ماند بجانب دیگرے فتح شود **باب بست و چهارم**
در دانستن آنکه از فلان جا خبر نیک آید یا بد آید و یا خبر دروغ آید باید که اعداد نام
سوال کننده و اعداد نام مادر او و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند
جمع کرده سه گان طرح دهد اگر یک ماند خبر نیک آید و اگر دو ماند خبر بد آید و اگر سه
ماند خبر دروغ آید یعنے آن خبر والله اعلم بداست و یا نیک است **باب**
بست و پنجم در دانستن آنکه گوینده خبر که خبر آورده است راست است و یا
دروغ است باید که اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده سه گان
طرح دهد اگر یک ماند خبر دروغ است و اگر دو ماند خبر راست است و اگر سه ماند
میانه است یعنے آن خبر نه راست است و نه دروغ **باب بست و ششم** در دانستن
آنکه یک آدمی چیزے در دست گرفته خود به پرسد که چیزیکه در دست من است
چه رنگ دارد باید که نام آن شخص که چیز در دست او ست و اعداد نام مادر او
و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده پنج گان طرح دهد و بران اعداد
که جمع کرده است سه عدد اضافه نماید اگر یک ماند سیاه رنگ است آن چیز و اگر

که دران روز سوال کند جمع کرده چهارگان طرح دهد اگر یک ماند تجارت از جواهر کند نفع بسیار خواهد یافت و اگر دو ماند تجارت شکر سفید و یا نبات و قند کند که ازین نفع بسیار خواهد شد و اگر سه ماند تجارت اسپ و کبوتر و غیره جانوران پرند کند و چهارپایه کند که ازین نفع بسیار خواهد یافت و اگر چهار ماند تجارت از جنس هیزم و کاه یا خس و خاشاک کند که ازین نفع بسیار حاصل آید **باب شانزدهم** در دانستن آنکه شراکت کردن با کسے خوب است یا نه باید که اعداد نام هر دو کس که شرکت کنند و اعداد نام مادر ایشان و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده دوگان طرح دهد اگر یک ماند خوب باشد و اگر دو ماند بد باشد **باب هفتدهم** در دانستن آنکه کالائے که گم شده است یافته خواهد شد یا نه باید که اعداد نام آن کالائی که گم شده است و اعداد نام آن کس که کالائے او گم شده است و اعداد نام آنروز که دران روز سوال کند و اعداد نام مادر آنکس جمله اعداد جمع کرده دوگان طرح دهد اگر یک ماند کالائی گم شده بیابد و اگر دو ماند نیابد **باب هیجدهم** در دانستن آنکه دزد عورت است و یا مرد است باید که اعداد نام آنکس که چیز او دزدیده شده است و اعداد نام مادر او و اعداد نام آنروز که دران روز سوال کند جمع کرده سه اعداد دیگر بران جمله اعداد ایزاد نموده دوگان طرح دهد اگر یک ماند مرد است و اگر دو ماند عورت است **باب نوزدهم** در دانستن آنکه چیزیکه دزدیده شده است چه رنگ دارد باید که نام آنکس که بر دگمان دزدی باشد و اعداد نام مادر او و اعداد نام آنروز که دران روز سوال کند جمع کرده سه گان طرح دهد اگر یک ماند سیاه بود و اگر دو ماند سفید بود و اگر سه ماند آن چیز از قسم حیوان باشد **باب بستم** در دانستن آنکه دزد در خانه است و یا دزد بیرون خانه است باید که اعداد نام آنکس که کالائے او دزدیده شده است و اعداد نام مادر او و اعداد نام آن کالاے که دزدیده شده است و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده سه گان طرح دهد اگر یک ماند دزد در خانه است و اگر دو ماند دزد همسایه است و اگر سه ماند دزد بیگانه است **باب بیست و یکم** در دانستن آنکه

بیمار چه مرض دارد باید که اعداد نام مریض و اعداد نام مادر مریض و اعداد آن روز که
دران روز سوال کند جمع کرده چهارکان طرح دهد اگر یک ماند از نظر دیو و پری مرض او
شده باشد و اگر دو ماند از نظر آدمی مرض او شده باشد که در طعام خوردن او نظر کسے
شده است و اگر سه ماند از سبب زیادتی اخلاط بیماری او شده باشد یعنے خون
و بلغم یا سودا یا صفرا در بدن او زیاده شده باشد ازین سبب بیماری است اگر چهار ماند
از سبب سحر و جادو که کسی بر و کرده است ازین سبب بیمار گشته **باب دهم**
در دانستن آنکه بیمار صحت یابد یا نه باید که اعداد نام مریض و نام مادر او و اعداد آنروز
که دران روز سوال کند جمع کرده سه گان طرح دهد اگر یک ماند بمیرد و اگر دو ماند صحت
یابد و اگر سه ماند بیماری طول کشد **باب یازدهم** در دانستن آنکه مسافر بسفر رفته است
در امان است یا نه باید که اعداد نام مسافر و نام مادرش و اعداد نام آنروز که دران روز
سوال کند جمع کرده دوگان طرح دهد اگر یک ماند صحیح و سلامت بوطن خود باز نه آید و اگر
دو ماند گزند تر شود و بسلامت بوطن خود باز آید **باب دوازدهم** در دانستن آنکه میان
دو کس خصومت است صلح خواهد شد یا نه باید که اعداد نام مدعی و اعداد نام مادر او و اعداد
نام مدعا علیه و اعداد نام مادر او و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع ساخته
چهارکان طرح دهد اگر یک ماند مدعی غالب آید و اگر دو ماند مدعا علیه غالب آید و اگر
سه ماند با یکدیگر دوستی و آشتی شود و اگر چهار ماند جواب و سوال همیشه ماند
باب سیزدهم در دانستن آنکه سفر کردن خوب است یا نه باید که اعداد نام
مسافر و اعداد نام مادر مسافر و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع
کرده دوگان طرح دهد اگر یک ماند سفر کردن خوب نیست و اگر دو ماند سفر کردن
مبارک است **باب چهاردهم** در دانستن آنکه کسے مردم غائب شده است
بسلامت است یا نه باید که نام مردم غائب و نام مادر مردم غائب را اعداد برآورده
و اعداد نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده چهارکان طرح دهد اگر یک ماند
تندرست است و اگر دو ماند بزودی بخانهٔ خود آید و اگر سه ماند هرگز نیاید و اگر
چهار ماند سلامت است اما بدیر آید **باب پانزدهم** در دانستن آنکه از کدام
تجارت نفع شود باید که اعداد نام تجارت کننده و اعداد نام مادر او و اعداد نام آنروز

باب دوم در دانستن آنکه مردمان از کدام کسان جمع شوند و از کدام چیز جمع شوند باید که اعداد نام سوال کننده و نام مادرش و نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده هفتگان طرح دهد اگر یک ماند از طرف سلطان جمع شوند و اگر دو ماند از طرف عالمان و ابدال و اگر سه ماند از اهل وقار و اگر چهار ماند مساکین و اگر پنج ماند از میراث و اگر شش ماند از حاکم شرع و اگر هفت ماند از دام دران جمع شوند باب سوم در دانستن آنکه زن حامله چه زاید باید که نام زن حامله و مادرش و نام آن روز که در آن روز سوال کند گرفته و اعداد آنها جمع ساخته سه گان طرح دهد بیند اگر یک ماند فرزند زاید و اگر دو ماند دختر زاید و اگر سه ماند از زائیدن بمیرد یا حمل خام افتد باب چهارم در دانستن آنکه عورت نیک است یا بد است باید که اعداد نام عورت و نام مادرش و نام آن روز که در آن روز سوال کند جمع نموده چهارگان طرح دهد بیند اگر یک ماند دشمن ظاهر و باطن گردد و اگر دو ماند دشمن باطن و اگر سه ماند دشمن ظاهر و اگر چهار ماند گاهی دوست و گاهی دشمن باشد باب پنجم در دانستن آنکه میان زن و شوهر دوستی شود یا نه باید که اعداد نام شوهر و مادرش و نام آن روز که در آن روز سوال کند جمع کند و سه گان طرح دهد اگر یک ماند دوستی با یکدیگر نشود و اگر دو ماند با یکدیگر دوستی شود و اگر سه ماند بزودی با یکدیگر صالح و دوست شوند باب ششم در دانستن آنکه زن صالحه است یا فاسقه است باید که اعداد نام زن و نام مادر او و نام آن روز که در آن روز سوال کند جمع کرده سه گان طرح دهد اگر یک ماند صالحه است و اگر دو ماند فاسق است و اگر سه ماند دوست با شوهر بود ولیکن دل او با دیگر نیز چسپیده است باب هفتم در دانستن آنکه حمل زن باتمام رسد و یا خام بیفتد باید که اعداد نام زن و نام مادر زن و نام آن روز که در آن روز سوال کند جمع کرده دوگان طرح دهد اگر یک ماند باتمام رسد و اگر دو ماند حمل خام بیفتد باب هشتم در دانستن آنکه زن حامله دو فرزند زاید یا یک فرزند باید که اعداد نام زن حامله و نام مادر زن و نام آن روز که دران روز سوال کند جمع کرده سه گان طرح دهد اگر یک ماند یک فرزند زاید و اگر دو ماند دو فرزند زاید و اگر سه ماند پسر زاید لیکن آن پسر زنده نماند مجرب است باب نهم در دانستن آنکه

باب پانزدهم در دانستن آنکه در کدام تجارت نفع شود باب شانزدهم
در دانستن آنکه شراکت کردن با کسے خوب است یا نه باب هفتدهم
در دانستن آنکه کالائے که گم شده است یافته خواهد شد یا نه باب هیجدهم
در دانستن آنکه دزد عورت است یا مرد باب نوزدهم در دانستن آنکه
چیزے که دزدیده شده است چه رنگ دارد باب بستم در دانستن آنکه
دزد اندرون خانه است یا دزد بیرون خانه است باب بست و یکم
در دانستن آنکه برده که گریخته است باز آید یا نیاید باب بست و دوم در
دانستن آنکه برده کدام طرف گریخته است باب بست و سوم در دانستن آنکه
در دو لشکر کدام جانب فتح شود باب بست و چهارم
در دانستن آنکه از فلان جا خبر نیک آید یا بد یا خبر دروغ آید باب بست و پنجم در دانستن آنکه خبر
گوینده راست است یا دروغ باب بست و ششم در دانستن آنکه یک آدمی
چیزے در دست گرفته بپرسد که چه رنگ دارد باب بست و هفتم در بیان
آنکه اول زن بمیرد یا مرد باب بست و هشتم در دانستن آنکه با ازین زن
نکاح کردن نیک است یا بد است باب بست و نهم در بیان
آنکه ازین زن نکاح کردن سازوار است یا نه باب اول در دانستن حساب ابجد
اگر خواهد مقصود شخصے بداند باید که اعداد سوال کننده و نام مادر سوال کننده و نام
آن روز که در آن روز سوال کند بحساب ابجد جمع کند و درین باب ها مقصود آنکس
ببیند که چند طرح فرموده است آن مقدار طرح کرده آنچه باقی ماند در آن نظر کند
که چه فرموده بر آن عمل نماید و یقین داند و شک نیارد قاعده ابجد اینست

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰

ظ	غ	شنبه	یکشنبه	دوشنبه	سه شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	جمعه
۹۰۰	۱۰۰۰	۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۳۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸

شب چهارشنبه

زکی	ریح	احراق	ریح	بین	زکی
یکپاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس

روز چهارشنبه

زکی	ریح	احراق	ریح	بین	زکی
یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس

شب پنجشنبه

احراق	ریح	زکی	بین	ریح	بین
یکپاس	نیمپاس	یکپاس	نیم پاس	نیمپاس	نیمپاس

روز پنجشنبه

بین	احراق	بین	ریح	زکی	بین
نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس

شب جمعه

احراق	بین	زکی	بین	ریح	بین
یکپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس

روز جمعه

بین	احراق	ریح	زکی	بین	ریح
نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس

۲۹

بسم الله الرحمن الرحیم

اما بعد این رسالہ ایست در دانستن کارہاے نیک و بد مشتمل بر بست و نہ باب

باب اول در دانستن حساب ابجد باب دوم در دانستن آن کرم دران کدام جمع شوند و چہ ہنگامہ برپا کنند باب سوم در دانستن حمل کہ فرزند نرینہ شود یا دختر باب چہارم در دانستن کہ صورت نیک است یا بد باب پنجم در دانستن آنکہ میان زن و شوہر دوستی شود یا نہ باب ششم در دانستن آنکہ زن صالح است یا فاسق باب ہفتم در میان آنکہ حمل زن بہ کام رسد یا خام بیفتد باب ہشتم در دانستن آنکہ در شکم زن دو فرزند است یا یک فرزند باب نہم در دانستن آنکہ بیمار چہ مرض دارد باب دہم در دانستن آنکہ بیمار صحت یابد یا نیابد باب یازدہم در دانستن آنکہ مسافر بسفر رفتہ است در امان است یا نہ باب دوازدہم در دانستن آنکہ میان دو کس خصومت است صلح خواہد شد یا نہ باب سیزدہم در دانستن آنکہ سفر کردن نیک است یا نہ باب چہاردہم در بیان آنکہ کسی مردم غائب شدہ است بسلامت است یا

مین عورت سے نکاح کرے وفاداری نہووے اگر اوسوقت فرزند پیدا ہو کم
ہوی اور کم دولت ہو اور پریشان حال ہو اگر اسوقت مین کسیکے ساتھہ محبت و
یاری کرے اپنے مطلب اور مقصد پر نہ پہونچے — چوتھے وقت کا نام
احراق رکھا ہے یہ وقت صفت آتشی رکھتا ہے چاہیے کہ اسوقت مین کوئی
کام نکرے اگر اسوقت مین فرزند پیدا ہو کم رزق ہو اگر اس وقت مین زراعت
کرے کچھہ وفا نکرے اور اسوقت مین زراعت سے نفع نہ اوٹھاوے اگر
اسوقت مین قرض دیوے وصول نہووے اگر اسوقت مین پودھہ درخت کا
مین مین بٹھلاوے پھل نہ لاوے اور اگر کوئی اسوقت مین دعا کرے
قبول ہو اگر اس وقت مین کوئی اپنے فرزند کو تحصیل علم کے واسطے مکتب مین
بھلاوے اوسکو علم حاصل نہووے اگر اسوقت مین واسطے کسی مہم کے قصد
کرے راست نہ آوے

شب شنبہ

زکی	بین	احراق	بین	ریح		
یکپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیم پاس		

روز شنبہ

احراق	بین	ریح	زکی	احراق	ریح
نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس

شب یکشنبہ

بین	ریح	زکی	احراق	بین	
نیمپاس	نیمپاس	یکپاس	یکپاس	نیم پاس	

روز یکشنبہ

بین	احراق	بین	ریح	زکی	بین
نیم پاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس	یکپاس

شب دوشنبہ

بین	ریح	زکی	احراق	بین	
نیمپاس	نیمپاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	

روز دوشنبہ

احراق	بین	زکی	احراق	بین	ریح
یکپاس	نیمپاس	یکپاس	نیمپاس	نیمپاس	نیمپاس

شب سہ شنبہ

ریح	زکی	بین	احراق	بین	
نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	

روز سہ شنبہ

ریح	بین	زکی	احراق	ریح	احراق
نیم پاس	نیم پاس	نیم پاس	یکپاس	نیم پاس	نیم پاس

تو توکل اوپر خدا ے بزرگ اور برتر کے لاوے جیساکہ کلام مجید مین خبر ہے
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ بعد اوسکے جبریل علیہ السلام نے
کہا یا رسول اللہ حق تعالے نے سات رات دن پیدا کیے ہین اور ہر رات دن
کے چار چار پہر مقرر کیے ہین اور اول وقت کے پہر کا نام زکی رکھا ہے وہ وقت
اچھا ہے دوسرے وقت کا نام بین رکھا ہے وہ وقت میانہ ہے نہ نیک
نہ بد جیساکہ اللہ تعالے کلام مجید مین خبر دیتا ہے يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ تیسرے وقت کا نام ریح رکھا ہے
وہ وقت بد ہے جیساکہ کلام مجید مین آیا ہے فَاَهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ
سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ اور چوتھے وقت کا نام احراق رکھا ہے جیساکہ
کلام مجید مین خود خبر دیتا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝ بعد
اوسکے کہا کہ چارون وقت کی تاثیر ہے جیساکہ کہا گیا وقت زکی نیک
ہے اوس وقت مین جو کام کرے سزاوار ہو جو کوئی اوسوقت مین لڑائی
مین جاوے فتح مندی کے ساتھ پھر آوے اگر اوسوقت مین فرزند پیدا
ہو دراز عمر و دولتمند اور عالم ہو اگر اوسوقت مین تخم ریزی کرے غلہ
بہت ہو اگر اوسوقت مین واسطے تجارت کے جاوے مع مال کے
سلامت اپنے وطن مین آوے اور اوسوقت مین گھر مین بہت خوشی دیکھے
اگر اوسوقت پڑھنا شروع کرے عالم ہو اگر اوسوقت مین اپنی حرم کے ساتھ
صحبت کرے فرزند نرینہ نصیب ہو اگر اوسوقت مین کوئی چیز خرید کرے اوسکے
پاس بدیر باقی رہے اگر اوسوقت مین قرض وام لیوے غیب سے قرض
ادا ہو ـــــ دوسرے وقت کا نام بین رکھا ہے یہ وقت نہ نیک اور نہ بد
اسوقت مین جو کام کرے میانہ ہے جیساکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا ہے خَيْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا ـــــ تیسرے وقت کا نام ریح
رکھا ہے اور وہ وقت صفت بد کا ہے اوسوقت مین کوئی کام نکرے اگر اوسوقت

نوعدیگر واسطے دفع مرگی کے بھوج پتر پر لکھکر گلے مین باندھے مرگی جاتی رہے گی تعویذ یہ ہے

حلولو	بہرحوس	ذنومرمہ
علوحسن	وسطوس	بہو
دریادہا	وحلود	نالس
بولوس	ملوس	وامید
بناحلولفو	عرب	سادہ درعہ

نوعدیگر یہ تعویذ بازو پر باندھکر جس امیر یا راجہ کے پاس جاوے بہت عزت کرے وہ تعویذ یہ ہے

۴۴	۵۱	۲	۷
۶	۳	۴۸	۴۷
۵۰	۴۵	۸	۱
۴۷	۴	۴۶	۴۹

نوعدیگر اس تعویذ کو درخت سرس کے نیچے بیٹھکر لکھے اور مسان کے خلل والے کے گلے مین ڈالے مسان دور ہوجاوے تعویذ یہ ہے

نوعدیگر اگر گائے کا دودہ سوکھ گیا ہو تو یہ تعویذ زعفران اور گاودہن اور اسگند سے بھوج پتر پر لکھکر گائے کے گلے مین باندھے دودہ بکثرت ہووے تعویذ یہ ہے

بری	۲۵	۲۵	اون
۲۵۳	بری	۲۵	بری
۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۲
بری	بری	بری	بری

۲۸	۳۵	۲	۷
۶	۳	۳۲	۳۱
۳۴	۲۹	۸	۱
۴	۵	۳۰	۳۳

توکل نامہ حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

ایکدن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد مدینہ مین بیٹھے تھے کہ یک رب العالمین جبریل علیہ السلام حضرت پروردگار سے آگے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے آئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ حق تعالے اوپر تمہارے سلام بھیجتا ہے اور بعد سلام کے تحفہ درود کا بھونچاتا ہے اور فرماتا ہے کہ یارسول اللہ واسطے تیرے اور واسطے امت تیری کے ہدیہ بھیجا ہے کہ جو کوئی کام اور کوئی مہم آگے آوے

بہت موثر ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

	یا حفیظ	یا اللہ	یا حافظ
یا کافی	۸	۱۱ ۱۳	۱۴ یا شافی
	۱۳	۲ ۷	۱۲
	۳	۹ مرض دفع شود	۶
	۱۰	۵ ۴	۱۵
		۲۷ العلی العظیم	

نوعدیگر یہ تعویذ جو لکھا جاتا ہے اسکا فائدہ یہ ہے کہ جس شخص کی ناف جاتی رہی ہو اسکو لکھکر کمر مین باندھے جسوقت صحت ہوجاوے تو حضرت غوث الاعظم رضے اللہ تعالے عنہ کے نام کی شیرینی تقسیم کردی

۸	۹ ع ۷	۹ ع ۷	۱
ع	۲	۷	۸۱ ع
۳	ع ۸۸	ع ۷۷	۶
ع ۸ ۷	۵	۴	ع ۸۳

نوعدیگر واسطے نظر گذر کے لڑکون کو یہ تعویذ بہت مفید ہے حدیث شریف مین آیا ہے کہ حسن وحسین علیہما السلام کو یہ تعویذ کیا کرتے تھے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تعویذ یہ ہیگا

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ نوعدیگر واسطے مبتلا ہونے نذر گذر مین لڑکون کے مجرب ہے یہ تعویذ گلے مین ڈالے

۸	۱۱	۲۱۶۹	۱
۱۲۳۸	۲	۷	۱۲
۳	۲۱۷۱	۹	۶
۱۰	۵	۴	۳۱۷

نوعدیگر نقش بست در ابست کا جو شخص سوا لاکھ دفعہ لکھے اور آٹے مین گولیان بناکر دریا مین ڈالتا رہے جب سوا لاکھ پورے ہوجاوین تو سوا سیر حلوے کا توشہ پکاکر دریا کو

کناری کہ آدمی اور جس کام کیواسطے چاہے لکھے تعویذ یہ ہے

نوعدیگر جو کوئی اس نقش کو پانچون وقت کی نماز مین دیکھے گویا کہ فجر مین ساتھ آدم کے پچاس حج و پیشین مین ساتھ یونس کے سو اور عصر مین ساتھ ابراہیم کے چارسو اور مغرب مین ساتھ موسے کے پانچسو اور عشا مین ساتھ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہزار حج کیے ہون

نوعدیگر یہ نقش ہفتہ مین یا روزمرہ یا سال مین یا مہینے مین یا تمام عمر مین ایک بار دیکھے جملہ گناہان اوسکے عفو ہووین

لا	الہ الا اللہ محمد رسول ا	للہ
یا حنان	مہروح	یا منان
یا رحمن	یا سبحان یا سلطان یا قاہر یا عفو یا غفور	یا دیان

دا	ل	ھو	اللہ	۴ ۱ ۴
ص	ط	ع	د ر	ا ط

نوعدیگر جو کوئی اس نقش کو ہمیشہ دیکھے آگ دوزخ کی اوسپر حرام ہووی یہ ہے

نوعدیگر جس لڑکے کو یا بڈھے کو قے آتی ہو برابر یہ تعویذ جو تحریر ہوتا ہے ایک پلاوے اور ایک گلے مین باندھے بفضلہ تعالے تندرست ہو جاوے گا وہ تعویذ یہ ہے

و	و	ع	و
و	۵	ح	ع
۴	د	د	حہ
ا	د	د	مہ

نوعدیگر یہ نقش واسطے خفقان و ہول دل کے بروز چہارشنبہ لکھے

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے صحیح و مجرب ہے اور کارگر تیر اور شمشیر سے زیادہ تر بُرندہ ہے چاہیے کہ اس تعویذ کو لکھکر اوپر اپنی سیدھے بازو کے باندھے نام اپنا اور نام اپنی والدہ کا اور نام مطلوب اور نام مطلوب کی مانکا اوسمین لکھنا چاہیے یہ تعویذ ہے ھطـــــ ۱۱۸

ھصعھـــــ ۱۱۸ ـــــد بحـــــ ـــــم بطلاہ علقلل علملح

نوعدیگر واسطے دفع تپ کے ان حرفون کو اوپر کاغذ بانس کے تین قطعہ لکھے ایک ٹکڑے کو نزدیک اوسکے سر کے جلاوے اور رکابی مین بھی لکھکے تپ دار کو پلاوے جو پلیتہ کہ نزدیک سر کے جلاوے گا اوسیکا بخور ناک مین پھراوے اور دوسرا قطعہ نزدیک کمر کے جلاوے اور تیسرے قطعہ کو پاؤن کے نیچے جلاوے تین روز کی مدت مین ہر ایک قسم کی تپ دفع ہوگی وہ اسماء یہ ہین جمہرین جمہار جمہر نوعدیگر واسطے دفع نارو کے اگر چاہے کہ دفع ہووے نارو تو کانچلی یسیر کی لاوے اور اوپر اوسکے اکتالیس مرتبہ عزیمت مسطورہ ذیل پڑھے اور گول گول گولی بناوے اور مریض کو کھانے کو دیوے اور حکم کرے کہ گھی اور تیل اور ہر ایک قسم کا روغن اور گوشت اور دودھ اور مٹھائی نکھاوے سواے گیہون کی روٹی کے انشاء اللہ تعالے آرام ہوگا وہ آیت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ الم کھیعص حم عسق نون ۝ والقلم وما یسطرون ۝ والحمد للہ رب العالمین ۝

نوعدیگر یہ نقش سورۂ جن کا واسطے جلانے آسیب کے ہے نوعدیگر یہ نقش سورہ مزمل کا واسطے آسیب زدہ کے بہت مجرب ہے

۱۶ع۷۵	۱۶ع۸۸	۱۶ع۸۵	۱۶ع۸۶
۱۶ع۸۶	۱۶ع۸۱	۱۶ع۷۶	۱۶ع۸۷
۱۶ع۸۰	۱۶ع۸۳	۱۶ع۹۰	۱۶ع۷۷
۱۶ع۷۹	۱۶ع۷۸	۱۶ع۷۹	۱۶ع۸۴

۳۱۷۸۰۱	۳۱۷۸۰۱۴	۳۱۷۸۰۱۱	۳۱۷۸۰۸
۳۱۷۸۰۱۲	۳۱۷۸۰۷	۳۱۷۸۰۲	۳۱۷۸۰۱۳
۳۱۷۸۰۶	۳۱۷۸۰۹	۳۱۷۸۰۱۶	۳۱۷۸۰۳
۳۱۷۸۰۱۵	۳۱۷۸۰۴	۳۱۷۸۰۵	۳۱۷۸۰۰۱۰

واسطے محبت کے

واسطے دفع تپ کے

واسطے دفع نارو کے

نقش سورہ جن واسطے جلانے آسیب کے

نقش سورہ مزمل واسطے دفع آسیب کے

ور اپنی مان کا نام لکھے اور اپنے پاس رکھے فراق مین تیرے اسقدر بیتاب
گی کہ ایک لمحہ بے تیرے چین سے نرہے گی جب تک یہ تعویذ تیرے پاس
ہے گا نوعدیگر واسطے حاملہ ہونے عورت کے اس تعویذ کو لکھکے اوس
ورت کو واسطے پاس رکھنے کے دیوے بطریق تعویذ کے باذن اللہ تعالی
ملہ ہوگی تعویذ یہ ہے ومریم ابنت عمران التی احصنت فرجها
نفخنا فیها من روحنا وجعلناها وابنها

واسطے حاملہ ہونے عورت کے

سسسسسسسحیاہ ۷

ـه للعالمین	من ملك
ـا امره	ما صور آدم من الطین
ذا اراد	ان یصور من
ـیئا	ذبحر
یقول له کن	فلان
کون	بن
ـحانه	فلانة

ا اعظمه وجعلنا من الماء کل شئ حے حے حے
ق اهیا اهیا اهیا اهیا اهیا اهیا اهیا
ـهیا شراهیا بواهیا نوعدیگر اس تعویذ کو اپنے ناخن
کے اوپر لکھے اور جس سے اچاہے اوس سے مصافحہ کرے وہ
خص اسکی بہت خاطرداری اور عزت کریگا
س سے کچھ چاہے گا وہ شخص ساتھ
شی کی اوسکا مطلب پورا کریگا وہ تعویذ یہ ہے..

تعویذ واسطے لکھنے کے ناخن پر جہت برآمد مطلب

رقط برسولا مسهلا

مال سے کہ آزمودہ و مجرب ہے نوعدیگر واسطے دریافت مطلب دلی کے اس
اسم شریف کو اوپر ناخن کے لکھے اور اوپر فرش پاک و طاہر کے سووے جس
چیز کو چاہتا ہے اوسکو خواب مین دیکھے گا سوتے وقت اس آیۃ کو پڑھا کرے
وہ آیۃ شریفہ یہ ہے اللہ نور السموات والارض اس نقش کو
ناخن پر لکھے سسلسسلع نوعدیگر واسطے محبت کے یہ تعویذ ہے
جس عورت کو چاہے وہ عورت تیری دوست ہوگی اگرچہ ہو پادشاہ کے
گھر مین فی الفور اوسی گھڑی مین آوے گی بلاشک و شبہ لکھے ان اسماء کو بیچ
مغرب و عشا کے اپنا نام اور اپنی والدہ کا نام ساتھ نام مطلوب اور نام والدۂ
مطلوب کے لکھے اور مطلوب کے گھر مین دفن کرے فی الفور ساتھ نہایت
جلدی کے آوے گی ۱۱۱۱۹۱۹ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ویا مرید اجعلها
سا الاخذ حتی تاتی فلانه بنت فلانة الی فلانة بنت فلانة
ونفخ فی الصور فصعق من فی السموات والارض الا ما
شاء الله ثم نفخ فیه اخری فاذا هم قیام ینظرون عجل الله
الوحا للد الطور انهم لسابقون ○ نوعدیگر واسطے دفع جن
وشیطان کے اس تعویذ کو اوپر تین ٹکڑے سفید کپڑے طاہر کے لکھے اور
ڈالے ہر ایک کو آگ مین اور دیوے دھوان اوسکا جن گرفتہ کی ناک مین اور
اور منھ مین نکل جائے گا جن اوسکے بدن سے باذن اللہ تعالی وہ نقش یہ ہے
لمهطسمللح نوعدیگر یہ تعویذ بھی واسطے
دفع جن کے ہے اگر ارادہ رکھتا ہو کہ انسان کے بدن مین سے جن نکل جائے
تو اذان دے اوسکے سیدھے کان مین سات دفعہ اور پڑھے سورۂ فاتحہ
وسورہ ہاے معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۂ والطارق اور آخر سورۃ
الحشر وسورۃ الصافات پھر وہ جن ایسا جل جائے گا جیسا کہ آگ مین
جلتا ہے نوعدیگر یہ تعویذ واسطے محبت کے ہے قولہ تعالی وهو
الذی انشاکم من نفس واحدة الخ یفقهون تک اس آیۃ کو
لکھے اور اوسکے ساتھ اپنے مطلوب اور اپنے مطلوب کی والدہ کا نام اور اپنا

واسطے دریافت مطلب دلی کے
واسطے لکھنے نقش ناخن پر
واسطے محبت کے
واسطے دفع جن کے
واسطے دفع جن کے
واسطے محبت کے

نوعدیگر واسطے حصول عزت وسرخروئی کے اس تعویذ کو لکھ کے ہمیشہ
اپنے ساتھ رکھے ذلت اسکی طرف رخ کرنے کی توفیق نہین پائیگی انشاءاللہ
تعالے بلکہ ہمام خوش وخورم ساتھ عزت وتمکنت کے رہے گا اور ببرکت
اسکی دشمن اوسکے ذلیل ہون گے بلکہ اوسکو دیکھ کے مثل رصاص
یعنے سیسے کے پگھل جائینگے اور جمیع خلائق اوسے اسطرح دوست رکھے گی
جسطرح ماباپ اپنی اولاد کو چاہتے ہین صحیح ومجرب ہے یہ نقش ہے

بسم ۱۵۲	اللہ ۶۶	الرحمن	الرحیم ۲۸۹
الرحمن ۳۳۰	الرحیم ۲۸۹	بسم ۱۵۲	اللہ ۶۶
الرحیم ۲۸۹	الرحمن ۳۳۰	اللہ ۶۶	بسم ۱۵۹
اللہ	بسم ۱۵۲	الرحیم ۲۸۹	الرحمن ۳۳۰

والانس والشیاطین والارواح ان تجعلوا

نوعدیگر رجوع کرنا مطلوب کا بیچ خالی گھر کے ساتھ جلدی کے وہ مال چوری ہوگیا
اور پڑھا کرا وسپر اور کھاکر العجل اکرا کر اور اس قل ہواللہ مقلوب کو
دحا او فك هل نكى ملو دلوى ملو دلى مل دمصلا
هللا دحا هللا دهلق خالی گھر مین واسطے پہچاننے اور پکڑنے چور کے
لکھ اسکو بیچ اول نہار یعنے بروقت طلوع آفتاب کے اور بخور بچاوی سے
اوسے خوشبو کی دیوے اور رکھے بیچ خالی گھر کے سیاہی اور اوپر سیاہی
کے عطر لگائے اگر عطر حاصل نہو تو کچھ تھوڑا سا تیل ملے اور ایک لڑکا سات
برس کی عمر کا طلب کرے اور اوس لڑکے کو پانی سے غسل دیکر پاک وطاہر
بناوے اور لکھے تعویذ صدر کو مگر لکھنے والا چاہیے ساتھ وضوء صلوۃ کے ہو
اور دیوے اوس لڑکے کو سفید جامہ پاک وطاہر ولطیف اور ہو لڑکا بھی تمام
خلقت کسیطرح کا عیب اوسکے بدن مین مخلوقی نہو اوس لڑکے کو کہے تاکہ نظر
کرے اوس خالی گھر مین اوپر سیاہی کے اوسوقت اوس سے باتین کرینگے
وہ لوگ جو کہ اوس سیاہی مین ظاہر ہون گے اور خبردار کردین گے اوسے چور

وارد و ثابت نہو گی وہ تعویذ یہ ہے

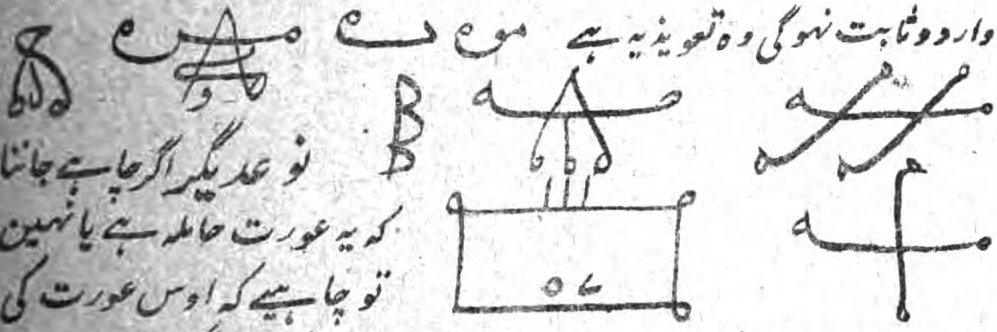

نو عدیگر اگر چاہے جاننا
کہ یہ عورت حاملہ ہے یا نہین
تو چاہیے کہ اوس عورت کی
ہتیلی مین یہ تعویذ لکھے اور اوس عورت کو پیشاب کرنے کو کسی ظرف مین
کہے اور اوس پیشاب مین وہ عورت دیکھے اگر یہ نقش اوس پیشاب مین
اوسی وقت دکھلائی دے تو جانے کہ حاملہ ہے اور اگر اس نقش کو پیشاب اخذ
نکرے اور نہ دکھلاوے تو بیشک جانے یہ عورت حاملہ نہین ہے وہ نقش یہ ہے

واسطے دریافت حال حمل عورت کے

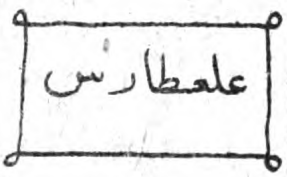

نو عدیگر واسطے ظاہر ہونے چوری کے اسوجہ سے
کہ کٹورا اپنے ارادے کے موافق چلے اور پہچانا
جاوے چور پس لکھے سورۂ مبارکہ یٰسین الی تبصرون
تک بروز شنبہ یعنے سنیچر کے دن لیوے رطل جو اور طرح دے بیچ کٹورے
کے اتوار کے دن تک اور اتوار کے دن صاف اور پاک و پاکیزہ کرے
مکان کو واسطے اجلاس کے اور بیٹھے اوس مکان پاک و طاہر مین واسطے
عمل کے مگر مکان چاہیے لطیف ہو اور اوس طرح کیے ہوے کٹورے کو طلب
کرے اور بلواوے ایک ایک شخص کو اوس مکان خالی مین بیچ خلوت کے
اور پکڑا دے وہ کٹورا اوس شخص کے ہاتھہ سے اور آپ اپنے ہاتھہ سے خالی
کرے جو کو بیچ اپنے دامن کے اور پھر ڈالے اوس کٹورے مین ایک ایک جو
اور پڑھا کرے اوپر کل جو کے یہ اسم شریف الی الیسم ۳۶ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ
اِلَّا بِسُلْطَانٍ ○ صحیح و مجرب ہے نو عدیگر یہ نقش واسطے قوت جماع کے
نہایت مفید ہے اس نقش کو لکھکے اور بطور تعویذ گھڑی کرکے مشمع یعنے
موم جامہ مین لپیٹے اور بر وقت جماع کے نیچے زبان کے رکھے اور عورت
سے صحبت کرے کہ نہایت قوت بخشتا ہے طلسم یہ ہے

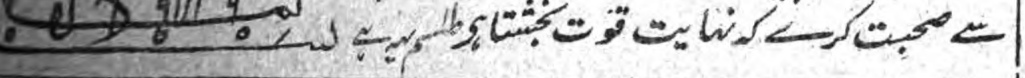

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللهم انت المعطی وانا السائل فمن یدعُ السائل الا المعطی یا ربّ بحق لوقائیل وهذا الخاتم

واسطے پکڑنے چور کے

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

اس تعویذ کو کٹورہ مین لکھے وہ تعویذ یہ ہی نشاء اللہ تعالے چور پکڑا جائے گا کٹورہ چور کی طرف چلا آئے گا نوع دیگر یہ تعویذ واسطے حصول عزت کے ہے چاہیے کہ اسے اوپر چاندی کی انگوٹھی کے پہلی ساعت بروز پنجشنبہ نقش کرے بیچ ثلاثی کی نشاء اللہ تعالے خلق کی نظر مین عزیز ہوگا نقش ثلاثی یہ ہے

واسطے حصول عزت کے

۶۸	۶۱	۶۶
۶۳	۶۵	۶۷
۶۴	۶۹	۶۲

نوع دیگر جس کسیکو عادت ہو کہ بچھونے مین موتا کرتا ہو تو لکھکر لٹکاوے ایک بچھونے پر اور ایک اپنے ہمراہ رکھے مجرب ہے ھعھوا م ۱۸ ھی ۷ ۷ ۵ ۵ ۷ ۷ ۷ ھیسا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا ھیا او او او

واسطے نہ موتنے کے بچھونے مین

نوع دیگر جو کوئی شخص اس آیۂ مبارکہ کو معہ آیات مسطورۂ ذیل لکھکر ہمیشہ ساتھ اپنے رکھا کرے گا ساتھ لطافت و پاک پاکیزگی کے تو کوئی شخص قدرت اوسکی بدگوئی و ذکر قبائح کی نہین رکھے گا منھ دشمن کا بند ہوگا وہ آیات مکرمہ یہ ہین هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ حمعسق حمیت کھیعص کفیت عقدت عنك یا حامل هذه الایات السنة الخلق والبشر من کل انثی بالف لا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم وصلی الله علی سیدنا محمّد وآله وصحبه وسلم ۝ صحیح و مجرب ہے

واسطے حصول عزت کے

نوع دیگر واسطے پکڑنے چور کے اور پیدا کرنے مال کے اس تعویذ کو اوپر جام بلوری شیشے کے لکھے پھر اوسی پانی سے دھووے اور جن لوگون پر گمان ہے اونھین جمع کرکے ہر ایک کو پلاوے پس تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا اوسے قوت حرکت کی نہوگی جب تک کہ اوسپر چوری

واسطے پکڑنے چور کے و پیدا کرنے مال کے

نو عدیگر واسطے پہچاننے چور کے لازم ہے کہ ایک روٹی جو کی آٹے کے ساتھہ احتیاط
تمام اور پاک پاکیزگی کے نئے توے پر پکاوے اور اوسپر آیہ مبارک مسطورہ ذیل
لکھے اور پڑھکر بھی دم کرے اور اوسکے ٹکڑے کرکے جن اشخاص پر اپنا گمان ہو
اونہین جمع کرکے اوس روٹی سے کچھہ ٹکڑا ہر ایک شخص کو جدا جدا کھلاوے
تحقیق کہ جو شخص چور ہوگا وہ شخص اوسکے کھانے سے قدرت نہین رکھے گا
جاننا کہ وہی شخص چور ہے وہ آیۂ مبارک یہ ہے وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا
فَادّٰرَاْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ
يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ
عَذَابٌ غَلِيْظٌ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْاَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ نو عدیگر
فائدہ عزیمت ابریق واسطے پہچاننے چور کے وہ یہ ہے کہ جو اشخاص کہ جنپر
گمان ہے جمع کرکے وہ خواہ دو ہون یا زیادہ دو کو مقابل بٹھاکے ابریق
یعنے آفتابہ بدھنا بھی جسے کہتے ہین اونکے بیچمین دھرے اور ساتھہ انگشتان
سبابہ کے اوٹھائے رکھے اور اوس ابریق کے چوگرد یہ چہار اسماء ملائکہ عظام
لکھے یعنے جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل لکھے اور اوسکو لبان کی
خوشبو سے معطر کرے اور اوسپر ایک شخص کا جس پر گمان ہے نام لکھے
اور اوس ابریق پر سورۂ مبارکہ یٰسٓ تا وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ تک پڑھ
کر دم کیا کرے اگر وہ شخص چور ہوگا تو ابریق مذکور خود بخود دور کھائے گا
اوگر دور نہ کھاوے تو جاننا کہ وہ شخص چور نہین اوسکا نام اوس ابریق سے
نکال کے دوسرے کا نام لکھے اسیطرح ایک کے پیچھے ایک کا نام لکھا کرے
جسکے نام پر وہ ابریق چکر کھائے گا اوس شخص کو چور جانے صحیح اور بیشک
مجرب ہے نو عدیگر واسطے ظاہر ہونے چور کے یہ آیہ شریفہ سورۃ الحدید
کو کہ جو ذیل مین تحریر ہوگا بیچ کٹورے کے لکھے کہ وہ کٹورا چور کے نام سے
خود بخود آوے گا باذن اللہ تعالے اور چاہیے کہ ایک دانہ جو پر پڑھے

۱۹۱۴۸۳	۱۹۱۴۸۶	۱۹۱۴۸۹	۱۹۱۴۷۶
۱۹۱۴۸۸	۱۹۱۴۷۷	۱۹۱۴۸۲	۱۹۱۴۸۷
۱۹۱۴۷۸	۱۹۱۴۹۱	۱۹۱۴۸۴	۱۹۱۴۸۱
۱۹۱۴۸۵	۱۹۱۴۸۰	۱۹۱۴۷۹	۱۹۱۴۹۰

نوعدیگر واسطے دفع خوف اعدا یعنے دشمنون اور زبان بدگویون اور حسد حاسدون سے ایمن رہے اور نظر خلائق مین عزیز ہووے لکھکر اپنے ساتھہ رکھے اور ہر صبح وشام اسے دیکھا کرے تو نہایت غرائب وعجائب مشاہدہ کرے گا اور خواص اس اسماء شریف کے بہت ہین اور فائدے اسکے بیحساب لکھے ہین وہ نقش شریف یہ ہے

طعیح وح طعیح وح طعیح وح طعیح وح طعیح وح طعیح وح طعیح وح طعیح وح طعیح وح

یاحیّ یاقیّوم یاذالجلال والاکرام سلح

طعیح وح صلحا علیح کلح وح هه ه

مُہر اسکندر

۱۱۹ ۳ ۷ ۹۴ ۱۹۹ ۵۲ ۹ ۴ ووع ۹ ۴ ۵ ۲ ۹ ووع

لارسا ۱۳ دسر

نوعدیگر بعضے مشائخ کرام رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جوکوئی ہر صبح اس نقش مبارک کو دیکھا کرے تو محبوب القلوب خلائق ہوگا اور مرادات اوسکی ساتھہ سہولیت کے حاصل ومیسر ہون گی اور جوکوئی ساتھہ اوسکے عداوت کرے گا تو مخذول ومقہور ہوجائیگا یہ ہے

۱۲۰۹۱	۱۲۰۹۴	۱۲۰۹۷	۱۲۰۸۴
۱۲۰۹۶	۱۲۰۸۵	۱۲۰۹۰	۱۲۰۹۵
۱۲۰۸۶	۱۲۰۹۹	۱۲۰۹۲	۱۲۰۸۹
۱۲۰۹۳	۱۲۰۸۸	۱۲۰۸۷	۱۲۰۹۸

کیا بمصداق قل دل پر کار کیا شکل کتفین شریفین یہ ہے

سعمطع سعلطع سعهطع سعلطع

عملطع سعهطع عملطع سعهطع

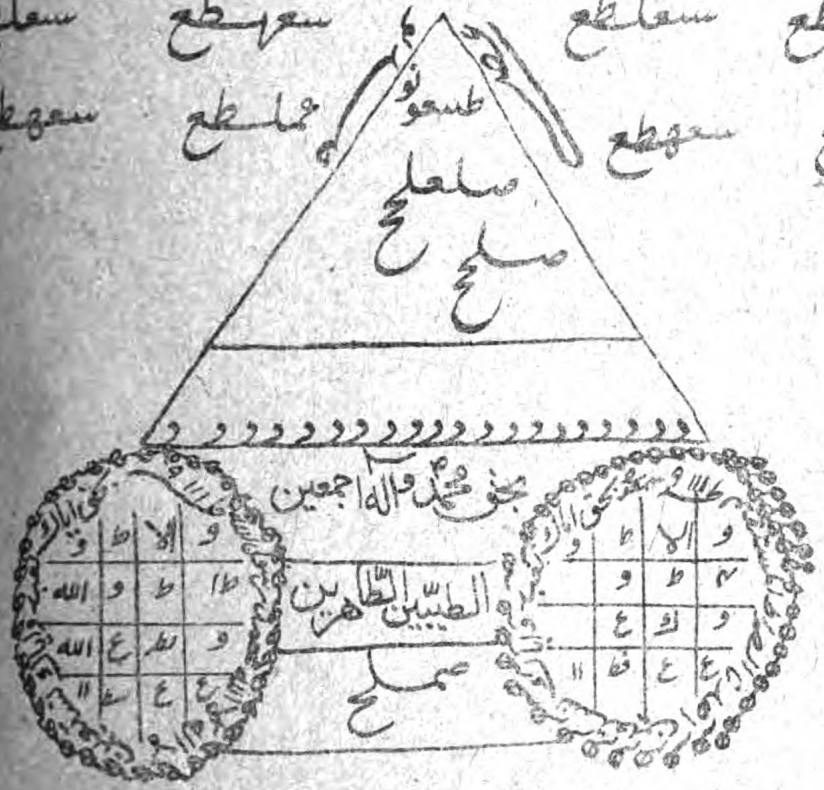

شکل مبارک دوسرے روز دیکھا کرنے کو

عملطع سعملح سعملح عملطع عمهطلح امح صعهطع

نادعلیاً مظهر العجائب تجده عونا لك فی النوائب کل هم وغم سینجلی بعظمتك یا الله یا الله یا الله بنبوّتك یا محمّد یا محمّد یا محمّد بولایتك یا علی یا علی یا علی

عدد دیگر دعائے سیفی کے

نوعدیگر منقول ہے کہ جو کوئی مکتسر عدد دعائے سیفی کو لکھے اور ساتھ اپنے رکھے وہر روز دیکھا کرے تو اوپر اوسکے کوئی حربہ و اسلحہ کارگر نہوے اور ہمیشہ لڑائی مین اوپر دلیرون کے مظفر ومنصور رہے گا اور آثار عظمت وانوار حشمت اوسکے اوپر صفحات ایام جستہ فرجام کے ظاہر ونمایان رہے اور اعلیٰ درجہ بزرگی ودولت وافطے مرتبہ شرف وعزت کے سربلند وارجمند رہے گا بسم اللہ الرحمن الرحیم

وغیرہ کل بلاؤن وحوادثات گوناگون ورنگارنگ زمینی وآسمانی سے بحفظ حافظ حقیقی کے رہے اور نظر بادشاہان وحکام وامراء اور خلائق مین معزز وممتاز اور شیرین رہے گا اور رزق مین کشادگی ہو گی مگر بروقت دیکھنے کے باوضو رہے اور پاک وپاکیزہ ساتھ اپنے رکھے نجاست سے پرہیز کرے تاکہ اپنے مقصود کو پہونچے انشاء اللہ تعالے خواص اس مکسر شریف کے بہت ہین مختصر کرکے بطریق اجمال وایجاز تحریر کیا ہی مکسر شریف یہ ہے

[illegible]	۲۷۱۲۵۱۱	۲۷۱۲۵۱۹۱	۲۷۱۲۵۱۲	۲۷۱۲۱۵	۲۷۱۲۷۵۱۴	۲۷۱۲۵۱۵۱۴	۲۷۱۲۵۱۷	[illegible]	۲۷۱۲۵۱۵۲
۲۷۱۲۵۱۵	۲۷۱۲۵۷۸	۲۷۱۲۵۳۴۷	۲۷۱۲۵۴۹	۲۷۱۲۵۷	۲۷۱۲۵۲۱	۲۷۱۲۹۷	۲۷۱۲۵۴۷	۲۷۱۲۲۶	۲۷۱۲۵۱۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۷۱۲۵۱۵۵
۲۷۱۲۵۹۹	[illegible]	۲۷۱۲۵۴۱	[illegible]	۲۷۱۲۱۸	۲۷۱۲۵۶۳	۲۷۱۲۵۹۴	۲۷۱۲۵۴۴	۲۷۱۲۵۴	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۷۱۲۵۱۱۴	۲۷۱۲۵۷۸	۲۷۱۲۵۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۷۱۲۹۸
۲۷۱۲۵۲۵۴	[illegible]	۲۷۱۲۵۲۲	[illegible]	۲۷۱۲۵۲۶	[illegible]	۲۷۱۲۵۹۹	[illegible]	۲۷۱۲۵۷۸	[illegible]
[illegible]	۲۷۱۲۵۳	[illegible]	۲۷۱۲۵۷۴	[illegible]	۲۷۱۲۵۱۵۷	[illegible]	۲۷۱۲۵۱۶	۲۷۱۲۵۳۶	[illegible]
۲۷۱۳۲۸	۲۷۱۲۵۴۸	۲۷۱۲۵۲۴	۲۷۱۲۵۲۶	۲۷۱۲۵۴۲	۲۷۱۷۵۴۷	۲۷۱۲۵۴۳	۲۷۱۲۵۴۴	۲۷۱۲۵۸۱	[illegible]
۲۷۷۱۲۵۹۱	۲۷۱۲۵۲۸	۲۷۱۲۵۹۵	۲۷۲۵۲۸	۲۷۱۲۵۳۸	۲۷۱۲۵۱۵۷	۲۷۱۲۵۸۲	۲۷۱۲۵۷۶	۲۷۱۲۵۲۴	[illegible]
۲۷۲۵۱	۲۷۲۱۱۵	۲۷۲۵۱۱	۲۷۱۲۵۱۸	۲۷۱۲۵۱۴	۲۷۱۲۵۱۵۹	۲۷۱۲۵۱۹	۲۷۱۲۵۱۵۴	۲۷۱۲۵۶۶	۲۷۱۲۵۳۷

نوع دیگر یہ شکل مبارک موسوم ہے بہ کتفین رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسکے خواص بے حد وبسیار وفوائد بے عدد وبے شمار ہین اور اوسکے نظر کرنے مین نہایت فوائد وثواب مسطور ہین یہان فقط دو کلمے پر اختصار

حق سبحانہ تعالے نظر کرنے سے اوپر اس نقش شریف کے عفو فرمائیگا وہ نقش یہ ہے

علیقا	ملیقا	انت تعلم	مافی قلوبھم	ملیقا
۱	۱ع	۲	ع	۱۸
ع	۵۹ع۵	۵۵۷۵	۱۲	۱۳
۷۲	ع	۱۴	ع ۵	۱۳
۵۲۵	۵۲۶۵	۱۴۵	محمدؐ را	ای
لا الٰہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

نو عدد یگر جو کوئی اس نقش معظم کو ہر روز دیکھے اگر ہر روز نہ دیکھ سکے تو ہفتے مین ایک بار یا کہ مہینے مین ایک بار یا تمام برس مین ایک بار یا کہ عمر بھر مین ایک بار دیکھے حق سبحانہ تعالے جمیع گناہان صغیرہ و کبیرہ او سکی برکت سے اس نقش کی عفو فرمائے گا دیکھنا اس نقش مکرم کا اس طرح پر ہے کہ گویا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار مبارک دیکھا ہو اور برکت سے اس نقش کی بیماری نہین دیکھے گا اور بعد موت قبر او س مومن کی نور سے معمور ہو گی نقش مکرم یہ ہے

۱۸۱۱۲	۱۲ ۲۱	۱۴۱۱ع	۴۱۱	۷۱۱۸
۲۱۲۱	ع ۸۱	۱۲۲۲	۱۱۵۵ع	۲۱ع۱ے
۱۹ ع	ع ۶۲	۱۱۴۲۱	۹۱۱	۲۷۱۱
۱۱۱۹	ص ۸۱	ی ۱۱	و۱۱۹۵	۹۱۹
۱۸۱	۱۱ ۳۹	۱۲ و۱	۱۱۱ ۱۱۱	۲۲۱۵
الا	۱۱ع ۱۱	۹۹ ۱۱۱	۱۱ ۱۱	۱۱۴۱

اسناد مکسر اعداد تیس جزو کلام مجید اس مکسر اعداد تیس جزو کلام اللہ مجید کو مربع وفق درفق ساتھ اعتقاد تمام کے لکھے اور ہمیشہ اپنے ساتھ رکھے شفاعت حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی او سکو نصیب ہو گی اور گناہ صغیرہ و کبیرہ او سکے عفو ہون گے اور اگر لڑائی مین جاوے تو تیغ و تیر و نیزہ اور تیر او پر کارگر نہون گے اور بلا و آفتہا سے ناگہانی اور مرگ مفاجات و زلزلہ اور برق و رعد اور مست ہاتھی اور شیر ببر اور باؤلہ کتا اور ڈوبنے سے دریاؤن و تالابون مین اور ہوائے مخالف ہولناک اور تپ لرزہ اور سر کے درد

نقش مبارک یہ ہے

یا نور	یا منور	النور	یا خالق	النور	المنور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۷۶	۹	ع د
۵۶۲	۷	۲۹	۷	۲	۵
۲۲	۲۲	۱	۲	۲	ع ۵
۲۹	۵۹۶	ع ۱	۹۶	۹۶	۱۱۴۴
لا الٰہ	الا اللہ	محمد	س	سول	اللہ

چہارشنبہ اس نقش پنجم کو بروز چہارشنبہ یعنے بدھ کے روز جو دیکھیگا تمام اوس روز مین جمیع بلیات وآفات سے بحفظ وامان حق سبحانہ تعالے کے رہے گا اور خوش وخرم وفرحان رہے گا اور نظر سلاطین وحکام واکابرون مین معزز ومحترم وجلیل الشان معلوم ہوگا وہ نقش مبارک یہ ہے

یا اللہ	یا فتاح	یا اللہ	یا قدوس	یا رازق	یا سبوح
۱	۱۸۱	۸۱۸۸	۱۱۸	۹۸	یا بدوح
۸	۱۸	۱۷	۳	۳	یا خالق
ع	ع	۲۱	۲۵۲	۳	یا قادر
۱۴	ع۹	ع	ع۹	۵۲۵	یا قاہر
لا	الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

پنجشنبہ جو کوئی اس نقش ششم کو بروز پنجشنبہ یعنے جمعرات کے دیکھیگا تو وہ تمام روز نظر مین خلائق کی عزیز ومحترم وجلیل الشان ہوویگا اور دولت پاوے گا اور جمیع بلاؤن وآفتون سے بحفظ وامان حق سبحانہ تعالے کے رہیگا وہ نقش مبارک یہ ہے

یا بلاح	یا ودود	یا اللہ	یا فتاح	یا سبوح
۱	۲۲	۱۰۵	۷	۲۲
۲۱	۷	۱۳۵	۱۳	۲۲
۶	۸	۱۳	۳	۳
۲ع۹	۹۲۵	ع ۹	ع ۹	۱۹۹
س۹	لا الہ الا	اللہ	محمد	رسول اللہ

جمعہ اس نقش ہفتم کو جو کوئی جمعہ کے روز دیکھے گا تو اوسی روز مین دشمن بھی دوست ہوئیگا اور دشمن پر مظفر ومنصور رہے گا اور جو گناہ صغیرہ وکبیرہ کہ اس ہفتے مین کیا ہوگا

اور درمیان خلق کے بزرگی وعزت وحرمت پیدا کرے گا اور وہ تمام روز بلکہ تمام وہ ہفتہ حفظ وامان حضرت حق سبحانہ کی رہے گا اور جملہ دشمن اوسکے مقہور وعاجز ہون گے اور کل آفات وبلاؤن سے ایمن اور نظر خلایق مین عزیز ومحترم ہوگا

انا فتحنا	لك فتحا	مبينا	يا سبوح	يا قدوس
۱	۱۱۶۱	۱۷	۱۶۱	۲۵۸
۹۷	۷	۲	۵۹۵	۹ع
ع	۱۷ع	۱۹۲	۹ع۵	۵۵ع
۱۹۲	۵۹۶	ملح	۱ع	۱۸
لا اله	الا الله	محمد ص	رسول	الله

نوع دیگر جو کوئی اس نقش سوم کو بروز دوشنبہ یعنے پیر کے روز دیکھے گا اوس روز مین بلاے گوناگون و آفات سماوی وارضی وآفات پادشاہ وحکام وامیرون وبزرگون وسلاطینون سے بچا رہے گا اور سب لوگ اوسکو دوست رکھین گے اور جو حاجت حق سبحانہ تعالے سے چاہے گا بر آوے گی

نصر	من الله	وفتح قريب	وبشر المومنين	فالله خير حافظا	وهو ارحم الراحمين
	۱	۱۸۱	۸	۷	۱۵
	۵	ع	۷	۱۷۳	۹ع۵
	۶	۱ع	۲۷۲	۱۷۳	۸۶
	۶۲	۱۸	۳ع	۱۸ع	۱۷ع
لا	اله	الا الله	محمد ص	رسول	الله

واسطے محفوظ رہنے بلیات سے سات نقش بروز دوشنبہ دیکھے

نوع دیگر جو کوئی اس نقش چہارم کو بروز سہ شنبہ یعنے منگل کے روز دیکھے گا روز مذکور کی تمام بلاؤن اور آفات سے بحفظ وحمایت حق سبحانہ تعالے کی رہے گا اور گناہ صغیرہ وکبیرہ اگر روز مذکور مین کیے ہون تو اوسے بھی حق سبحانہ تعالے اپنے فضل وکرم سے اور برکت سے اس نقش کی عفو فرماوے گا اور جس مراد کی کہ درخواست کریگا وہ اجابت ہوگی

لا اله	الا الله	محمد	رسول الله
اسم بیاض اللون گندمی اور سفید رنگ تھے آنحضرت	واجب الجبهة کشادہ رو اور پیشانی تھے	اذا الحاجبین اور کشادہ ابرو تھے	اسود العینین سیاہ چشمان تھے
افتی الانف بلند ناک تھے	مجتمع اللحیة گرد محاسن یعنی داڑھی تھی	املح ملیح السنان کشادہ دندان تھے	دقیق الانامل باریک اونگلیان تھین
لیس فی بدنه شعر نہ تھے بدن مبارک پر کچھ بال	الا الخط من الصدر الی السرة اور اوپر سینہ کے ایک کشیدہ تا ناف تھا	طویل الیدین دراز دونو ہاتھ تھے	ملیح الوجه نمکین رو تھے
تام القد تمام قد تھے	یری من خلفه پیٹھ پیچھے بھی دیکھتے تھے	کما یری من قبله جسطرح کہ آگے دیکھتے تھے	وریحه من المشک اور بو مشک کی اونکی تھی

لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

فالله خیر حافظا وهو ارحم الراحمین

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ

نوعدیگر جو کوئی اس نقش کو روز شنبہ یعنے سنیچر کے روز دیکھے گا جمیع بلاؤن اور آفتون سے دوسرے شنبہ تک حق سبحانہ تعالے کی امن وآمان مین رہے گا اور پادشاہون وحکامون وامرا و وزرار واکابرون کے آگے ساتھ ہیبت وعزت کے رہے گا اور جو کوئی اوسے دیکھے گا دوست اوسکا ہوگا اور مرگ مفاجات وطاعون اور وبا سے ایمن رہے گا

افوض	امری	الی	الله	ان الله	بصیر بالعباد
محمد	وعلی	۵۳	۷۶	۱۲۲	۸
۱۷	۱۷	۷	۱۲	ع	۱۷
۲	۱	۲۹	۹۴۸۵	۱۹	۱۷۱
۱۸	۱۸	۹۰	۱۷	ع	۱۷۱
۱۰	لا	اله	الا الله	محمد رسول	الله

نوعدیگر جو کوئی اس نقش کو بروز یکشنبہ یعنے اتوار کو دیکھے تو دوزخ کی آگ سے رستگاری پائے گا اور تمام گناہون سے پاک اور نیک کامون مین رہا کریگا

واسطے دفع گریۂ طفلان کے

نوعدیگر واسطے رونے لڑکون کے یہ تعویذ لکھکر اوپر جھولے کے باندھے باذن اللہ تعالے وہ لڑکا نہ روئے گا تعویذ یہ ہے ٥ ١١١١ ☐ ☐ ١١١١ ٥ اور اس شریف کو لکھکر اوپر اوس طفل کے باندھے افمن هذا الحديث تعجبون ويضحكون وانتم شاهدون نوعدیگر یہ اسم مبارک بیچ باب محبت کے لکھا گیا ہے بہت مجرب ہے مگر اکتالیس مرتبہ پڑھکر اوپر ایک ایک دانے کالی مرچ کے دم کرے اور آگ مین ڈالے اوپر ہر ایک مرچ کے پڑھکر پھونکے اور کہے کہ موکلان ہذا حروف فلان بن فلان کو جلدی حاضر کرو لا اله الا الله بزرك جبار لا اله الا الله غفور غفار لا اله الا الله كريم ستار لا اله الا الله مین چاہتا ہون فلانیکی دوستی لا اله الا الله مہربان ہووے فلان بن فلان میرے لا اله الا الله محمد رسول الله

واسطے محبت کے

اسناد شمایل النبی

اسناد شمایل النبی مین نقل ہے بزرگان دین ومشایخ کرام وعلماے عظام سے کہ جس روز حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دار فنا سے سمت دار بقا رحلت فرما ہوے تھے تب حضرت مرتضے علی وجناب خاتون جنت رضی اللہ تعالے عنہما روتے تھے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس مین یہ عرض کرتے تھے کہ بے وجود مبارک جناب کے ہم کسطرح رہینگے آپکی جدائی کیونکر سہین گے تب حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یا علی لکھو تو شمایل میری کو اور دیکھا کرو اوسے کہ دیکھنا اوسکا ایسا ہے جیسا کہ صورت میری دیکھی ہو اور دیدار میرا دیکھا ہو اور جو کوئی امت سے میری شمایل میری کو لکھکے اپنے ساتھ رکھے گا اور ہر روز دیکھے گا گویا مجھے دیکھا ہوا اور مجھے دل سے عزیز و محترم رکھتا ہوا اور اگر کسی لڑائی یا کہ سفر کو جاوے تو ساتھ سلامتی کے پھر آوے اور جملہ بلاؤن و تیر ونیزہ وشمشیر اور وبا وطاعون سے حفظ الٰہی مین محفوظ ومامون رہے

شمایل شریف یہ ہے

اوراس دعاکو لکھکر دھوکر پیووے برکت سے اس دعاکی موت وباوموت
ہر بلا سے امن مین رہے مجرب ہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَمِنْ هُجُوْمِ
الْوَبَاءِ وَمِنْ دَرَكِ الشِّفَاءِ وَمِنْ زَوَالِ النِّعْمَاءِ وَمِنْ مَوْتِ
الْفَجَاءِ وَالشَّرِّ نوعدیگر واسطے محبت کے اس تعویذ کو اوپر پان کی لکھکر
کہلاوے تعویذ یہ ہے نوعدیگر جو کوئی شخص کسی ایک لڑکی کو چاہے
ھہ ولاک ح د
س
ل س م ح ط ح
اور اوسی وہ لڑکی نہ دیوین تو اس نقش کو
لکھکر اوسکی رہ گذر پر دفن کرے اور ساتھ
مشک وزعفران کے اوپر کاسۂ چینی کے لکھکر اور حلوے مین داخل کرکی
اوسکو اور اوسکے خویش واقارب جو راضی نہین ہوتے ہین اونہین کھلاوی
کہ مجرب وآزمودہ ہے

لحح لحح لحح لحح لحح لحح لحح لحح

لحح لحح اال اال اال اال اال اال
لحح لحح اال اال اال اال وووو
وووووو امام امام امام امام امام امام امام امام
امام امام فلان بن فلان الحب فلان بن فلان نوعدیگر جو کوئی
اس دعاکو جمعہ کے روز لکھے اور اوپر بازو کے باندھے اگر مطلوب اوسکا زنجیر
ویا لوہے کے قلعہ مین ہو مگر اپنے تئین عاشق تک پہونچاوے گی وہ نقش یہ ہے
سوسو سو خ خ خ ح ج ح ح ح ح ح ح ح ابل
ایل بآفت اسیل یا وھاب باعصابھا کلشئ
بعدہ علیہ محمد نوعدیگر اگر کسی کی زبان بندی ہو تو اس
نقش کو لکھکے اور پانی مین دھوکے اوسے پلاوے زبان کھل جائیگی نقش یہ ہے

م م م ااا ی حم	م د ا عہ وا اھ اا ما ام	اھیا شراھیا لا اا ک عہ عہ عہ

واسطے محبت کے

واسطے ملنے لڑکی مطلوبہ کے

واسطے جلد پہونچنے مطلوبہ کے

واسطے کشادہ ہونے زبان بندی کے

اگر یہ فلیتہ چاند کی پہلی جمعرات کو روشن کرے مجرب ہے فلیتہ یہ ہے

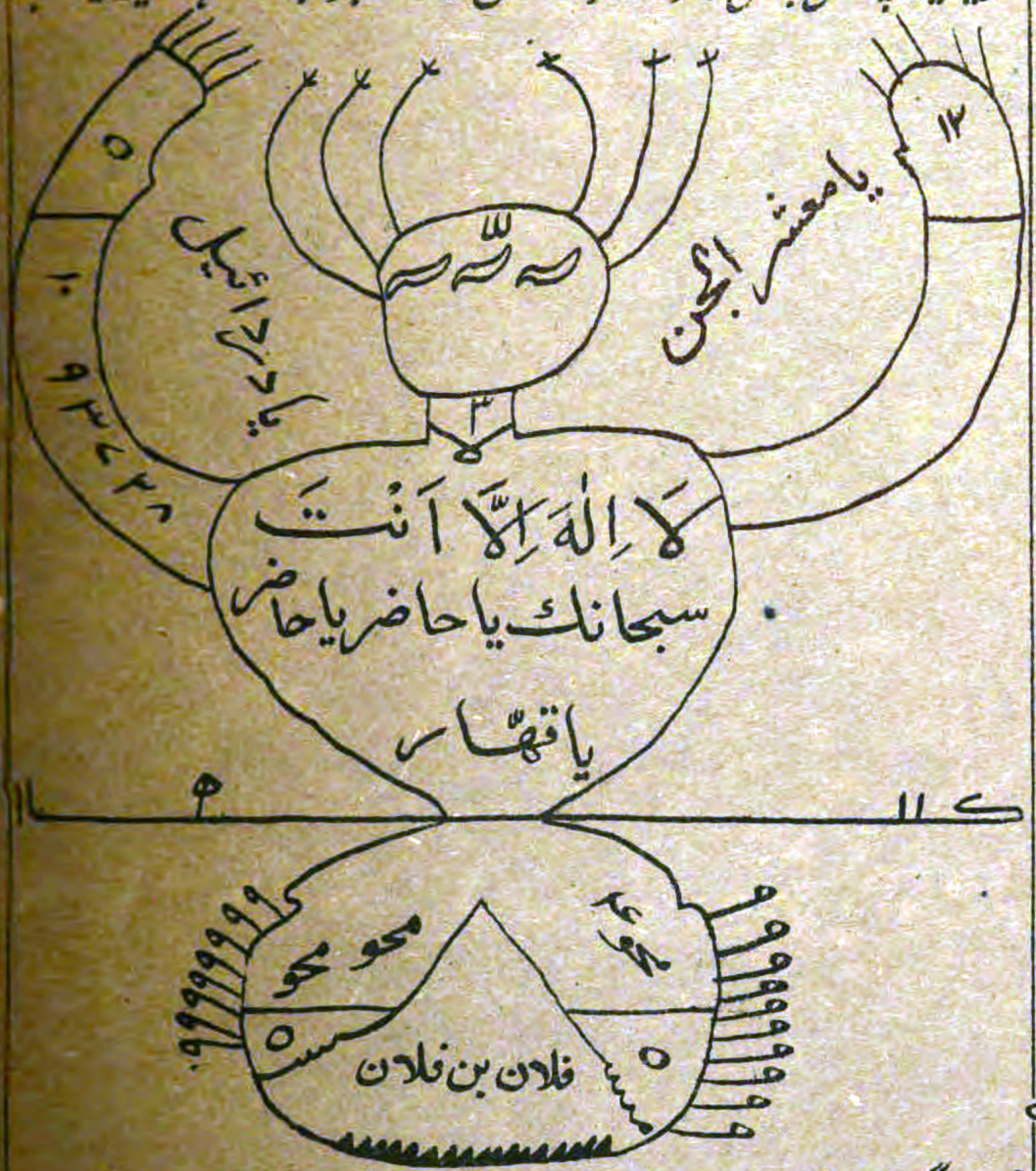

نو عدد یگر صفر کے مہینے مین تیرہ ۱۳ روز تک سب بلائین نازل و صادر ہوتی ہین اس آیۂ کریمہ کو بروز آخری چارشنبہ او پر برگ تنبول یعنی پان پر یا ابہ کے پتے پر لکھکر دھوکر پیوے سب بلائین دفع ہون گی آیۂ یہ ہے سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ○ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ○ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○ نو عدد یگر جو کوئی اس پائی کو پیوے

تو اوسکے حصول کی یہ ترکیب ہے کہ شب جمعہ کو جامہ پاک پہنے اور خالی گھر کے اندر بیٹھے اور ہزار صلوات آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے اور دو رکعت نماز پڑھے اور بیچ ہر ایک رکعت کے سورۂ فاتحہ ایکبار اور قل ہو اللہ دس بار پڑھے جبکہ خلاص ہو گا اوسوقت اس مہر شریف کو اوپر ہتیلی کے رکھے اور مراد اپنی حق سبحانہ تعالے سے چاہے جو چیز طلب کرے گا بے شک خدا تعالے مراد اوسکی بر لاوے گا اور اگر کوئی ایک حاجت رکھتا ہو تو اس مہر شریف کو اوپر موم عروسی کے رکھے اور مسجد مین جاوے اور دو رکعت نماز پڑھے ولیکن ہر رکعت مین الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ بیس بار پڑھے جبکہ خلاص ہو گا اوسوقت اس مہر شریف کو ہتیلی پر رکھ کے کہے کہ الٰہی بحرمت اس مہر شریف کے حاجت میری بر لا اور مقصد دلی عطا کر انشاء اللہ تعالے حاجت اوسکی بر آوے گی اور مہر حضرت سلیمانؑ واسطے باہر جانیکے نہایت مفید ہے مہر شریف یہ ہے

مہر حضرت سلیمان نبی

۸۲	۶۶	۸	۳	۱۱	۲
۳ص	۱۱	۱۱	۹۸	۱۳	۳۴	۱۱
۱ھ	ھے	۱۱	سہ	۱۱	۳	۱۹	۱۱	ھے	ک
۱۴۱	۶	۲۱	۱۲	س	۱	س
۱۲	۱۱	ھے	۱۹۹	ھے	۱۱	۶
طسح	ھے
۶	ھے	ھے

دوسرے دفع جن کے

نوعدیگر واسطے دفع جن کے اسناد اس نقش کی یہ ہین کہ کالے دھتورے کے عرق مین لکھے اور خالص ارنڈی کے تیل مین جلاوے اور پنجہ خواجہ کا لاکر اسپر فاتحہ جمن جنی کے نام سے دیوے اور شیرینی لڑکونکو بانٹے مگر شب پنجشنبہ کو روشن کرنا حکم ہے کہ اوسیوقت دشمن ہلاک ہو جاوی

نوع دیگر واسطے دفع ڈرنے کے بیچ خواب کے اس نقش کو اپنے ساتھہ رکھی مجرب ہے

واسطے دفع ڈرنے خواب کے

۸ ۳۲۲۱	۱۱ ۳۲۲۴	۱۴ ۳۲۲۷ع	۱ ۳۲۱ع
۱۳ ۳۲۲۶	۲ ۳۲۱۵	۷ ۳۲۲۰	۱۲ ۳۲۲۵
۲ ۳۲۱۶	۱۶ ۳۲۲۹	۹ ۳۲۲۲	۶ ۳۲۱۹
۱۰ ۳۲۲۳	۵ ۳۲۱۸	۴ ۳۲۱۷	۱۵ ۳۲۲۸

نوع دیگر شیخ بہاء الدین محمد علی آملی اور دوسری علما سے بھی منقول ہے کہ جب کسیکو کوئی ایک مہم سخت و دشوار پیش آوے تو اول خط کھینچے اور دوسرا خط بیچ مین کھینچے اور اوسکو قبر حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خیال کرے خلوت مین ساتھہ وضو کے رو بقبلہ اور صورت طرف اس قبر شریف کے کرکے ایکہزار دفعہ کہے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ البتہ وہ مہم دشوار آسان اور مراد دلی حاصل ہوگی بعون اللہ تعالی صورت خط قبر مبارک یہ ہے

واسطے حل ہونے مہم سخت کے

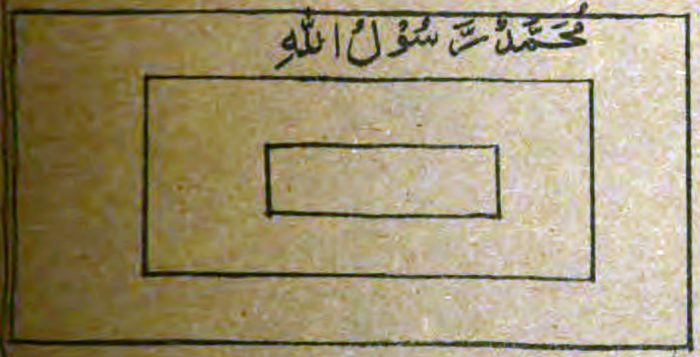

مہر حضرت سلیمان ع

مہر حضرت سلیمان ع کی

اگر کوئی شخص اس مہر کو گلاب مین ڈال کے صورت اپنی دہووے تو جو کوئی شخص اوسی دیکھے گا دوست اوسکا ہوگا اور اگر اس مہر کو موم عروسی مین لپیٹے اور جسکے نام سے آگ مین ڈالے وہ شخص بیقرار ہوگا بے بلائے خود آوے گا مگر لازم ہے کہ قمر برج آتشی مین ہووے اوسوقت یہ عمل کرے اور اگر کوئی شخص بیچ کسی ایک کار جلدی کے حیران رہا ہو تو اس مہر مبارک کو اوپر موم عروسی کے رکھہ کے جمعہ کے روز دو رکعت نماز پڑھے اور اوس مہر پر سجدہ کرے اور استدعا اپنے مطلب کا درگاہ حضرت رب العزۃ مین کرے گرہ اوسکی کاربستہ کی بفضل الٰہی کھل جائے گی اور اگر کسی شخص کو جو کچھہ مراد رکھتا ہو

وآزمودہ ہے ۳۱۳۹عص۱۱۱۱۸۸۹۹ ۱۱ ۱۷ ۸۸ ۸۵۷ ۱۸۵۵ نوعدیگر
یہ نقش واسطے محبت عورت کے بہت مجرب ہے بحق ھذا العزیمۃ
العجل العجل الساعۃ الساعۃ طرفۃ العین لمع البرق

واسطے محبت کے

۱۱۴۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۵۱ ۱۱۵ ۱۱ ۱ط ۱۵۱۲۴۱۵ و ۱۱۰۱

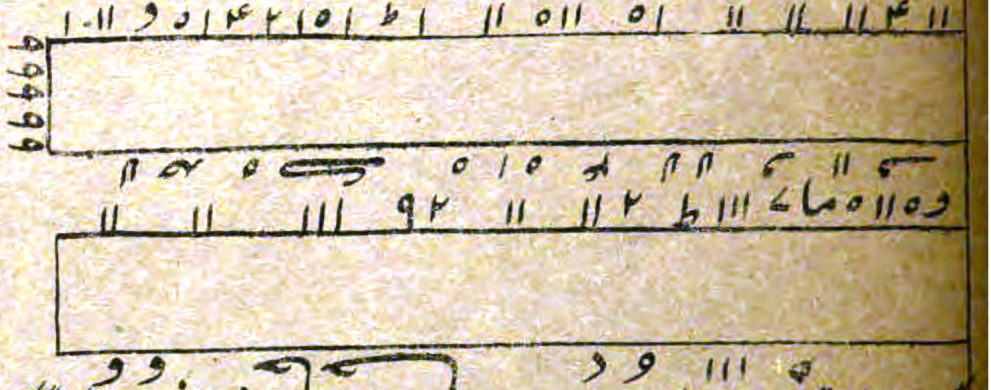

۹۹۹۹۹

۱۱ ۵ ۵ ۱۵ ۵ ۱۱ ۵

و ۱۱۵ ما ۷ ۱۱۱ط ۲ ۱۱ ۱۱ ۹۲ ۱۱۱ ۱۱ ۱۱

۱۱۱ و د و و

مگر یہ دونون تعویذ چراغ مین جلاوے اور چراغ کا منھہ دشمن کے گھر کیطرف
کرے فی الفور دشمن خراب و پریشان ہووے نوعدیگر یہ فلیتہ واسطے دفع
آسیب کو چراغ مین روشن کرے روئی لپیٹ کر نقش یہ ہے

واسطے دفع آسیب کے

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۲۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۲۱

علیقا ملیقا انت تعلم

شداد قارون ابلیس علیہ اللعنۃ

ما فی قلوبھم ملیقا فرعون نمرود ہامان

نوعدیگر یہ نقش واسطے کشایش روزی اور خلائق مین عزیز ہونے کا ہے
مگر ترکیب لکھنے نقش کی یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ بروقت طلوع آفتاب لکھکر
چاندی کے تعویذ مین ڈالے ولیکن تعویذ لکھنے کو زوزانو بیٹھ کے
نقش بھرے اور جسکو
یہ تعویذ دینا چاہے اوسکا
اور اوسکی ماکا نام بھی لکھے کہ
بہت مجرب وآزمودہ ہے
نقش یہ ہے.....

واسطے کشایش روزی کے

۱۳۳۱۵۶	۳۳۳۱۶۹	۳۳۳۳۶۶	۱۳۳۱۶۳
۳۳۳۱۶۷	۳۳۳۱۶۲	۳۳۳۱۵۷	۳۳۳۱۶۸
۳۳۳۱۶۱	۳۳۳۱۶۴	۳۳۳۱۷۱	۳۳۳۵۸
۳۳۳۱۷	۳۳۳۱۵۹	۳۳۳۱۲۰	۳۳۳۶۵

واسطے دفع درد آدھا سیسی کے

نوعدیگر آدہا سیسی کا درد جاتا رہے یہ تعویذ دوشنبہ کو لکھکر سر پر باندھے درد جاتا رہے گا تعویذ یہ ہے

نوعدیگر گردنامہ یعنے اگر کسیکے مکان مین دیو بھوت وشیطان وخبیث ہووے تو اس تعویذ کو لکھکر اوپر دیوار مکان کے چپکاوے ویا اوپر دروازی کے لگاوے تعویذ یہ ہے

گردنامہ واسطے دفع دیو وبھوت وشیطان وخبیث کے

۳۸	۴۶	۲۶	۷۱
۳	۸	۴	۷
۱	۸	۲	۳
۱۱	۷	۲۰	۹

واسطے زیادہ ہونے محبت کے

نوعدیگر اگر کوئی شخص چاہے دو شخصون مین محبت اور دوستی بیحد ہووی تو اس تعویذ کو مشک وزعفران سے لکھے

اَللّٰہُ الرَّحِیْمُ
ھُوَالرَّحِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

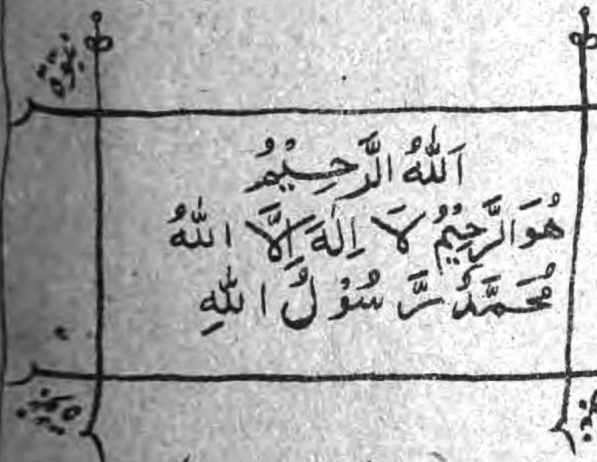

روز پنجشنبہ کو بوقت طلوع آفتاب کے اور اوس شخص کا نام لکھے اور اوسکی ماکا نام اور نام حب فلان بن فلان لکھے بہت مجرب وآزمودہ ہی نقش یہ ہے

واسطے جدائی کے

نوعدیگر اس نقش کو واسطے جدائی کے لکھکر اوپر روٹی کے رکھکر کتے کو کھلاوی مگر کالا ہووے

ع ۶۱ ۸۸	ع ۲۱ ع	ع ۸۲	ع ۶۹۷
ع ۱۹ ۱۶	ع ۹ ۱۱۶	ع ۱۲۱۲	ع ۹۱۱۶
ع ۱۹ ۱۰	ع ۹۱ ۱۲	ع ۶۱ ۱۲	ع ۱۹۱۶

نام مسعود الدین لکھے دونون مین جدائی پڑے گی بہت مجرب ہے

۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ع ۹۹ ۲۷ ۱۱ ۱۱

واسطے جدائی کے

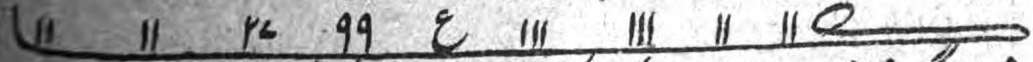

نوعدیگر یہ نقش واسطے جدائی کے ہے نقش لکھکر اور نام دشمن کا اوپر تعویذ کی پیٹھ کے لکھے اور تعویذ کو گائے قصاب کی قبر مین دفن کرے منگل کے روز فی الفور جدائی پڑ جاوے بہت مجرب

واسطے زیادہ ہونے امساک کے

نوعدیگر اس نقش کو لکھکر کمر مین باندھے بہت امساک ہو گی نقش یہ ہے .....

۸۰ س	۱۹۴	۹۰ و	۸۷ ع
۹۱ ع	۸۶ و	۱۸۱	۹۳ ر
۱۸۵	۸۸۰	۹۶ ع	۸۲ ر
۹۵ و	۸۳ ع	۸۴ ر	۱۸۹

نوعدیگر اس نقش سورۂ مزمل کو واسطے سرخروئی وغیرہ جمعیت ظاہری و باطنی کے نزدیک اپنے لکھکر نگاہ رکھے نقش سورۂ مزمل یہ ہے

نقش سورۂ مزمل

نوعدیگر اسی دفع نار کو حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اس شکل کو لکھکر پانی مین دھوکر پلا دے اور ایک دوسرا لکھکر

۵۱ ع ۲۴	۱۴ ع ۲۴	۱۱ ع ۲۴۱	۵۸ ع ۲۴۱
۱۲ ع ۲۴۱	۵۷ ع ۲۴۱	۵۲ ع ۲۴۱	۱۳ ع ۲۴۱
۵۶ ع ۲۴۱	۵۹ ع ۲۴۱	۵۳ ع ۱۴۱	
۱۴ ع ۲۴۱	۵۴ ع ۲۴۱	۵ ع ۲۴۱	۱۵ ع ۲۴۱

واسطے دفع نار کے

باندھے دفع ہو گا حکم اللہ تعالے سے شکل یہ ہے

واسطے دفع نار کے

نوعدیگر دفع نار و حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند قدس سرہ العزیز سے منقول ہے کہ تینون طرف نار کے اوپر لکھے اس طریق سے دفع ہو گا

یا طمسعم

نوعدیگر اگر کسی عورت کا خاوند زبان دراز ہو تو یہ تعویذ پیر کے روز صبح کے وقت جنگل مین دبا دے اور اوپر سے خاک ڈالکر جوتیان مارے تعویذ یہ ہے .....

۴۳	۳۶	۴۱
۳۸	۴۰	۴۲
۳۹	۴۴	۳۷

نوعدیگر واسطے دفع درد سر کہ یہ تعویذ سر مین باندھے درد جاتا رہیگا تعویذ یہ ہے

۷	۲	۳۵	۳۴۳
۳۴۶	۳۴۷	۳	۶
۱	۸	۳۴۴	۳۴۹
۳۴۵	۳۴۵	۵	۴

نوعدیگر واسطے دفع جاڑی کے بخار کے بیریکی لکڑی پر یہ تعویذ لکھے اور نیلا سوت باندھ کر گلے مین باندھے بخار جاتا رہے گا تعویذ یہ ہے اور مجرب وآزمودہ ہے ۷۲۸۱۶۶۴ ن درا وفع نوعدیگر یہ نقش واسطے دفع کرنے دیوزاد وجن وخبیث وڈاکن وغیرہ گرفتہ کے تمام بلیات وآسیب دفع ہون برکت سے اس نقش مبارک کے وہ نقش یہ ہے

۱۳	ع ع	۱۹۱
۷۸	۱۳	لا ع
۶۲	۸۹	ع ب

نوعدیگر واسطے دفع دردشکم کے ارنڈ کے پتے پر لکھکر چٹاوے فوراً آرام ہوجاوے تعویذ اوسکا یہ ہے

۹۱۵۱۳۸۶	۹۱۵۱۳۸۸	۹۱۵۱۳۹۲	۹۱۵۱۳۷۹
۹۱۵۱۳۹۱	۹۱۵۱۳۸۰	۹۱۵۱۳۸۵	۹۱۵۱۳۹۰
۹۱۵۱۳۸۱	۹۱۵۱۳۹۴	۹۱۵۱۳۸۷	۹۱۵۱۳۸۴
۹۱۵۱۳۸۸	۹۱۵۱۳۷۳	۹۱۵۱۳۸۲	۹۱۵۱۳۹۳

نوعدیگر اگر کسی شخص کو اپنی عورت کے ساتھ دوستی نہو تو اس نقش کو پنجشنبہ یا جمعہ کے روز لکھکر اپنی عورت کے گلے مین باندھے محبت زیادہ ہوگی

عححح عححح عححح عححح عححح

نوعدیگر اس نقش اگر کوئی شخص اپنے بازو پر باندھے خلق مین عزیز ہووے نقش یہ ہے

مسعححح مسعححح مسعححح مسعححح

نوعدیگر اس نقش کو لکھکر بازو پر باندھے روزی کشادہ ہووے حصول مراد سے دل شاد ہووے نقش یہ ہے

۸	۵۷۳	۵۷۶	۱
۵۷۵	۲	۷	۵۷۴
۳	۵۷۸	۵۷۱	۶
۵۷۲	۵	۴	۵۷۷

نوعدیگر واسطے دفع دردناف کے یہ تعویذ چارشنبہ کو سورج نکلنے سے پہلے لکھے اور ناف پر باندھی ناف آجاویگی تعویذ ناف یہ ہے

الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
یاغفور	یاغفور	یاغفور	یاغفور
یاغفور	یاغفور	یاغفور	یاغفور
الراحمین	یا ارحم	برحمتك	یاغفور

واسطے دفع جاڑے کے بخار کے

واسطے دفع کرنے دیو وجن وخبیث وڈاکن وغیرہ کے

واسطے دفع دردشکم کے

واسطے محبت ہونے عورت کے

واسطے حصول مراد کے

واسطے دفع دردناف کے

کے دن آگ مین ڈالے اور ایک اوپر بازو کے باندھے مجرب ہے

یا اللہ	یا اللہ	فلان	بنت فلان
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
بسم اللہ الرحمن الرحیم یا حیّ یا قیّوم		بسم اللہ الرحمن الرحیم یا حیّ یا قیّوم	
انت سطر راعدا او عدو		لاسبان فلان بن فلان	
قیوم یا حی الرحمن الرحیم بسم اللہ		قیوم یا حی الرحمن الرحیم بسم اللہ	

نوعدیگر یہ نقش گردنامہ بہت مجرب وآزمودہ ہے

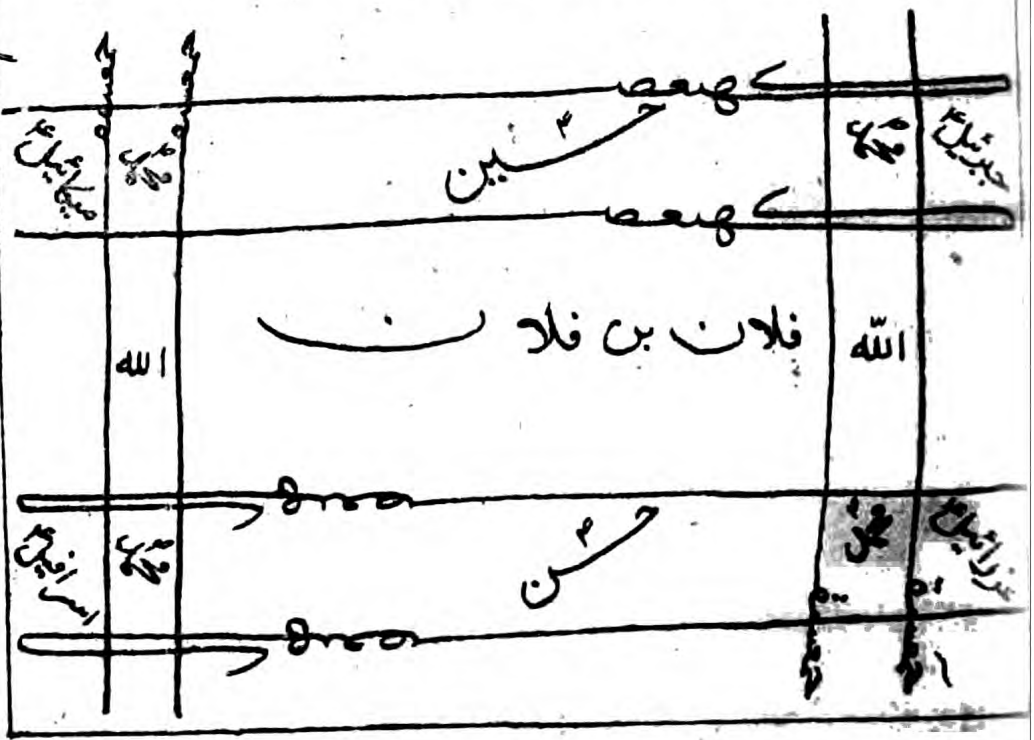

نوعدیگر اس نقش کو لکھکر اور تعویذ مین ڈالکر اوپر بازو کے باندھے تمام جہان اوسپر مہربان ہوگا اور اوسکی بزرگی دل سے مانے گا برکت سی اس نقش کے نقش یہ ہے

۲۲۴۶۸ ۸	۲۲۴۸۱ ۱۱	۲۲۴۷۴ ۱۴	۲۲۴۶۱
۲۲۴۷۳ ۱۳	۲۲۴۶۲ ۲	۲۲۴۶۷ ۷	۲۲۴۷۲ ۱۲
۲۲۴۶۳ ۳	۲۲۴۷۶ ۱۶	۲۲۴۶۹ ۹	۲۲۴۶۶ ۶
۲۲۴۷ ۱۰	۲۲۴۶۵ ۱۵	۲۲۴۶۴ ۴	۲۲۴۷۵ ۱۵

نوعدیگر یہ نقش واسطے دفع درد سر کے ہے عصوا

نوعدیگر واسطے جلدی جننے حاملہ عورت کے اس مہر نبوت کو اوپر پیپل کے پتے کے لکھکر اور تازہ پانی لیکے دھوکے پلاوے اور دوسرے کاغذ پر لکھکر باندھے نقش یہ ہے

اللہ کافی یا فتاح اللہ کافی

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یا اللہ غفور

محمد

یا فتاح

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے جدائی دشمن خود کے ہے اس تعویذ کو لکھکر یکشنبہ

اس نقش کے تمام بلیات وتمام آسیب اوس گھر کے اور اوس گھر کے باشندونکی دور ہونگے نہایت مجرب وآزمودہ ہے الشیطان فرعون وہامان

یابدوح ط ۱۱۱۱ ط ع ۹ ۱۱۸ ۵ ۴ ی ۱ ۹ ۱۷ ع یابدوح

یاسلح یاسلح یاسلح یاسلح یاسلح یاسلح یاسلح

و ح و ح و ح و ح و ح و ح و ح

فرعون وہامان الشیطان

فرعون وہامان الشیطان

واسطے دفع ہر یک بلیات

واسطے اوس لڑکی کے جسکا کوئی خریدار پیدا نہین ہوتا ہو

نوع دیگر واسطے اوس لڑکی کے جسکا کوئی خریدار پیدا نہین ہوتا ہے اور اوسکی شادی نہین ہوتی ہے چاہیے کہ اس نقش کو اوپر کنگھی کے لکھکر اوسکو وہ شانہ دیوے تاکہ وہ ہر روز اوس سے کنگھی کیا کرے انشاء اللہ تعالے برکت سے اس کلام باریتعالے کے بخت اوسکا کھل جائیگا اور جلدی اوسکے لیے مرد پیدا ہوئے گا اور یہ نقش بہت مجرب ہے نقش یہ ہے

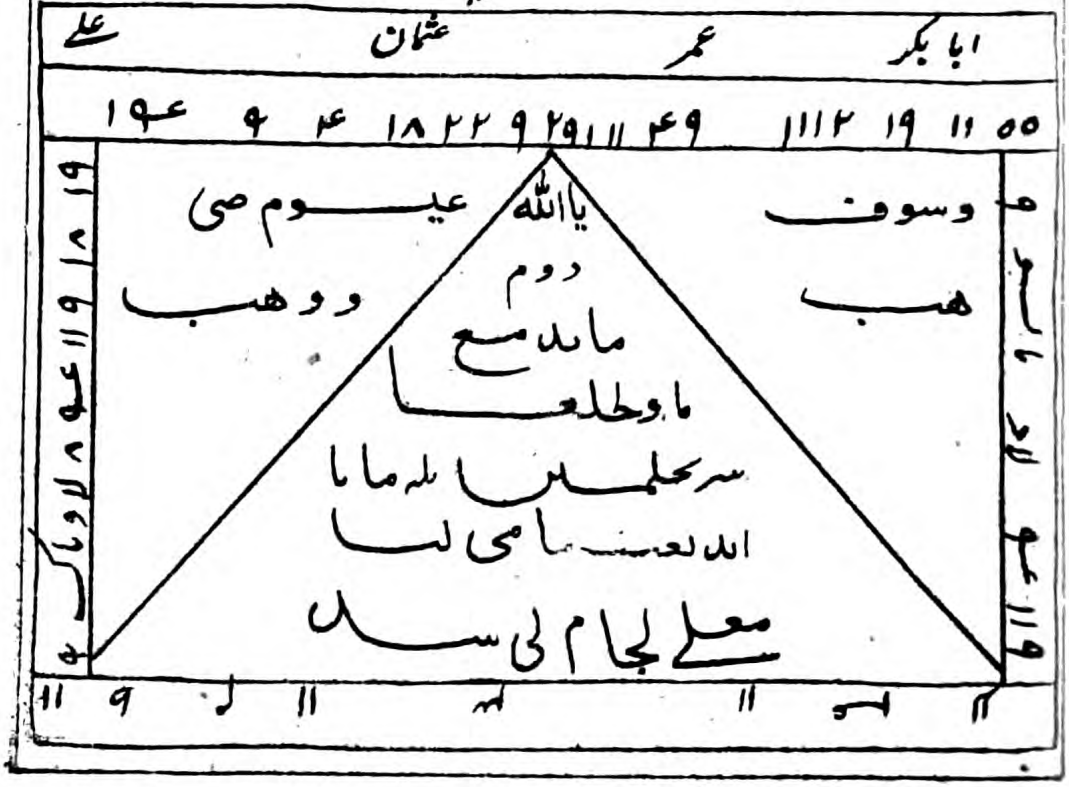

لکھکر اوپر سر کے باندھے برکت سے اس تعویذ کی درد دفع ہوگا نقش یہ ہے

نوعدیگر اگر کسیکو درد آدھے سر کا ہو یا کہ تمام سر درد کرتا ہو تو چاہیے کہ اس آیۂ کریمہ کو ایک مرتبہ پڑھکر دم کرے اگر درد دور ہو تو بہتر ورنہ سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالے دردسر دفع ہوگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كٓهٰيٰعٓصٓ ذكر رحمة ربك عبده زكريا اذ نادى ربه نداء خفيا قال رب انى وهن العظم منى واشتعل الراس شيبا ولم اكن بدعائك رب شقيا ۝ نوعدیگر واسطے مرض مرگی کے کہ آدم زاد کو بہت ہلاک کرتا ہے اور علاج سے اس مرض کے اکثر اطبا لاچار ہیں چاہیے کہ اس نقش کو خون سے سفید مرغ کے لکھکر اوسکے گلو میں باندھے اور ہر روز اس اسم کو سات بار پڑھے اور دم کرے اور اس نقش کو لکھکر پلاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ اعوذ بالواحد الصادق من بليته بسم الله الشافى بسم الله الكافى بسم الله المعافى بسم الله الذى لا يضر مع اسمه شئ فى الارض ولا فى السماء وهو السميع العليم بسم الله فيك بسم الله يشفيك ما فيك من كل داء يوذيك ومن كل تقته لعن بك وننزل من القران ما هو شفاء ورحمة للمومنين ولا يزيد الظالمين الا خسارا ۝ اور اس نقش کو خون مرغ سفید سے لکھکر اوسے کھلاوے مگر سات روز تک پلانا چاہیے ایکروز ناغہ نہونے دیوے نقش یہ ہے

۱۷ ۵ ۱۴	۱۰ ۵ ۶	۱۵ ۰ ۱۵
۱۲ ۰ ۱۴	۱۴ ۵ ۱۴	۱۶ ۵ ۱۴
۱۳ ۵ ۱۴	۱۸ ۵ ۱۴	۱۱ ۵ ۱۴

نوعدیگر واسطے دفع ہر قسم بلیات کے اس نقش کو لکھکر اوپر گھر کے یا اوپر دروازے کے لگاوے انشاء اللہ تعالے طفیل

سلطان ابراہیم ادہم سلطان محمود غزنوی اسکے بعد دو رکعت نماز پڑھے نیت نفل کی ادا کرے انشاء اللہ تعالے دعا مستجاب ہووے ۱۲ دوسری ترکیب منقول ہے حضرت جناب محبوب سبحانی قطب ربانی معشوق یزدانی قدس اللہ سرہ العزیز سے کہ فرماتے ہین کہ جسکو کوئی ایک مہم پیش آوے نوبجشنبہ کی شب کو ایک سو مرتبہ اس مناجات کو پڑھے کام اوسکا بخوبی سرانجام کو پہونچے گا مقصود اوسکا بلاشک حاصل ہوئے گا دعاء معظم یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ بہر غم یار توئی سُبْحَانَ اللّٰہِ بہر کشایش کار توئی سُبْحَانَ اللّٰہِ بحرامت کن فیکون سُبْحَانَ اللّٰہِ مرادمن حاصل کن ترکیب تیسری اس اسم اعظم کو اتوار کی رات سے آٹھ رات تک عشا کی نماز کے بعد ہر رات کو تین ہزار بار پڑھے جو مقصد رکھتا ہو وہ حاصل ہو مراد دلی برآوے وہ اسم معظم یہ ہے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ نوعدیگر یہ تعویذ اگر عورت مرد مین عداوت ہووے اس تعویذ کو پنجشنبہ کے روز لکھکر مرد اپنی پاس رکھے انشاء اللہ تعالے محبت عظیم پیدا ہووے تعویذ یہ ہے

لاحول	ولاقوۃ	الا باللہ	العلی
العظیم	تجفر	ایعب	سر
ھیا	وجو	ھم	ع
س	ق	۱۰	۱۰

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے دفع ناف کی درد کے نہایت مجرب ہے ورد کے مقام پر باندھنا چاہیے مگر بروقت لکھنے تعویذ کے حلقہ حرف ح کا اوسکے دور پر تحریر کرین جسکے حلقے مین تمام تعویذ آجاوے اسطرح سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یابدوح طلمہ جہنہ یابدوح طلمہ جہنہ یابدوح طلمہ جہنہ

نوعدیگر واسطے دفع ہونے گریہ اطفال کے کاغذ پر لکھکر گردن مین باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَخَشِعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا نوعدیگر یہ تعویذ واسطے صداع یعنے درد تمام سر اور آدھے سر کے درد کے واسطے نہایت مجرب وآزمودہ ہے چاہیے کہ اوپر کاغذ کے

الوحا الوحا الوحا سو ساجا سو خاجا ساسو سوختہ ہو ساتھہ برکت اس
اسم اعظم کے جو کچھہ وجود فلان بن فلان ہین زحمت دیتا ہے سوخت ہو اندر
چراغ کے آوے اور جل جاوے نوعد یگر یہ سات تعویذ لکھکر آگ
مین سات روز تک جلاوے آدمی گریختہ کے نام اور تصویر سی انشاءاللہ تعالیٰ
وہ بہاگا ہوا جلد آوے یا اوسکی خبر مفصل معلوم ہووے یہ تعویذات
بہت مجربات ہین

دو	دولو	اللہ	ہو	حط	عط	طلو

نوعد یگر یہ تعویذ بخار کوئی شخص کو آتا ہووے
تپ تجاری ہو درمیان ایک روز کے تواوے سے لکھکر دیوے اور پلاوے
تین دن تک مجرب ہے

نوعد یگر یہ دونون تعویذ زبان بندی کے
واسطے موثر ہین اور مجرب ہین اول

۴	۱	۲
۶	۸	۵
۷	۹	۳

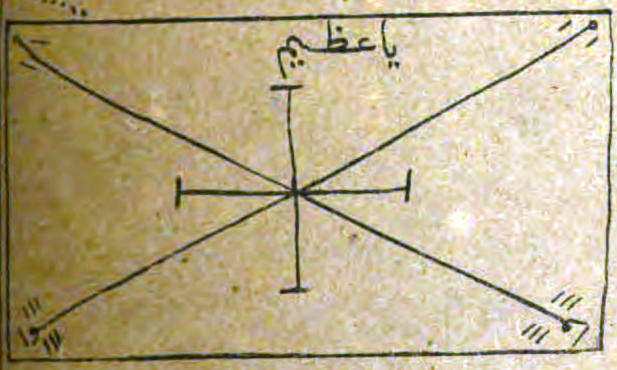

دوسرا

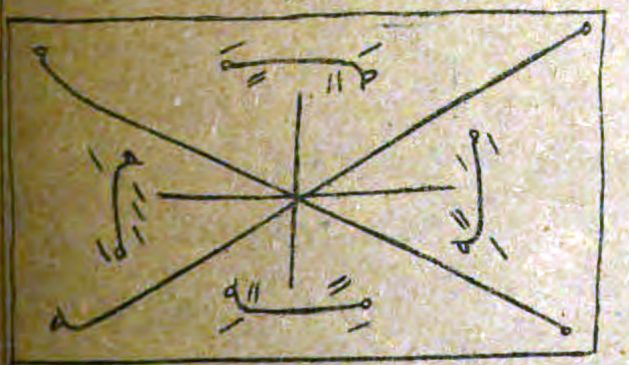

نوعد یگر بسم اللہ الرحمن
الرحیم ○ نقل ہے کہ اگر
کسیکو کوئی حاجت پیش آوے
تو جمعہ کی رات کو سات مرتبہ
سورہ یٰسین کو پڑھے اور ان
سات سلطانون کی ارواح کو
بخشے دوسرا جمعہ نہونے پاوی
کہ کام اوسکا بن آوے بحکم
اللہ تعالےٰ مجرب ہے اسماء
اون سلطانون کے یہ ہین
سلطان بوسعید سلطان بایزید بسطامی
سلطان محمد صلابت سلطان اسماعیل سامانی سلطان سنجر ماضی

نو عدد یگر اگر کسیکو اولاد ہووے اور زندہ نرہے تو یہ نقش اوسے دیوے برکت سے اس نقش کی اللہ تعالے فائدہ بخشے گا مجرب ہے

نو عدد یگر یہ نقش چاندی کی تختی پر لکھکر لڑکے کے گلے مین ڈالنا بحکم خدا یتعالے ہر ایک بلا اور آفت اور مرض وبا سے محفوظ رہے گا نقش یہ ہے

مصبح	وملہ	سبح
سحب	مطرا و	رحمہ

۴	۱۴	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۳

نو عدد یگر اگر کسیکو فرزند ہووے اور زندہ نرہے تو یہ تعویذ لکھکر گلے مین باندھے اللہ تعالے عمر اوسکی دراز کرے تعویذ یہ ہے

۷	۴۵	۶	۴۲
۲	۳۶	۳	۴۹
۴۴	۸	۴۳	۵
۴۷	۱	۴۸	۴

نو عدد یگر اگر کسیکو آسیب ہوا ہو تو یہ فلیتہ لکھکر جلاوے اور دھوان اوسکی ناک مین اوس فلیتے کا پہونچاوے دفع ہو جاوے گا

۴۷ ۸۱۰	۴۷۸۸۲	۴۷۸۹۳	۴۷۸۸۸۷
۴۷۸۸۴	۴۷۸۸۹	۴۷ ۸۸۱	۴۷ ۸۹
۴۷۸۸۳	۴۷۸۸۹	۴۷۸۸۱	۴۷۸۹۴
۴۷۸۸۵	۴۷۸۸۵	۴۷۸۸۳	۴۷۸۸

برکت یک عین وآسیب یک جملہ دیو دیوان وپریان وجن جنیان وخبیث خبیثان وسحر ساحران وجوگ جوگیان وغول بیابان دفع جن الانس وکالا وگورا دفع بہر دیوے کہ درود جود فلان بن فلان زحمت دیتا ہے درمیان تبلیس ابلیس تلبیس شداد بن عاد ابلیس دقیانوس ابلیس نمرود ابلیس فرعون ابلیس لعین ابلیس ہامان ابلیس شیطان الشیاطین تقاہا دمی سوختہ ہووے الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل الوحا

واسطے دفع نظر کے

نوعدیگر واسطے نظر کے اور یہ مرقوم ہے بحصن حصین + ہو نظر کا خلل جسے بے کین + پڑھ کے کردے دعا یہ اوسپر دم + جسکو کرتا ہون مین یہان پہ رقم + پڑھ پڑھ کے کر چار بار اوسپر دم خوشخو + ناک کے داہنے پرہ مین تو + ایسی ہی تین بار پھر دم کر + جانب چپ بھی اے ستودہ سیر + لَا بَاْسَ اِذْهَبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ **نوعدیگر** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَکُوْنُ لَکَ رِضَاءً وَلَهٗ جَزَاءً وَّ لِحَقِّهٖ اَدَاءً ہر روز یہ درود شریف واسطے کشادہ ہونے

درود شریف واسطے رزق کے

رزق کے بہت پڑھے مجرب ہے اور یہ نقش لکھکر دیوی

۷۸۶

۷۸۳۷	۷۸۳۰	۷۸۳۵
۷۸۳۲	۷۸۳۴	۷۸۳۶
۷۸۳۳	۷۸۳۸	۷۸۳۱

نوعدیگر اگر کوئی شخص اس شکل کو لکھکر گردن مین مرغ سفید کے باندھے اور اوسے چھوڑ دے جس جادہ مرغ جاکے بانگ دیگا اوس جا خزانہ خدا کا ہے وہ شکل یہ ہے

واسطے حاضر کرنے جن کے

دعوا الله الصمد

۸	۹۴	۹۷	۱
۹۶	۳	۷	۹۵
۳		۹۳	۶
۹۳	۵	۴	۹۹

نوعدیگر اگر کوئی اللہ الصمد کو لکھکر ہر وقت خواب بالین کے نیچے رکھے اور سووے کعبہ واسطے طواف کرنے کے آوے گا وہ شکل یہ ہے نہایت مجرب ہے

واسطے دفع دردزہ کے

الیب ۶۶	۴۰ ۶۰	۸	۴ ۵
۱۴	۵۳	۶۷	۸۹
۲	۳۸		۶۸
۹۱	۶۹	۰	۳۹

نوعدیگر اگر کسی عورت کو دردزہ ہو اور بچہ تولد نہین ہوتا ہو

۸	۱۰	۱۳	۱
۱۲	۲	۷	۱۱
۳	فلان بن فلان	۸	۶
ح	۵	۴	۱۴

تو یہ نقش لکھکر اوسے دھوکر پلاوے تو انشاء اللہ تعالےٰ جلد تولد ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ

ساز زیب گلوی مرکب خویش + دشمنت یار باد خیر اندیش + رہی اسکے سبب نہ کوئی بلا + فتح باب الامان ہو روی نما +
ہر طرح کا مرض ہو اس سی دور + رکھی دائم مظفر و منصور + ہووی تو فتحیاب روز نبرد + کری تیغ عدو کی آتش سرد +
ایک حکایت تھی طول ای خوشخو + مختصر کر کی یان لکھا اوسکو + ہوئی صحت کی ساتھ یا کچھ اور + تجکو کرنا نچاہیی کچھ غور +
کیونکہ ہی اسم اولیاء اللہ + خیر و برکت کی ساتھ ای ذیجاہ + ہی یہی نقش ای خجستہ خصال + جسکا مین کر چکا بیان کمال +

نقش ہفت ہیکل

بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق توریت موسی انجیل عیسی زبور داؤد و بحق فرقان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥ اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم ٥ لا تاخذہ سنۃ ولا نوم ط لہ ما فی السموات و ما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم و ما خلفھم ولا یحیطون بشئ من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموات والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم ٥

الٰہی بحرمت اسپ نقرہ ادم پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سرخنک شیث پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ بوز نوح پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خنک ایوب پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ حسر الیاس پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤد علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ جردہ لوط پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ بورس دانیال پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ زکریا پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ کبود یحیی پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ چال موسی پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ بوز چال ہارون پیغمبر علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ کرا لیسع پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سرخنک یعقوب پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ سمند یوسف پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ قلا جعفر پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خیر الیاس پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ابلق داؤد پیغمبر علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ ابرش سلیمان پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خنک موسی پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ چال ادریس پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نیلہ ذوالقرنین پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ابلق صالح پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ جردہ ابراہیم پیغمبر علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ سنجاب عیسی پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ پکران اسمعیل پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ اسحاق پیغمبر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ براق محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	الٰہی بحرمت اسپ کمیت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ عمر خطاب رضی اللہ تعالی عنہ
الٰہی بحرمت اسپ صندلی عثمان رضی اللہ تعالی عنہ	الٰہی بحرمت اسپ دلدل شاہ مردان علی رضی اللہ تعالی عنہ	الٰہی بحرمت اسپ سنجاب امیر المومنین حسن رضی اللہ تعالی عنہ	الٰہی بحرمت اسپ نقرہ امیر المومنین حسین رضی اللہ تعالی عنہ	الٰہی بحرمت اسپ دیوزاد ہمزہ پہلوان رضی اللہ تعالی عنہ	الٰہی بحرمت اسپ سیاہ سبلی محمد حنیف رضی اللہ تعالی عنہ

الٰہی بحرمت مہتر جبریل علیہ السلام میکائیل علیہ السلام اسرافیل علیہ السلام عزرائیل علیہ السلام

برحمتک یا ارحم الراحمین بسم اللہ الرحمن الرحیم نصر من اللہ وفتح قریب وبشر المومنین فاللہ خیر حافظا سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین

دعای نادعلی و نقش

نوعدیگر اس تجسس مین ایک نقش ملا + ایک تکلیف سے تھا کہنے لکھا + گر بجنس اوسکے لکھون تعریف + دوسری ایک کتاب ہو تصنیف + اس لیے یا نسے کر کے ختم کلام + نقش لکھتا ہون تاکہ ہو انجام + لکھے پہلے دعایہ کاغذ پر + نقش لکھ اوسکے بعد اے دلبر + ہو چکے اس طرحسے جب تیار + باندھ گھوڑے کے تو گلے مین یار + سس ونقرہ مین یا کہ کر مسدود + موم جامہ مین یا کہ اے محمود + اور ڈورہ لگا گلے مین ڈال + ہو لے تا احتیاط ماہ وسال + بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ○ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ○ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

نوعدیگر ایک روایت سے اور مجھکو ملا + ہفت ہیکل کا ایک نقش دلا + تماسند ساتھ اسکی یہ مذکور + جسکو کرتا تمام یان مسطور + یعنی جبریل نے جبھی ہو کہا + کہ خدا نے سلام فرمایا + اور کہا نقش ہفت ہیکل کا + کھینچ باریک دسپید دل کا +

اوسکی العین حق عبارت ہے + شک نہین جسکی یہ اشارت ہے + چشم بد سے بھی
ہو فرس معلول + ہوئے تیر نگہ سے وہ معزول + کرکے اس نقش کو جو کوئی رقم +
باندھے گردن مین اوسکی اے ہمدم + رہین سرور فارس اور فرس + خوش نوا دولو
جیسے ہانگ جرس + چشم بد اور علت و امراض + جائے برکت سے اوسکی
سب ہین رقاض + ہے یہی نقش اے سراپا نور + کر چکا مین وہ جسکا سب مذکور +

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ

الله لا اله الا هو الحي القيوم لا تاخذه سنة ولا نوم
له ما في السموات وما في الارض من ذا الذي يشفع
عنده الا باذنه يعلم ما بين ايديهم وما خلفهم
ولا يحيطون بشيء من علمه الا بما شاء وسع كرسيه
السموات والارض ولا يؤده حفظهما وهو العلي
العظيم ٥ لا اكراه في الدين قد تبين الرشد من
الغي فمن يكفر بالطاغوت ويؤمن بالله فقد استمسك
بالعروة الوثقى لا انفصام لها والله سميع عليم

وبين عاد هم منهم سود الرشئ قدر والله غفور رحيم
ومجيد العرش والكرسي يوم عظيم

عسى الله ان يجعل بينهم عينا الله ان تجد بينهم نجوما
يعلمون الله وعد فضل الله

اسم موسیٰ ہے کرنہ تو تکرار + دوسرا بھی لکھ اور دھو کے پلا + گر خدا چاہے اوسکو ہووے شفا + بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سن الوعا الذی حوی هوعا عالما طبونا سلخا ملعوما وما قیوما بحق کهیعص وبحق حم عسق نوعدیگر ایک روایت مین یہ لکھا دیکھا + کہ علی مرتضیٰ نے فرمایا + تھا گلے مین یہ نقش دُلدُل کے + کوئی آتی نہین بلائے اوسے + فارس اوسکا ہو اور فرس محفوظ + دونو حرمت سے اوسکی ہون محظوظ + اب اوسی نقش کا ہے بیان مسطور + ذیل ابیات مین بحشمت حضور + بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یاسلطان	یاسبحان	یاجبان	یاحنان	یامنان	یاوجود	یاواحد

نوعدیگر ہو فرس کے خنام یا گمنام + یا کہ بدنام ہو بختم کلام + گر رقم اس دعا کو کاغذ پر + باندھ گردن مین اوسکی اے دلبر + اور جو پہلے سے یہ حمائل ہو + کچھ ضرر اوسکو پھر نہ حائل ہو + بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ يٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ○ نوعدیگر واسطے دفع نظر بد کے ایک روایت ہے بہر دفع نظر + ہے حدیث رسول خیر البشر +

جبرئیل علیہ السلام بما عوذ بہ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وآلہ البرات وبما عوذ بہ فرسہ الرازی وبما عوذ بہ سمعون
الصفا فرسہ الطماح وبما عوذ بہ موسی الکلیم فرسہ الذی
غیرہ فی اثرۃ البحر عوذت ھذہ الدابۃ وصاحبھا وموضعھا
ومرعاھا وسائر مالہ من الکراع والرابع من الھامۃ والسامۃ
والعین اللامۃ ومن السباع والھوامۃ ومن کل اذیۃ
وبلیۃ ومن الشھور والدھور والروۃ والغرق والحرق
والونا ومدارک الشقا بالعقد العظمۃ والاسماء الاولیۃ
العلیۃ اعین الجن والانس اجمعین بسم اللہ رب العالمین
بسم اللہ عالم السر والخفی بسم اللہ الاعلی باسمائہ
الکبری فی سرادق علم اللہ وفی حجب ملکوت اللہ الذی یحیی
الاموات وبھا رفعت السموات وباسماء التی اضاءت
بھا الشمس وانتفع بھا العرش من سائر ما ذکرت وما لم
اذکر وما علمت ولا اعلم ورفعت عنھا سائر العیون الناظرۃ
والعاذبۃ والخواطر الخاطرۃ والصدور الواعظۃ بلا حول و
لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ○ نوعدیگر ۔ ایک تعویذ اور ہے ہمدم +
جسکو کرتا ہے خامہ یان یہ رقم + کر عقیدہ نہ اپنا تو کوتاہ + ہے مددگار بس ترا اللہ +
بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ اللھم احفظ علی ما لو حفظہ
غیرک لضاع واستر علی ما لو استرہ غیرک لشاع عنی واحمل
علی ما لو حملہ غیرک لکاع واجعل علی ظلا ظلیلا الوی
کل من رامنی واوھیا الی مکروھا حتی یعوذ وھو غیر ظاھر
بی ولا قادر علی اللھم بما حفظت بہ کتابک المنزل علی
قلب نبیک المرسل اللھم انک قلت وقولک الحق انا
نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون ○ نوعدیگر لکھتے ہین بول سبز
جسکا ہو + آدمی ہووے یا فرس ہردو + باندھا وسکے گلے مین لکھہ یہ حصار +

شفا + ہوچکا اسطرح وہ جب تعلیم + کھل گئی آنکھ کرتے ہی تسلیم + خواب کا
اوسکے یہ نتیجہ تھا + یاد اوسکو وہی وظیفہ تھا + جا کیا اوسپہ اوس دعا کو دم + آئی
دوبارہ اوسکے دم مین دم + قدرت کاملہ سے کب ہے دور + لائے مردے کو
پھیر از لب گور + ہے یہ آیۃ لکھا ہے جسکا بیان + ہم دعا ہم دوا سے پئے درمان +
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ
بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللّٰهِ وَبِعَظَمَةِ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَبِقُدْرَةِ
قُدْرَةِ اللّٰهِ وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَبِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَبِمَا جَرٰى
بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَبِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا انْصَرَفَتْ

نوع دیگر واسطے دفع سحر و نظر بد وغیرہ کے ایک حمائل ہے
اور اے عاقل + نفع جس سے ہو سو طرح حاصل + چشم بد کا اثر نہ اس سے ہو +
سحر کا بھی خطر نہ اس سے ہو + باندھے گردن مین کر کے گر تحریر + ہو نہ فارس فرس کبھی دلگیر +
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَعُوْذُ اُعِيْذُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ الْمَعْرُوْفُ
بِكَذَا وَكَذَا وَسَائِرِ دَوَابِّهٖ مِنَ الْخَيْلِ مِنْ اَدْهَمِهَا وَشُقْرِهَا وَكُمَيْتِهَا
وَاَغَزِّهَا وَمُحَجَّلِهَا وَخُصِّهَا وَجُحُوْدِهَا مِنَ الْمَشِيْشِ وَالرَّهْسِ
وَالرَّعْسِ وَالرَّهْصَةِ وَالرَّضَةِ وَخَفَقَانِ الْفُؤَادِ وَرَعْدِهٖ وَغُرَّةِ
الصِّفَاتِ وَالرِّجْسِ وَبَلْعِ الْحَشِيْشِ وَالْحُدَانِ وَوَجَعِ الْجَوْفِ
وَالرِّبْوِ فِي الرِّئْسِ وَمِنَ الطُّرْفَةِ وَالصَّدْمَةِ وَالْعِشَارِ وَالْحُمْرَةِ فِي
الْاَمَاقِ وَمِنَ الْحُمْرَةِ وَالْبَهْرِ وَسَائِرِ الْاَعْلَالِ فِي الْبَهَائِمِ رَفَعْتُ
عُيُوْنَ السُّوْءِ عَنْهَا فِيْ سَائِرِ جُسُوْمِهَا وَبَشَرِهَا وَلَحْمِهَا وَدَمِهَا
وَمُخِّهَا وَعَظْمِهَا وَجِلْدِهَا وَجَوْفِهَا وَعَرَقِهَا وَشَعْرِهَا وَوَبْرِهَا
وَبَطْنِهَا بِالْاِحَاطَةِ الْكُبْرٰى وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى وَبِكَلِمَاتِهِ الْعُظْمٰى
مِنَ الْاِشْنَاعِ مِنَ الْاَكْلِ وَالتَّعَضُّضِ وَالْاِلْتِوَاءِ وَالضَّرْبَانِ وَمِنْ
خَرْجٍ بِالْحَدِيْدِ وَوَصْرٍ بِالتَّشَرُّكِ وَحَرْقٍ بِالنَّارِ وَبِحَلْبٍ
وَمِنْ دَفْعٍ لِضَالِ السِّهَا وَلِسُنَّةِ الرِّمَاحِ وَمِنَ الْغَوَامِرِ وَاللَّوَازِعِ
وَضَرْبَةٍ مُوْهِنَةٍ وَوَقْعَةٍ مُؤْلِمَةٍ اُعِيْذُهٗ وَرَاكِبَهٗ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهٖ

رزق وروزی کا اوپر اوسکے کھلے گا جو کوئی شک لاوے گا بیشک کافر
ہو گا نعوذ باللہ من ذلک نوعدیگر از کتاب زینت الخیل بسم اللہ
الرحمن الرحیم ○ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ
واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ○ ما
شاء اللہ کان وما لم یشاء لم یکن ○ جب سواری کا ہو تیرا آہنگ
اور فرمان پذیر ہو نہ ترنگ + دونو کانون مین اوسکی پڑھ یہ دعا + جان ودل
سے وہ رام ہو تیرا + نوعدیگر بسم اللہ الرحمن الرحیم ○
ولقد اوحینا الی موسی ان اسر بعبادی فاضرب لھم طریقا
فی البحر یبسا لا تخاف درکا ولا تخشی ○ ایک عمدہ عجب سوار یکا +
حاصل اسم وردباری کا + رکھے جسدم رکاب پر تو قدم + پڑھ بے پہلے
دعا یہ اے ہمدم + نوعدیگر بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ بسم اللہ
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لو
لا ان ھدانا اللہ ○ سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین ○
یا کہ دم کریہ کان مین اوسکے + تا اطاعت مین ہو فرس تیرے + ہین یہ تسخیر کی
دعا اے جان + سمع ایمان آیت قرآن + نوعدیگر بسم اللہ الرحمن
الرحیم ○ اولم یروا انا خلقنا لھم مما عملت ایدینا انعاما
فھم لھا مالکون ○ وذللنھا لھم فمنھا رکوبھم ومنھا
یاکلون ○ تسخیرات کا آغاز اب دعاء حفاظت اے ہمدم +
جس سند سے کہ مینے پائی رقم + بے کم وکاست اوسکی ہے تحریر + تھا کسیکا
فرس بہت دلگیر + عاجز آیا دوا کے کرنے سے + تھا یقین دل مین اوسکے
مرنے سے + اس تفکر مین ہو گیا بے ریب + نظر آئے اوسے رجال الغیب +
لالہ رخسار اور سیمین تن + آشکارا خرد چو گل بچمن + دل ملا دل سے اور زبان
سے زبان + ہو گیا خواب اوسکا راحت جان + کر دیا اوسکا لوح دل منقوش +
اوسکے دل سے اوٹھائے سب مخدوش + آنکھین کھین خفتہ اور دل بیدار + خامشی
اب ہے اور زبان ہشیار + تھی ہدایت یہی کہ پڑھ یہ دعا + کر اوسے جا کے دم کہ پائے

بکرم اللہ تعالے سب دفع ہون کے چوتھی خاصیت واسطے نوکری کے دس
روز تک ہر روز دس بار پڑھے بعنایت اللہ تعالے نوکر ہوگا پانچوین خاصیت
واسطے بیماری اور آدھے سر کے درد کے اور تمام سر کے درد کے سات روز تک
ہر روز سات بار پڑھے بکرم اللہ تعالے شفا پائیگا چھٹی خاصیت واسطے سلامتی
نفس و مال و اولاد کے علے الدوام ہر روز پانچ وقت پڑھے بکرم اللہ تعالے
حفظ الہی مین رہے ساتوین خاصیت واسطے مقابلہ دشمنون کے اگرچہ سپہ ہزار
دشمن ہون بصدق دل ہر روز ایکبار پڑھے بحکم الہی سب دشمن مقہور و مطیع
و فرمان بردار ہون گے اور واسطے جمیع حاجات و مرادات کے ہر روز تین وقت
پڑھے بکرم اللہ تعالے اوسکی مرادین بر آوین گی آیۂ معظم و مکرم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ
اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ
يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ
شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ
يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ
بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ
اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ۝ حساب ابجد

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷	ح ۸	ط ۹	
ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰	س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰
ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰					

گ ۲۰۰۰ نوعدیگر اس نقش معظم کو اگر کوئی ہر روز صبح و شام دیکھے صورت

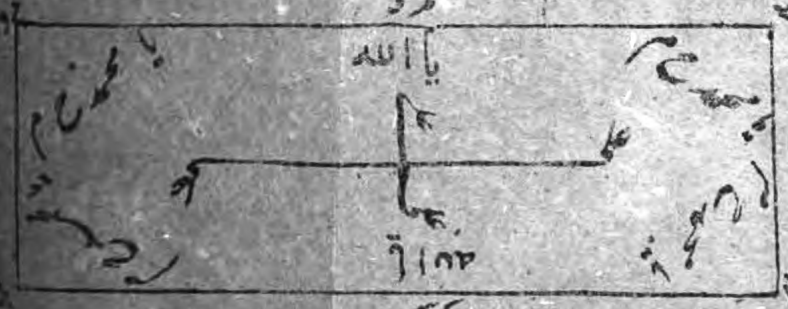

اوسکی مثل ماہ تابان کے ہوگی نقش یہ ہے ....

اور دروازہ

کیساہی ڈر شک اور آسیب ہووے تو یہ تعویذ با وضو ہو کر رو بقبلہ بیٹھکر
اور اول درود گیارہ مرتبہ پڑھکر بعدہ یہ نقش لکھے جسکے آسیب ہو اوسکو
ایک نقش دھو کر پلاوے اور ایک گلے مین باندھے معًا دور ہووے

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ

۱۴	۱	۱۱	۶۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

یا علی یا علی ھو الشافی ھو الکافی ھو المعافی

سینجلی بعظمتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ

[illegible]

نیت ملاقات زن نَوَيْتُ اَنْ اَجْمَعَ اِمْرَاَةً الْمَنْكُوْحَةَ بِطَلَبِ
الْمَوْلُوْدَةِ مِنْ جِهَةِ الْعِبَادَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى نوع دیگر
یہ تعویذ واسطے تولد ہونے بچہ عورت کے سیدھی ران پر عورت کے باندھے بچہ فی الفور متولد
ہووے اور اوسیوقت تعویذ بندھے ہوئے کو کھول دیوے نہین انتڑیان
بھی باہر نکل پڑینگی سات تار تاگے کے کچے لیکر تعویذ باندھے تعویذ یہ ہے اِنَّ
النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ
بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اَخْرَجَ النَّفْسَ اَمَّنْ
بَطْنِ اُمِّهٖ اور ہمراہ اوسکے یہ تعویذ بھی باندھے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوع دیگر اسناد اس دعاے بزرگوار کی کلام مجید
اور فرقان حمید مین تحریر فرمائی ہین کہ تمام صرف و نحو
اسمین درج ہے مگر سات خاصیت رکھتی ہین پہلی خاصیت
واسطے ہر ایک مہم و کار دشوار کے جو پیش آوے چالیس روز تک ہر روز چالیس بار
پڑھے بکرم اللہ تعالے کام اوسکا بر آویگا دوسری خاصیت واسطے ہلاک کرنے
دشمن کے نو دن تک ہر روز اونتیس بار پڑھے بحکم الٰہی دشمن ہلاک ہوگا تیسری
خاصیت واسطے دفع کرنے حاسدون کے اونیس روز تک ہر روز اونیس بار پڑھے

یَا خَالِصُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ط بعدہ دعاء قنوت پڑھے
ور پیشانی کے بال کو گرہ دیوے جلد دیو کی عذاب سے نجات پاوے گا
ور دیو دور ہو گا تو عدیگر اگر کسی عورت کے اولاد نہین ہوتی ہو تو وہ سات
روز تک نہائی شام کو سات جلیبیان منگا کر اوار اونپر سات مرتبہ
یہ آیہ پڑھے اور اوسے عورت کھاوے اور سجدہ رو بقبلہ کرے اور التجا کرے اوسی
جگہہ پر دو نو مرد و عورت سو وین اور صحبت کرین اللہ تعالے کے فضل سے
اولاد روزی ہو گی مجرب ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ
السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ بِسْمِ اللّٰهِ
الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ
السَّمِيْعِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْغَنِيُّ الْقَدِيْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ
الْكَرِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ
الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ○
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ○ نوعدیگر اگر کوئی عورت
کو بچہ تولد نہین ہوتا ہے اور بہت ہلاک ہوتی ہو تو یہ تعویذ لکھکر داہنی ران مین
باندھے جلد خلاص ہو گی مجرب ہے ۸۶ مَرْيَمَ وَلَدَتْ عِيْسٰى سَيَجْعَلُ
اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا اَللّٰهُمَّ كَمَا فَتَقْتَ السَّمَاءَ بِالْبَطْنِ وَفَتَقْتَ
الْاَرْضَ بِالْبَنَاةِ وَكَذٰلِكَ يَسِّرِ التَّهْوٰى بِنْتَ فُلَانٍ وَضَعَ لَمْ
يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ
لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اَهْيَا شَرَاهِيَا ○ نوعدیگر اگر دنبل یا چکندر یا بدیا پھوڑا
ہووے اور اوس جگہہ پر سوجن ہووے تو اوسکی اوپر یہ آیۃ سات بار
پڑھکر پھونکے سات روز مین دفع ہو گا آیۃ یہ ہے بَلَاءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ
مُوْتُوْا ○ نوعدیگر یہ آیۃ معظم پھوڑے وزخم پر سات بار پڑھکر
پھونکے صحت ہووے آیۃ یہ ہے اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ○ نوعدیگر

زبان بندی یہ نقش لکھکر موم مین لپیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے مجرب وآزمودہ ہے ۱۱ ۵ ۲ ۱ م ۱۱۱ ۸ ۹ ۱۱ ۸۱ ۱ طلح

نوعدیگر واسطے ہلاک ہونے دشمن کے ایک انڈا مرغ کا لاوے دو طرف اس اسم کو لکھے اور نام دشمن کا داخل کر کے زمین مین دفن کرے تعویذ یہ ہے

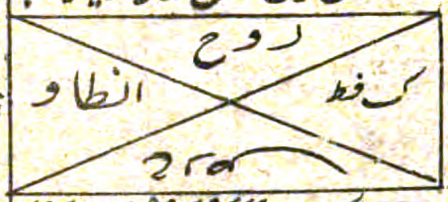

نوعدیگر یہ نقش واسطے تپ کے لکھکر گلے مین باندھے محمد بن عبد اللہ بن مطلب بن ہاشم بن عبد المناف قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ کَیْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ

نوعدیگر واسطے دفع قے کے لکھکر گلے مین باندھے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

صح صح صح صح صح طلح طلح طلح طلح طلح طلح طلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح کلح یا شافی یا کافی یا معافی بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ نوعدیگر کسی بچہ کے بدن پر چیچک نظر آوے تو یہ دعا پڑھکر دم کرے زیادہ آبلے بدن پر نہ ہون گے اور تصدیع کبھی نہوگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ خواجہ فرید مولا فرید درویش فرید شیخ فرید شکر گنج نوعدیگر جس کسیکو ہوک پکڑے تو یہ تعویذ باندھے

نوعدیگر واسطے دفع درد دندان کے جس کسیکے درد دندان ہو اس تعویذ کو لکھکر دانت کے نیچے رکھے تعویذ یہ ہے

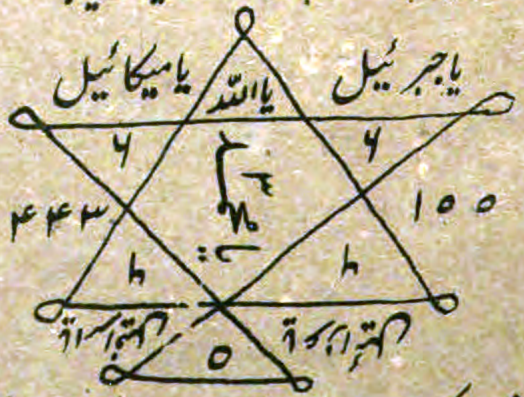

۴ ۵ ۵ ۵ ۲ ۳ ۵ ۴

۵ ۵ ۵ ۲ ۵ ۵ ۵ ۵ ۴

نوعدیگر دیو پری کو دور کرنے کے واسطے سات بار دیو پکڑی ہوئی پر سورۂ قل ہو اللہ احد کو پڑھے بعد ازان سات بار یہ دعا پڑھے

واسطے زبان بندی کے

واسطے ہلاکت دشمن کے

واسطے دفع تپ کے

نوعدیگر واسطے دفع قے کے

نوعدیگر واسطے دفع چیچک کے

نوعدیگر واسطے درد ہوک کے

نوعدیگر واسطے درد دندان کے

واسطے دفع دیو و پری کے

نقش متعلقہ صفحہ ۱۰۵

۱۹۲۳	۱۹۲۶	۱۹۲۹	۱۹۱۶
۱۹۲۹	۱۹۱۰	۱۹۲۴	۱۹۲۷
۱۹۱۸	۱۹۳۱	۱۹۲۴	۱۹۲۱
۱۹۲۵	۱۹۲۰	۱۹۱۹	۱۹۳۰

نوعدیگر واسطے محبت کے جو کوئی شخص دیکھے بہزار جان عاشق ہووے اور اوسیکا ورد زبان پر رکھے ایک لحظہ بغیر دیکھنے کے نہ رہے اماوس کے روز لکھکر نزدیک رکھے تمام عالم مطیع ہووے...

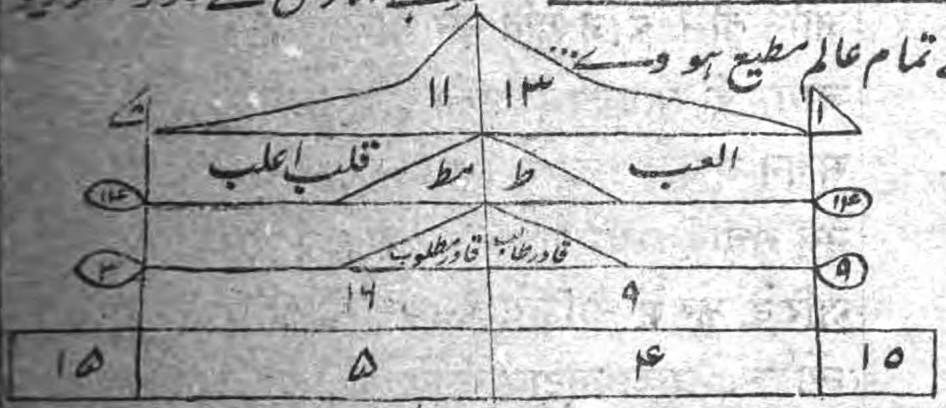

واسطے محبت کے

نوعدیگر یہ نقش واسطے تپ کے لکھکر گلے مین باندھے..

علعجح یاغفور علعجح یاغفور علعجح یاغفور

نوعدیگر اگر کسیکو ہلاک کرنا چاہے تو یہ نقش لکھکر اوسکا نام اور اوسکے باپ کا نام اوسمین داخل کرے کسیکو معلوم نہ ہوئے سریکا اوسکے گھر کے دروازے مین دفن کرے چندروز مین ہلاک ہوگا مجرب ہے کھلحو لا مھعفلة طال ھعاد طیسوا ھلحوم نوعدیگر جو چاہے تو کسیکے دل کو اپنی طرف پھرانا تو مشک وزعفران چوڑی کے لہو سے آمیز کرکے ہرن کے پوست پر چہارشنبہ کے دن لکھکر بازو پر اپنے باندھے عـ ۱۱۱۱۶۹۱۶۹۸۶۱۱۱ ۱۱۶۱۱۱۹۱۶۹۸۶۱۱۱ ط نوعدیگر واسطے زبان بندی کے جسوقت دربار مین یا کسی بزرگ کے پاس کسی حاجت کے لیے جاوے تو اس اسم کو تین بار پڑھکر اور اپنے بدن پر دم کرکے جاوے دیکھتے ہی مہربان ہووے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بر زبانش عطاے كَلِيْمُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِحَقِّ يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ نوعدیگر ترکیب

نوعدیگر نقش واسطے تپ کے

نوعدیگر واسطے ہلاکی دشمن کے

نوعدیگر واسطے محبت کے

نوعدیگر واسطے زبان بندی کے

تیل مین وہ پلیتہ جلاکر کاجل پارے اور رکھ چھوڑے اور یہ کاجل سیدھی بھون پر لگاکر اپنے مطلوب کے سامنے جاوے حکم سے اللہ جلشانہ کے مہربان ہوگا نقش یہ ہے

واسطے محبت کے

۱۵۷۱۱	۱۴۵۷۲۴	۱۱۵۷۲۱	۶۵۷۱۸
۱۳۵۷۲۲	۷۵۷۱۷	۲۵۷۱۲	۱۳۵۷۲۲
۲۵۷۱۲	۹۵۷۱۹	۱۲۵۷۲۲	۱۳۵۷۲۲
۱۵۵۷۲۵	۳۵۷۱۴	۱۹۱۵۵۵۵	۱۰۵۷۲۰

نوعدیگر جو چاہے تو کہ کسیکو اپنی عشق سے دیوانہ کرے ایسا کہ تجھسے ایک ساعت جدا نہو اگرچہ سات دروازی بندھے ہوئے ہون مگر بہر صورت تیرے پاس شتابی سے دوڑکر آوے اور ایک لحظہ بغیر تیرے آرام و قرار نہ پکڑے اوپر سات ٹکڑے کاغذ کے یہ طلسم لکھے ایک پلیتہ کو چراغ پر جلاوی جس جا پر یہ پلیتہ جلائے وہان دوسرا کوئی نہووے اگر بہت دور ہووے تو بہی بیقرار ہوکر آوے مجرب ہے پلیتہ روز اول ۱۱ ۱۱ ۷ ۱۱ ۱۱ ط ۷ ۸ ۱۱ ۱۱ ۱ ۱۱۱

پلیتہ روز دوم ۱۱ ۹ ۱۱ ۱ ط ۱۱۱ ۱۱ ۷ ۱۱ ر ۱۱ ۷ ط ۹ ۱ ۸ ۱۱۱

پلیتہ روز سوم ع ۱۱ ط ۱ ۷ ۱۱۱ ط ۱ ط ۱۱ ۱۱ ط ۹ ۱۱۱ ط

پلیتہ روز چہارم ۱۶ ط ۱۱ ط ۱۱۱ ط ۱ ۲ ط ۷ ۱

پلیتہ روز پنجم ۱ ۱۱ ۹ ۱۱ ط ل ۱۱ ط ص و

پلیتہ روز ششم ۱ ط ۱۱۱ ۲ ۱۱ ۱۱ ط ل ط ۱۱۱ ط ۱۱ ۱

پلیتہ روز ہفتم ۱۱ ۱۱ ع و ۱ لا ۱۱ ۱ ھ ۱ ل ۹ و ۱۱ و د ۳ ہ

واسطے مطیع ہونے عورت کے

نوعدیگر واسطے مطیع ہونے عورت کے یہ نقش لکھے وقت نکلنے آفتاب کے اپنے ہاتھ پر لکھکر اوسکو سلام کرے البتہ تجھپر فدا ہووے

۱۱ ۱۱ ہ ۱۱ ۱۱ ۱۲۱ ۸۸ ۱۱ ح ۱۱۱ و ک ۱ و ص ے و ۱ و ۱۱ ۸ ۸ ۱۱ ل ہ

واسطے زبان بندی کے

فلان بن فلان الساعۃ الساعۃ الساعۃ الساعۃ نوعدیگر واسطے زبان بندی کے کسی دربار مین جاتے وقت اس اسم کو دوبار دم کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی ۝ بلکہ اپنی پیشانی پر لکھکر جاوے نوعدیگر واسطے سحر یعنے جادو و آفت شیطان کے لکھکر دھوکر پلاوے اور بازو یا گلے مین باندہے

واسطے دفع جادو کے

کہ جمعہ کے دن لکھکر رکھ لے تاکہ بوقت حاجت کام آوے

واسطے حمل کے

نوعدیگر اگر عورت بانجہ ہووے تو یہ تعویذ لکھکر پلاوے سات روز تک خدا کے فضل سے حمل ٹھہرے تعویذ یہ ہے ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی

ر	ح	ف	و
ح ح	ی	۴	ی
ھ	ر	و	و
و	د	۳	ر

حی حی حی حی حی حی حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم

واسطے نشخہ کاجل و بیاہ

نوعدیگر نشخہ کاجل سرکار دربار مین سرخرو ہونے کا بلّی کو مسکہ پیٹ بھر کھلاوے جتنا کہ وہ کھاوے بعدازان اوسکو اولٹا ٹانگے اوسکے منھ سے نکلے سو مسکہ لیکر کاجل پارے اور اوس کاجل کو اپنے پاس رکھے جب کہ دربار مین جاوے اوسوقت تھوڑا سا کاجل آنکھون مین لگاکر جایا کرے سرکار دیکھتے ہی مہربان ہووے

واسطے دفع جادو آفت شیطان

نوعدیگر جادو شیطان جسکو لگا ہو اوسکو دھوکر پلاوے اور ایک گلے مین باندھے مجرب ہے

واسطے نشخہ ودلن کاح کے

نوعدیگر نوشہ نکاح کرکے دولھن کو اپنے گھر لائے بعدہ یہ دعا پیشانی پر ہاتھ رکھکر دم کرے مدت تک صحیح سلامت رہے اور اولاد بھی

۱۹۱۶	۱۹۲۹	۱۹۲۶	۱۹۲۳
۱۹۲۰	۱۹۲۲	۱۹۱۷	۱۹۲۸
۱۹۲۱	۱۹۲۴	۱۹۳۱	۱۹۱۸
۱۹۳۵	۱۹۱۹	۱۹۲۰	۱۹۲۵

کہ کیلئے گھر مین لاوے

وقت پیشانی پر

زیادہ ہووے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ بَارِکْنَا فِی النَّاجِیَۃِ وَبَارِکْنَا فِی النَّاصِیَۃِ ○ یہ غریمت عورت کے ساتھ ملاقات کرتے وقت پڑھکر دم کرے اَللّٰھُمَّ جَعَلْنَا النِّکَاحَ خَیْرًا مِنْ صِفَاحٍ بِسْمِ اللّٰہِ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِیْ مِنْ جُنُبٍ حَلَالٍ

وقت ملاقات

نوعدیگر کوئی شخص کو مہربان کرنا چاہے تو اس نقش کو پلیتہ بناکر اوسمین اپنا نام اور دوسرے شخص کا نام جسپر نظر اپنی ہے لکھکر خالص ارنڈی کی

دودہ کی رکابی پر لکھکر دھوکر پلاوے مجرب ہے اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ○ نوعدیگر واسطے دفع قے کے وجلاب کی لکھکر ودھوکر پلاوے طعلحح طعلحح طعلحح طعلحح نوعدیگر واسطے خواب بندی کے وح وح وح وح

نوعدیگر یہ پلیتہ واسطے دفع تپ و ڈر وشک کے جلاکر دھوان دیوے

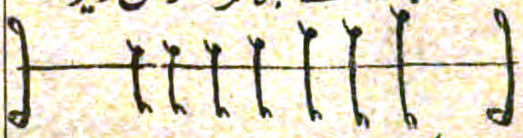

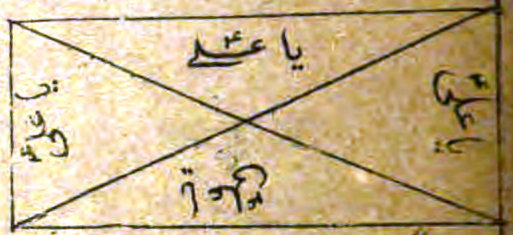

نوعدیگر واسطے دفع بدخوئی خرد و کلان کے لکھے اور گلے مین باندھے اچھا ہووے

نوعدیگر جسکو یکایک چھڑب ہوکر ہلاک ہو تو لکھکر گلے مین باندھے

۳	۱	۲	و
۵	ع	ی	و

نوعدیگر حدیث مین آیا ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے ایکبار حق سبحانہ تعالے عمر اوسکی صد سال کی کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ اَغِثْنِيْ مِنْ جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ مَدَّ عُمْرِيْ مُلَاقِي الْعَافِيَةِ اَنْتَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

ب	ط	د
ز	ه	دج
و	ا	ح

نوعدیگر جس کسیکو سانپ کاٹے اوسکو یہ تعویذ ایک دھوکر پلاوے اور ایک گلے مین باندھے

نوعدیگر واسطے دفع سانپ کے زہر کے سو مرتبہ پڑھے اور پانی زخم پر مارے جب تک کہ سو مرتبہ پڑھے شفا ہو جاوے گی اور پیپ نکلے گی سریہ سریہ مہاسریہ درم کتجہ ولسم تیرے زیمے ایسے اکنانے ابتک وحسم مرتبہ اور بعضے اوس شخص کو کہ خبر سانپ کے کاٹے کی لاوے اسے کھلاتے ہین لیکن چاہیے

د	در	مد	د
و	و	مط	وبا
ح	ح	۳و	لا
ح	ح	و	هو

واسطے زیادہ ہونے دودھ کے
واسطے دفع قے کے
واسطے خواب بندی کے
واسطے دفع تپ کے
واسطے دفع بدخوئی خرد و کلان کے
واسطے دفع چھڑب
واسطے درازی عمر کے
واسطے دفع زہر سانپ کے

ایک مرتبہ پڑھے پیچھے سلام کے اول تین مرتبہ درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بعدہ بارہ مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے تین مرتبہ درود پڑھکر اپنے سیدھے ہاتھ پر پھونکے وہی ہاتھ سر کے نیچے رکھکر سو جاوے منھہ طرف قبلہ کے رکھنا چاہیے جو مراد ہوگی سو تحہ تسلی کے حاصل ہوگی اور اگر کوئی آگے حاکم کے جاوے تو یہ اسم پڑھتا جاوے اور طرف اوسکے پھونکے حاکم بغیر شک کے مطیع اور فرمان بردار ہوگا اور اگر چاہے کہ کوئی جنس اپنے پاس ہووے وہ جلد فروخت ہو جاوے تو یہ آیۃ تین مرتبہ پڑہ کر اوپر جنس کے پھونکے انشاء اللہ تعالے موافق خواہش اور حسب المدعا کے بک جاوے آیۃ یہ ہے فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ○ نوعدیگر جو کوئی شخص اس دعا کو تعویذ کر کر اپنے بازو پر باندھے کوئی شخص اوسپر فتح نہ پاوے تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا مِنْ كُلِّ عَدُوٍّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ قَرِيْبٍ وَّبَعِيْدٍ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى حُرٍّ وَّعَبْدٍ مَشَاهِدٍ وَّغَائِبٍ وَّضَعِيْفٍ وَّشَرِيْفٍ كَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا وَلَا تُخْفٰى عَلَيْكَ مَنْ تُخْفٰى عَلٰى غَيْرِكَ ○ نوعدیگر اگر کسیکو اپنے عشق مین گرفتار کرنا چاہے تو اس نقش کو لکھکر اپنی دستار مین باندھے

یا جامع	یا وھّاب	یا وھّاب	یا سلام
یا اللہ	یا رحیم	یا جامع	یا مجیب
یا محی	یا بائب	یا واسع	یا حمید
یا مجیب	یا مجیب	یا مجیب	یا جامع

نوعدیگر یہ اسم ہاتھہ مین لکھکر دروازے کو ہاتھہ لگاوے تو دروازہ کھلتا ہے مگر جو شخص کہ یہ کام کرنا چاہتا ہے اوس شخص کو لازم ہے کہ ایسا پرہیزگار وزاہد وعابد ہو کہ جسکی کسی وقت کوئی نماز قضا نہووے ایسا شخص عمل کرے تو ہوگا ۱۱ ط ط ۴ ۱۱ ص ۶ ۴ ۴ گا نوعدیگر واسطے زیادہ ہونے

ا ا ا

یا کہ دانت چاہتا ہو اسکو باندہے سب علت دور ہو جاویگی ۵ ۰ ۵ بیت

فلح فلح فلح فلح فلح علح علح علح علح ضم بسکم

عمی فھم لا یرجعون ۰ نوعدیگر حیض بند کرنے کو لکھکر دیوے کہ کمر مین باندہے ۹۹۹۱ ح ح ح ۱۳ ح ۲ ۱۳۱۳ ح

نوعدیگر جس عورت کا حیض بند ہوگیا ہو اوسکو یہ تعویذ لکھکر دیوے مجرب ہے ..... نوعدیگر عورت بند

۱	۱	۲	۱	۱	۱
۲	۲	۳	۲	۲	۲
۳	۳	۱	۳	۳	۳

حصححا ح

نوعدیگر اگر کوئی شخص سرخرو آگے امرا اور حاکم اور بادشاہون کے ہونا چاہے تو یہ نقش اوپر سیدھے بازو کے باندہکر جاوے مقصد حاصل ہووے اور سرخروئی پاوے نقش یہ ہے

۲۲	۹	ع	۷
	۵	م	ع

نوعدیگر سر کے درد کو یہ عزیمت یعنے تعویذ لکھکر باندہے اللہ تعالے شفا بخشے ع ع ع

صح صح فح ح ح ج ع ع ع ۰ مہ مہ مہ ۰

ط ط ط ۰ م م م حم عسق طہ ما انزلنا نوعدیگر

جو کوئی خواب مین ڈرتا ہے اور روتا ہے اوسکے واسطے یہ آیۃ لکھکر گلے مین باندہے شفا ہوگی من یعمل سوءا یجز بہ ولا یجد لہ من دون اللہ ولیا ولا نصیرا

نوعدیگر اگر بھینس دودہ نہ دیوے تو یہ تعویذ لکھکر گلے مین یا اوپر شاخ بیر کے باندہے فی الفور دودہ دیوے بسم اللہ الرحمن الرحیم

نوعدیگر اگر یہ ۱۱۱ ۱۱ ۱۴ ۹ ۲ ۹ ۵ ل ۱۱ ۱۱ م ۱۱ ۹۷ ۱ ۱۹۸۸ ۵

نقش کوئی اپنے ساتھ رکھے تو دشمن سب دوست ہوون اور بہت عزت پاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم

طع ۱۱ و ۱ ا ۱ م الط ۱۱۱ ۲۸۱۱۹۱ ~ ۵۱۱۵۱ ع

ھو لد لد لد لد لہ لہ لہ اھیا سر اشراد نوعدیگر ابرق کو
پارہ چڑہانے کی یہ ترکیب ہے ایک تولہ پارہ لاکر اوسمین تھوڑی ہلدی
کے بکلے دونو ملاکر ایک ہاون دستے مین ڈالکر پیسے پارہ کا میل بکلے کو
لگ کر بکلے کالی ہوجاوینگی وہ بکلی کو نکالکر دوسری بکلی بہاکر پیسے اسیطور
تین بار بکلی ڈال کر پیسے تب پارہ صاف ہوتا ہے اوس پارہ کو ایک چینی
کے برتن مین ڈال کر رکھے اور ایک ابرق کی تختی باریک نکال کر اور ایک
کپڑے کے اندر تھوڑی راکھ ڈالکر اس ابرق کی تختی پر سیکھا دیوے بعد
اوسکے خالی چندی کی پوٹلی بناکر اس پارہ مین رکھکر دباوے ویساہی اوٹھاکر
ابرق دباکر بھر پوٹلی کو منھہ سے خوب بھاپ دیکر پارہ کو دباوے اور ابرق
پر رگڑے بعد اوسکے تھوڑا ابرق پر رکھکر کتھل کا باریک ورق لاکر اوس
ابرق پر پارا ہی سو اوسپر رکھکر باریک چندی کی پوٹلی سے آہستہ آہستہ
دباوے بعد اوسکے اوٹھالیوے نوعدیگر روغن بنانے کی ترکیب۔ السی کا
تیل لاکر ایک انگیٹھی مین آگ ڈال کر اور السی کا تیل ایک چینی کے پیالے مین
ڈال کر اور اوسمین تھوڑا سرو کا گوند ڈالکر اوس انگیٹھی پر رکھکر پھونکے
خوب پکے بعدہ تھوڑا شنگرف اوسمین ڈال دیوے لال روغن ہوتا ہے
اور جوہر ابنانا چاہے تو تھوڑا زنگار ڈالے اور تھوڑا ہرتال ڈالنے سے سبز رنگ
بنتا ہے نوعدیگر یہ سادنی موہنی کی ہے رات کے وقت پیپل کے درخت
کے نیچے بتی جلاکر یہ سادنی گیارہ ہزار بار پڑہے موہنی آوے گی بعد اوسکے
اوس چراغ کا تیل منھہ پر لگاکر عورت کے روبرو جاوے ساتھہ آویگی مجرب ہے
سادنی یہ ہے چندن چھوری چندن بیل من موہنی ناگ بیل من موچڑہی ڈنڈا
دشمن پاؤن پڑے نوعدیگر اس طلسم کو لکھکر اپنی زبان کے نیچے رکھے گا
تو بد بولنے والون کی زبان بند ہوگی طلسم زبان بندی کی یہ ہے طعحح طعحح
طعحح طعحح طعحح نوعدیگر اگر کسیکی خیارک یعنی بدبوئی ہو تو بھلانوان۔ مہر۔ توتھہ صابون چنا۔ کتھہ کو اسہ یہ سب
برابر ملاکر پیسکر باندھے پھوٹ جاوے گا نوعدیگر تپ سر کی درد کو خواب آتی ہون یا کہ

سادنی موہنی کی

واسطے زبان بندی کے

واسطے اندر شو یعنے ایک بیضہ چھوٹا اور ایک بیضہ بڑا ہوتا ہے اسکے واسطے دوا بناکر پٹ لگانا — گجکے کی جڑ اور اوسکا پتہ اور گجکے کی جارولی اور ہینگ اور دریا کا چنچا بڑا اور انڈاپ اور یہ سب دوائیان لاکر باریک پیسے تمام ہموزن اور گولی بناوے اور تماکو کے پھائے مین لگاکر تین روز پٹ مضبوط باندہے اور گدھے کی لید کا سینک دیوے نوعدیگر دیوپری شیطان اور سب درد کو لکھکر باندہے مجرب ہے تعویذ یہ ہے

واسطے دفع شیطان

واسطے دفع دیو پری شیطان

واسطے دفع بلا آسیب

۲۹۲	۲۹۲	۲۹۹	۲۹۶
۲۹۳	۲۷۷	۲۹۶	۲۹۷
۲۷۳	۲۹۱	۲۹۴	۲۹۱
۲۹۵	۲۹۳	۲۷۹	۲۹

نوعدیگر یہ نقش گھرون مین لگاوی جو بلا آسیب ہوگا تو خدا کے فضل سے دور ہوگا

۱	۱۴	۱۱	۹
۱۲	۷	۲۰	۱۳
۱۹۱	۶	۱۵	۱۰
۶	۵	۶۱	۱۵

واسطے نہ چھوڑنے مضرت دیو پری

نوعدیگر یہ نقش لکھکر نزدیک رکھے تو کچھہ زہردار جانور گوم و دیو و پری و تیغ و تیر و تفنگ کارگر نہووے گا

واسطے نہ چھوڑنے جانور گوم

واسطے بند پیشاب

نوعدیگر اگر کسیکا پیشاب بند ہوا ہو تو یہ علاج کری کہ ایک مٹھی ہریالی کی جڑ زیرا ٹھیکرے پر بھون کر نیوٹی پٹھری پانی سے پکاکر پاوٴ پیٹھری پانی رہے پر اوتارلے شکر ملاکر پلاوے

یالطیف الخبیر	یالطیف الخبیر

واسطے شکار مچھلیون

نوعدیگر اگر کسیکو مچھلی کا شکار نہین ملتا ہو تو یہ تعویذ لکھکر بازو پر باندہے اور شکار کھیلے تو خوب لگے گا یہ ہے

۱۲۱	۱۱ ۶۱	۱۲
۲۱ی	دو	واسطے ا
ولا	۴	وھہ
	سہ ل	۸۱

واسطے دفع تپ

الفت

طافوق	ما فوق
شافوق	قافوق

نوعدیگر ہڑ ہڑان کی تپ کا یہ علاج ہے گنکوئی کا پتا میتھی چھوٹی پیاز یہ تینون توے پر بھون کر جوشاندہ بناکر پلاوے —

اور یہ تعویذ بہی لکھکر پلاوے ا ا ا

نوعدیگر اگر یہ تعویذ لکھکر پاس رکھیگا تو تمام عالم مہر و محبت کریگا وہ تعویذ یہ ہی

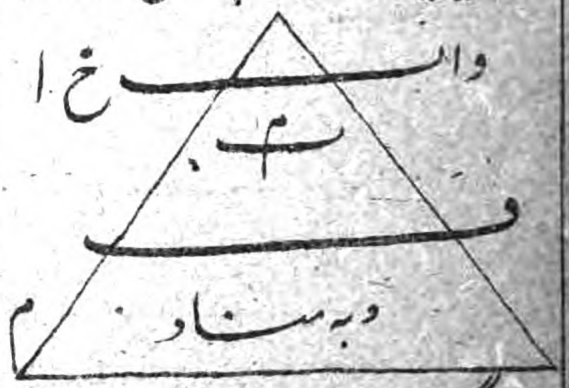

نوعدیگر اگر کوئی عورت اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گی تو مرد اوسکا مثل غلام کے رہے گا اور اگر مرد اپنے پاس رکھے گا تو عورت اوسکی مثل باندی کے رہیگی تعویذ یہ ہے

واسطے ہونے مہر و محبت کے واسطے مطیع ہونے مرد کے

نوعدیگر واسطے روزی کے لکھکر گلے مین باندھے اللہ تعالے روزی بخشے گا شک لاوے گا تو کافر ہوگا اور ہر کسیکو اپنے پر دوست کرنا چاہے تو یہ آیۃ تین بار یا گیارہ بار پڑھکر اور پان پر دم کرکر کھلاوے دوست جانی ہوگا وہ آیۃ یہ ہے قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

لولو	۳	اددو
وصلے	هیمو	وحی
موکہ و	میع	واو

واسطے روزی کے

نوعدیگر یہ دونون تعویذ واسطے زبان بندی کے لکھکر بازو مین باندھے اگر پچاس کام آویگا تو عفو ہوگا پہلا تعویذ

۲۰

ع ۱۰	۱۲	
من و	د ع	۴
ع	د ا ع	

۵

۶

دوسرا تعویذ ۱۶ ۱۱ ۸

لا	سمع	ع
ی	ع	ع
د ۳ ع	ع ۹	ع

۷

نوعدیگر جس کسیکو سانپ کاٹے تو فورًا وقت کاٹنے کے لکھکر پلاوے فرت زہر اوسکا اوتر جاوے گا تعویذ یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم مشاقا بسم اللہ الکافی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ المعافی بسم اللہ لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم

واسطے دفع زہر سانپ کے

نوعدیگر یہ دوائیان

واسطے دل کی خوشی مطلوب کے

نوعدیگر نام سے اپنے محبوب مطلوب کے پلیتہ کرے اور روغن تلخ مین جلاوے کہ چار گھڑی کی مدت مین آوے گی اور تعویذ یہ ہے...

ع ع ھی	ا ا ک ط طیہ ا ا ح ح	ت ت
ف ح	ک ک م	و و
و ح ش ن	غنچہ نوری	محو انظار
نوح	نعمت اللہ بن محمود علی محبت قادو مارو	سعد اللہ ابن ع العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ
حلکائیل	ی ح ش ن	حسندر
یا علی ع	یا ع علی	یا ع علی

واسطے دفع شک و نظر کے

نوعدیگر یہ تعویذ لکھکر اپنے پاس رکھے تو ڈر اور شک و نظر سبکو خوب ہے مجرب ہے اور تعویذ یہ ہے

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۵	۱۸	۲۵
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۷	۱۳	۱۲	۲۳

واسطے عشق و محبت کے عورت کے

نوعدیگر اس اسم کو اوپر چیز خوشبودار کے ہزار بار پڑھ کر دم کرے اور اوس عورت کو دیوے عشق سے دیوانی ہو گی یا حَکِیْمُ ذِالْاِیْعَادِ لَہٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِہٖ حسب فلان بن فلان

نوعدیگر اس اسم کو اثار کے پھول پر سات بار پڑھکر عورت کو دیوی عشق سے دیوانی ہو گی جلد جلد جلد کامہ یوالیت سواھا

نوعدیگر واسطے پیٹ کی درد کے یہ تعویذ لکھکر پلاوے شفا ہو گی تعویذ یہ ہے

واسطے دفع درد پیٹ کے

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے تپ کے لکھکر گلے مین باندھے صحت ہو گا تعویذ یہ ہے...

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

واسطے بقرار کے

نوعدیگر اگر کسی عورت کے حمل قرار یعنے ٹھہرتا نہین ہو تو یہ تعویذ لکھکر کمر مین باندھے حمل قرار پکڑے گا تعویذ یہ ہے...

۷	۶	۱	۸	۳	۵

الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ بِحَقِّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ رَبْطًا وَرَبُوْطًا
وَرَبْطَنَا عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ
وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ
وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ ۝

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ
رَبِّ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْقَضَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ
رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ
شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ
السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ
الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ بِسْمِ
اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ الْحَلِيْمُ الْعَلِيْمُ
بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ يَا هُوَ وَيَا مَنْ هُوَ اِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهٗ اِلَّا هُوَ
سَاَلَكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

نوع دیگر واسطے درد ناف کے جس کسیکی ناف درد کرتی ہو یہ تعویذ لکھکر درد کی جگہہ پر باندھے خدا کے فضل سے درد دفع ہو جاوے گا تعویذ یہ ہے

واسطے درد ناف کے

۶۸۴	۶۸۷	۶۹۰	۶۷۵
۶۷۹	۶۷۶	۶۸۲	۶۷۸
۶۷۷	۶۹۲	۶۷۵	۶۷۱
۶۷۶	۶۷۰	۶۷۹	۶۹۵

نوع دیگر واسطے کشایش بخت کے لکھ کر دیوے تعویذ یہ ہے

۱	۳وع	۷ع	و
وع	۷	۲	۱وع
۶	۷۷ع	۴وع	۳
۵۲	۴	۵	۷۹ع

واسطے کشایش بخت کے

یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا مُحَمَّدُ یا علیؑ

نوعدیگر جوکسی عورت کے حمل نہین ٹھہرتا ہووے تو یہ تعویذ لکھکر اور دھوکر پلاوے اور ایک لکھکر کمر مین باندھے بفضل الٰہی حمل ٹھہرے گا مجرب و آزمودہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ ٢٢٢٢ ٥ ٥ ٥

الاسماء الاعظم یا اللہ یا اللہ یا اللہ ان تقضی لنا حاجاتنا
کلہا بعظمتک یا اللہ بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی
یا علی یا علی نوع دیگر جو کسی کو اپنے عشق مین دیوانہ کرنا چاہے تو اوسکے
داہنے پاؤن کی مٹی لاکر اوسپر سات بار پڑہ کر دم کرے اتوار کے روز آگ
مین ڈالے عشق سے دیوانہ ہووے گا مجرب و آزمودہ ہے اللھم یا رب
جبرئیل ع و اسرافیل ع و میکائیل ع و عزرائیل ع و حملۃ العرش و
الکرسی و من الناس من یتخذ من دون اللہ و لو یری الذین ظلموا
اذ یرون العذاب ان القوۃ للہ جمیعا و ان اللہ شدید العذاب
فلان بن فلان الحب فلان بن فلان نوع دیگر اگر کسی کو اپنے عشق مین دیوانہ
کرنا چاہے تو کاغذ مین لکھکر کپڑے مین لپیٹے اور چراغ مین جلاوے دل اوسکے
مطلوب کا بیچین ہوگا عاشق سے بہر صورت آن ملے گی ۹۹ د ۱۱ اسم ح اہ لا حاماہ مع ع
دوک ۱۰ م حاحاع ع دوص س ۱۱۱ ح ۱۱ ع ۱۱ ع ۱ اس ح ررم ع ع اب و ررح ۱۱۱ عا ۱۱ ع ع

نوع دیگر یہ تعویذ عشق سے دیوانہ کرنے کے واسطے لکھکر گائے کے گھی مین
کاجل پارے اور آنکھ مین لگاکر اوسکے آگے جاوے دیوانی ہووے گی مجرب ہے
نوع دیگر یہ تعویذ خرگوش
کے چمڑے مین لکھے جس سے
اپنا مطلب ہو اوسکے گھر مین
دفن کرے عشق سے دیوانی
ہووے گی ط ط ط للہ

۱۱	۱	۱۱	د
۱۲	۷	۲	ح دودر
۶	۹	دوع	۹ د
عو ع	۴	ع	۲۰

ھم ح ح ح ط ع ع ع طا طا طا حسا حسا حسا
ص ص ص ص لا لا لا لو لو لو دو و ک ک

نوع دیگر جس کسیکو خوابہاے پریشان بہت آتے ہون تو یہ تعویذ
لکھکر بوقت شب سوتے وقت سینہ کے اوپر رکھکر سو جاوے بفضل
الہی پھر ایسے خواب پریشان نہین دیکھے گا مجرب ہے یا محمد
یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد یا علی یا علی

واسطے محبت کے
واسطے محبت کے
واسطے محبت کے
واسطے محبت کے
واسطے دفع ہونے خواب پریشان کے

نوعدیگر یہ تعویذ بوقت نکلنے آفتاب کے لکھکر کمر مین باندھے اگر ہزار عورت سے صحبت کرے گا انزال نہ ہوگا وہ تعویذ یہ ہے نوعدیگر اگر اللہ موزو تجارات صوہ ادہ وووع ہ لایان یفعان کسی کو کوئی حاجت پیش آوے تو اس اسم عظیم کو جمعہ کی رات کو بارہ ہزار بار پڑھے حاجت اوسکی برآوے گی مجرب و آزمودہ ہے جو شک لاوے کافر ہووے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَوِيُّ الْكَافِي نوعدیگر جس گھر پر دیو پری اور دوسری سب بلا ہو اس عزیمت کو لکھکر اوس گھر کی دیوار پر چپکا دیوے حضرت حق سبحانہ تعالے کے کرم سے دفع ہونگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَكَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ يَا بُدُّوْحُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لِيْ خَمْسَةٌ اُطْفِيْ بِهَا حَرُّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ الْمُصْطَفٰى وَالْمُرْتَضٰى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ ۝ نوعدیگر جس وقت کسی بزرگ کے پاس جاوے اوسوقت لکھکر زبان کے نیچے رکھ لیوے تو نہایت اچھا ہے یہ ہے .....

۶ ط ۹ ۱۱ ۱۱ ۲۱ ۹ ۱۱ لا ا کند بحق سلیمان حٓمٓ عٓسٓقٓ باسم فلان بن فلان علے حب فلان بن فلان نوعدیگر اس تعویذ کو لکھکر کمر کے درمیان باندھے بہت فائدہ حاصل ہوگا اگر شک لاوے کافر ہوجاویگا تعویذ یہ ہے .....

نوعدیگر واسطے زبان بندی کے لکھکر موم مین لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لیوے ط ا ط کہ ۸ ۱۱ ۹ ۹ ۱۱ ۱۱

۵۶	۳۰	۹۲	۴سا
۸۲	۶۶	۲۴	۲۲
۲و	۱و	و۶	۶۲
وو	۸۵	۲۵	۲۱

لھومری نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ الَّذِيْ لَهُ اَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَصِفَاتُهُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا عِزْرَائِيْلُ اِصْعَا مُطِيْعًا بِحَقِّ هَا هَا هُوْ هُوْ هُوْ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ الَّذِيْ لَكَ لَقُدْرَتِهٖ يَا رَحْمٰنُ يَا شَمْشَائِيْلُ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ هٰذَا

عزیمت واسطے صحبت عورت کے

اسم واسطے برآنے حاجت کے

واسطے دفع دیو پری کے

واسطے زبان بندی کے

ایضاً

واسطے زبان بندی کے

بِالْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ تَقْضِيَ لَنَا حَاجَاتِنَا كُلَّهَا بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ نوعدیگر جو کسی کو اپنے عشق مین دیوانہ کرنا چاہے تو اوسکے داہنے پاؤن کی مٹی لاکر اوسپر سات بار پڑہ کر دم کرے اتوار کے روز آگ مین ڈالے عشق سے دیوانہ ہووے گا مجرب وآزمودہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَاِسْرَافِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا وَاَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ فلان بن فلان الحب فلان بن فلان نوعدیگر اگر کسی کو اپنے عشق مین دیوانہ کرنا چاہے تو کاغذ مین لکھکر کپڑے مین لپیٹے اور چراغ مین جلاوے دل اوسکے مطلوب کا بیچین ہوگا عاشق سے بہرصورت آن ملے گی ۱۹ و ۱۱ ۱۳ ح ۱۲ ۱۱ حاماہ ۴ ع ع دوک ۱۰ م حاحا ع ع دوص ۱۱۱ ح ۱۱ ع ۱۱ ۱ ۱۳ ح ۱۲ ۴ ع اب وررح ۱۱۱ عا ۱۱ ع ع

نوعدیگر یہ تعویذ عشق سے دیوانہ کرنے کے واسطے لکھکر گانے کے گھی مین کاجل پارے اور آنکھ مین لگاکر اوسکے آگے جاوے دیوانی ہووے گی مجرب ہے

نوعدیگر یہ تعویذ خرگوش کے چمڑے مین لکھے جسپر اپنا مطلب ہو اوسکے گھر مین دفن کرے عشق سے دیوانی ہووے گی ط ط ط لله

۱۱	۱	۱۱	د
۱۲	۷	۲	ح دور
۶	۹	دوع	۹ د
عو ع	۴	ع	۲۰

هم ح ح ط ع ع ط ط ط حسا حسا حسا

ص ص ص لا لا لا لولولو دووک ک

نوعدیگر جس کسیکو خوابہاے پریشان بہت آتے ہون تو یہ تعویذ لکھکر بوقت شب سوتے وقت سینہ کے اوپر رکھکر سوجاوے بفضل الٰہی پھر ایسے خواب پریشان نہین دیکھے گا مجرب ہے يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

نوعدیگر یہ تعویذ بوقت نکلنے آفتاب کے لکھکر کمر مین باندھے اگر ہزار عورت سے صحبت کرے گا انزال نہ ہوگا وہ تعویذ یہ ہے نوعدیگر اگر اللّٰہ موزو تبجارات صوہٗ اذ ووقع ہ لایان یغیان کسی کو گولی حاجت پیش آوے تو اس اسم عظیم کو جمعہ کی رات کو بارہ ہزار بار پڑھے حاجت اوسکی برآوے گی مجرب و آزمودہ ہے جو شک لاوے کافر ہووے سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَاہِرِ الْقَوِیِّ الْکَافِیْ نوعدیگر جس گھر پر دیو پری اور دوسری سب بلا ہو اس عزیمت کو لکھکر اوس گھر کی دیوار پر چپکا دیوے حضرت حق سبحانہ تعالے کے کرم سے دفع ہونگی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ مَاشَاءَ اللّٰہُ وَکَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ وَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ہ یَا نُدُّوْحُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃِ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَاَبْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃُ ہ نوعدیگر جس وقت کسی بزرگ کے پاس جاوے اوسوقت لکھکر زبان کے نیچے رکھ لیوے تو نہایت اچھا ہے یہ ہے .....

ط ح ط ۱۱ ۱۱ ۲۱ ۲ ۱۱ ۱ ا کند بحق سلیمان حسم عسق باسم فلان بن فلان علے حب فلان بن فلان نوعدیگر اس تعویذ کو لکھکر کمر کے درمیان باندھے بہت فائدہ حاصل ہوگا اگر شک لاوے کافر ہوجاویگا تعویذ یہ ہے .....

۵۶	۴۰	۹۲	۴۸
۸۲	۶۶	۲۴	۲۲
۲۳	۱۳	۵۶	۶۲
۳۳	۸۵	۲۵	۲۱

نوعدیگر واسطے زبان بندی کے لکھکر موم مین لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لیوے ط ا ط ک ر ۸ ۱۱ ۹۹ ۱۱ ۱۱

ھُوَ مَرِی نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ الَّذِیْ لَہُ اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَصِفَاتُہُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا عِزْرَائِیْلُ اِمْعَا مُطِیْعًا بِحَقِّ ھَا ھُوَ ھُوَ ھُوَ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ الَّذِیْ لَکَ لَقُدْرَتِہٖ یَا رَحْمٰنُ یَا شَمْشَائِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ ھٰذَا

تین بار قسم آنزل پڑھ کر کولڈے پر پھونکے تعویذ یہ ہے سہ سہ سہ ھر ھر ھر بد بد بد ھر ھر ع ع ع کر کر کر لا لا لا مرد مرد مرد ص ص ص لا لا لا لا ھم ۵ اسکو کولڈے پر باندہ دیوے اور پھر یہ نقش ثلاثی زمین پر لکھکر کوڑے سے مارے نقش ثلاثی کو نقش ثلاثی یہ ہے .....

۴	۹	
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے حمل رہنے کے لکھکر گلے مین باندھے بفضل الٰہی حمل رہے گا یہ ہے

یاخالق	یاباری	یامصور	یاودود
یاودود	یامصور	یاباری	یاخالق
یاودود	یاخالق	یاودود	یامصور
یامصور	یاودود	یاخالق	یاباری

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے قوت کے خرگوش کے چمڑے پر لکھکر بازو پر باندہے بفضل الٰہی قوت زیادہ ہوگی یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ۝ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ نوعدیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چورون کے لکھکر اور مینڈک کے منھ مین رکھکر قبر مین دفن کرے تعویذ یہ ہے

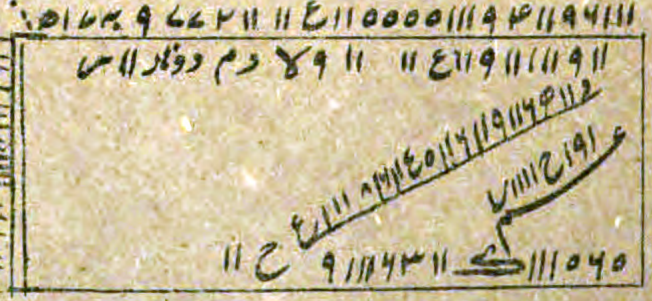

نوعدیگر اس عزیمت کو لکھکر گھر مین باندھے اگر عورت سے صحبت کرے گا تو انزال نہ ہوگا عزیمت یہ ہے

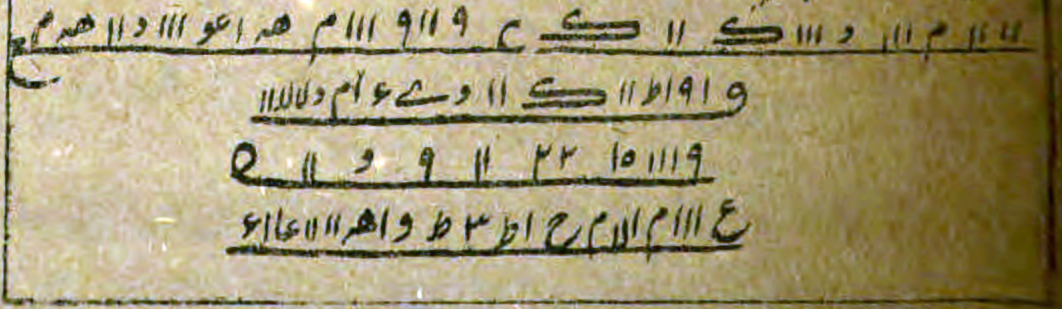

مجرب ہے

لا	لا
و محمد	وعد
حفن	حفن

واسطے محبت کے

نوع دیگر اگر چاہے کسیکو اپنے عشق مین اسیر و مبتلا بناوے تو اوس عورت کے جامے کا ٹکڑا لاوے یا کہ تمام جامہ اور سنیچر کے دن بعد از عصر کے اوسپر یہ تعویذ لکھے اور پلیتہ کرے اور کالی گائے کے گھی مین جلاوے وہ عورت فی الفور آوے گی مجرب و آزمودہ ہے

غفور	۳۲۱	یا رحیم	اللہ	[illegible]	
				[illegible]	
				[illegible]	
				[illegible]	

یا جبرئیل ع — یا اسرافیل ع

سبحان الملک الجبار

محمد

لا اله الا الله الرحمن عمر العرش استوی

یا میکائیل ع — یا عزرائیل ع

ی	ا	ا	ل	ا	ا	لا	ی	ا	ر	ح	م	ن	ی	ا	ر	ح	ی	م
ی	ا	ر	حما	ی	ا	فسا	د	یو	م	ی	ا	س	ا	ق	ی		
ی	ف	و	ی	ی	ا	ف	ا	لا	و	ی	ا	ح	ی	خر			

نوع دیگر جس کسیکو سانپ یا ہر ایک زہردار جانور کاٹے تو یہ تعویذ لکھکر پلاوے بفضل الہی شفا پائے گا

نوع دیگر یہ تعویذ واسطے پکڑنے چورون کے لکھکر کولڈے کو باندھے اور

واسطے دفع ڈر سلطان یا شیطان و تپ و لرزہ کے

نوعدیگر جس کسیکو ڈر شیطان یا پری یا جن کا ہو یا تپ لرزہ آتی ہو تو یہ تعویذ لکھکر دیوے بفضل الہی نافع ہوگا مجرب ہے

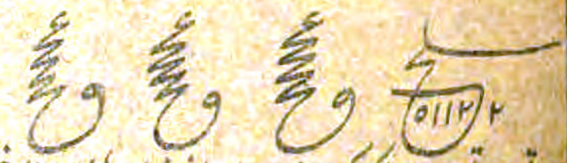

واسطے پیدا ہونے بچے کے

نوعدیگر جس عورت کو بچہ نہین ہوتا ہو تو یہ تعویذ لکھکر سات روز دہوکر پلاوے بفضل الہی فرزند پیدا ہوگا

یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح

اِنَّا اَعْطَیْنَاکَ الْکَوْثَرَ

یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم یا حلیم بحق اھیا شراھیا نوعدیگر اگر کسی دشمن کو اپنا دوست کرنا چاہے تو یہ تعویذ لکھکر اوسکے گھر کی اولتی مین رکھہ دیوے خدا چاہے تو دوست جانی ہوگا یہ ہے

واسطے دوست ہونے دشمن کے

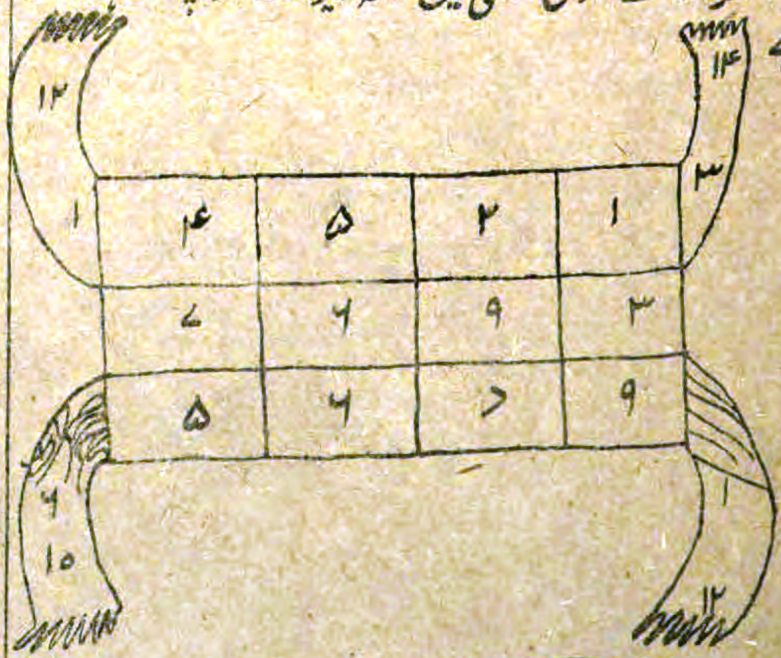

نوعدیگر اگر کوئی کچھہ کام کو جاوے تو یہ تعویذ اپنے نزدیک رکھے کام فتح ہوگا مجرب ہے

واسطے فتحیابی ہر کام کے

نوعدیگر یہ تعویذ لکھکر پگڑی مین باندہے جو کچھہ کام ہوگا وہ فتح ہوگا

واسطے فتحیابی ہر کام کے

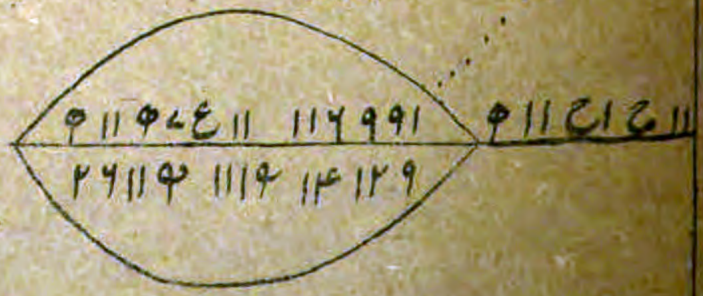

مجرب ہے یہ ہے

ھر رو	وای
رو	حغہ صحر

نوعدیگر اگر کسی عورت یا جانور کے دودہ کم ہو تو یہ تعویذ لکہہ کر گلے مین باندہ دیوے بفضل الٰہی دودہ زیادہ ہو جاوے گا یہ ہے

م	ن	ی	ت
م	ت	ت	ی
م	ی	ت	ی
وم	ت	ی	ت

نوعدیگر اگر کوئی عورت کے پیٹ مین بچہ مرگیا ہو تو یہ تعویذ لکہکر اور دہو کر پلاوے بفضل الٰہی جلد خلاص ہوئے گا

ح ح ح ع ع دو کہ رو ظ
ا ہ ۲ کہ ار کہ ک رو

نوعدیگر اگر کسیکو دیوانگی ہووے تو یہ تعویذ لکہکر پلاوے اور ایک لکہکر گلے مین باندہے بفضل الٰہی صحت حاصل ہوگی تعویذ یہ ہے

الہ سٓ لا او لا ع ر ر ط
ح عی لا ع ع ع ۶ ما و ما

نوعدیگر یہ تعویذ جو شخص اپنے پاس رکہیگا تو اوس شخص سے تمام عالم محبت کریگا مجرب ہے

نوعدیگر جو کوئی قے بہت کرتا ہو یہ تعویذ لکہہ کر گلے مین باندہ دیوے تو بفضل الٰہی قے بند ہو جائے گی مجرب ہے یہ ہے

اللہ	نور	السمٰوات	والارض
۵۳۹	۱۰۳۵	۶۷	۲۵۵
۵۳۶	۵۳۶	۲۵د	۶د
۲۵۷	۶۹	۱۰۳۵	۵۳۱

علہ	علےٰ ھم	ہفتم	فرد	ختم
طالہ	عمو ما	۵	فتم	نعم

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے تپ کے لکہکر بازو پر باندہے تپ دور ہوگی بیمار شفا پائیگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۝ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ ھلج (۲۲) و ۝ صح (۱) سلج

واسطے زیادہ ہونے شیر جانور کے

واسطے نکالنے بچہ مردہ کے پیٹ حاملہ سے

واسطے دفع دیوانگی کے

واسطے ہونے محبت کے

واسطے دفع ہونے قے کے

واسطے دفع تپ کے

تعویذ لکھکر سر مین باندھے درد جاتا رہے گا

نوعدیگر اگر کسی کو تپ لرزہ ہو تو یہ تعویذ لکھہ کر گلے مین باندھے مریض اچھا ہوگا علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ اہ اہ اہ اہ اہ اہ اہ اہ اہ ھو

واسطے تپ لرزہ کے

واسطے محبت کے

ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو نوعدیگر یہ پلیتہ واسطے محبت کے لکھکر جلاوے تین روز تین پلیتے مجرب ہے پہلے روز یہ پلیتہ جلاوے ووسسا ا وادرارامامھے لاووووو لالاوولالاع دوسرے روز کا یہ پلیتہ جلاوے ۱۱۱۱۶ دوصبح ۱۱ دا ۱۱ وک ط بودہ ۱۱۱۱ ومراھے ہ تیسرے روز یہ پلیتہ جلاوے ۱۱۹ دع ۱۱ لا ۱۱ ا و ۱۱۱ راع ۱۱ دو ۱۱ و لارا اور اح ۳ ح

واسطے محبت کے

نوعدیگر عورت اور مرد مین محبت ہونے کے واسطے لکھکر اپنے نزدیک رکھے تعویذ یہ ہے

۱۱۱۸۸۱۹ ہ ھوص ۱۷ ۱۱۱ ۲ ح ۱ ۴ ۱۱۱ اض

واسطے نظر کے

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے درد پیٹ کے لکھکر پلاوے شفا پاویگا تعویذ یہ ہے

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے نظر کے لکھکر گلے مین باندھے بہت بہتر ہے

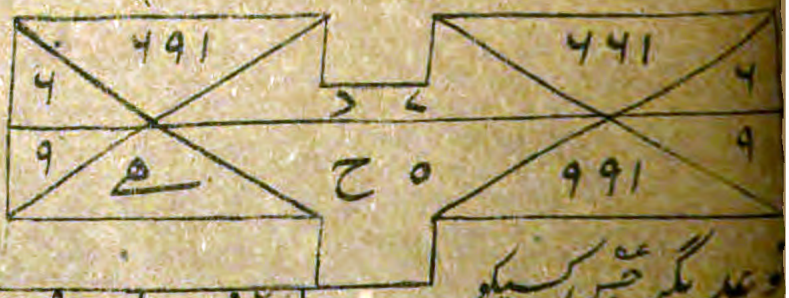

واسطے دل کے

نوعدیگر جس کسیکو دل یا اور کچھہ بلا ہووے لکھکر دیوے

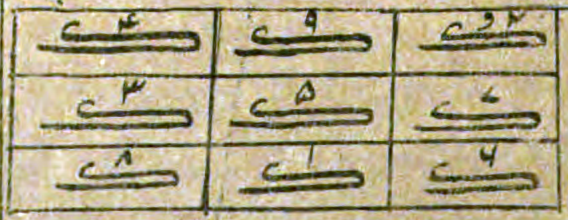

واسطے نہ ہونے بچہ کے

نوعدیگر جو بچہ لاغر یعنے دبلا ہوا ہو تو مرغی کے انڈے پر لکھہ کر بچہ سوتا ہو بچھونے کے نیچے گاڑ دیوے بہت

تیسرے روز یہ پلیتہ ۱۱۹ و ح ۱۱ ۱۱ لا ۱۱۱ و ۱۱۱ و ا ع ۱۱ و و ۱۱ و ۱۱ ر ا و ر ر م ۳ ح

نوعدیگر جورو مرد مین محبت زیادہ ہونے کو لکہہ کر پلانا۔

نوعدیگر جس کسیکو جادو کیا ہو تو اوسے یہ تعویذ لکہکر دیوے تاکہ وہ اپنی نزدیک رکہے جادو کارگر نہوگا مجرب وآزمودہ ہے یہ ہے

و	۱۱	۴	۱
۳	۴۲	ک	۶۱
س	و	و	۶
وا	ھ	۴	ھہ

اللہ ط ح ۱۱۱ خ ۲۱ لا ۲ ۵ ۱ ۵ ۱۱ ہ

نوعدیگر یہ تعویذ دیوٗ یاری کو بہت مفید وسودمند ہی

نوعدیگر یہ نقش محبت پیدا ہونے کو لکہکر پلاوے محبت زیادہ ہووے گی۔

د	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۹
۳	۱۶	۹	۶
۶	۵	۴	۱۵

۳۱۱		۳۵۹	
۳۱۵	۳۶۱۲	۳۳۳	
۳۱۵	۳۰۷	۳۱۳	

نوعدیگر واسطے ازدیاد ذہن کے چینی مین لکہکر پلاوے چالاک ہووے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلْقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِهٖ وَجَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

دود دود ے ے ے ۵ ۵ ۵ یا اللہ شفیع یا اللہ

کفیہ یا شفیع یا شفیع یا شفیع یا اللہ

نوعدیگر اگر کسی عورت حاملہ کو جو دردزہ مین گرفتار ہو اور بچہ نکلتا نہ ہو تو یہ نقش لکہہ کر دیوے فی الفور وہ حاملہ بچہ جنے گی وہ نقش یہ ہے

ج ح ح ط ظ ع ق ق ی ک	ل م
ا ش ش م ۵ ۵ ۵ ا ش و ک	ل و

نوعدیگر اگر کسیکے سر مین درد ہو تو یہ

یہ تعویذ واسطے زیادہ ہونے محبت کے

واسطے دفع جادو کے

یہ تعویذ واسطے محبت کے

واسطے زیادہ ہونے ذہن کے

واسطے دردزہ کے

واسطے دفع درد سر کے

واسطے دردزہ کے

واسطے دفع درد سر

واسطے محبت کے

نوعدیگر اگر کوئی اس نقش کو لکھکر واسطے دوستی کے جلا کر راکھ کرے اور اوس راکھ کو لیکر کھانے مین ملا کر کھاوے بہت دوستی پیدا ہوگی مجرب ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

نوعدیگر جو کوئی نیند مین دانت چباتا ہو تو لکھ کر اوسکے گلے مین باندھے دانت چبانا موقوف ہو جاوے گا یہ ہے

ھی	عو	قمر	مر
ھی	عو	قمر	ماک
ھی	عو	قمر	٥ کسر
ھی	عو	قمر	مرا

واسطے نیند مین چبانے دانت کے کہ موقوف ہو جاوے

نوعدیگر واسطے دفع آزار پتھری کے کہ وقوع اس مرض سے انسان پیشاب نہین کر سکتا ہے اور بسبب شدت درد کے نوبت یہ ہلاکت پہونچ جاتی ہے چھوٹا ہووے یا بڑا چاہیے کہ اس نقش کو لکھکر مریض کو کھلاوے بہ فضل خدا یتعالے اوس مرض سے نجات پاوے اگرچہ یہ مرض مادرزاد بھی لاحق ہووے بہت جلد شفا پاوے نقش یہ ہے

واسطے دفع آزار پتھری کے

نوعدیگر جس عورت کا دودہ بند ہوا ہو یا نہین آتا ہو تو یہ تعویذ لکھکر گلے مین باندھے دودہ بہت پیدا ہوگا مجرب ہے

واسطے زیادتی شیر کے

	۱	
۴	۱۰	۶
	۹	

صوح	مارطا	مابرسطے	ماادمردی
اہ یارت	یااھیا	ثراھیا	یابرھیا
مامعمال	یافق	یاباعطوہ	باایادبرا
یایابلیدا ا	یاالله	ال مغر	ماھرر

نوعدیگر یہ تعویذ غیب کی خبر معلوم کرنے کے واسطے

تعویذ غیب معلوم کرنے کے واسطے

دست پر لکھکر سووے تو ایک ارواح آکر معلوم کراتی ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بسم الله لهت هت بهت نهشت لهب هت یا الله تون هوی نوعدیگر یہ پلیتہ واسطے محبت کے لکھکر جلاوے

اول

واسطے پلیتہ محبت کے

تین روز تین پلیتے اول روز یہ پلیتہ جلانا داؤد سا ا ا داور ارا اماما ھے کا و و و و ھ ھ ھ و ا ا ا ع

دوسرے روز یہ پلیتہ ا ا ا ۱۶ ا ا د و ھیم ا ا د ا ا و ک ح بردہ ا ا ا د ر ا ا ھ ہ

نقش یہ ہے

۲	۹	۴
ے	ھہ	۳
۶	/	۸

واسطے دفع چوروں کے

نو عدد یگر اگر کسیکو اپنے اوپر عاشق کرنا چاہے تو یہ تعویذ اتوار کے روز آفتاب نکلتے وقت لکھکر قبر مین دفن کرے مطلوب عاشق ہو جائے گا مجرب ہے

واسطے محبت کے

یا تحلثا یا طلوع ما ماعج ما عجا ما معبو لی یا لھا نا اھیا ش اھیا اوصا ون الرشد ای ای مبین ابلسین وملسین الحلا الحر الحلا العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الحب فلان بن فلان

واسطے محبت کے

نو عدد یگر اگر کوئی چاہے کسیکو اپنے اوپر عاشق کرے تو اس طلسم کو لکھکر تین پلیتے بناوے اور تین روز تینون پلیتے جلاوے اور نام اوسکا اور اوسکی مان کا لکھہ دیوے مجرب ہے ۹۱ ۱۱ ۶ و ۱۱ ع ح ۱۱ ۱۱ ۱

نو عدد یگر اگر اس تعویذ کو لکھکر عورت کی ران پر باندھے تو جس عورت کو حمل بیٹی کا ہے تو حق سبحانہ تعالے اوسکو بیٹا روزی کرے گا

واسطے تبدیل حمل کے لڑکی سے حمل لڑکے کا ہو جاوے

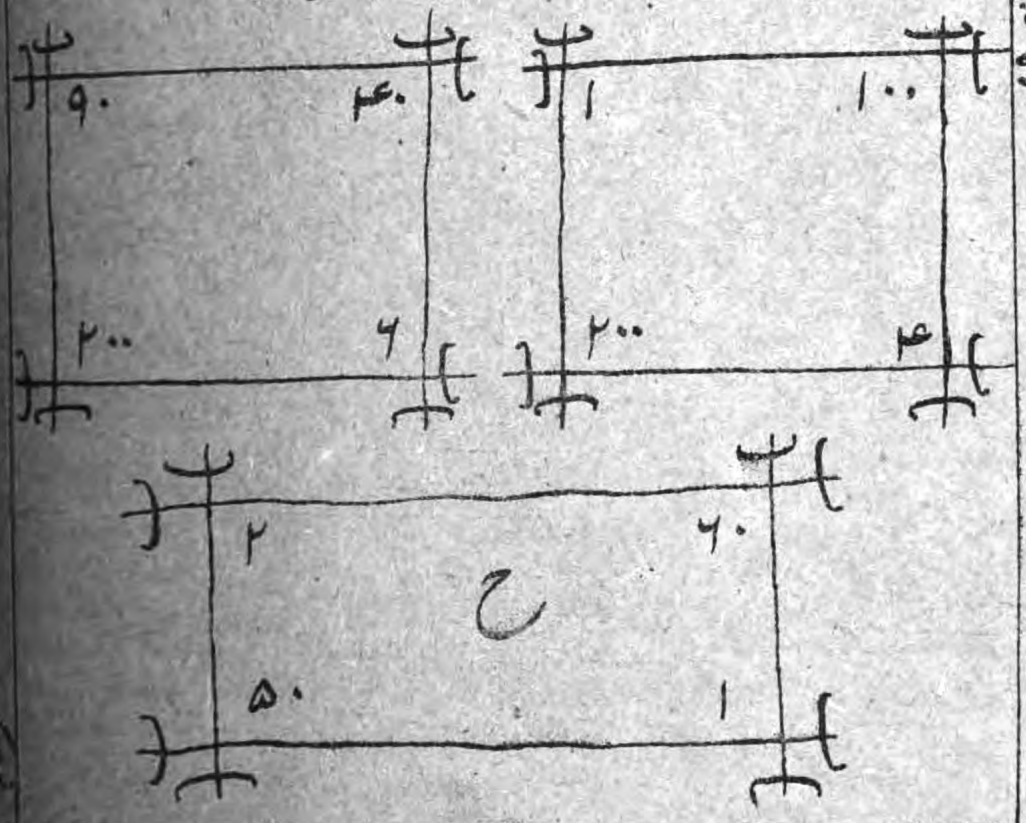

اور نام اوسکا لکھے کہ فلان بنت فلان **نوعدیگر** یہ دو تعویذ لکھکر جس مرد کو دیوے تو ہرگز اوسکی عورت کو حمل نرہے گا جب تک کہ وہ دونو تعویذ نہ نکالے یعنے جدا نکرے مجرب ہے وہ دونو تعویذ یہ ہین پہلا تعویذ یہ ہی

دو ح دو

دوسرا تعویذ یہ ہی ۶۱۶۴۱۲۱۱۸۸۱ و ۱۱۱ و ۵۱۸۸ ھ روماوا او

نوعدیگر اگر کوئی چاہے عورت اور مرد مین محبت پیدا کرنی تو اس طلسم کو لکھکر بالشت مین رکھنے دنیا محبت پیدا ہوگی مجرب ہی ۷۵۱۱۸۱۱۱۱۸ ص ۱ ۲۱۵۲ ح ۱۳۱۰۲۱۱۱ ص

نوعدیگر اگر کسیکو پیٹ سے لہوجاتا ہے تو اس تعویذ کو لکھ کر دہو کر پلانے سے دفع ہوگا تعویذ یہ ہے فھہ ع ی تماری ع ع فلان بن **نوعدیگر الحب وعداوت** جو مرد ساتھ کنیزک یعنے لونڈی کے رہے بی بی کے پاس نہ آوے تو بی بی یہ تعویذ لکھ کر اوپر سیدہے بازو مرد کے باندہے پہر وہ مرد ہرگز لونڈی کے پاس نہ جائے گا اگر شک لاویگا کافر ہوگا ۱۱۱ سح ع سمط م م

۱۱۶ ح د ر د و

نوعدیگر واسطے کہولنے بخت چہوکریون کے اوپر کاغذ مہرہ دار کے لکھے اور کمر مین باندہے مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے

ص	ط	ع	و	ک
ک	ص	ط	ح	ف
ق	ک	ص	ط	ع
ح	ف	ک	ص	ع
ط	ف	ک	ع	ع

نوعدیگر اس طلسم کو اوپر پوست آہو یا خرگوش کی مشک و زعفران سے لکھے اور اوپر اپنے بازو کے باندہے جدہر جاویگا اودہر اوسکی فتح ہوگی

یا مہلو خطیا لھو حططططا فھو حلحلاحیا

رسلو ✕ ھوھواہ

نوعدیگر اگر کسیکے گہر مین چوہے بہت ہون تو اس تعویذ کو لکھ کر گہر کے چارون کونون مین دفن کرے ایک چوہا بہی نہین آویگا

واسطے نرہنے حمل کی عورت کو

واسطے محبت کے جسکے پیٹ سے لہوجاتا ہو الحب وعداوت

واسطے کہولنے بخت لڑکیون کے

واسطے فتحیابی کے

نہووے گی وہ نقش یہ ہے۔

بلت	دبت	ملک	ی	مہ
ط ط	ع	ع	دد	ع
ع	ط ط	دور	درم	الله

نوعدیگر اور اگر ہووے کسیکی کمر مین درد اور فائدہ نہوتا ہو کسی چیز سے پس لکہہ اس نقش کو اور باندہ اوپر کمر کے جس جگہہ درد ہووے وہ نقش یہ ہے
۰م ۱۱۱م ططط و ۷۷۷ ۱۱ کہ طنا قطب ط ط ط

نوعدیگر اور جو شخص چاہے کہ کوئی میری طرف رجوع ہووے پس لا ایک کپڑا باریک اور اس نقش کو لکہہ اوپر اوس کپڑے کے اور فلیتہ بنا اوس کپڑے کا اور جلا اوسکو چراغ مین اور آپ بہی بیٹہا رہے اوس جگہہ جب تک چراغ جلے وہ نقش یہ ہے بہ ۸ ۹ ھہ ۱۷ ۱۱ ۱۱ سہمہ لا کم ط مط سف ہ

نوعدیگر اور ہووے جس کسیکو سایہ جنات اور دیو اور پری وغیرہ کا پس لکہہ یہ نقش یعنے ایک نقش کو لکہکر کہلا اور ایک نقش اوسکے گلے مین باندہے سایہ جن و پری سے بیخوف ہووے گا اور وہ نقش معظم یہ ہے

نوعدیگر واسطے عاشق ہونے عورت کے مرد پر چنبیلے کے پہول پر سات مرتبہ خوشبوئی ملاکر اور

دفع شو	دفع شو	دفع شو	دفع شو	دفع شو	دفع شو
سہ	سہ	سہ	سہ	سہ	سہ
مر	مر	مر	مر	مر	مر
ی	ی	ی	ی	ی	ی
—	—	—	—	—	—

اوسپر آیہ مثبوتہ پڑھکر جس سے اپنا مطلب ہے اوسکو دیوے مگر بروقت پڑہنے کے نام مطلوب مع نام اوسکے والدین یعنے اگر عورت ہے تو اوسکا اور اوسکی والدہ کا نام لینا محبت مین دیوانی ہوگی مجرب و آزمودہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ۝ **نوعدیگر واسطے دوستی کے** اگر کوئی چاہے کسیکو اپنا دوست بنانا تو اس تعویذ کو اوسکے نام سے آگ مین ڈالے بہت دوستی پیدا ہوگی مجرب ہے ۱۶۱ ۲۱ ۱۱ ۵۵ ۱۱ ۴ ۱۱ ۵ ۳ ۵ ۱۱۱ ۹ عب ج

یہ نقش واسطے محبت عورت کے

نقش واسطے رجوع ہونے عورت کے

نقش واسطے سایہ زدہ کے

واسطے عاشق ہونے عورت کی مرد پر

واسطے دوستی کے

اور مل اوس جگہہ پر کہ جہان بچہو نے ڈنک مارا ہووے اور پڑہتا جاوے اس اسم کو یعنے سات دفعہ پڑہے اور دم کرے اوس جگہہ پر وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اللہ تعالے اپنے نام کی برکت سے اوسکے ڈنک کی تیزی کو دفع کرے گا دیگر واسطے دفع مرض مرگی کے اور جو کسیکو مرض مرگی کا ہووے یا مرض کیڑی کا پس واسطے اوسکے یہ نقش مرغ کے خون مین لکہے اور اوسکی گردن مین باندہے خدا تعالے شفا بخشے گا اس مرض سے وہ نقش یہ ہے...

سزایو	نورع	جوشا	ضوعًا	عالمًا
طیسونًا	سلیخا	ملیخا	ملقومًا	یاقیوم
بحق	کھیعص	و	بحق	حمعسق

نوع دیگر اگر کوئی شخص ڈرتا ہووے یا کوئی بچہ بیماری مین یا خواب مین پس لکہے واسطے اوسکے یہ تعویذ اور باندہے اوسکی گردن مین اللہ تعالے فائدہ بخشے گا ڈرنے سے اس نقش کو لکہکر گلے مین بہی باندہے اور گہولکر کے بہی پلاوی اللہ تعالے صحت بخشے گا اور وہ نقش یہ ہے

یا اللہ	یا رحمن	یا رحیم
یا مالک	یا قدوس	یا سلام
یا مومن	یا مہیمن	یا واحد
یا واجد	یا ماجد	یا رب

نوع دیگر اور جس کسیکو ہووے درد آدہا سیسی کا پس چاہیے کہ لکہے ان اسم ہا کو اور باندہے اس تعویذ کو اوس جگہہ کہ جس جگہہ درد ہووے انشاء اللہ تعالے فائدہ حاصل ہوگا وہ نقش یہ ہے...

جلسا	علسا	عمسا

اور جو ہووے کسیکو کچہہ خوف و اندیشہ پس چاہیے کہ بعد نماز عشا کے بات نکرے اور یہ حروف وقت سونے کے اوپر ہاتہہ اپنے کے لکہے اور سو جاوے پس جو کچہہ کہ اوپر اوسکے شدنی ہوگی وہ ہی خواب مین دیکہے گا انشاء اللہ تعالے وہ حروف یہ ہین طَهَتْ یَهَمَتْ بَخْتَ هَتْ حَمَلَتْ مگر لکہے ان حروف ہا کو اوپر ہاتہہ بائین اپنے کے اور جو شخص واسطے موافقت زن و شوہر کے ساتہہ مشک زعفران کے لکہے اور عورت اور مرد دونون اس نقش کو کہاوین اکیس روز تک پس درمیان اون دونون کے محبت ہووے گی اور تا زندگی کبہی نا اتفاقی

اسکو لکھہ چکے اوپر اسکے وہ اسم ذات لکھے وہ یہ ہے یا بدوح تبدوحت بین البدوح فی البدوح بدوحک یا بدوح لکھے اور یہ بھی اسم ذات بتیس بار پڑھکر اوپر تعویذ کے دم کرے رجوعات بدرجہ کمال ہوگی نقش یہ ہے

نقش واسطے محبت

۷۸۷

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

نوعدیگر اور ایک نقش واسطے محبت اور عاشق ومعشوق کے لکھے وہ نقش یہ ہے اس تعویذ کو گھول کر پلاوے یا بازو پر اپنے باندھے بہت مجرب ہے

۷۸۷

۲۳	۱۶	۲۱
۱۸	۲۰	۲۲
۱۹	۲۴	۱۷

نقش اعداد اصحاب کہف کا

نوعدیگر اور ایک نقش اعداد اسماء اصحاب کہف کا بہت مجرب ہے واسطے آسیب کے کہ اندر مکان کی کو نومین لکھہ کر کونون مین مکان کے لگاوے یا گھول کر کسی آسیب والیکو پلاوے آسیب جل جاوے گا اور یہ تعویذ بہت مجرب ہے وہ تعویذ یہ ہے

۱	۳۵۹۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۳۵۹۲
۶	۹	۳۵۹۵	۳
۳۵۹۴	۴	۵	۱۰

نوعدیگر اور اگر کسیکا لڑکا یا لڑکی خواب مین ڈرتا ہووے تو یہ تعویذ واسطے اوسکے لکھے اور اوسکے گلے مین باندھے اللہ تعالے صحت عنایت فرماوے گا وہ نقش یہ ہے سورۂ شریف الحمد کا

نقش الحمد شریف کا جو خواب مین ڈرتا ہو اوسکے واسطے

الحمد	لله	رب	العلمين	الرحمن	الرحيم
مالك	يوم	الدين	اياك	نعبد	واياك
نستعين	اهدنا	الصراط	المستقيم	صراط	الذين
انعمت	عليهم	غيرالمغضوب	عليهم	ولا	الضالين

اور اگر اس سورۂ شریف کو کسی چینی کی رکابی پر لکھکر بیمار کو پلاوے خدائتعالے شفاے کلی عنایت کرے گا

اور جو کسیکو سانپ کاٹے پس پلاوے اندر دودہ کے لہسن پیسکر اور پیڑہ اوپر اوس دودہ کے الحمد شریف اکیس ۲۱ بار اور دم کرے اور پلاوے اوسکو جسکو سانپ نے کاٹا ہو اور کرے اس عمل کو سات روز تک خدائتعالے شفا عنایت کریگا ــــ اور اگر کاٹے کسیکو بچھو پس ملا لہسن مین نمک کو اور لہسن ان دونونکو

کے لکھے اور آگ مین جلا دیا کرے تو دشمن ہلاک ہو گا اور یہ نقش آتشی واسطے
فتوحات غیبی کے بھی بہت مفید ہے ایک بزرگ اس نقش آتشی کو لکھکر آگ
مین ڈالتے تہے پس وقت صبح کے جب اوسکی خاک کو دیکھتے تہے تو اوسمین سے ایکروپیہ
محمد شاہی یا ڈلی چاندی کی اونکو ملجاتی تہی اور اگر نہ کچھ ملتا تو کوئی شکل آدمی مین
ہوکر اونکو دے جاتا تہا مگر چھہ مہینے تک اسکی زکوۃ پہلے نکالے بعد چھہ مہینے کے
جو خیال مین لاویگا وہی ہو گا اور اس نقش کی ایک اور بہی ترکیب ہے کہ لیوے
چونتیس پتے آکہہ کے اور لکھے اوپر اون پتون کے یہ نقش آتشی اور ڈال دے
اون پتون کو آگ مین مگر وقت دوپہر کا ہووے جس دشمن کا خیال کروگے وہی
دشمن تباہ اور برباد ہووے گا مگر میرے نزدیک بہتر ہے کہ صبر کرے دشمن کے
نقصان پہونچانے مین تاکہ قیامت کے دن اجر عظیم اللہ تعالے عنایت فرماوی
اور دنیا مین بہی اوسکا بدلہ ملجاویگا — اور واسطے رجوع اور واسطے ہر بیماری
اور واسطے ہر بخار اور واسطے درد وغیرہ کے یہ ہر چہار نقش بہت مفید ہین
اور بعضے بعضے عامل اپنے ورد اور وظایف مین موکلون سے مدد مانگتے ہین اور
کہتے ہین کہ احب یا جبرئیل یا دردائیل یا لوکائیل یا شکفیل بحق یا اللہ اسطرحکی
دعا پڑہنی شرک ہے اور جس نے شرک پر کمر باندہی اوسنے ٹہکانا اپنا جہنم مین کیا
اور اگر اسطرح سے دعا مانگے کہ اللہم یارب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل
اسطرح سے دعا یا اور کوئی وظیفہ پڑہے تو درست ہے اور جب کوئی دعا یا اور
وظیفہ شروع کرے تو شب جمعرات یا شب جمعہ یا شب پیر یا اتوار کا ہووے
اور اگر کوئی وظیفہ واسطے دشمن کے شروع کرے تو دن منگل یا بدہ کا ہووے
اور وقت دوپہر کا ہووے **نوعدیگر** اگر کسی شخص کو طلب کرنا اور رجوع کرنا
منظور ہووے پس چاہیے کہ اس نقش کو لکھے اور نیچے اس نقش کے مطلب
اپنا لکھے اور نیچے کسی پتھر یا ران اپنی کے بند کرے اور نقش لکھتے ہوے نہ بولے
جب اوسکو پتھر کے تلے داب دیوے تین روز نہ گذرینگے کہ وہ شخص حاضر ہوجاویگا
اور اگر اس نقش کو لکھکر گلاہ کے نیچے رکھے اور روبرو کسی کے
جاوے وہ شخص اوسکی طرف رجوع اور مخاطب ہوگا انشاء اللہ تعالے مگر جب

واسطے رجوع کرنیکے

واسطے رجوع کرنیکے

کرکے خواہ بیس روز مین اکہٹے کرکے دریا مین ڈالدیوے فتوحات غیبی اور رجوعات
بدرجہ غایت ہوگی اور ہر بیماری کے واسطے فائدہ پذیر ہے اگر تپ والے کو پانی مین
گھولکر پلاوے تو صحت حاصل ہوگی انشاءاللہ تعالے اور اوسکے گلے مین یہ تعویذ
لکھکر باندہے تو بہت فائدہ ہوگا مجرب ہے **ترکیب دوسرے خاکی**
نقش کی یہ ہے کہ واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے اور یہ اسطرحسے ہے کہ
اوپر خاک پاک کے یا اوپر کسی مکان کی چھت کے چونتیس ۳۴ عدد اکتالیس ۴۱ روز تک
یعنے ہر روز چونتیس ۳۴ عدد اکتالیس ۴۱ روز تک لکھے پھر دوسرے چلہ تک اس تعویذ کو
اکتالیس عدد ہمیشہ تا چلہ لکھے اور اوسکے بعد پھر لکھہ اس نقش کو چونتیس ۳۴ عدد
ایک چلہ تک جب تین چلہ ہوجاوین تو چونتیس نقش ہمیشہ اوپر خاک پاک کے
لکھے مگر نقش لکھکر مٹادیا نہ کرے اگلے روز پھر نقش لکھنا شروع کرے تو
اوس روز پچھلے نقشونکو ہاتھہ سے مٹادیوے اسیطرحسے مداومت کرتا رہی
مگر لکھے اس خاکی تعویذ کو انار کی لکڑی سے یا انجیر کی لکڑی سے اور جب لکھنا
شروع کرے تو کسیکو خبر تک بہی نکرے اسمین فتوحات بہت ہوتی ہے
اور جو کوئی نقش بادی کو لکھنا چاہے وہ اس طرح سے ہے کہ
اسکو لکھکر ہوا مین کنارے دریا کے کھڑا ہوکر دریا مین اوڑادیوے مگر ترکیب
اوسکی اس طرح پر ہے کہ اس تعویذ کو اوپر کاغذ کے چونتیس ۳۴ نقش ہر روز چھہ مہینے
تک لکھی اور مقراض سے ایک ایک تعویذ کترکر علیحدہ کرکے اوپر کنارے دریا کے کھڑا ہوکر ہوا مین
اوڑادیوے تاکہ دریا مین جاوین مگر یہ نقش بادی واسطے بخار کے
بہی مفید ہے کہ اس نقش کو لکھکر گلے مین باندہے انشاءاللہ تعالے فائدہ کرے گا
اگر کسیکو رجوع کرنا منظور ہووے تو یہ نقش لکھے اور اوسکے نیچے نام مطلوب کا
اسطرحسے لکھے کہ علی امجبت فلان بن فلان یعنے فلان کی جگہہ نام اوسکا اور اوسکے
باپ کا لکھے اور اگر عورت ہے اوسکا اور اوسکی ما کا نام لکھے اور مٹہائی یا دودہ
گھولکر پلاوے سات روز اسی طورسے کرے انشاءاللہ تعالے وہ آدمی رجوع
ہوگا **ترکیب نقش آتشی کی یہ ہے** کہ اس نقش آتشی کو چونتیس
عدد واسطے دشمن کی تباہی کے چالیس روز تک لکھے اور نام اوسکا نیچے نقش

اور دوسری ترکیب اس نقش کی یہ بھی ہے کہ اول روز ایک نقش لکھے اور دوسرے روز دو نقش اور تیسرے روز تین نقش اور چوتھے روز چار نقش علےٰ ہذا القیاس اسیطرح سے پندرہ روز تک ایک ایک تعویذ بڑھاتا جاوے جب پورے پندرہ روز ہو جاوین پھر ایک ایک کم کرتا جاوے جب ایک تعویذ کے اوپر نوبت پہونچے پھر پندرہ نقش ہر روز لکھا کرے مگر تاریخ اول مہینے سے نوچندی جمعرات کو شروع کرے اور تیسری ترکیب یہ ہے کہ واسطے فتوحات و تسخیر کے یہ ترکیب بہت مجرب ہے وہ یہ ہے کہ سو عدد نقش ہمیشہ سو روز تک لکھے اور بعد سو روز کے ایک ایک کم کرتا جاوے بہت مجرب ہے بعد سو روز کے جب نوبت ایک تعویذ پر پہونچے پھر پندرہ نقش ہمیشہ لکھا کرے اور بیمارون کی استعمال مین لایا کرے یا اندر دریا کے ڈالدیا کرے کبھی ترک نکرے فتوحات بہت ہوگی اور اگر جب چاہے تو کہ نقش چونتیس ۳۴ کو پر کرے تو واسطے فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے مگر اس نقش کی بھی چار ضرب ہین آبی اور خاکی اور بادی اور آتشی وہ نقش یہ ہین

آبی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

خاکی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

آتشی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش چونتیس ۳۴ آبی خاکی بادی آتشی مع مرکب

یعنی اگر چاہے تو کہ نقش چونتیس ۳۴ کا آبی کہ واسطے فائدہ عام اور فتوحات غیبی کے بہت مفید ہے کہ ایکسو چونتیس ۱۳۴ نقش ایکسو چونتیس ۱۳۴ روز تک لکھے اور گولیان آٹے کی باندھ کر اوسمین ایک ایک نقش بند کرے دریا چلتے ہوئے مین یا بند تالاب مین کہ جسمین مچھلیان ہووین اوسمین ڈالدے جب تعداد اوسکی پوری ہووے تب چونتیس نقش ہمیشہ لکھا کرے اور دریا مین آٹے کی گولیون مین بند کرکے ڈالدیا کرے خواہ ہر روز خواہ آٹھوین روز خواہ پندرہوین روز مین سب اکھٹے

کبھی ترک نکرے فتوحات غیبی بدرجۂ کمال ہووے گی مگر بہتر یہ ہے کہ اندرچلہ ہای کے گوشت گائے اور مچھلی اور بکری و مرغ وغیرہ کا یعنے گوشت کلی سے پرہیز کرے اور اگر کھاوے تو گوشت بکری کا کھاوے مگر بعد کھانے گوشت کے پیچھے سے کچھہ مٹھائی یعنے شکر یا گڑ وغیرہ کھالیوے اور افضل تو یہ ہے کہ کوئی گوشت نہ کھاوے اور ہر ہفتہ مین نقش نئے قلم سے لکھے اور اگر ہفتہ مین نہ ہوسکے تو بیس روز مین قلم کو بدل ڈالے اور قلم نیا درخت انار کا بنالیوے یہ بہت مجرب ہے نقش یہ ہے — دیگر واسطے بیماری اطفال کے اور اگر ہو کسی بچہ کو بیماری بخار کی یا درد ہو یا آسیب ہووے یعنے ہر بیماری کے واسطے یہ کافی ہے یعنے یہ تعویذ لکھکر پانی مین گھول کر بچے کو پلاوے یا گلے مین ڈالے اللہ تعالے ہر بیماری سے شفا بخشے گا یہ تعویذ واسطے بیماری بچون کے بہت مفید ہے وہ نقش یہ ہے .....

نقش پندرہ کا تسخیر قلب خلائق وفتوحات یعنی کے واسطے

۷۸۷

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

۱۵

واسطے رفع بیماری اطفال کے

نوعدیگر واسطے فتوحات کے اور یہ نقش واسطے فتوحات غیبی کے بہت مجرب ہے مگر اول نصاب اسکا یہ ہے کہ تین روز تک مگر ہر روز تین ہزار مرتبہ لکھے اور بعد تین روز کے ہر روز ایک ہزار بار یعنے تین روز تک تین ہزار بار یہ تعویذ پر کرے جب تین روز وہ بھی پورے ہوجاوین بعد تین روز کے یعنے ساتوین روز پانچ سو نقش ہر روز یعنے پانچ روز لکھے اسیطرح سے گیارہ روز تک یہ نقش پُر کرے پس بعد گیارہ روز کے نصاب صغیر ادا ہوجاویگا پھر بعد ادائے نصاب مداومت تحریر اس نقش کی کرے اقل درجہ نوعدد ہین یعنے ہر روز نوعدد ہمیشہ لکھتا رہے اور اکثر عالمون نے اس نقش کی کچھہ تعداد نہین لکھی خواہ پندرہ خواہ پینتالیس عدد لکھے اور اگر اتنا بھی نہ ہوسکے تو نوعدد سے کم نکرے ہمیشہ ایسا ہی کیا کرے فتوحات بدرجۂ کمال ہووے گی وہ نقش یہ ہے .....

نقش واسطے فتوحات کے ہم ترکیب

۷۸۷

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

۱۵

۷۸۷

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش حل یا لعزر سے

۷۸۷

قل هو الله احد	الله الصمد	لم یلد ولم یولد	ولم یکن له کفوا احد
۲۴۰۰	۲۵۵	۲۵۰	۲۴۷
۲۵۱	۲۴۶	۲۴۱	۲۵۲
۲۴۵	۲۴۸	۲۵۷	۲۴۲
۲۵۶	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۹

دیگر واسطے فتوحات کے اگر اس نقش کو چالیس عدد ہر روز ایک چلہ تک لکھے اور دریا مین آٹے کی گولیون مین بند کر کے ڈالدیا کرے چالیس روز تک اور سورہ مزمل پانی کے اوپر دم کرے اکتالیس مرتبہ اور آرد گندم امرس مین گھولکر گولیان بناوے اور دریا مین ڈالے انشاء اللہ تعالے اوسکو فتوحات بدرجۂ کمال ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ جسوقت اوسکو فتوحات ہونے لگے کسی سے ذکر نکرے کہ مجھکو فلانی دعا یا فلانی آیۃ سے فتوحات ہوئی ہے نقش یہ ہے ——— نوعدد یگر واسطے تسخیر قلب

نقش پندرہ عدد واسطے فتوحات

خلایق اور فتوحات غیبی کی

یہ نقش بہت مجرب ہے چاہیے کہ عروج ماہ مین ہر روز پنجشنبہ یا یوم جمعہ بوقت مشتری ایک انشوا ایک عدد اس نقش حوالہ کو کہ نہایت مفید بکار آمد ہے درخت انار کی لکڑی سے قلم بنا کر اوپر تختہ چوبی کے یا اوپر زمین کے وقت طلوع آفتاب چالیس روز تک لکھے بغیر روشنائی کے اور اگر تختہ کے اوپر لکھے تو مٹی یا خاک پاک ڈالکر لکھے اور اگر زمین پر لکھے تو قلم چوب انار سے اسیطرح سے لکھے نہایت مفید ہے اور دوسرے چلہ مین اکتالیس نقش اور پندرہ نقش ہمیشہ بلا ناغہ لکھتا رہے

خُذْ اَمَامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اس دعا کو جس جگہ وظیفہ کرے اوسی جگہ پڑہے فقط اور دوسری کتاب
مین یہ وظیفہ اسقدر اور زیادہ ہے کہ جسوقت اللھم انی اسئلک تک اس
دعا کو پڑھکر تمام کرے حصار کھینچے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ہر ایک
دعا کے ساتھہ دوسری کتاب مین لکھا ہے اس سے یہ مطلب ہے کہ جب
کوئی دعا شروع کرے اول ایکبار بسم اللہ پڑہ لے اور جو دعا کے پڑہنے
سے فارغ ہو دیوار پھٹے اور فرشتے باہر آوین اور کہین السلام علیک اے
بندۂ صالح درمیان میرے اور تیرے برادری ہوئی اب پاس بری چیز کے مت
جا اور غیبت آدمیون کی مت کہہ اور ہر پنجشنبہ کو مسلمانون کی قبور کی زیارت
کر اور سورۂ اخلاص پڑہ اور کہتے ہین کہ نام عبداللہ ہے جو قل ہو اللہ پڑہے
تو حاضر ہون مین تیرے پاس طرفۃ العین مین تجھے مکہ معظمہ مین پہونچاؤن اور
پھر لاؤن مین اور دوسرا آتا ہے اور کہتا ہے کہ نام میرا عبدالصمد ہے جو
قل ہو اللہ پڑہے تو آؤن مین اور واسطے تیرے حلال روزی لاؤن مین اور ہر چیز پوشیدہ
پر تجھکو مطلع کرون مین اور تیسرا آتا ہے اور کہتا ہے کہ نام میرا بھی عبداللہ ہے جو قل ہو اللہ
پڑہے تو حاضر ہونگا مین اور تجھکو کیمیا سکھلاؤنگا مین اور جس کام کا کہ ارادہ
فرماوے تو سرانجام دون مین ایسی ہی عہد و پیمان کرکے رخصت ہووین چاہئے
کہ ایام دعوت مین جامہ سفید پہنے اور روٹی بے نمک کی اور دانہ انگور سیاہ و مغز بادام
کھاوین اور ہر صباح عود آگ پر رکھین بتوفیق خدا ساتھہ مقصد کے کامیاب
ہون اور دانہ انگور و مغز بادام سے جو کچھہ میسر آوے کھاوین خواہ تنہا خواہ شامل
کرکے خواہ فقط روٹی جو کی کھاوے اور دوسری کتاب مین لکھا ہے کہ روٹی
جو کی نمک سنگ کے ساتھہ کھاوے اور یہ نقش لکھہ کر پانی مین ورد کیا کرے
مگر چالیس عدد ہمیشہ چالیس روز تک مجرب ہے لیکن تعداد اسکی
وہی ہے جو پیچھے گذری ہے اور جسوقت چاہے کہ موکل حاضر ہووے
یہ نقش لکھے اور سورۂ قل ہو اللہ پڑہے فوراً موکل حاضر ہونگے
انشاء اللہ تعالے اور نقش مدخوفیہ یہ ہے .....

مجرب ہے اور اوس نقش خاکی کی ایک اور بہی ترکیب ہے واسطے فتوحات کے اور رجوعات کے بہت مجرب ہے کہ اوس نقش کو کہ جسکے فائدہ بیشمار اور منافع بسیار ہین ایک سو اشی روز تک یعنے چہہ مہینے تک لکہے اور جنگل مین جاکر ایک بالشت گڈہا کہود کر کنارے دریا کے اون نقشون کو دفن کردیا کرے جب چہہ مہینے پورے ہوجاوین اوسکو فتوحات بہت ہونے لگے گی نقش یہ ہے ترکیبین اس نقش کی بہت ہین مگر اس جگہہ مختصر کرکے لکہا ہے جسوقت کہ روز پنجشنبہ اول ماہ کا ہو یعنے جب چاند نیا نظر آوے اور مہینا شروع ہو اور پہلی جمعرات جو آوے جسکو ہندی مین نوچندی جمعرات کہتے ہین وہ دن جمعرات کا خواہ پہلی تاریخ آوے

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

یا جوا

خواہ دوسری یا تیسری وغیرہ تاریخ مین آوے اگر چاند جمعرات کا نظر آوے تو اگلی جمعرات کو یعنے ساتوین تاریخ کو جو جمعرات آوے اوس روز عمل شروع کرے اور غسل ہر روز کرے بہتر ہے ورنہ اختیار ہے کہ اول روز ہی کرلے پہر نکرے اور پڑہنا سورہ قل ہو اللہ شریف کا ہزار بار وقت فجر کے اور ہزار بار بعد نماز ظہر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عصر کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز مغرب کے اور ہزار مرتبہ بعد نماز عشا کے اور ہزار بار وقت نصف شب کے کہ بعد دوگانہ نفل کے ادا کرے اور پڑہنا سورۂ اخلاص ہی کا بخانۂ دیوار دار کے اچہا ہے ورنہ جیسا میسر آوے مگر جگہہ پاک چاہیے اور کلام آدمیون کے سانہہ کرنا بعد فارغ ہونے وظیفہ سے کچہہ مضایقہ نہین ہے اور نماز جماعت کی میسر آوے تو بہت خوب ہے اور وظیفہ تنہائی مین پڑہے جب وظیفہ نصف شب سے فراغت ہووے ہر رات کو دوگانہ نفل ادا کرے روز پنجشنبۂ سوم کے پندرہ ۱۵ ہزار بار پڑہے جیسا مناسب ہووے خواہ صبح سے جبتک ہوسکے پورا کرلے خواہ اوپر ترتیب اولی کے تقسیم کرکے پڑہے یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَۃً وَعِلْمًا یَا حَنَّانُ اس دعا کو فقط روز پنجشنبہ تیسرے کے ہزار بار پڑہے ہر روز پڑہنا کچہہ ضرور نہین اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ

مگر یہ نقش اوسکے عمل مین تب آویگا کہ چالیس روز تک اکتالیس عدد ہمیشہ لکھے اور آٹے کی گولی مین بند کر
دریا مین ڈال دیا کرے **ترکیب نقش پندرہ کی** پس جانو تم کہ نقش
پندرہ کا چہار ضربی ہے یعنے آتشی اور آبی اور بادی اور خاکی مگر لکھنے والے
کو لازم ہے کہ جو نقش مطلوب ہووے وہی نقش لکھے یعنے واسطے فتوحات
کے نقش بادی لکھے اور واسطے خروج کے خاکی اور واسطے محبت کے آبی
لکھے اور واسطے ہلاکت کے آتشی ہے وہ سب نقش یہین کہ مع ترکیب و طرز کی لکھے جاتی ہین

نقش پندرہ آتشی آبی بادی خاکی

آتشی			آبی			بادی			خاکی		
۸	۱	۶	۴	۳	۸	۸	۳	۴	۴	۹	۲
۳	۵	۷	۹	۵	۱	۱	۵	۹	۳	۵	۷
۴	۹	۲	۲	۷	۶	۶	۷	۲	۸	۱	۶

شرح نقش آتشی

اور اگر چاہے تو لکھنا آتشی نقش کو پس لکھہ اوسکو واسطے ہلاکت دشمن کے اوپر
کاغذ کے چالیس عدد ایک چلہ تک اور نیچے اوسکے نام دشمن کا لکھے اور ڈالدے
اون نقشونکو لکڑی کی آگ مین دشمن ہلاک ہوجاویگا مگر اسمین ایک خوف بہت
ہے کہ دشمن کے بدلے مین اپنے آپ بھی تباہ ہوجاتا ہے خیال ستارونکا کرکے
لکھے ـــــ اور اگر چاہے تو آبی نقش کو پُر کرنا تو لکھہ اوسکو ایک چلہ تک

شرح نقش آبی

چالیس عدد اور نام لکھہ اوسکے نیچے اوسکا جسکو رجوع کرے تو اور ڈالدیا کر
اوسکو دریا مین آٹے کی گولیون مین لپیٹ کر چالیس روز تک اسیطرح سے

شرح نقش بادی

کرے محبت بدرجہ کمال ہووے ـــــ اور اگر چاہے تو نقش بادی کو پُر
کرنا پس لکھہ تو اوس نقش کو اوپر کاغذ کے چالیس نقش ہر روز چالیس
روز تک اور کنارے دریا کے کھڑا ہوکر ہوا مین اوڑا دیا کرے تاکہ وہ پانی

شرح نقش خاکی

مین گر پڑین واسطے فتوحات کے بہت مجرب ہے ـــــ اور اگر چاہے تو
لکھنا تعویذ خاکی کا اس طور سے کہ لکھہ اوسکو اوپر مٹی پاک کے چالیس
تعویذ ہر روز ایک چلہ تک اور لکھہ اوسکو اوپر جگہہ کے جیسے کہ چھت مکان
کی اور استعمال کرا اوسکا ایک چلہ تک یا زیادہ واسطے خروج کے بہت

سفید گائے کے گھی مین ملاکر اور پکاکر اوپر اوس پہاملک کے لگادے اور تین چار روز تک
اسیطرح یعنے جبتک کہ اوسکا زخم نہ اچھا ہو اوس روغن کو اوسی طرح سے
لگاتا جاوے اور یہ نسخہ واسطے کہانے کے اوسکو دیوے وہ سفوف یہ ہے
برگ چمادہ ایکتولہ الائچی خرد دوتولہ تربیلہ تین تولہ لونگ چھہ ماشہ
کالی مرچ چھہ ماشہ اجواین دیسی ایکتولہ جواکھار ایکتولہ پیپلامول چھہ ماشہ
چتا در سات ماشہ وقت صبح کے ایک ماشہ کے قریب کہالیا کرے انشاء اللہ تعالے
مرض تلی کا دفع ہوجاوے گا تجربہ کیا ہوا ہے دیگر واسطے محافظت کہیت
کے جس کسیکے کہیت مین گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتی ہو تو چاہیئے
کہ چار ٹکڑون کاغذ پر یہ آیۃ لکھے صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ اور
ایک ایک ٹکڑا کاغذ کا تعویذ کرکے چار کلھیون مین مٹی کی رکھکر اوپر سے بند کرے
اور چارون کلھیان یعنے چارون آنجورون کو چارون کونونمین کہیت کے دفن کری
اور پانچوین آنجورے مین اوس جانور کا نام کاغذ مین لکھے کہ جو جانور کہیت
مین زیادہ آتا ہو اور نقصان کرتا ہو آنجورہ مین بند کرکے بیچمین کہیت کے
آنجورے کو گاڑ دے اوس کہیت مین وہ جانور کہ جسکا نام آنجورے مین
لکھا گیا ہے پھر کبھی نہین آئے گا انشاء اللہ تعالے دیگر واسطے حب کے
اور جو کوئی چاہے کہ کوئی شخص مجھسے رجوع ہووے یا کسی عورت کا خاوند
عورت اپنی سے ناراض ہووے اور عورت چاہے کہ مجھسے ناراض نہ ہووے
یا اپنے خاوند سے عورت ناراض رہتی ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو مشک اور
زعفران سے لکھے اور نیچے اوسکے علی محبت فلان بنت فلان کی جگہہ نام مطلوب کا
اور اوسکی مان کا لکھے اور اس تعویذ کو دودہ مین گھولکر پلاوے مگر اوس دودہ
مین تعویذ گھولکر اور اوس دودہ کی تین کلی کرکے اوسی دودہ مین ڈال دیوے
اور اوسکو پلادے کہ جسکو رجوع کرنا ہو تین روز تک یا
سات روز تک اسیطرح سے کرے انشاء اللہ رجوع بدرجۂ
کمال ہوگی وہ نقش یہ ہے .....

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

علی محبت فلان بنت فلان آیہ =

واسطے محافظت کہیت کے

واسطے حب کے

اس نقش کو لکھکر کہلا دیوے اور اگر اوپر دروازے گھر کے لگا دے تمام بلیات اوس گھر کی دفع ہو جاوینگی وہ نقش یہ ہے .....

۷۸۶

یو	ج	ح	۲
ط	و	یب	نا
د	یھ	ا	یل
ھ	ی	ح	یا

دیگر یہ نقش واسطے دفع تپ لرزہ کے

جس شخص کو تپ لرزہ بشدت ہووے یہ تعویذ واسطے تپ لرزہ کے لکھے اور وقت صبح کے کہلاوے اور سات روز تک اسیطرح سے کرے خدا تعالے شفا دیگا وہ نقش یہ ہے .....

۷۸۶

۸	۲۷	۳۰	۱
۲۹	۲	۷	۲۸
۳	۳۲	۲۵	۶
۲۶	۵	۴	۳۱

دیگر نقش واسطے دفع مرض تلی

جس کسیکو مرض تلی کا ہووے چاہیے کہ یہ تعویذ لکھے اور ایک گز کپڑا اوس کا منگواوے پس کپڑے کو پانی مین خوب بھگولے اور اوس کپڑے کو خوب نچوڑ کر اوسکی آٹھ تہہ کرے فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ○ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یہ تعویذ لکھکر اور ایک پیالی مین قدرے آگ ڈالے اور اوس پیالی کو تیار رکھے وہ کپڑا بھیگا ہوا جس جگہ تلی ہووے اوس جگہ رکھے اور وہ پیالی آگ کی اوس کپڑے کے اوپر رکھے اور یہ نقش لکھکر پیالی مین جلاوے اور اوس پیالی کو خوب اوپر تلی کے داب دیوے اور الحمد شریف سات مرتبہ پڑھے جب تک سات مرتبہ نہ پڑھ لے تب تک اوس پیالی کو دابے جائے اور پیالی اوس جگہہ سے نہ اوتارے جب ساری الحمد سات بار پڑھ چکے تب وہ پیالی اوسپر سے اوٹھا لیوے اور عرصہ ایک گھڑی مین ایک پھالک یعنے آبلہ بڑا تلی کی جگہہ پڑ جاوے گا وہ تعویذ یہ ہے .....

تعویذ واسطے دفع مرض تلی

اور ایک نسخہ بھی واسطے دفع مرض تلی کے نہایت مجرب اور مفید ہے اور وہ یہ ہے کہ مصطگی رومی اور

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے نسبت دو آدمی کے بوقت طلوع آفتاب روز پنجشنبہ
اوپر کاغذ حریر کہ رنگ سرخ ہو لکھے مشک و زعفران سے اوپر پیالہ سفالین آب
نارسیدہ کے اور حل کر کے دونون کو پلاوے درمیان ایک دوسرے کے
نسبت ہووے مجرب ہے نقش یہ ہے

۲۷۰	۹	۴۱	ر
۴۲	۱۹۹	۲۱	۸
۱۹۸	۳۹	۱۱	۲۲
ی	۲۳	۱۹۷	م

نوعدیگر جس کسیکو تپ کسیطرح کی
آتی ہووے پس اوسکے واسطے یہ تعویذ بنا
اور باندہ اوسکی گردن مین اللہ تعالے
فضل کریگا وہ تعویذ یہ ہے

اذا	جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	یدخلون	
جاء	نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	
نصر	الله	و	الفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله	
الله	و	الفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجا	
و	الفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	
الفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	
ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	
الناس	یدخلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفره	
یدخلون	فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفره	انه کان	
فی دین	الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفره	انه کان	توابا	

ربون بھی لکھا ہے کہ اگر اس نقش کو بخار والے کو پان پر لکھکر کھلایا جاوی
ہ کامل ہووے گا اور یہ نقش اذا جاء کا واسطے دشمن کے بھی بہت مجرب
ہے زعفران اور مشک سے لکھکر بازو پر اپنے باندہے دشمن مقہور ہوجاویگا
ء اللہ تعالے مگر واسطے بخار کے روشنائی سے لکھین **دیگر واسطے**
جڑیل وجن وغیرہ اور جو کسیکو تپ کسیطرح کا یا جڑیل یا جن کی بیماری
وے پس یہ نقش لکھہ کر گلے مین باندہے اور اگر کتا یا سانپ یا بچھو کاٹے

تعویذ واسطے فتح و نصرت کے

دیگر واسطے فتح و نصرت کے بوقت سعد اوپر پیالہ چینی کے لکھ کر کھلاوے یا آپ کھاوے فتح و نصرت ہووے انشاء اللہ تعالیٰ اور مجرب ہے یہ ہے .....

۹	۱۹	۲۰۲	۵
۲۰۳	۳۹	ی	۲۸
۳۸	ر	۲۱	۱۱
۱	۱۲	۳۷	۲۰۱

دعا واسطے دفع ہر درد

دیگر وقت سوزہ کرنے کے یہ دعا پڑھے .....

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ سُلَیْمَانَ ابْنَ دَاوٗدَ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالنُّوْرِ ۝ دیگر واسطے ہر درد اور بلاے اور دفع دیو و پری اور تمام شیاطین اور تپ لرزہ اور درد نیم سر اور واسطے محبت اور جو حاجت کہ رکھتا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا تعالےٰ بحفظ و امان اپنے نگاہ رکھے گا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

۲۳	۲۷	۴	۲۳
۹	۳۹	۳	۱۲
۱۸	۲۷	۴	۲۳
۲۳	۶	۵	۲۹

دعا نقش حدید

دعا نقش حدید اور طرف پشت حدید کے یہ دعا لکھے یہ ہے

۱۳۳

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَکُتُبِہٖ وَاثِقٌ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ

اعوذ بجلال اللہ
اعوذ بکلمات اللہ
اعوذ برسول اللہ

نقش وقف چہل اسماء

دیگر نقش وقف چہل اسماء حق سبحانہ تعالیٰ کا یہ ہے جس کسیکے پاس یہ نقش معظم و مکرم ہو اوسکو کوئی سحر و جادو اور کوئی بلاے غیبی اثر نکرے انشاء اللہ تعالےٰ ببرکت اسماء اللہ کے

الشھد

یہ ہے

تعویذ واسطے فراخی رزق

نوعدیگر یہ تعویذ واسطے فراخی رزق وقت نماز صبح روز یکشنبہ کو لکھے اور سر میں باندھے مجرب ہے یہ ہے

۲۱	۱۲	۳۸	۱۹۹
۳۷	ر	ک	۱۳
۲۰۱	ہ	ی	۱۹
۱۱	۱۸		۳۹

۲۰۲

۲۶۳۸۲	۲۶۳۸۷	۲۶۳۸۲	۲۶۳۸۱
۲۶۳۸۵	۲۶۳۸۰	۲۶۳۸۵	۲۶۳۸۶
۲۶۳۸۹	۲۶۳۸۴	۲۶۳۸۹	۲۶۳۸۴
۲۶۳۸۶	۲۶۳۸۱	۲۶۳۸۶	۲۶۳۸۱

روز دوشنبہ آخر روز میانہ دو نماز پیشین و عصر بروز جمعہ وقت زہرہ کے لکھے تو نیک آوے ـــــ واسطے عداوت کے لکھے تو قلم ہا نہہ چپ مین لیوے اور آخر ماہ مین لکھے بروز شنبہ اول وقت اور بروز سہ شنبہ بساعت مریخ کے لکھے تو نیک آوے **اگر خواب بندی کو** لکھے تو بروز چہار شنبہ لکھے تاکہ نیک آوے ـــــ اگر زبان بندی کو لکھے بروز پنجشنبہ تاکہ نیک آوے اور اوپر سر تعویذ دوستی کے یہ دعا لکھے یَا اَصْحَابَ الْمُسَخِّرَاتِ وَالْوَسْوَاسِ اَجِیْبُوْا فُلَانِ بْنِ فُلَانْ اَسْرَعُ مِنْ طَرْفَةِ الْعَیْنِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا السَّاعَةَ السَّاعَةَ اور آخر تعویذ دوستی مین یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ مَحَبَّتِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ حُبًّا شَدِیْدًا تُحِبُّ لَا یُبْغِضُهَا اَبَدًا ـــــ اور اوپر سر تعویذ جدائی کے یہ دعا لکھے یَا اَصْحَابَ الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ وَالْحَقِّ وَالْبَاطِلِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اور آخر تعویذ عداوت مین یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ بُغْضِهَا شَدِیْدًا لَا یُحِبُّهٗ اَبَدًا ـــــ اور اوپر سر تعویذ خواب بندی کے یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ عُقْدَةَ النَّوْمِ وَلِسَانَهٗ اَبَدًا اور آخر تعویذ خواب بندی کے یہ دعا لکھے هٰذَا التَّعْوِیْذَ عُقْدَةَ النَّوْمِ حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور اوپر سر تعویذ زبان بندی کے یہ دعا لکھے هٰذَا التَّعْوِیْذَ عَقْدُ لِسَانِهٖ وَعْدُ کُنْتُمْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِحُبِّهٖ وَلَا یَنْفَعُ اَبَدًا ○ اور آخر تعویذ مین یہ دعا لکھے کَتَبْتُ هٰذَا التَّعْوِیْذَ عَقْدًا لِسَانَهٗ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

تعویذ واسطے گریۂ طفل کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ وَلَسْتُمْ فِیْ کَفِّهِمْ ثَلٰثَمِائَةِ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا اور بسم اللہ اس طور سے لکھے

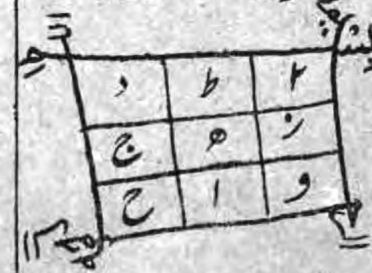

۲	ط	د	
ز	ه	ج	
و	ا	ح	

ک	۸	۴۱	۲۰۱
۴۲	ر	۲۱	۷
۱۹۹	ی	۳۹	۲۲
۹		۲۳	۵

دیگر جو کسیکو اپنے اوپر دیوانہ کرنا چاہے تو زعفران اور مشک سیاہ سے اوپر پیالہ چینی قہوہ بوقت ساعت زہرہ کے لکھکر پلاوے دیوانہ ہو

باب اکتالیسوان تعویذات

ترکیب لکھنے تعویذ اور اوسکے عمل کرنے کی دس چیز واجب ہین جو ایک بھی اوس سے کم ہو عمل باطل ہو جاوے — اوّل باوضو ہو — دوسرے جامہ پاک — تیسرے عطریات اپنے اوپر ملے — چوتھے نسخہ مجرب یعنے مرشد کامل کا پایا ہو — پانچوین مکان خالی ہو — چھٹے اقرار دل — ساتوین طالع نحس آٹھوین طبیعت کا جاننا کہ کیا وجہ رکھی — نوین راست زبان — دسوین وقت پہچاننا لکھنے تعویذ کا تاکہ نیک آوے — دوسرے یہ کہ اگر کوئی دراز قد و بلند ہو اوپر در کے اور اگر مسکونہ ہو رات مین لکھے اور جو میانہ قد ہو دوپہر کو لکھے اور جو آتشی لکھے نزدیک آگ کے بیٹھہ کر لکھے اور منہہ اپنا پورب کیطرف کرے اور شنگرف یا گیرو یا سیندور یا مشک و زعفران سے لکھے اور اگر خاکی ہو تو محل آستانہ یا گذرگاہ چوراہہ یا گورستان کہنہ مین بیٹھے اور منہہ طرف دکھن کے کرے اور عرق برگ قرنب یا گلاب یا مشک و زعفران سے لکھے — اگر بادی ہو مکان بلند اور بالا مین بیٹھے اور منہہ طرف اوتر کے کرے سیاہی سے کہ اوسمین گوند نہو یا مشک و زعفران سے لکھے — اگر آبی ہو نزدیک پانی کے بیٹھے اور منہہ طرف مغرب کے کرے اور شیرۂ بید انجیر اگر حاضر نہو تو مشک و زعفران سے لکھے — اگر واسطے خواب بندی کے لکھے تو شیرۂ برگ انار و یا شیرۂ برگ کندر روئی سے اور اگر حاضر نہو مشک و زعفران سے لکھے — اگر واسطے زبان بندی کے لکھے تو اوسوقت کہ دم پرۂ بینی چپ سے روان ہو اور ترشی و تلخی منہہ مین رکھکر لکھے **اگر خواب بندی کو** لکھے تو اوسوقت کہ دم پرۂ بینی سے جاتا ہو اور تیزادہ چنانچہ فلفل گردیا اسکے مانند جو کچھہ ہو منہہ مین رکھکر لکھے تاکہ نیک آوے **اگر زبان بندی کو** لکھے تو اوسوقت کہ دم پرہ دونو پرۂ بینی سے ساکن ہو اوسوقت قدرے موم منہہ مین لیکر اور زبان اپنی کو زیر دانتون کے رکھہ کر لکھے **اگر واسطے محبت کی** لکھے تو اول قلم کو سیدھے ہاتھہ مین لیوے اور ابتدای اول ماہ بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب

اور جسپر کہ ڈالے محبت ہو فلان بن فلان فلان بن فلان

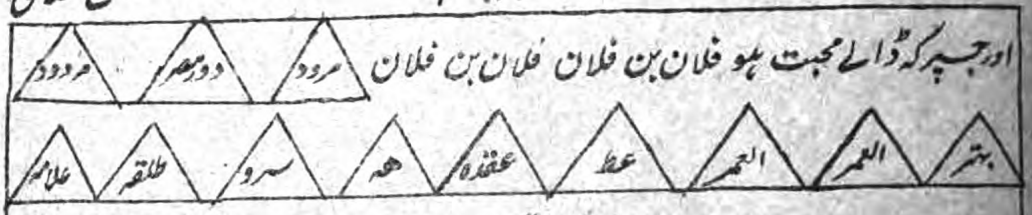

عمل عداوت

عمل عداوت اوپر کچے کوزے کے اکتالیس ۴۱ بار سورہ یٰسین پڑھے اور اوس کوزے کو دو شخص کے بیچ مین توڑے کہ اون دونون مین دشمنی پیدا ہوگی دوستی ٹوٹ جائیگی بہت مجرب و آزمودہ ہے

حصار

حصار بروقت کوئی نہایت سخت و مشکل کام کے جو تجھپر واقع ہو تو چاہیے کہ اول و آخر مین درود شریف تین ۳ مرتبہ پڑھکر اس حصار کو ایکبار پڑھے اور رخ طرف قبلہ کے کرے اور پڑھکر اپنے اوپر پھونکے وہ حصار یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ آیۃ الکرسی دل قرآن آپ چیلی تو رحمان ہلکے ہلکے سات آسمان ساتون کیلی ایک دربان پاؤن رکھے جبریل علیہ السلام دھڑ رکھے رحمان کمر رکھے محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سر رکھے سبحان وجود موجود بارگاہ رسول چھلا کری چھلاوہ کری جادو کری جو جو کرے سو مری اولٹ پھیر اوسکا اوسی پر پڑی سب ملے حضرت محمد مصطفےٰ نا ملے بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مگر جس کام کیواسطے چاہی کری وہ کام ایسا ہو کہ کسی سی نہ بن پڑتا ہو تو اوسوقت غسل کرے اور یہ حصار پڑھنے بیٹھے ہر کام کیواسطے بہت مجرب ہی ولیکن ایکسو ایکبار ۱۰۱ پڑھے

تدبیر مہم

نوع دیگر منقول ہے کہ جس کسیکو کوئی مہم پیش آوی اور اوسکی تدبیر سی حیران ہووے تو پنجشنبہ یا جمعہ یا پیر کی رات کو ان سات شکلون کو اوپر سات پارہ کاغذ کی لکھکر سرہانی کی نیچے رکھے اور درود پڑھتی ہوی سو جاوی البتہ اوس کام کی احوال اور اوسکی حقیقت سی بخوبی واقف و مخبر ہوگا اور اوسکی تدبیر بیان کیجاویگی کلمات مذکورہ یہ ہین مما سما لمعھا الما الیما عطوہ المطوہ

واسطے دھار بندی شمشیر کے

نوع دیگر واسطے دھار بندی شمشیر کے یہ تعویذین بہت موثر ہین چاہیے چہارشنبہ کے دن پہلی ساعت مین طلوع آفتاب کیوقت جاوی پانی پر مگر آب روان ہووی حوض کے اندر بیٹھے یا کہ کھڑا ہو اور اوپر کاغذ کی اس طلسم معظم کو لکھے مگر بروقت لکھنے کے سوا سیر مٹھائی لڑکون کو بانٹے اور لکھے تعویذ کو اوپر بازو کی باندھی تلوار کی دھار اوسپر کارگر نہو کی مجرب ہی دونون تعویذ شریف مکرم و معظم یہ ہین

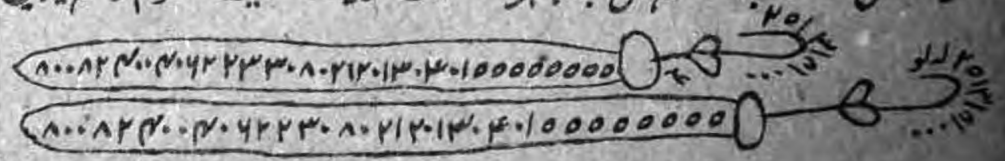

اوسکے سر پر ڈالے درمیان دونون کے عداوت تاقیامت پڑے —
طلسم لاوے برگ وشاخ وبیخ ارنی وآکھ شب یکشنبہ کو بانمک دونونکو
ایک جگھہ پیسے اور تھوڑا سا اوپر سر اونکے کے ڈالے عداوت وجنگ ہووے
طلسم لیوے پر کلاغ اور بوم کی اور شب یکشنبہ مین دونون کو جلاوے
اور خاکستر اوسکی جسپر ڈالے روز قیامت تک عداوت پڑے نوعدیگر
واسطے زبان بندی کے لاوے چشم وپوست بوم اور دونون کا تعویذ بناکر
بازو پر باندھے کوئی ظالم وحاکم اوسپر ظلم نہین کرسکے آزمودہ ومجرب ہے
نوعدیگر واسطے خواب بندی ومحبت کے لاوے خون ہدہد اور
ایک خراطین خشک اور سر باخہ کا اور ہر سہ کو ایک جگھہ مخلوط کرکے فلیتہ کرے
اور آدھی رات کے وقت چراغ مین جلاوے فی الحال مطلوبہ آگے آوے نوعدیگر
واسطے باندھنے عورت بدکارہ کے لاوے ایکدام کافور اور چھ
دانہ شلغم کے پیسکر اوپر قضیب کے طلا کرے عورت بندھ جاوے نوعدیگر
واسطے کشادہ کرنے مرد بستہ کے لاوے بیخ بھنگرہ بکتافس
ور دونونکو روغن تلخ مین ملاکر اوپر قضیب کے طلا کرے بکرم اللہ تعالی کشادہ ہو
نوعدیگر آگے امرا وملوک وغیرہ کے جاوے لاوے بیخ کایفر وتاج ہدہد
شب یکشنبہ کو اور اپنے پاس رکھے معزز ومکرم ہووے نوعدیگر لاوے
بیخ آکھ وبیخ کایفر وتاج ہدہد اور تعویذ کرکے اپنے بازو پر باندھے اور اگر صف
دشمنون مین جاوے بے خوف ہووے نوعدیگر لاوے بھونرہ سیاہ
کہ داغ زرد نہ ہووے ساتھ سرمہ کے ایک جا پیسے اور پارچہ حیض مین
لپیٹ کر فلیتہ بناوے اور چراغ روشن کرے اور کاجل پارے اور
نگاہ رکھے اور آنکھ مین کھینچے جو کوئی اوسکو دیکھے وہ عاشق ہووے
نوعدیگر اگر زبان سگ کی اپنی نعلین مین رکھے کتے اوسپر نہ بھونکین
نوعدیگر لاوے زہرہ خرگوش کا اور روغن مین جوش کرے پھر اوس روغن
سے تھوڑا اپنے منھ پر ملے اور آگے جس کسیکے جاوے معزز ومکرم ہو اور حاجت
اوسکی روا ہو نوعدیگر واسطے محبت کے اس عزیمت کو اوپر پارچہ نان کے لکھے

طلسم واسطے عداوت کے
ایضاً
واسطے زبان بندی کے
واسطے خواب بندی و عداوت کے
واسطے باندھنے عورت بدکارہ کے
واسطے کشادہ کرنے مرد بستہ کے
واسطے معزز ہونے پیش ملوک وامرا کے
واسطے بے خوف ہونے دشمنون مین
واسطے عاشق کرنے کے
واسطے نہ بھونکنے کتون کے
عزیمت واسطے محبت کے

کھلاوی عاشق ہو مجرب ہی **طلسم** اوگنے پودہ ہای کے۔ اگر روغن گائی تخم انگور و خربزہ و بادرنگ
وخیار وغیرہ کو تر کرکے زمین مین بووے فی الحال اوگے اور پھول نکلین اور پھل لاوے
طلسم جوگندھک کو باریک پیسکر سہ گہ خالص مین ملاکر شیشہ مین رکھے رات کو
روشنی ہووے **طلسم** اگر مردارسنگ کو پانی مین تر کرکے اوپر منھہ کے ملے تو منھہ سیاہ
ہوجاوے **طلسم** اگر زہرہ طاؤس کا کسیکو کھلاوے دیوانہ ہووے **طلسم**
لاوے خراطین اور باریک پیسکر اور جامہ سرخ مصفا مین لپیٹ کر فتیلہ کرے اور
چراغ جلاوے جو کوئی اوسکی روشنی مین آوی کپڑے اپنے دور کرے برہنہ ہوجاوے
طلسم واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کی لاوے دندان فیل اور روغن زیت مین
رکھے بوقت حاجت روغن زیت کو اوپر قضیب کے طلا کرے اور عورت سے مجامعت
کرے خواب مین راز دل کہدے **طلسم** لاوے بیر بہوٹی اور اوسکو پیسکر روئی مین رکھکر
روغن گاے سرخ مین فتیلہ کرکے چراغ مین جلاوے اور گھر مین رکھے تمام لباس
مخمل سرخ کا دیکھے گا **طلسم** واسطے معلوم کرنے راز دل عورت کے اگر زبان
ہیندک کی کپڑے کتان سپید مین لپیٹ کر سینہ عورت پر رکھے جو کچھ اوسنے
وسدن کیا ہو سب کہدیگی **طلسم** لاوے ایک چوب بید انجیر کی اور اوس سے
ادہ سگ کو مارے بعدہ اوس لکڑی کو جلاوے اور غلولہ بناوے جس کسیکو
مارے محبت سے مانند سگ در پے اوسکے پھرے گی **طلسم** لاوے تخم سن
درکانہ سیاہ مین بووے اور پانی دیوے کہ اوگے اور پختہ ہو بعدہ اوسکے
پوست کا ریسمان کرے اور گردن کو سفند مین باندھے وہ خلق اللہ کی نظر مین سگ
دکھلائی دیگا **طلسم** جس جگھہ کہ ہنودون کو جلاتے ہین خاکستر وہان کی یکشنبہ
کے دن لاوے اور لعاب منھہ و آب منی ہر سہ کو ایک جگھہ کرے اور نگاہ
رکھے اور ایک ذرہ اوپر دامن جس کسیکے ملے عاشق و مبتلا ہو **طلسم** لاوے
خاکستر چوراہہ کی اور تخم طاؤس اور تاج ہدہد ان تینون کو ساتھہ آب منی کے
ملاکرے اور نگاہ رکھے اگر ذرہ اوسکو اوپر بدن اور پارچہ جس عورت کے
مال دے عاشق ہووے **طلسم** واسطے عداوت کے لاوے کپڑا
اوس شخص کا اور خون بوم مین تر کرکے شب یکشنبہ کو جلاوے اور دو ذرہ

اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ
قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا طلسم یکرنگ کالی کتیا کا دودھ لاکر اوسکا دہی بناوے اور اوسمین
مسکہ نکالے جو کوئی اوس مسکہ مذکور کو ہتیلی پر پانوں کی اور تمام پانوں پر ملے اور اونٹ کی چمڑی کی جوتی
پہنے جسقدر پانی مین جائیگا غرق نہین ہوگا بلکہ پیرنے والا اوسکے آگے تھک جائیگا مجرب ہے طلسم بالو
پوست مادۂ گائے کا زمین مین گاڈے اور ہر روز اوسکو پانی دیا کرے اوس جگہ سے کنیر کا جھاڑ اوگے گا
طلسم گوبر مادۂ گاؤ کا کہ جو نہ لیغے پورانا ہوا اوسے مٹی مین گاڑے اور ہر روز ایک مدت تک پانی دیا کرے
اللہ تعالی اوس جگہ سے نیلوفر کا جھاڑ اوگے گا طلسم سینگ مادۂ گائے کا زمین مین گاڑے اور پانی دیا کرے
اوس جگہ سے نیزہ کے بانس کا جھاڑ نکلے گا طلسم ہینگ کو پانی مین پیسکر تھوڑا سا شہد اوسمین ملا دے
اور گیہون اور چانول اوسمین پکا دے ایک شب اور ایکدن اسیطرح رکھے بعد اوسکے سکھا کر کسی جگہ ڈالدے
جو پرندہ اوسکو کھائیگا بیہوش ہوجاویگا جب گائے کا گھی اور دودھ ان دونونکو ایک جگہ ملا کر اوسے کھاویگا
جب اچھا ہوگا ہوش مین آویگا طلسم جامع العلوم امام فخر رازی رحمہ اللہ علیہ مین مسطور ہے کہ اگر کوئی تو
کہ ہوا کی اور زمین کی مرغون کو صید کرے یعنے پکڑے ساتھ بمشقت کے تولے تھوڑے سے گیہون اور تھوڑا سا گڈ
پیلا اور اوس گیہون کو اوس گندھک مین جوش دیوے اور پھر اوس گیہون کو مرغون کی آگے ڈالے تاکہ اوسے چگ
کھاوین اوسکے کھانیکے بعد ایک ساعت صبر کرے تاکہ وہ پرندے بیہوش ہوجاوین ہاتھون سے پکڑے جاوین طلسم
کئی دانے جوزالقی کو پیسکر پانی مین ڈالے تمام مچھلیان اوپر پانی کے آوینگی اسطرح کہ ہاتھونسے پکڑی جاوینگی طلسم
حبہ لعل پیسکے مغز اوسکا نکالے اور پانی سے پیس کے اوپر کھڑاؤن کہ جسپر کھونٹی یا چمڑا نہ لگا ہو اوسپر ملے اور پانون
دھوکر اوس جوتی یا کھڑاؤن جسپر دوا لگی ہی پہنے اور چلے کہ پانون جدا نہ ہونگے طلسم خراطین جسکی کینچلی کہ
اوسکی چربی نکال کے اوس چربی کا دھوان لیکے سیاہی بناوے جو کچھ اوس سیاہی سے لکھا جائیگا وہ لکھا ہوا
بغیر چراغ پڑھا جاویگا طلسم زرنیخ طبقی کو گھسکر باریک تنگ دہن شیشے مین ڈالے اور مقطر سرکہ یعنے
سرکہ کیا ہوا اوس شیشے مین بھرے اور کسی اندھیری جگہ مین لیجاکے رکھے بغیر چراغ کے روشنائی ہوگی طلسم
کاغذ سے کہ غان بناوے اور تل کا تیل اوسمین بھرے اور آگ کے اوپر رکھے اور جو چیز چاہے وہ پکا دے کاغذ نہین جلیگا
طلسم جس مقام پر عورت کے منھ پر خال سیاہ یعنے کالا تل ہوگا اوسی مقام پر اندام نہانی مین عورت کے
یعنے چھپے مکان مین بھی تل کا دانہ ہوگا طلسم جو بتاکہ بگولے مین ہوا کے ساتھ اوپر جاتا ہی جو کوئی اوسکو
حالت مین اپنے دانتون سے پکڑے گا اور ساتھ پشنگ خوک کی کمر مین باندھے گا تو اڑھائی من کھانا کھا
طلسم یہ وزیر خان گوالیاری سے پہونچے ہین۔ زبان زاغ سیاہ کو درست و خشک کرے اور پیسے

واسطے چھپنے پانون مین کے
واسطے اوسکے نہ ڈوبنے
واسطے اوسکے نہ ڈوبنے
واسطے اوسکے نہ ڈوبنے
واسطے بیہوش کرنے
جانوران کے
طلسم جانوران کے
طلسم کھڑاؤن
طلسم کاغذ
طلسم کاغذ
طلسم
طلسم

کہ اثر اوسکا پیدا ہو ہاتھہ اوس جگہہ رکھکر اوتاری اور وہان سی جبکہ نیچے اوتری تو اوس جگہہ ہاتھہ رکھکر
اوتاری برطرف ہووی **نوعدد یگر** واسطے دفع گزدم کی کھیر کی پتی موبخہ کے بان اوتری بچھو تجھے
خواجہ معین الدین چشتی کی آن **باب چالیسوان دربیان طلسمات کے** روز سہ شنبہ
یعنے منگل کے دن جو شخص فوت ہوا ہو تو اوس شخص کی تربت سی ایک مٹھی بھر مٹی لاوی اور جس گھر کی آدمی
سوتی ہون اوس گھر مین اگر وہ مٹی ڈالی تو وہ آدمی اوسیطرح سوتی رہین گے **نوعدد یگر** واسطے احتلام
کے جو کوئی سورۂ نوح کو ہر رات سوتی وقت پڑھا کریگا احتلام سی بچا رہے گا **نوعدد یگر** جو بھنگرہ کہ قبر کے اوپر
اوگا ہوا وسی یکشنبہ یعنے اتوار کی روز اوکھاڑی اور جڑ اوسکی ازار بند مین باندھی محتلم نہین ہوگا **نوعدد یگر**
سورۂ قل اعوذ برب الناس تین دفعہ سوتی وقت پڑھی پڑھنے کے بعد کسیکے ساتھہ بات نکری محتلم نہین ہوویگا
نوعدد یگر جازی چانپکے اندر ایک پتھر ملا کرتا ہی جسکا کچھ برابر نشانہ نسخۂ اصل مین تحریر نہین تھا اصل کی نقل
لکھا ہی کہ جو کوئی اوس پتھر کو اپنے ساتھہ رکھا کریگا محتلم نہین ہوگا **نوعدد یگر** اگر باگھہ کی دم کے بال کو بن کی ازار بند
بنائے اور شوال کے مہینے مین اوسکو نیفہ مین ڈال کی پہنا کری جب تک وہ اوسکی پاس رہیگا ہرگز محتلم نہوگا **نوعدد یگر**
یکشنبہ یعنے اتوار کی دن سفید اکھ کی جڑ جب تک کہ چھانون اوسکی نہ پھری یعنے صبح کے وقت اوسی اوکھاڑی
ور ازار بند مین باندھی اگر ممکن ہووے تو اوس جڑ کا ازار بند بنا وی جب تک اوسکے ساتھہ ہو کا ہرگز محتلم نہ ہوگا
طلسمات علاج چراغ ہوا و پروانی سی بچھنے کے لئے اگر نمک سنگ جلتے ہوئی چراغ کی اندر ڈالی تو ہوا اوس
چراغکو بجھا نہ سکے گی اور دفع پروانی کی لیے یہ علاج ہی کہ شمع روشن کر کے ایک کلاک بھر تا بش آفتاب مین
رکھے اور پھر اوسیطور جلتے ہوئے گھر مین لیجاوی اور رکھے کوئی پروانہ اوسکے گرد نہ پھریگا اور بقول دوسری
چراغ جو اوس چراغ سی روشن کئے جاوینگے وہ چراغان بھی یہی حکم رکھتے ہین **طلسم** چربی سانپ کی
پنجلی کو لاکی اوسکی چار بتیان بنا وی اور ہر ایک بتی کو ہر چہار کونون گھر مین رکھے اور روشن کرے
وہ گھر سانپون سی بھرا نظر آویگا **طلسم** اگر چاہی کہ چراغ آپ ایک دوسری کے ساتھہ لڑائی کرین تو
چاہیے کہ ایک چراغ چربی گرگ اور دوسری چراغ مین چربی بکری کی ڈالی اور دونون چراغون کو
ایک گز کے فاصلہ سی رکھکے روشن کری وہ چراغان آپس مین اوبجھ کے لڑائی کرین گے **طلسم**
وی دیو چہ آبی اور لال کپڑی مین ڈال کی بتی بنا وی اور چراغ مین جلا وی جو کوئی اس گھر مین آوے گا
ایسا نظر آویگا جیسا کوئی ننگا کھڑا ہے **طلسم** چربی گرگ اور چربی مچھلی کی ایک جگہہ ملا کی چراغ مین
جلا وی تمام گھر پانی سی بھرا ہوا نظر آویگا **طلسم** واسطے غرق نہونیکے پانی مین جس کیسکو خوف
غرق ہونیکا پانی مین یا کہ جلجانی کا آگ مین ہو تو اس دعا شریف کو پڑھا کری اور اپنے اوپر دم کیا کرے

واسطے دفع گزدم کے
باب چالیسوان دربیان طلسمات کے
واسطے دفع احتلام کے
ایضاً
ایضاً
طلسم چراغ کا
طلسم چراغ کا
طلسم چراغان کی
واسطے غرق نہونیکے

اچھا ہو مجرب ہی چند آدمی اچھے ہوئی ہین رَهْنَا نِيَةً صَفِيَّ نوعدیگر یہ منتر زکوۃ کا ہی چاہئی اسی اکیس ہزار بار
پڑھی بعد اوسکے عمل کری مگر بروقت پڑھنے کے ترک حیوانات اور شہد کری یعنے گوشت و مچھلی اور شہد وغیرہ بالکل
کھایا نکری فقط ایک ہی اناج کھاوی یعنی چانول مین دال نہ ملائی فقط چانول ہی کھاوی اور اگر حالت دعوت مین احتلام
ہو تو لازم ہی کہ پھر شروع نئی سیر سی کری اور پہلے روز خواب نکری اور جای نشست بھی پاک و پاکیزہ بنائی طاہر رکھی اور پوشاک
سفید پاک و طاہر پہن کی بروقت ورد صندل جلاوی جبکہ اکیس ہزار بار پڑھکی خلاص ہووی تو اور اکیس دفعہ پڑھکے
اوپر میٹھے تیل جو پھولون سی چنبیلی کے ہو دم کیا کری اور بروقت حاجت اوپر صورت کی لگاوی مسخر ہوگا اتوار کی
دن سی پڑھنا شروع کری او خوشبوئی و لوبان یا اگر کی بتی کوئی خوشبوئی جلایا کری منتر یہ ہی اُنمو تیل تیل ماہا تیل
راجا پرجا پانا ؤ مروہیل تی تیل مستک چڑھ راجا پرجا پانا ؤ پری دیکھو موہین
تیرا جو ر پانا ؤ پرنتا آوے نام مطلوب کا لیوی لوک گرو کی سکت میری بھگت پھرو منتر
ایسو رُ باچا نوعدیگر واسطے دفع زہر مار گزیدہ کے اس اسم کو بیکدم سات بار یا تین بار اوپر پانی کے
پڑھکر اوس شخص کو دیوی تاکہ پیوے چاہیی کہ باوضو ہو اسم یہ ہی قَرِيبٌ مُلْحَظٌ قَفْطًا بَحْرًا بِحَقِّ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ نوعدیگر اگر کسیکو کتے نے کاٹا ہو تو اس آیۃ کو پڑھی وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ
ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ نوعدیگر واسطے دفع زہر سگ گزیدہ کی اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ نوعدیگر یہ افسون
وقت جنگ وغیرہ مین سات مرتبہ ہر چہار جانب پڑھکر پھونکے اللہ تعالی آگ و شمشیر وغیرہ سی اپنی حفظ مین
نگاہ رکھے گا اور شمشیر کسیکی اوسپر کار نکری اور جو چاہی تو کہ آتش گھر مین کام نکری اوپر ٹکڑی سفال آب نارسیدہ
کے سات مرتبہ پڑھکر اوس سفال کو گھر مین رکھے اور جو آگ کسی جگہ لگے ہو تو سات مرتبہ اوپر اوسکے پڑھکر درمیان آگ
کے ڈالے کچھ اثر نکری اور اگر کسی نی موٹھ کسی پر ماری ہو اوپر اوسکے پانی پڑھکر پلاوی اور سات بار پڑھکر پھونکے
بکرم اللہ تعالی صحت ہو اور وہی موٹھ لوٹ کر کرنیوالی جادو کو ماری اور جس جگہ جاوی تو اپنی اوپر سات بار دم
کرکی جاوی یہ ہے لوبن دھار بن دھار باندھون لوہا آگن سار ناپ تجاری کیا کرایا بھجا بھجایا
باندھون دم دم زندہ شاہ مدار نوعدیگر افسون مار گزیدہ و ننائی بسم اللہ الرحمن الرحیم کالا ہنسا
نرملا بسے سمندر تیر پنکھ پسیاری بس ہری نرمل کری سر پر جو نکری دوہائی احیا مہیری کی بحق
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سات مرتبہ پڑھی واسطے سانپ کی نمک پر پڑھکر دم کری اور مار گزیدہ اوس
نمک کو کھاوی اور تین بار افسون مذکور پڑھکر دم کری انشاء اللہ تعالے فضل ہو اور ننائی کو بھی تین مرتبہ
چوب لیکر نیچے اوتاری کل برطرف ہون اور بچھو کے واسطے بھی سات سات مرتبہ پڑھکر دم کری جس جگہ

منتر واسطے مسخر ہونے کے

واسطے دفع زہر سگ گزیدہ کے

افسون وقت جنگ کے پڑھے

افسون واسطے مار گزیدہ و ننائی کے

سامنے سانپ کی زمین پر خط کھینچے سانپ اوس جگہ سے جنبش نکریگا اسکو حکیم صاحب نی بارہا امتحان
فرمایا ہے منتر یہ ہی آر پار ہوا موتی ہندی لاکتی دعا نوعدیگر بجر بند۔ بجر بند بجر بند
شاہ سلطان مرتضی علی کا بجر بند ایک تو اللہ دوسری محمد رسول اللہ انکر منکر جوگی نہ جنگم راول
نہ بیول کھٹالو ہا پچرنگ طور بیسو بھوت باندھ انی باندھ دھار باندھ کٹار باندھ تیر باندھ تفنگ
باندھ تپ باندھ تجاری باندھ چھپن گروہ جوذن باندھ اوپری باندھ پرائے باندھ داؤد سلیمانی باندھ
بحکم کل شیء موذی کو مارنا گھیر گھیر ترکیب اسکی یہ ہی کہ جمعرات کی رات کو بعد نماز عشا کی اکیس مرتبہ
پڑھی چالیس جمعرات تک ہر جمعرات کو اول سوا پیسے کی شیرینی بتاشے پر فاتحہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا
دیکر طفلان خرد سال کو تقسیم کری پھر پڑھا کری اکیس مرتبہ جب چلہ پورا ہو جاوی تو عمل مین آجاویگا
پھر بخار و تپ لرزہ و تجاری و آسیب و درد سر وغیرہ کو مفید ہی بخار و ایکترہ و تجاری کی واسطے گنڈہ بناوے
بخار تپ لرزہ کی گنڈی مین تین گرہ دیوی اور ہر گرہ پر سات سات مرتبہ بجر بند مذکور کو پڑھ پڑھکر گرہ
دیوی اور ایکترہ کی گنڈی مین پانچ گرہ اور فی گرہ سات سات مرتبہ پڑھکر دم کری گرہ دیوی اور گنڈہ تجاری
مین سات گرہ اور بدستور پہلے سات سات بار پڑھکر گرہ دیوی اور مریض آسیب و درد سر وغیرہ پر
سات سات مرتبہ پڑھکر پھونک دی باذن اللہ تعالی شفا پاویگا بعد شفا ہونی کی مریض حسب مقدور فاتحہ
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی دیکر لڑکونکو تقسیم کر دیا کری اور یہ مجھکو سید الہ داد ولد مظفر علی باشندہ کرولی سی
پہونچا ہی اونکا مجرب و آزمودہ بلکہ بارہا تجربہ کیا ہوا ہے نوعدیگر واسطے دفع یرقان کی روز یکشنبہ کو پیش
از طلوع آفتاب یرقان زدہ سی منگائے کانسہ پھول اور تیل چراغ مین جلانے کا اور گھانس سبز تازہ روئیدہ
پس تیل مذکور اوس کانسہ مین رکھکر کانسہ مریض کی سر پر ہاتھ مین لئے رہے اور دوسری ہاتھ سی گھانس
لیکر یہ عمل پڑھنا شروع کری اور اوسی گھانس سی تیل کو ہلاتا جاوی جب کہ تین مرتبہ یہ افسون پڑھ چکے اوس تیل کو
اور گھانس کو زمین پر پھینک دیوی اور پھر دوسری مرتبہ اور تیل کانسہ مین ڈالکر دوسری گھانس تازی بدستور
مریض کی سر پر رکھکر تیل کو گھانس سی جنبش دینا شروع کری اور یہ افسون پانچ مرتبہ پڑھی اور پھر تیل و گھانس
پھینک کر بدستور تیسری بار نیا تیل کانسہ مین ڈالکر اور تازی گھانس لیکر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ مین رکھی
کہ کانسہ مریض سر سی ملا رہی اور تیل کو گھانس سی ہلاتا جاوی اور یہ افسون سات مرتبہ پڑھی بعد اوسکی تیل وغیرہ
پھینک دیوی تین مرتبہ پی در پے اسیطرح جھاڑی افسون یہ ہی امام حی من بابج من کیمیا کمن کشین
من کنان من بہتا بہت من سفرین من امج امج من بدوح من ایونا پرزودیا نوعدیگر
اگر کسیکو سانپ کاٹی تو اس عزیمت کو اوپر کوزہ آب کی پڑھی اور اوپر منھ مار گزیدہ کی ماری بفرمان خدا تعالے

بجر بند واسطے دفع آسیب بھوت پلیت وغیرہ کے

واسطے دفع یرقان کے

واسطے دفع زہر مار گزیدہ کے

اَمَّا بَعْدُ یَا اُمِّ مِلْدَمِ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَهُوْدِیَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَی
الْکَلِیْمِ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اِنْ لَّا کَلَّتْ
لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ لَحْمًا وَلَا شَرِبَتْ لَهٗ دَمًا مَا هَشَمَتْ لَهٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِیْ مِنْ تَخْزِ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیَّةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاللّٰهُ بَرِیْءٌ مِّنْکِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَ
نِعْمَ الْوَکِیْلُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ام ملدم ؎ عرب کی زبان مین تپ کی کنیت ہے اور بجای فلان بن فلانہ کی مریض کا اور اوسکی ماں کا
نام لکھے اللہ تعالی فضل کریگا دیگر اور یہ بھی عمل تپ کا ہی کہ ہر روز عصر کی نماز کے بعد سورۂ مجادلہ تین بار پڑھکر
دم کری تپ والی پر اللہ تعالے صحت بخشے گا دیگر لون لون مہالون گنگا ساگر پاکالون گائے کو دی آؤن بچھیا
لاکی بھینس کو دی آؤن مین پالاگی فلانی کون دیوی سب رس لیوی میری بھگت میری گرو کی سکت پھرو
منتر والیسرہ مہادیو کی باچا باچا چھوا کو باچا چلی لونا چماری کی کنبہ نرک مین پڑے نوعدیگر واسطے لانے
مطلوب کی چاہیے کہ نام طالب و مطلوب کا زیر زانوی چپ کی لکھکر بعد ازان ایکسو آٹھ بار اس اسم کو پڑھے یہ ہے
مَنَسْتُ وَدَّدَ وَدَّلِیْ اوپر سرمہ کی پڑھی نوعدیگر افسون اس افسون کو سات بار بیکدم اوپر پھول کی پڑھکر دیوی
تاکہ سونگھے یہ ہی اَدَامَ رَاهِیْنَ هَکْ سُوْاهَا نوعدیگر سات سات بار اوپر پان کی پڑھی اور کھلاوی هُلْ هُلْ جُلْ جُلْ
اصلی لُبْسُبُرْ کُرْ نوعدیگر سات بار اوپر پھول کی پڑھی کہ سونگھے یہ ہی حِیَّ جوگی بَسَ کَانِعْ سُوْاهَا نوعدیگر
ایکبار سپیاری پر پڑھی اور کھلاوی عاشق ہو کَتِیُو کَتِیُو سواها نوعدیگر منتر حب وغیرہ مین اَوْ الگ گنپتی
نمو سات لاکھ بار پڑھی تو نصاب موکل تام کا رکھے اول چاہیے کہ آرد گندم سوا پاؤ قند سیاہ کہنہ سوا پاؤ لاوی اور
ایک پاوچہ کورہ دھلا ہوا کہ اوسپر شوبگا ذرنہ ہوا ہو لاوی اور اوپر اوسکے سات تار ریسمان سرخ لپیٹ کر درمیان قند
اور آرد کی رکھی بعد ازان نیت کر کی کہے کہ اے گنیش فلان کام میرا و یا روست میرا آگی میری جلدی لا یہ قند و آرد
حق تیرا تجکو دیا مینے بعد ازان پڑھی نوعدیگر اس افسون کو اوپر پھول و یا عطر کی سات مرتبہ پڑھی اور مطلوبہ کو
سنگھاوی یہ ہی پھول ہنسی پھول بگسی پھول مون نار سنگھہ بسی جولی پھول کی باس سو چل آوی میری پاس
خصوصًا فلان بنت فلان گرو کی سکت میری بھگت پھرو منتر ایسر مہادیو کی باچا باچا ٹلی گنپتی نرک
پڑی نوعدیگر لونگا وے تو لونگ سپاری راجا پرجا ہوت ہنکاری حب ہون یہ لونگ جلاوین موا مسرا
مسان جگاؤن بکالا کلوا کالی رات مین جلاون ادھی رات جو مہ اوی آدھی رات انک چنبی پت ساری
گرو کی سکت میری بھگت پھرو منتر ایسر اباجا دیگر حکیم سعادت علی خانصاحب ولد حسین علیخانصاحب
قوم آفریدی متوطن شہر فرخ آباد نے بھیجا اگر سانپ آتا ہو اور یہ منتر انگشت سی مالکڑی سی تین مرتبہ پڑھکر

افسون واسطے دفع تپ کے

افسون واسطے محبت کے

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

افسون واسطے دفع کرنے کیمیا مسان کے

نقل کرے ہین کہ پردہ غیب سی انشاء اللہ تعالی پانچ پھول آوینگے اون پھولون پر اس منتر کو پڑھی پھول مذکور غایب
ہوجاوینگے جس جگہہ پر کہ مطلوب ہوگا وہان پر جاوینگے جسوقت کہ انکی خوشبو اوسکے دماغ کی اندر جاویگی فوراً وہ
عاشق ہوگا اور اس عمل کو یکشنبہ کی شب مین کری منتر یہ ہی۔ بہات پکھال مُصصکہ قلون کبجرہ منجرہ کھاان
اٹھہ پہر بیس گھڑی جسنک موہن میرا نانو جس کتاب سی کہ یہ نقل کیا وہ تحریر کرتا ہی کہ میر آزمودہ ہے
دیگر واسطے محبت کے اس اسم کو خوشبوئی دار چیز پر ہزار بار پڑھکر دم کری اور اوس عورت کو دیوی کہ جسپر عاشق
ہو ویا جو کسی مرد کو عاشق کرنا چاہی تو اوس مرد کو دیوے انشاء اللہ تعالی عشق سی دیوانہ ہونگے منتر یہ ہے
یَا حَکِیْمُ ذَا لَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِنْ خَلْقِہٖ حب فلان بن فلان دیگر اس اسم کو انار کی پھول پر سات بار پڑھکر
عورت یا مرد کو دیوی انشاء اللہ تعالی دینے والے کے عشق مین دیوانی ہوگی یا ہوگا جلد جلد جلد کامہ یو الیت
سواھا دیگر یہ سادنی موہنی کی ہی بوقت شب زیر درخت پیپل بتی جلا کر یہ سادنی گیارہ ہزار بار پڑھے موہنی آوی گی
بعد اوسکے وہ باقیماندہ چراغ کا تیل مونھہ پر اپنے لگا کر مطلوبہ کی پاس جاوی انشاء اللہ تعالی مونھہ دیکھکر وہ معشوقہ
بیقرار ہوکر فوراً اوسکے ہمراہ چلی آویگی مجرب ہی موہنی یہ ہی چندن چھوری چندن بیل من موہنی ناگ بیل من
موچڑی ڈنڈا دشمن پاؤن پڑے دیگر الحب انچل گھاٹی چنچل پانی تاتلا میلی سلیسو کامنی بولم تری
انکی فلانی پانچ چت پانچ پرانی اینادی مڑی دیکھی بی نوری نادیکھی لی مری شکری کڑی آئی دوئی چرن ڈھری
مادی بڑ بڑی بڑی بڑی روز یکشنبہ بوقت شام کنوان کو نوید دے آیا کری اور صبح جاکر ایک اجنجوڑہ
پانی کا اوس سی کھینچکر تین مرتبہ اس افسون کو پڑھکر نام اوسکا اور نام اپنا لیکر دم کرکے مطلوب کو پلاوی عشق مین
مبتلا ہووی دیگر موہنی واسطے رام کرنے سردار و حاکم کے دو مرتبہ جسوقت کمر باندھی پڑھی اور ایک مرتبہ اوسکے روبرو
پڑھی سردار یا حاکم اوسکا مطیع ہووی موہنی یہ ہے پھیل کے چندر مکھی سیت کا پڑ پڑی دہن کڑی سلام کر
بیم جاری پھیل کی دھلیم تاری لاک پھل لاگ تار سبا سطور بڑیا لاگ میری اڑیا لاگ سندر کا سکا بڑی
پھیل کی دیا جام کڑی ست نام آدیس کری دیگر واسطے دفع بواسیر کے مجرب قاضی علیم الدین خلف
قاضی حسام الدین متوطن سُہنہ ضلع گوڑگانوہ سی پہونچا ہی مجرب اور بارہا آزمودہ ہی اسم ہای یہ ہین آقان
مقان تقان تقوی الیچ ملیچ کلیچ کلیجا اسکی ترکیب یہ ہی کہ سات ڈھیلے مٹی کے لیکر ہر ایک پر سات سات
بار پڑھکر اور پھونک کر جاے بواسیر پر پھیرے انشاء اللہ تعالے فوراً فائدہ حاصل ہوگا اس عمل کو سات روز
تک کرے بارہا تجربہ ہوا ہی دیگر افسون واسطے دفع تپ کی اور جسکو تپ آتی ہو اوسکا افسون یہ ہے
کہ ایک کاغذ مین یہ دعا لکھے اور اوسکے بازو پر باندھ دی جلد اچھا ہوجاوی گا انشاء اللہ تعالی وہ افسون یہ ہے
بَرَاءَۃٌ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝ اِلٰی اُمِّ مَلْدَمٍ الَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ اللَّبَنَ وَتَخْشَمُ الْعَظْمَ

واسطے محبت کے

ایضاً

سادنی موہنی کی

افسون واسطے ہونے محبت کے

موہنی واسطے رام کرنے سردار یا حاکم کے

افسون واسطے دفع بواسیر کے

افسون واسطے دفع تپ کے

جبکہ یہ منتر پندرہ مرتبہ ہو جاوی اوسوقت اوس سر کنڈہ مذکور کو پیالیش کرلی یقین ہو کہ وہ ضرور اول کی پیالش سے زیادہ ہوگا جسقدر کہ وہ ایک بالشت سات انگل سے زیادہ ہو اوسکو تراشی ایسا ہی تین بار کری اور صبح و شام متواتر تین روز یہ عمل کری انشاء اللہ تعالیٰ تین روز نہونی پاوینگے کہ درمیان ہی مین فضل ہو جاویگا مجرب ازمودہ ہے اور زکوٰۃ اسکی یہ ہی کہ دیوالی و سہرہ کی شب اس منتر کو پانچسو بار پڑھ لیا کری اور جبکہ بیمار اچھا ہو جایا کری تو اوسکی بکری وارث سے سوا پیسے کی شیرینی منگوا کر اور اوسپر فاتحہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا دی کر طلسان کو تقسیم کر دیا کری منتر یہ ہی پربت پر سی اوتری سورہ گاؤ سرہ گھوڑ پیٹ مین مچھ اور مچھ کے پیٹ مین کچھ اور کچھ کے پیٹ مین کلیجا کلیجا گھٹے اور سر بڑھے دوہائی ابراہیم خلیل اللہ کی پھرون منتر والیرو یا چھا آدیس گرو آدیس گرا دیس

دیگر منتر واسطے آسیب زدہ کی جسکو تی آدمی دوست بند ہو دیا باعث کسی بیماری کی زبان بند ہو گئی ہو انشاء اللہ تعالیٰ افضل ہو جاوی گا یہ منتر فقیر کو درویش باکمال میان شوق علی شاہ سی پہونچا اور دربار ہا آزمایش مین آیا ہی ترکیب اسکی یہ ہی کہ اوپر بتائی گئی تین مرتبہ دم کر کر بیمار کو کھلا دیوی آسیب دفع ہو گا اور بیماری کو بھی شفا ہو گی منتر مذکور یہ ہی سیدبرہنہ بالا بھولا نگی پیٹھ پلانا گھوڑا جو سید کی باد پاہون تو سے کانگر و بابذہ کی لاہون جو سید کا چابون پان کانگر و کو بلا کرون میان سنگ کی سواری ناگ کا چابک میان سید برہنہ کہان کو جاتے ہم جاتے کانگر دیکی باڑی وہان دنت جوڑی تو سنگ مارون دنت کرون گھمسان فریاد پہونچی مہتا کی پاس مہتا پونچھی کہ وہان کتنی کتنک۔ اور کتنے سوار جنہون نے سیر آگھیرا آن کر مچھوٹا گلے زنجیر اتنی کوس کا دھاوا کرین ہوا سیر کا توشہ کھائین جو کھاوی اوسی دانا کی پیر کا راہ کا بان کا کیا کرایا اپنا بگانا اوپر ہی پرائی جو کچھ ہو اوسکے تین کمال کے باہر کر و تمہین اپنی آنکھ بی بی ترکنی کی دودھ کی دوہائی

دیگر منتر واسطے دفع زہر گزدم کے تین مرتبہ پڑھکر پانی کی اوپر دم کری اور وہ پانی پیالہ گلی کی اندر ہو بعدہ اوس پانی کو خبر گزدم زدہ کی لایا ہو دیا خود ہو اوسکو پلا دیوی انشاء اللہ تعالیٰ اثر زہر کا خورد اجاتا رہی گا منتر یہ ہی گرا گر کھا لیا ہو مرجا کین ان کالو کا پانی پلا ہون فلانی کا مکر او ترا و تر جائین دیگر منتر واسطے دفع زہر گزدم کے۔ وٹ ناگ کو کر کا کا و مرکی پہنچو اُمر بچھو میری کنی او نر چنڈال و چنڈال چہار دل ال۔ اس منتر کو پڑھ پر پھکر جس جگہ کو کاٹا ہو اوسپر دم کری گیارہ بار برابر ایک مرتبہ مین گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے دیگر واسطے دفع تاوان کی منتر یہ ہی۔ اندر چل مندر چلا آٹھر کا ٹھہ ٹوگرہ چلے لنکا کی بنسور تنیارا و نا پر بیگ چل و ٹھہ بنک چل چل۔ اکیس بار پڑھ دم کیا کرے دیگر واسطے ہونے محبت کے اس عزیمت کو اوپر پارچہ ہای کے لکھکر ہرا لک ڈالی محبت ہو فلان بن فلان

دیگر واسطے محبت کے بہت بار اس منتر کو پڑھے ہر وقت پڑھنی کی تو گل و مہوپ کو زیر درخت چنبیلی جلاتا جاوی اور اسکو پڑھتا جاوی کتاب والہ لکھتا ہی کہ جیسی کہ تم

سات سات مرتبہ اسکو پڑھکر دم کری اور موضع بواسیر پر کلوخ پھیری چالیس روز تک متواتر یہ عمل کری
خدا چاہی تو مرض بواسیر کا دفع ہو جاویگا چند اشخاص کا مجرب و آزمودہ ہی منتر یہ ہی نربس نربس
نربس کا رندبس رہی گنگا کی پار + جو کوئی جانے نربس کو اوسکو نربس کبھو نہوئے + دیگر منتر واسطے
دفع زہر سانپ کی کتاب شرع محمدی سی — اور مجھے پہونچا ہے منتر سانپ کا + ہی مگر پشتو مین ای مرد خدا +
پڑھ کے منتر چاہی پکڑی سانپ کو + شہد یہ کرتا ہی اوسکی زہر کو + مینے بخشا مومنونکو اذن عام + یاد رکھین دلمین
اپنے وہ مدام + منتر یہ ہے دُرُہ حَادَہ خُدَائِی دَہ دَرُوْھَا دَہ رَسُوْلُ دَہ حُدَّا دَہ
حَضْرَتْ مُحَمَّدْ عَرَبِی دَہ سن تو اب پشتو کی لفظونکا بیان + ہین یہ معنے اسکے ای جان جہان + درمیان
لایا ہون مین روے خدا + اور لایا ہون مین روے مصطفےٰ + سانپ گر کاٹی نہو مجھپر اثر + زہر اسکا دفع کر
ای داد گر + ہی یہ حدا یعنے منتر شیخ کا + پھر نہین چلتا ہی بس کچھ زہر کا + دیگر منتر واسطے دفع زہر سگ
گزیدہ کے ۵ اور منتر سگ کا بھی پہونچا مجھے + ہے مگر پشتو مین ای فرخندہ پے + پڑھکے اس منتر کو پھونکی
زخم پر + زہر اوسکا پھر نہین کرتا اثر + منتر یہ ہے دَرُوْھَا دَہ خُدَائِی دَہ دَرُوْھَا دَہ رَسُوْلُ دَہ
حُدَّا دَہ اَحْمَدْ دَہ مَحْمُوْدْ دَہ اَوْ مَجْذُوْبَانْ دَہ حُدَّ دَہ مَیْچَنْ بَابَا دَہ ۵ ہے یہ حُدَّا احمد محبوب کا
ہے یہ حُدَّا سالک مجذوب کا + ہے یہ حُدَّا ساکنان قندہار + ہے یہ حُدَّا عاشقان رازدار + ہی یہ حُدَّا تاجدار
اولیا + ہی یہ حُدَّا رازدار انبیا + ہے یہ حُدَّا عاشق محبوب کا + ہی یہ حُدَّا طالب مطلوب کا + کاٹی کر کتا نہ ہو
اوسکا اثر + ہے یہ میچن بابا کا حُدَّا مگر + دیگر منتر ۵ اور ہووی جو بلا مین مبتلا + درد رکھے اسکا وہ صبح و مسا
پنو خانسے یہ عمل پہونچا مجھے + آج کل پرسون کہی اور چھو کری + یہ عمل ہی آج کل پرسون چھو + اور اونکو عبد رحمانسے ملا + لکھنؤ مین
قطبونکا اقطاب تھا + عاملونمین وہ بڑا انجاب تھا + امن بخشے گا اوسی خلاق جان + ہی یہ وس کا کل کی تاثیر زبان + مولوی
سن کلام دل پسند + مثنوی مین کہہ گیا وہ عقلمند + چون دعائے شیخ بیچون بر دعاست + فانیست او گفتہ و
گفتہ خداست + چون خدا زخود سوال و کد کند + پس دعائی خویش را چون رد کند + دیگر واسطے دردزہ کی
اس اسم کو اوپر قند سیاہ کی آٹھ مرتبہ پڑھکر دم کری تین ۳ بار انشاء اللہ تعالے بچہ بآسانی ہوگا اور جلد پیدا ہوگا آزمودہ
ہے اسم یہ ہی یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَّاصُ یا حضرت خواجہ خضر مہتر الیاس + دیگر منتر واسطے دفع سانس
کودک یعنے ڈبہ بچہ کے جو کہ بچہ کو ہوتا ہی یہ منتر فقیر کو خواجہ ملان سی پہونچا عرصہ پچیس ۲۵ برس سی یہ منتر فقیر نے جاری
کیا ہی عنایت الٰہی سی کبھی ایسا اتفاق نہوا کہ اس بیماری کے بچہ کو متواتر تین دن جھاڑا ہو درمیان ہی مین صحت ہو جاتی ہی
ترکیب اسکی یہ ہی کہ اول ایک سرکنڈہ مع جڑ کے لیوی اور اوسکو ایک بالشت سات انگشت جڑ کی طرف سے تراشے اور جاننا چاہی
کہ اس بیماری والی طفل کے شکم پر تین ۳ غار پڑتی ہین سرکنڈہ مذکور کو اون غار شکم پر لگا کر زمین پر جھاڑتا رہی بروقت پڑھنی اس منتر کی

منتر واسطے دفع زہر سانپ کے

منتر واسطے دفع زہر سگ گزیدہ کے

ایضاً

واسطے دردزہ کے

واسطے دفع سانس کودک یعنے دبہ بچہ کے

فِي الْعِزَّةِ عِزَّةٌ وَاَوْفُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۝ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ۝ باب ۳۹ رقیہ یعنے منتروں کا جاننا چاہیے

کہ افسون بچھو و یا سانپ و یا نظر و یا دیگر بیماری و غیرہ کو جب درست ہے گا کہ اوسمین نام اللہ صاحب کا ہو و یا اوسکے معنی معلوم ہون اور جو افسون کہ جسمین نام حقتعالی کا نہ ہو وے اور اوسکے معنی بھی معلوم نہ ہون تو وہ افسون کرنا درست نہین ہی کیونکہ خوف ہی اوسمین کفر کا اس باب کی اندر فقیر نے جو کہ منتر ہای ناجائز لکھے وہ واسطے غیر مذہب یعنی قوم ہنود وغیرہ کی عمل کو لکھے ہین مسلمان کو اونکا کرنا ہرگز ہرگز نہ چاہیے خوف ہی ایمان جانی کا اونکے پڑھنے سے منتر واسطے دفع تمام امراض کی بعضی حدیث مین آیا ہی کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتی تو جبرئیل اس رقیہ یعنی اس منتر کو پڑھا کرتے تھے بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ اَوْ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ ۞ طب نبوی سے دیگر واسطے دفع زہر کردم کی بعض روایات مین اسکا علاج سورۂ فاتحہ آیا ہی سات بار پڑھے اور بعضی حدیث مین آیا ہی کہ کسی صحابی نے عرض کی کہ مجھکو بچھو کا منتر آتا ہی حضرت نے اوسکو سنکر فرمایا کہ اسکو کیا کرو اور نفع لوگونکو پہونچایا کرو اور وہ منتر یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ شُجَّةٌ فُرْنِيَّةٌ مِلْحَةٌ بَحْرٍ قَفْطًا سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعَالَمِيْنَ کئی بار اسکو پڑھکر اوسپر پھونک دے ف جاننا چاہیے اسجگہ اگرچہ اس منتر مین معنے ہمکو معلوم نہین ہین مگر جب حضرتؐ نے سنکر جائز رکھا تو معلوم ہوا کہ اسکے کرنے کا کچھ مضایقہ نہین ہے کیونکہ اگر اسمین شرک ہوتا تو حضرت اس منتر کے پڑھنے کی اجازت نہ دیتے طب نبوی سے آزمودہ فقیر ہے دیگر واسطے دفع نظر بد کی عبداللہ ایک عالم ہین کہتے ہین کہ مین سفر مین تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا اتفاقًا ایک جگہ پر جو اوترا کسی نے مجھسے کہا کہ اس جگہ ایک شخص ہی نظر لگانے مین مشہور ہی اور تمہارا شتر بہت خوب ہی ایسا نہ ہو کہ کہین وہ نظر لگا جاوے اور تمہارا اونٹ ضایع ہو جاوے مینے کہا کہ میرے اونٹ پر اوسکی نظر نہین لگے گی یہ خبر اوسکو جو پہونچی تو اوسی وقت آکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا اوسکے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطر ہونے لگا لوگون نے مجھسے کہا کہ فلانا شخص تمہارے اونٹ کو نظر لگا گیا ہی مینے اوسکو بلوا کر اپنے روبرو اوسکو بٹھایا اور یہ منتر پڑھا یعنے بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ وَشَجَرٌ يَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ رُدَّتْ عَيْنُ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝ جسوقت پڑھا مینے اس منتر کو اوسیوقت آنکھ اوسکی نکل پڑی اور اونٹ میرا اچھا ہو گیا غرض اس نقل سے یہ ہی کہ منتر بھی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہی اگرچہ وہ عائن یعنی نظر لگانے والا مسلمان ہووے کیونکہ حقتعالی کے نام مین بڑی تاثیر ہی دیگر منتر واسطے اسیر کا جسکو زبان عربی مین حدہ کہتے ہین سات عدد کلوخ گل پر ایک ایک کلوخ پر

مثل الجوز والتوز والعصیم والجواری والارز ویقراء فی کلہ یوم ولیلۃ احدی واربعین
مرۃ واھلاک العدو ویعمل آخر الشھر سبع ایام اولہ یوم الاحد وآخرہ یوم السبت یقراء فی
کل یوم اثنی واربعین مرۃ فی المقابر ویصلی بعد سبع مرات صلوۃ الجنازۃ کاشفا راسہ ویبکی ببکاء
شدید او بعدہ وصل شیخ ابو الاسحاق کازرونی ولدفع المضرۃ مرتین فی یوم او تسع مرات
ولدفع الفقر بعد کل صلوۃ مرۃ والخلاص المحبوس فی کل یوم ست مرات ولدفع قطاع الطریق
سبع مرات ولدفع الآفات اربع مرات ولدفع الربا عشر مرات والطلب النصب والجاہ یغسل
اربعین اربعا ویطیب ثم یقراء فی کل اربع اربعین مرۃ ولا یخلل بینھما ویبلغ اللہ مراہ واللہ اعلم
بالصواب ○ ترجمہ خواص چالیس کا ذکر کیا اور بعضے اسماء مظہر کے کہے جو کوئی چاہے مسخر کرنا روحانی کا واجب
ہے جسپر کہ دور رکھی حیوانیات جلالی اور جمالی یعنے گوشت حیوانی سی اور جو کچھ متولد حیوانی سے ہو ترک کرے
اور ذبح کرنا اور وطی و سواری حیوانی بھی ترک کری ایک سال کامل بعد اوسکے بیٹھے گھر تاریک مین دور آواز
آدمیون سی اور خوشبو سی خالی نہو اور غذا کری ساتھ طعام اندک مونٹھ و بہت حاجت مین جوز و موز و کنجد
و نان سپید برنج کھاوی — اور ہر روز و شب مین اکتالیس مرتبہ واسطے ہلاکی دشمن کی عمل کری آخر ماہ مین
سات روز اول اور وہ دن یکشنبہ کا ہو اور آخر روز شنبہ کا ہو پڑھے اور ہر روز بیالیس مرتبہ جبکہ سات مرتبہ
پڑھ چکے نماز جنازہ بنیت دشمن کی گذاری پھر سات مرتبہ دیگر بار پڑھی چنانچہ بیالیس مرتبہ پڑھی اور نماز جنازہ
سر برہنہ گذاری اور گریہ سخت کری اور بعدہ وصل شیخ ابو اسحاق گازرونی کا پڑھی — اور واسطے دفع مضرت
ایکدن مین دو مرتبہ یا نو مرتبہ پڑھی — اور واسطے خلاصی محبوس کی ہر روز چھ مرتبہ پڑھے — اور واسطے
دفع قطاع الطریق کی کے سات مرتبہ — اور واسطے دفع آفات کے چار مرتبہ — اور واسطے دفع وبا کے
دس مرتبہ پڑھے — اور واسطے حاصل ہونی جاہ و منصب کی غسل کری چالیس چہارشنبہ اور
خوشبوئی ملے بعد اوسکے ہر چہارشنبہ کو چالیس مرتبہ پڑھے اور خالی گذاری درمیان اوسکے
پہونچاوے مراد اوسکی واللہ اعلم بالصواب — واسطے جس کام کی چاہی کام اپنا یا دوسری کا
کام اول نو مرتبہ یہ نام پڑھی بعدہ دعوات ہر چیز مین مشغول ہو تو خوف رجعت کا نہ ہووی یہ ہے
برھیۃ کدیر تثلیہ تورات مرجل برجل ترقب برھش غلمش خوطبر قل ھود
برشان شلخ شلخ برھیولا کھظیر تشلیلخ فرمز مزمر تعد لبط قیراط غیاھا کید ھولا شمحا
شمعا شمحا شمھا شمھا ھبین بحق العھد الماخوذ علیکم یا خدام ھذہ الاسماء سبحن الذی
لیس کمثلہ شیء وھو السمیع البصیر ○ الانقیاد فیھا امرکم بہ بعزۃ المتعزۃ

استعمال کری اور یہ آیۃ پڑھی فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا
بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ — واسطے دفع رجعت کے دیگر یہ دعا پڑھے
یَا حَلِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا مَنَّانُ یَا رَءُوْفُ ۝ اور جو تپ محرق پیدا ہو دعاء زحل پڑھی رَبِّ اَسْئَلُكَ مَدَدًا
آخر تک پڑھی اور اگر تپ لرزہ ہو دعاء شمس قولہ رَبِّ اَغْمِسْنِیْ تا آخر پڑھے اور رجعت مریخ ہلاکی
و مخذولی دشمن کی جو چالیس اسم پڑھی اور بعد اوسکے وصل شیخ ابو اسحاق گازرونی کا پڑھی اور یہ عمل واسطے
ہلاکی دشمن کی سریع ہی — اور یہ وصل لائق حال دنیاداروں کے نہین ہی زیراج تجرید و تفرید ہی و قل سر اللہ
من غیر الاہل **فضیلت** جاننا چاہیے کہ اکثر اس سبب کام دوسری کا ہو اور اگر کام دوسرے کا
پڑی چاہیے کہ خالصًا مخلصًا ساتھ اعانت نہ ساتھ اجازت کے اختیار کری اور براہ حکم کی قبول نکری اور رضا
حاجت عرض کری اور باعث شرع کا بیان کری جیسا کہ کہی فلان عہد کا نقض کیا اور دنبال ہلاکی اس آدمی کی
ہی یا چاہتا ہی کہ کوئی نقصان کری اور مدد اس آدمی کی اور مدد اس محتاج کی فریادرسی کری اس صورت مین
صاحب دعوت بعد استخارہ کی سر بسجدہ لاوی اور کہے یَا خَالِقَ الْخَلَائِقِ یَا مُظْهِرَ الْحَقَائِقِ اِنَّهُمْ
عِبَادُكَ وَاِنَّهٗ مِنْ عِبَادِكَ يَضُرُّ كَثِيْرًا مِّنْ عِبَادِكَ يَا مَنْ اَنْتَ اَهْلَكْتَ الْجَبَابِرَةَ الْغَالِبَةَ
وَقَصَمْتَ اَعْنَاقَ الْمُتَجَبِّرِيْنَ اِنِّيْ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِكَ الْخَاضِعِيْنَ الْخَاشِعِيْنَ اَتَوَسَّلْتَ
بِعِزَّتِكَ وَقُوَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ وَكَمَالِ عَظَمَتِكَ فَاَهْلِكْهُ وَاخْذُلْهُ وَخَلِّصْهُمْ ۝ اس
صورت مین واسطے عمل دوسری کی جو کچھ رکھے اوسمین شروع کری تو کوئی نقصان نہ پہونچی و اگر نہ دوسرے
کام مین نڈر نہووی البتہ رجعت پہونچی مگر وہ کہ یہ اضافات اور اعتبارات مذاکرہ کری اور اپنی کو وسیلہ کرے
اور اگر کسیکو ستوہ یا قلق و اضطراب دلمین ہو بقوت طبیعت کی جو کچھ جانی کری یہ باتین لائق حال متکبر
نہین ہی واللہ اعلم **فصل** جاننا چاہیے کہ اگر صاحب دعوت خود صاحب حاجت ہی اور اکثر رجعت ہو
زیراج مظلوم ہی چاہیے کہ وہ مناسبات اور اضافات ساتھ اپنی الحاح کرکی کہی اِلٰهِیْ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُحْتَاجُ
وَاَنْتَ اللّٰهُ الْقَادِرُ الْقَوِيُّ الْحَلِيْمُ الْغَنِيُّ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ + اِلٰهِیْ اَنَا الْمُذْنِبُ الْمُسْرِفُ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ الْمَنَّانُ
اِلٰهِیْ اَنَا الْمَظْلُوْمُ الْمُسْتَغِيْثُ وَاَنْتَ الْمُغِيْثُ اَغِثْنِیْ + اِلٰهِیْ اَنْتَ اَهْلَكْتَ الْجَبَابِرَةَ الْعَالِيَةَ وَالْمُتَكَبِّرَةَ الشَّدِيْدَةَ
وَانْصُرْنِیْ يَا نَاصِرُ فِیْ عَمَلٍ شَرَعْتُ لِدَفْعِهٖ يَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَيَا مَالِكَ النُّشُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِيْنَ + ذِكْرُ الْمَظْهَرِ **قَالَ** من اراد تسخیر لروحانیات وجب علیه اجتناب الحیوانیات
جلالیتها وجمالیتها وذبحها ورکوبها ووصیها سنة کاملة ثم یجلس فی بیت مظلم بعید
عن اصوات الناس ولا یخلوا عن الطیب ویتغذی بطعام قلیل المنزلة کثیر الحاجة

دفع امراض اور ادویہ حصول سرور اور دریافت ہونا کوئی مرض کا جانا نہیں جاتا ہے اور مانند
اسکے جو کچھ منسوبات ساتھ شمس کی ہی رجعت نہ ہو اور عمل کشف حجاب اور ثبوت نور ایمان اور دور ہونا
شک اور نیک عقیدہ اور روزی ہونی پاکیزگی اور نیک پیدائش ہواشی اور دفع ثقل احوال اس
اعمال مین رجعت نہ ہو کسواسطیکہ نسبت قمر سے رکھی اور عمل ملاکی دشمن اور مریض کرنے اوسکے اور
اور تفریق جماعات اور پھیرنا لشکر اور دفع جباران وستمگاران کہ ملا ہوا مریخ سی ہی علی الخصوص واسطے کام
دوسرے کے رجعت ہو اور خرابی خانہ وباغ وعمارت وزراعت وہواشی اور دیکھنا اولاد اور کچھ لکھنا استخوان
آدمی مین یا کسی جگہہ مین واسطے القاء عداوت وتفریق کی جو کرتے ہین رجعت ہو کہ منسوب زحل کی ساتھہ ہی
— چاہیے کہ وقت عمل کرنے کے اسطرح خیر کری کہ کوئی چیز رجعت سی نقصان نکر سکے اور اگر عیاذاً باللہ رجعت ہو
ادویہ دعائیہ کہ اس فصل آیندہ مین ذکر ہے وہ کری **فصل** جو چاہے کہ مشغول ہو واسطے خرابی خانہ وکشت
وباغ وزراعت وعمارت اور باندھنی راہ خیر دشمن کی چاہیے کہ گھر تاریک مین آنکھہ بند کری اور برہنہ سر اور جامہ
سیاہ پہنکر تو ہم یا پڑھنے کوئی چیز کے اور توجہ جو کچھ جانے اسطرح پر مشغول ہوا اور غذا اپنی کنجد اور شکر کری
تاکہ اوسکو رجعت نہ ہو — اور جو واسطے ملاکی دشمن اور قمع قلعہ وشکر اور قمع جباران وستمگاران کے
چاہے تو مقام سپید مین گم کرکے یا جو نہ مار کر اور جامہ سپید وپھول سپید اور کھانا غذا کا لوز اور کیلہ اور شکر
دان گندم اور گگڑی وخربزہ اور مانند اوسکے کری اور بس وہ منسوب ساتھہ زمرہ کہ اوسمین نظر رواہو سایہ
اپنا ڈالی اور صاحب عمل ہمت وتہمت کام مریخ کا ہو اور رجعت مریخ کی اوسپر نہ ہو — اور واسطے عمل دریافت
گنج خزانہ ودفینہ اور جادو اور اموال اہل وعیال اور دفع خواب ہای ہولناک کی روٹی سات دانہ کی سبزی
سے کھادی اور زیر درخت توت یا نیب مقام مٹی کا لیکر بیٹھے اور جامہ شکر رنگ کا پہنے **فصل** جاننا چاہیے
کہ رجعت زحل علامت اوسکی وہ ہی کہ اکثر احوال برہنہ رہی اور سر برہنہ ہو اور تن کھجلاتا ہی اور یا کسی سی کلام
کرنے والا — اگر بعد از بلند سننا ایسا احوال ظاہر ہو غذا اوسکی کنجد اور شکر اور کوئی تیز چیز فلفل وادرک اور مانند اوسکی
کھادی اور آب گرم سی غسل کرادے اور یہ دعا لکھے اور روز شنبہ اول وقت پڑہی دعا یہ ہی یَا کَیْنُوْنُ
اَسْئَلُکَ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہِ الشَّدِیْدِ ذِی الْقُوَّۃِ وَذِی الْبَطْشِ الْقَاہِرِ الْقَہَّارِ الَّذِیْ
مَلَکَ الرَّقَّ الْمَنَّانَ سَبْعَ السَّبْعِ بِحُرْمَۃِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ — اور رجعت مریخ کی عیاذاً باللہ
مثل ست لبشرہ اور بدن کو سرخ کری اور غلولہ کی شکل اعضاء رئیسہ ظاہر ہون جب تک کہ خون نہ نکالا جاوی اوسکی
تدارک ہو ہی چاہیے کہ گوشت صدقہ دیوے اور خون نکلادی اور دعوت سی باز نہ رہے کہ مقصد حاصل ہو ولیکن
رجعت زور ہو مقابل مریخ کی زہرہ کو رکھے تو کوئی نقصان نہ پہونچے — اور اکثر احوال جامہ سپید اور پھول سپید کا

قبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کرتا ہی اوسکی شفاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کراوینگی اور جو اذان سنکر
دعاء معروف اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوۃ القائمۃ ات محمدن الوسیلۃ والفضیلۃ
آخر تک یعنے لا تخلف المیعاد تک پڑھتا ہی اوسکی بھی شفاعت کرینگے **فایدہ** اور جو کوئی خدا واسطے تیر
چلاوی یا جمعہ کی دن سورہ کہف کو پڑھا کرے اور کلمہ توحید کو پڑھا کری خدا تعالے اوسکو ایک نور بخشی **فایدہ** جو کوئی
بعد نماز فجر فرض اور بعد نماز مغرب اللھم اجرنا من النار کو پڑھی اللہ تعالی آگ دوزخ سی اوسکو پناہ دیوی **فایدہ**
جو کوئی ساتون حم کو پڑھا کری سو سات دوزخ ہین ملایک ساتون دوزخ کی کہین کہ یہ شخص دنیا مین ساتون حم کو
پڑھا کرتا تھا پس اللہ تعالی اوس شخص کو بخشدیگا **موجبات یافتن بہشت** کسی صحابہ نی حضرت رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم سی عرض کیا کہ یا حضرت وہ کون عمل ہین کہ جسکے باعث سی آپکی امت کی لوگونکو بہشت حاصل ہوگی آنحضرت
صلعم نی فرمایا کہ جو ہمیشہ میری سنتون پر چلین یا کوئی مسجد بناوی یا انڈی کے برابر اینٹ یا پتھر اوس عمارت مسجد مین رکھی
اور جو کوئی چار سنت عصر کی وقت پڑھی اور تا بمقدور کبھی ترک نکری اور دس نفل درمیان مغرب و عشا کی پڑھا کری
اور ہمیشہ سورہ والضحے کو پڑھی اور دنمین خواہ رات مین جمعہ کی سورہ دخان کو پڑھا کری جمعرات کو پڑھکر بروز جمعہ
روزہ رکھے اور کلمہ توحید کو پڑھا کری کہ اسکے پڑھنے سی لاکھ نیکی بڑھین اور لاکھ گناہ دفع ہون اور جو کوئی قل ہو اللہ کو
دس بار پڑھا کری اسکے بدلی بہشتونمین گھر ملین اور جسکی اولاد مر جاوی اور صبر کری اوسکو بہشتون مین گھر بیت الحمد
ملے اور جو کوئی نمازونکی صف مین کھڑا ہوکر نماز پڑھی اور خدا کی راہ مین لڑی اور جو کوئی مسلمان کی قبر کھودی بہشتونمین
انکو بڑی بڑی حویلیان ملین اور جو کوئی جھوٹا جھگڑا نکری اور جھوٹا جھگڑا کرنی سے خدا سی ڈری اور جو خلق خوب کی عادت
رکھین انکو جنت مین بلند حویلی ملین اور جو کوئی رمضان مین روزہ رکھے اور نمازین پڑھے ایک سجدی کی بدلی ہزار نیکی ملے
اور بہشتونمین گھر سرخ یاقوت کی ملین **باب سی و ہشتم** دربیان رجعت و اگر عیاذا باللہ کسیکو بعد عمل کرنی اس
کتاب نافع الخلائق وغیرہ سی رجعت ہو واسطے دفع رجعت کے یہ باب کہنے مین آیا اوسکے اوپر عمل کری ھذا
لرفع الرجعۃ قال العبد الضعیف العباد سی صلحہ اللہ امور دینہ و دنیاہ — جاننا چاہیے کہ چند قاعدہ ذخیرہ اصحاب
دعوت سی واسطے دفع رجعت کی نظر مین آیا تھا اور تحقیق ہوا تھا لکھا گیا کہ طالبونکو فایدہ ہو مگر رجعت از روی
لغت پھرنے کو کہتے ہین اور اصطلاح مین اہل دعوتکو پھرنا وبال و نکال و ملال ہر صاحب اعمال ہے
— جاننا چاہیے کہ اصل رجعت بعضے سبعہ مین مستحرہ ہی اور ذات انسان مین بھی رجعت ہو ایراج الموزج
سبعہ متحیرہ ذات انسان مین ہی بسبب ترک شرایط اور عمل اجازت کی رجعت ہو اور مرض پیدا ہو
— چاہیے کہ صاحب دعوت اول واسطے دفع ہر رجعت کے ایسی چیز اختیار کرے کہ آخر کار
اوسکو کوئی نقصان اور فکر آگے نہ آوے اور رجعت ملا ہوا شمس و قمر سے نہ ہو جیسا کہ

باب سی و ہشتم دربیان رجعت کے

پاچکے تو بعد فراغت پاینگے پڑھے انا اعطیناک الکوثر سو بار کہ ثواب بہت ہے اور ذکر انفال
ہر ماہ کتاب سعیدی اور مدرک السلوک اور بوستان ابولیث اور طوال شموس اور نظام المسلمین
اور رسالۂ شاہ قاسم بدر الدین کردری اور غنیۃ الطالبین مین اور سب کتب ہاے
اہل سلوک مین درج ہے اللہ تعالیٰ ہر بہائی مسلمان کو ان عبادات اور ذکر اور اشغال کی ہدایت
دیوے اور اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اعمال صالح اور احسن عنایت کرے بحق محمد النبی صلی اللہ
علیہ وسلم فایدہ جو کوئی سورۂ یٰسین کو مردہ پر یا قبر مردہ پر پڑھکر بخشے ثواب اوسکا خدا تعالیٰ دونون
شخص کو بخشدیگا پڑھنے والیکو اور جسکے اوپر پڑھکر ثواب بخشے اوسکو دیگر جو کوئی جمعرات کو دو رکعت
نماز پڑھے بعد مغرب کے دونون رکعت مین بعد فاتحہ کے اذا زلزلت پندرہ پندرہ بار تو یہ دونو رکعت
آسانی کرنی مین قبر مین اور وقت پڑھنے پلصراط کے اور اول مین بحالت نزع کے دیگر جو کوئی ہر روز بعد
نماز مغرب کے دو رکعت نماز سب کام چھوڑ کر پڑھا کرے اول رکعت مین بعد الحمد کے والضحیٰ
اور دوسری مین بعد الحمد کے الم نشرح تو اللہ تعالےٰ اوسکو جنت مین داخل کریگا دیگر جو کوئی
بعد ہر فرض کے آیت الکرسی اور آمن الرسول تا کافرین اور قل اللھم بغیر حساب تک اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص
اور الحمد و سورۂ معوذتین ہر سہ کو ملا کر پڑھا کرے شیطان اوسکے ایمان مین خلل انداز نہ ہووے دیگر جو
کوئی بعد ہر فرضون نماز کے سورۂ اذا زلزلت اور آیت الکرسی کو پڑھا کرے تو قبر مین بہ وقت ہونے
عذاب کے اوسکے واسطے ڈھال ہوگے فرشتے عذاب کے کسیطرح سے اوسپر عذاب نکر سکینگے فایدہ
جو کوئی سورۂ الملک کو بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اوسکو قبر مین عذاب نہ ہووے فایدہ
جو کوئی ہر روز جمعہ یا اوسکی رات کو یا ماہ رمضان المبارک مین مرے اللہ تعالیٰ عذاب قبر سے اوسکو
محفوظ رکھے فایدہ جو کوئی پچھتر ہزار مرتبہ کلمہ طیب کو پڑھکر مردہ کی ارواح کو بخشے اگرچہ وہ مردہ
دوزخ مین ہو اوسکی برکت سے اللہ تعالیٰ اوس مردہ کو دوزخ سے نکالکر جنت مین داخل کرے
فایدہ جمعرات کو جو کوئی دو رکعت نماز پڑھے دونو رکعت مین بعد الحمد کے ستر ستر بار سورۂ
اخلاص پڑھے اور ثواب اس نماز کا جس کسیکی ارواح کو بخشے اللہ تعالیٰ اوسکو فوراً بخشدے
فایدہ جو کوئی بعد مغرب دو رکعت نماز پڑھے بعد الحمد کے آیۃ الکرسی اور الھکم التکاثر گیارہ
گیارہ بار پڑھکر جسکی روح کو بخشے خدا تعالیٰ اون دونون کو بخشدے پڑھنے والیکو اور جسکے پڑھکر بخشے اوسکو
فایدہ جو کوئی کلمہ تمجید کو پڑھا کرے تو قیامت کو کل آفات کی ڈھال اور بچاؤ ہووے فایدہ جو
کوئی آیۃ الکرسی اور سورۂ ملک کو پڑھا کرے خدا تعالیٰ اوسکو عذابون سے خلاصی دیوے فایدہ جو کوئی زیارت

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہین کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے ہر
ہر رات مہینے رمضان کے دو رکعت نماز نفل درمیان مغرب اور عشا کے ہر رکعت مین بعد الحمد
قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے تو خدا تعالیٰ پاس اوسکے بدلے ہر رکعت کے بھیجتا ہے بہتر ہزار فرشتے
پس وہ لکھتے ہین واسطے اوسکے حسنات قیامت تک اور فضیلت اس ماہ رمضان المبارک
کی بہت سی آئی ہے **روایت ہے** کہ دن قیامت کے مہینا رمضان المبارک کا صورت
انسان کی ہو کر آگے خداوند تعالیٰ کے حاضر ہوگا اور زیر عرش سجدہ کریگا حکم ہوگا اے
رمضان المبارک کیا چاہتا ہے تو اوسوقت رمضان المبارک جناب الہی مین گذارش کریگا کہ
پروردگار من صایمان میرے نے محنتین بہت کھینچی تھین طاقت دوزخ کی نہین رکھتے
ہین الٰہی اونکو دوزخ سے نجات عنایت فرما خدا تعالیٰ فرمائیگا کہ نجات دی مہینے صایمان
تمہارے کو پھر رمضان المبارک عرض کریگا کہ اے خداوند یہ بھوکے ہین انکو کھانا بہشتی
عنایت فرما پھر التماس کریگا کہ خداوندا یہ پیاسے ہین انکو شراب طہور عنایت کر پھر کہے گا کہ اے
خداوند کریم یہ ننگے ہین انکو حلہاے بہشتی پہنا پھر گذارش کریگا یہ پیدل ہین انکو براق سواری کے
واسطے عنایت کر پس اللہ تعالیٰ بموجب عرض کرنے ماہ رمضان المبارک کے سب عرایضات
قبول فرمائیگا حلہاے جنتی اور کھانا اور شراب بہشتی اور براق جنتی عنایت کریگا پھر رمضان المبارک
جناب الہی مین گذارش کریگا کہ اے خداوند تو انبیا دیدار بھی اونکو دکھلا اللہ تعالیٰ فرماویگا کہ اے
ماہ مبارک مہینے اپنے بندون سے اپنے دیدار دکھلانے کا وعدہ کیا ہے یہ بندے میرے
کبھی میرے دیدار سے محروم نرہینگے سبحان اللہ بھائیو دیکھو تو سہی کیا فضیلت ہے اس
ماہ مبارک کی کہ اگر کل فضیلت بیان کرون تو ایک دفتر بڑا ہو جاوے اور جب دیکھے تو
مہینا شوال کا پس پڑھے شب اول مین چھ رکعت نماز نفل اور بعد الحمد کے قل ہو اللہ تین تین بار
پڑھے ہر رکعت مین اسیطرح سے پڑھے ثواب بہت ہے اور جب دیکھے تو چاند ذیقعدہ کا پس
پڑھے تو اول شب اوس مہینے مین آٹھ رکعت ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ اخلاص سات
سات بار بعد سلام اخیر کے پڑھے قل ہو اللہ سو بار ثواب بہت عظیم ہے اور جب دیکھے تو
چاند ذی الحجہ کے مہینے کا پڑھا اول شب مین چار رکعت نماز اور ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ
سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے اور جب ہووے رات دسوین تاریخ کی جس روز نماز عید پڑھتے ہین
پس پڑھا اوس رات کو بارہ رکعت نماز نفل اور پڑھے بعد الحمد کے قل ہو اللہ احد تین تین بار جب فارغ

الثالثین اور بروز جمعہ اول ماہ رجب کہ اوسکو لیلۃ الرغایب کہتے ہین چاہیے کہ اوس شب
تمام رات عبادت کرے اور شب زندہ رکھے اور روایت ہے کہ اوس شب مین تمام
فرشتے زمین اور آسمان کے بیت اللہ شریف مین جمع ہوتے ہین اور بخشش اون آدمیون
عبادت کنندہ کی جناب باریتعالی مین چاہتے ہین اور تمام شب وہ فرشتے عبادت کرتے
ہین اور فضیلت اس مہینے مبارک کے بیشمار ہے مگر بسبب طول ہونے کتاب کے مختصر
لکھی گئی اور جب مہینا شعبان کا دیکھے پڑھے اول شب مین بارہ رکعت نماز اور ہر رکعت
مین بعد الحمد کے پندرہ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے ارشاد الطالبین مین روایت ہے
کہ عطا کرتا ہے اللہ تعالی اون نفلون کے پڑھنے والے کو ثواب بارہ ہزار شہیدون کا
اور لکھتا ہے خدائے تعالی اوسکے دفتر اعمال مین ثواب بارہ ہزار برسکی عبادت کا اور پاک
ہوتا ہے اگلے گناہون سے ایسا کہ گویا اپنی مان کے پیٹ سے نیا پیدا ہوا ہے اور جب پندرھوین
شب ماہ شعبان کی آوے اوسکو شب برات کہتے ہین اوس رات کو غسل اور وضو
کرے اور صدقہ وغیرہ اللہ کیواسطے دیوے پس وہ آگ دوزخ سے نجات پاویگا دن قیامت
کے وہ بعضے آدمی جو اوس رات کو چراغ وغیرہ روشن کرتے ہین اور مشعلین جلاتے ہین وہ
عین بدعت اور گمراہی ہے جو گمراہ ہے اوسکا ٹھکانا جہنم ہے کہ کتاب انیس الواعظین مین مذکور
ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے كُلُّ مُحْدَثٍ بِدْعَةٍ وَكُلُّ
بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ كَذَا فِي غُنْيَةِ الطَّالِبِيْنَ
اور چاہیے کہ اوس شب مین یعنے چودھوین شب کو تمام شب عبادت مین رہے تو ثواب شب قدر
کا ہے اور جو کوئی اوس شب مین غسل کرے ایک اول رات مین ایک آدھی رات کو ایک آخر رات
کو اور سورۂ یٰسین تین بار پڑھے پس بخشے جاتے ہین کل گناہ اوسکے گویا کہ مان کے پیٹ
سے نیا پیدا ہوا ہے اور ذکر اور فضیلت اس مہینے مبارک کے بہت ہین اور جب دیکھے
تو مہینا رمضان المبارک کا پڑھے اوس رات کو دو رکعت نفل اور بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ
تین بار پڑھے چنانچہ دستور القضات مین لکھا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
کہ جو کوئی پڑھے دو رکعت اول شب رمضان مین بھیجتا ہے اللہ تعالی طرف اوس پڑھنے والے کے
بدلے مین ہر رکعت کے سات سو فرشتے وہ فرشتے لکھتے ہین واسطے اوسکے نیکیان مانند درخت کے پتون کے
اور دور کرتے ہین اوسکے اوتنے گناہ اوسکے اور تحفۃ المذکور مین لکھا دیکھا ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ

ماہ شعبان المعظم

ماہ رمضان المبارک

ماہ رجب

سورہ فاتحہ کے تین تین بار سورۂ اخلاص کو پڑھے ثواب عظیم ہے اور لوٹ مفت کی ہے اور جب
دیکھے تو مہینا رجب کا پڑھے بوقت چاند دیکھنے کے یہ دعا اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا الرَّجَبَ وَ
الشَّعْبَانَ وَبَلِّغْنَا الشَّھْرَ رَمَضَانَ اور شب اول کو بیس رکعت نماز گذارے اور ہر رکعت
مین بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے ایک روز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثواب
اس نماز کا بہت بیان فرماتے تھے حضرت سلمان فارسیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ اس نماز کو ہمیشہ
ادا کرونگا آنحضرت نے فرمایا کہ یہہ خاصہ اس مہینے کا ہے الا چاہیے کہ اول شب ہر ماہ کی
گذارے حضرت سلمان فارسی رضہ نے ویسا ہی کیا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
کہ جو کوئی پڑھے بیس رکعت نماز مہینے رجب مین وہ ایسا ہے کہ گویا آج پیدا ہوا ہے اپنی
مان کی پیٹ سے اور جھڑ گئے تمام گناہ اوسکے جیسے کہ جھڑ جاتے ہین پتے درخت کے وقت
خزان کے اور حدیث شریف مین وارد ہے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
مَنْ اَدْرَکَ الرَّجَبَ فَاغْتَسَلَ فِیْ اَوَّلِہٖ وَاَوْسَطِہٖ وَاٰخِرِہٖ خَرَجَ مِنْ
ذُنُوْبِہٖ لِیَوْمِ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ یعنے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی دیکھے ماہ رجب کو
پھر غسل کرے اول اور وسط اور آخر اوسکے نکل جاتے ہین گناہ اوسکے گویا کہ آج پیدا ہوا ہے
مان کے پیٹ سے اور کتاب ارشاد الطالبین مین یون بھی لکھا ہے کہ جب دیکھے ماہ رجب
کو پس پڑھے تیس ۳۰ رکعت نماز مہینے رجب مین یعنے دس رکعت اول رات مین بعد غسل کے
پڑھے اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ کافرون ایکبار اور قل ہو اللہ تین بار پڑھے بعد سلام
آخر پڑھے اس تسبیح کو جتنا ہو سکے اگر سو بار پڑھے تو بہت مفید ہے وہ یہہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ
لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ اور
دس ۱۰ رکعت پندرھوین رجب کو گذارے مگر غسل کرکے پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ کافرون اور
سورۂ قل ہو اللہ تین بار پڑھے پھر بعد سلام آخر کے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
تک پڑھے سو بار یا کچھ کم اگرچہ فرصت نہ ہووے اور جب آخر مہینا ہووے یعنے تاریخ اونتیسوین کو دس رکعت نماز
بعد غسل کے ادا کرے اور پڑھے قرات مذکور کو پھر بعد سلام آخر کے کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ
مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ

دو ہزار بلائین نازل ہوتی ہین اور شب تیسری مین تین ہزار بلائین نزول کرتی ہین اور
چوتھی شب مین چار ہزار پانچوین شب مین پانچ ہزار اور چھٹی شب مین چھ ہزار بلائین نزول ہوتی
ہین پس چاہیے کہ شب اول مین چھ رکعت نماز ادا کرے بدو سلام یعنے پہلے چار رکعت
نماز پڑھے اور سلام پھیرے پھر دو رکعت پڑھکر سلام پھیرے اور ہر رکعت مین بعد الحمد
کے سورۂ قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے ثواب بہت ہے کہ حضرت شاہ عبد القادر جیلانی
قدس سرہ کتاب غنیۃ الطالبین مین فرماتے ہین کہ پایا ہمنے مراتب بزرگی کا بارہ مہینے کی نفل
پڑھنے سے اور جب دیکھے تو ماہ ربیع الاول کو پڑھ اوس ماہ مین چار رکعت نماز نفل بعد الحمد
کے سورہ اخلاص تین تین بار کہ وفات حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس مہینے
مین ہے اور کتابون مین یہ بھی لکھا ہے کہ جو کوئی بارھوین تاریخ ربیع الاول کو بارہ رکعت نفل ادا کرے بعد
الحمد کے تین تین دفعہ سورۂ قل ہو اللہ اور ثواب اون نفلون کا حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کو بخشے کہ قیامت کے دن شافع شفیع ہونگے اوس شخص پر رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم چنانچہ نقل ہے کہ ایک روز حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مہینے صفر
مین وجد پیدا ہوا تھا اور حضرت نے آرزو کی کہ اگر دنیا سے رخصت ہو کر دار القرار پہونچون
مین اور دیدار خدا دیکھون مین یہان تک کہ مناجات کر ہی رہے تھے کہ جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور
کہا کہ یا رسول اللہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ رحلت تمہاری مہینے ربیع الاول مین ہوویگی آنحضرت بہت
خوشحال ہوئے اور پھر حضرت نے فرمایا کہ جو کوئی مجکو وہ مہینا دکھلاوے اوسکو مژدہ بہشت کا دونگا
پس وہ ثواب آجتک باقی ہے پس جو دیکھے ماہ ربیع الاول کو دو رکعت نماز نفل شکرانہ ادا کرے اور
جبکہ تاریخ بارہوین ربیع الاول کی ہووے اوس شب کو بارہ رکعت نفل پڑھے مگر نیت چار رکعت کی باندھے
ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ تین بار پڑھے کہ وفات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اوسی روز
ہوئی تھی ثواب ان نفلون کا بہت ہے کہ حضرت نے فرمایا ہے کہ مین اوسکی بخشش کا ضامن ہونگا اور
جب دیکھے تو مہینا ربیع الثانی کا پڑھتا تاریخ بارھوین کو اوس مہینے کی بارہ رکعت بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ
تین تین بار پڑھے کہ ثواب بہت ہے اور جب دیکھے تو جمادی الاول کے مہینے کو پڑھے پہلی شب مین مغرب
اور عشا کے درمیان مین چار رکعت نماز نفل بعد الحمد کے سورہ اخلاص تین تین بار اور جب اکیسوین تاریخ
اوس مہینے کی ہووے پڑھے اکیسوین شب مین چار رکعت نفل درمیان مغرب و عشا کے کہ ثواب بہت ہے اور
جب ہووے مہینا جمادی الثانی کا پڑھے اول شب مین چھ رکعت درمیان مغرب اور عشا کے اور بعد

کتابون فقہ سے ثابت ہے کہ متواتر حدیث اور کتابون سے معلوم ہو اور اوسی کتاب سے
ثابت ہے اور روایات اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ تہو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
بیچ گھر میری کے کہ ناگاہ وارد ہوئے میرے گھر مین حضرت حسین رضی اللہ عنہ پس
دیدہ بانی کی مین نی اوپر اونکے دروازہ سے اور ناگاہ حضرت حسین رضے اللہ عنہ
اوپر سینہ مبارک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بازی کرتے تھی اور اوپر ہاتھہ نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کے ایک ڈہیلا مٹی کا تھا پس اوسوقت روئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کہ ٹپکے آنسو آنکھون مبارک سے جسوقت باہر گئے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ داخل
ہوئی ہین اور کہا مینے حضرت سے کہ یا رسول اللہ قربان ہون باپ میرے تمپر مینے
دیکھا آپکے ہاتھہ مبارک مین ڈہیلا مٹی کا اور روتے تھی آپ اوس ڈہیلی کو دیکھکر پھر
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے سلمہ بہت خوش ہوا تہا مین دیکھکر حسین رض
کو کہ اوپر سینہ میرے کے بازی کرتا تہا کہ آئے حضرت جبرئیل ع اور دی مجکو یہ مٹی کہ ماری
جاوینگے حضرت حسین رض اوپر اس مٹی کے اسواسطے روتا ہون مین کہ میری فاطمہ رض
کے بیٹے پہل زندگانی کا نکہاوینگے **نقل ہے حضرت حسن بصری سے**
کہ فرماتی تھے کہ دیکھا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین کہ فرماتی تھے مجکو کہ
اے حسن بصری خبر دی مجکو جبرئیل علیہ السلام نے اسبات کی کہ شہید ہونگے حضرت
حسین رضی اللہ عنہ مہینے محرم مین اندر میدان کربلا کے اے حسن بصری اگر پڑہے تو
نفل اوس مہینے مین دن عاشورہ کے اور ثواب اوسکا بخشی میری بیٹی کے بیٹون کو
پس مین ضامن ہون تیری بخشش کا اور پیغمبر خدا کو جبرئیل علیہ السلام نے پہلے
ہی خبر کردی تہی کہ ایسا اور ایسا ہوویگا حسین رض کے ساتھہ اور شہید کریگا اونکو یزید
بیٹا حضرت معاویہ رض کا پس ذکر حضرت حسین رض کا بہت ہے اگر تمام ذکر بیان کیا جاوے
تو مطلب طول ہو جاوے جس کسیکو دیکھنا ہو غنیۃ الطالبین مین دیکھ لے اب جان تو
اے طالب خدا کہ ماہ صفر بہی بہت مبارک ہے کہ پڑہے اوسمین نماز نفل اور جان تو
کہ نام اس مہینے کا صفر اسواسطے ہے کہ اوپر تمام انبیاؤنکے زحمت پہونچتی تھی اس مہینے مین
اور رنگ اونکا زرد ہو جاتا تہا اور کتاب ارشاد الطالبین مین لکہا ہے کہ جب ماہ صفر آتا ہے
اوس ماہ کی شب اول مین ایک ہزار بیماری اور بلائین نازل ہوتی ہین اور شب دوسری مین

نقل حسن بصری سی واسطے نماز بارہ ماہ کے جو ذیل مین درج ہین

ماہ صفر

جسطرح سے پیچھے ذکر ہو چکا ہے اور جو بعضے آدمی نماز عاشورہ کو جماعت سے پڑھتے ہین
وہ اچھا نہین کرتے ہین کیونکہ بدعت ہے پڑھنا نفلون کا سوائے نماز نفل کسوف کی کہین
کتاب حدیث اور فقہ سے ثابت نہین ہوا مگر ہان پڑھنا نماز عاشورہ کا کتاب حدیث اور فقہ
سے ثابت ہے چنانچہ کتاب غنیۃ الطالبین کہ تصنیف کی ہوئی جناب محبوب
سبحانی قطب ربانی شاہ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالے علیہ کی ہے اوسمین
لکھا ہے کہ حدیث شریف مین وارد ہے وَنُقِلَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهَا اَنَّهُ هُوَ التَّاسِعُ مِنْهُ وَعَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَعْرَجَ اَنَّهُ سَاَلَ
اِبْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَيِّ يَوْمٍ يُصَامُ عَاشُورَا فَقَالَ
اِذَا رَاَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ اور نقل ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ
عنہا سے کہ وہ روز عاشورہ کا تاریخ نوین ہے محرم سے وہو الصحیح اور وہ یہہ ہے
صحیح ہے اور روایت ہے حکیم ابن اعرج سے کہ اوسنے سوال کیا ابن عباس سے
کہ کون سے روز روزہ رکھا جاویگا بیچ عاشورہ کے پس کہا ابن عباس نے کہ جسوقت
دیکھے تو ہلال محرم کو اور روایت ہے اوسی کتاب مین عبد اللہ ابن عباس سے کہ
اَنَّهُ صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَوْمَ عَاشُورَا وَاَمَرَ بِصِيَامِهِ یعنے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے دن عاشورا کے اور حکم کیا روزہ رکھنے کا صحابہ
کو دن عاشورا کے پس کہا صحابہ نے کہ یا رسول اللہ بزرگ جانتے ہین اوس دن
کو یہود اور نصاری کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت ہوویگا سال آیندہ
پس روزہ رکھونگا مین نوین محرم کو اگر چاہا خدا تعالی نے پس نہ آیا سال دوسرا کہ فوت
ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چنانچہ حدیث مین وارد ہے عبد اللہ ابن عباس
سے قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ عِشْتُ اِلٰى
قَابِلٍ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى صُمْتُ يَوْمَ التَّاسِعَةِ مُخَافَةَ اَنْ يَفُوتَنِي
يَوْمُ عَاشُورَا یعنے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر زندہ رہا مین
سال آیندہ تک روزہ رکھونگا مین نوین تاریخ محرم کو اگر چاہا خدا تعالے اسنے واسطے
بہت ترس اسکے کے کہ فوت ہوئے رسول خدا یوم عاشورہ اس سے معلوم ہوا کہ روزہ
رکھنا دن عاشورہ کا اور نفل پڑھنے اوسدن کو بہت ثواب عظیم ہے کہ حدیث شریف اور

اسکے یہہ ہین کہ پھر جان تو کہ بلا شبہہ انبیا نہین جانتے ہین غیب کی کل چیزون کو مگر جو کچھہ کہ اونکو معلوم کرو ایا اللہ نے کبھی کبھی ذکر کیا ہے حنیفہ نے صریح کہ کافر ہوجاتا ہے ایسے اعتقاد سے کہ نبی جانتا ہے غیب کو بسبب مخالفت قول اللہ کے قل لا یعلم آخر تک اور بزازیہ وغیرہ فتاوین مین بہی لکھا ہے مَنْ قَالَ اَرْوَاحُ الْمَشَائِخِ حَاضِرَةٌ یَعْلَمُ یَکْفُرُ یعنے جو کوئی کہے کہ ارواح مشائخ کی حاضر ہین جانتی ہین غیب کو کافر ہوجاتا ہے اور بحر الرایق مین بہی لکھا ہے کہ جو کوئی نکاح کرے اور کہے کہ گواہ کیا ہینے خدا و سول کو تو نکاح منعقد نہین ہوتا اور وہ شخص کافر ہوجاتا ہے اسواسطے کہ دعوے کیا اوسنے کہ نبی کو علم غیب کا ہے اور اوسی کتاب مین لکھا ہے مَنْ ظَنَّ اَنَّ الْمَیِّتَ یَتَصَرَّفُ فِی الْاُمُوْرِ دُوْنَ اللّٰہِ وَاعْتَقَدَ ذٰلِکَ کَفَرَ یعنے جو کوئی یہہ گمان کرے کہ میت تصرف کرتا ہے امور مین سوائے اللہ کے اور اعتقاد کیا اوسکے کہنے سے کسی نے یا اپنے آپ کافر ہوجاتا ہے الغرض اسی طرح سے اور کتابون اور حدیث فقہ مین لکھا ہے اب پھر آیا مین اصل مطلب پر کہ اصنام وغیرہ پرستش کی چیزون کا رد اس آیت سے بہی نکلتا ہے اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ یعنے سوائے اسکے نہین کہ شراب اور جوا اور نصب اور ازلام پلید یان ہین عمل شیطان سے پس بچو ان سے تاکہ فلاح پاؤ اس لئے کہ ملا علی قاری نے مرقات مین لکھا ہے کُلُّ مَا نُصِبَ وَاُعْتُقِدَ تَعْظِیْمًا مِّنَ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَهُوَ النُّصُبُ انتہے یعنے جو چیز کھڑی کی جاوے اور اعتقاد کیا جاوے تعظیم اوسکے کا خواہ وہ چیز پتہر ہو یا درخت پس وہ نصب ہے اور صاحب مجالس نے لکھا ہے وَالْاَنْصَابُ جَمْعُ نُصُبٍ وَهُوَ کُلُّ مَا نُصِبَ وَعُبِدَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ شَجَرٍ اَوْ حَجَرٍ اَوْ قَبْرٍ وَغَیْرِ ذٰلِکَ وَالْوَاجِبُ هَدْمُ ذٰلِکَ کُلِّهٖ وَمَحْوُ اَثَرِهٖ یعنے انصاب جمع نصب کی ہے اور وہ تمام دین مین چیزین ہین کہ قایم کیجاوین اور پوجی جاوین سوائے اللہ کے قسم درخت یا پتھر یا قبر یا غیر اونکے سے اور واجب ہے ڈہا دینا اون سب کا اور مٹا دینا نشان اونکے کا فایدہ بھائیو بچنا چاہیے ان باتون سے یہ سب باتین رجس ہین مگر جو روایت صحیح سے ثابت ہے وہ کرنا چاہیے یعنے پڑہے اوس ماہ محرم الحرام مین نفل عاشورہ

مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَا اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى یعنے ہم اونکو اس لیے پوجتے ہین کہ اللہ کے نزدیک کرینگے
ہمکو سو ہی ان چیزون کے پوجنے والے کہتے ہین کہ اللہ کے پیارے بندے جانکر ہم اونسے
ایسے معاملہ کرتے ہین تو اللہ سے ہماری عرضداشت کرینگے یہانسے یہہ بہی معلوم ہوا کہ
اونکو حاضر اور ناظر عالم الغیب بہی جانتے ہین اے بھائیو یہ شان اللہ ہی کی ہے
صریح آیات قرآنی اسپر دلالت کرتے ہین کہ فرمایا اللہ صاحب نے لَا يَعْلَمُ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ اور جاے قول حضرت
نوح علیہ السلام کا نقل کرتے ہین کہ حضرت نوح نے اپنی امت سے
کہا کہ وَلَا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَائِنُ اللّٰهِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبَ
یعنے مین اور نہین کہتا ہون تمسے کہ میرے پاس خزانے اللہ کے ہین اور نہین جانتا مین
غیب کو اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالے نے کہ اے حبیب میرے تو
لوگونسے یون کہدے لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَ
لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْءُ
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ یعنے نہین مالک ہون مین اپنے
نفس کے لیے نفع حاصل کرنے کا اور نہ ضرر کے دفع کرنیکا مگر جو چاہے اللہ اور اگر جانتا
مین غیب کو یعنے اوس چیز کو کہ غائب ہے مجھسے تو بہت خوبیان لیتا اور مجھکو برائی کبہی
نہ پہونچتی مین تو یہہ ہی ہون ڈرتا اور خوشے سنانے والا ماننے والی لوگون کو بہلا جب
آنحضرت کو علم غیب نہوا تو اور کی کیا حقیقت ہے اب ان آیات کو دیکہ کر خیال کرنا چاہیے
کہ جسنے اس وقت دعوے غیب دانی کا نسبت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے کر کر اشعار اس مضمون کے لکھے ہین قول اونکا سراسر ضعیف ہے آیات مین تامل کرنا
چاہیے نہ اوس گمراہ کے قول مین کہ قول اوسکا سراسر مخالف ہے قرآن اور حدیث
اور فقہ کے چنانچہ ملا علی قاری نے شرح فقہ اکبر مین اسکو کفر لکہا ہے عبارت اونکی
یہہ ہے ثُمَّ اعْلَمْ اَنَّ الْاَنْبِيَاءَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْمُغَيَّبَاتِ مِنَ الْاَشْيَاءِ
اِلَّا مَا اَعْلَمَهُمُ اللّٰهُ اَحْيَانًا ذَكَرَ الْحَنِيْفَةُ تَصْرِيْحًا بِالتَّكْفِيْرِ
بِاعْتِقَادِ اَنَّ النَّبِيَّ يَعْلَمُ الْغَيْبَ لِمُعَارَضَةِ قَوْلِهٖ تَعَالٰى قُلْ
لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ یعنے معنے

قول حضرت نوح علیہ السلام

کذا فی شرح فقہ الاکبر ملا علی قاری

کہ مجکو گود مین لیے بیٹھے ہین اور میرا مونھہ چومتے ہین مینے کہا یا امیر المومنین ایسی نیکی مجھسے کیا ہوئی کہ آپ
پیار مجکو ایسا کرتے ہین اور مین اسکے لائق نہ تھا حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ اوپر ہمارے
حق تمھارا ہی کہ سب سے پہلے دن قیامت کے تمکو جنت مین داخل کرینگے ہم سبحان اللہ ان نفلون کا کیا ثواب ہے
اور یہی سبب ہی سنت جماعت کا اب اے مسلمان بھائیو ذرا گوش دل ہی اس کلام کو سنو کہ اس زمانہ مین عوام الناس
اور جہلای انامی اسلام نے کیا کیا اختراعات اپنے اپنے دل ہی نکالی ہین جن ہی سستی مذہب اسلام کی پائی جاتی ہی
اور اگر بنظر غور دیکھو تو وہ مراسم جو وی لوگ اپنی اپنے عقائد کے بموجب ضروریات مذہبی جانکر بجالاتی ہین بیخبر بیخبر
ہوئی جاتی ہین حالانکہ وی لوگ اپنے کو سچا مسلمان بتاتی ہین اور یہ نہین جانتے ہین کہ ہم لوگ بوجہ ان عبادت
ناشائستہ کی دائرہ اسلام سے خارج ہوئی جاتے ہین دیکھو قرآن شریف مین اللہ تعالے نے ایسی باتون کو
صاف صاف رد فرمایا ہی۔ قال اللہ تعالے اتعبدون ما تنحتون واللہ خلقکم وما تعملون یعنے
کیا پوجتے ہو اوس چیز کو کہ آپ ترا شتے ہو اور خدا تعالے نے پیدا کیا تمکو اور اوس چیز کو کہ کرتے ہو تم فائدہ
یعنے تمکو بھی اوسنے پیدا کیا ہے اور اوس چیز کو بھی کہ کرتے ہو تم اوسکو اپنے ہاتھون سے اب دیکھو
بھائیو ما تنحتون سے روان عقائد فاسدہ کی بھی معلوم ہوتی ہے اسلیے کہ تفسیر جلالین مین
اسکے معنے یہی لکھے ہین کہ جو چیز تم ترا شتے ہو پھر وغیرہ سے پس وغیرہ مین یہ سب داخل ہین
اب واضح ہو کہ تفصیل ان عقائد فاسدہ کی جسکو جہال عوام الناس کرتے ہین یہ ہی کہ اکثر لوگ چیتری
کو مٹھرا کر کے اوسکے آگے مالیدہ وغیرہ رکھتے ہین اور مثل بتون کے یا مدار یا ساتار یا خواجہ کہکر
پکارتے ہین میدنی کے ساتھہ عبادت سمجھکر جاتے ہین شام کو اوسکے آگے مٹھرے ہوکر گا بجاکر
سجدہ کرتے ہین اور اون کے ساتھہ بعضے جاہتمند جاہل بھی سجدہ کرتے ہین کہ یا پیر مدد
کرنا ہمارا فلان فلان کام ہو جائے بعضے کہتے ہین کہ یا مدار ہماری دلی مراد دو ہمکو اولاد دو
کوئی کہتا ہے کہ ہم بہت پریشان ہین ہمکو روٹی رزق دو کوئی کہتا ہے کہ ہمارے رہنے کی جگہ
نہین ہے کوئی مکان رہنے کو دلوا دو تو ہم چاندی کی روٹی یا چاندی کا مکان یا چاندی کا
پتلا چڑھاوین گے پس اگر اللہ کی عنایت سے اونکی مراد آجاتی ہے تو چاندی کا بچہ
یا روٹی یا مکان بناکر چڑھاتے ہین جیسے کافر مشرک بتون کو فی الجملہ کارخانہ خدائی مین متصرف جانتے
ہین اور سجدہ وغیرہ کرتے ہین ویسے ہی یہ بھی سمجھتے ہین اور کرتے ہین اگر کوئی کہے کہ صاحب یہ
صاحب ویسے کہونکر ہوسکتے خدا اونکو تھوڑا ہی جانتے ہین تو اوسکا جواب یہ ہے کہ کلام اللہ مین
غور کرنا چاہیے اوسوقت کے مشرک بھی بتون کو بعینہ خدا نہ جانتے تھے بلکہ کہتے تھے

عَظَمَتِكَ يَا عَظِيمُ اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكَ تَمَلَّكْتَ بِالْمُلْكِ وَالْمُلْكُ فِي
سُلْكِ مُلْكِكَ يَا مَالِكُ اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ
وَالْقُدُّوسُ فِي قُدْسِكَ يَا قُدُّوسُ اَللّٰهُمَّ يَا رَحْمٰنُ رَحِمْتَ
بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِي رَحْمَتِكَ يَا رَحِيمُ اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ
تَحَنَّنْتَ بِالْحَنَانِ وَالْحَنَّانُ فِي حَنَّانِكَ يَا حَنَّانُ اَللّٰهُمَّ
يَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمَنَّانِ وَالْمَنَّانِ فِي مَنَّانِكَ يَا مَنَّانُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اُنِيبُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور جب پڑھچکے اس دعا کو پس ہاتھ اوٹھا کر جناب باری مین دعا مانگے ضرور قبول ہوویگی
دعا اوسکی انشاء اللہ تعالے **اے جان اے طالب خدا** مہینہ محرم کا سب مہینون مین
سعید ہے چاہیے کہ جب محرم کا چاند دیکھے اوس شب کو تمام شب ذکر اور شغل مین رہے
خواب غفلت دلسے دور کرے یعنے اوس رات کو غسل کرکے تین دفعہ سورہ یٰسین پڑہے
اول رات کو ایک بار پھر آدہی رات کے وقت ایک بار پھر رات اخیر مین ایک بار اور
جب دن یعنے پہلی تاریخ ہو بوقت اشراق غسل کرے اور بعد دوگانہ تحیۃ الوضو کے
چار رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت مین بعد الحمد کے بارہ مرتبہ سورۂ اخلاص چارون
رکعتون مین پڑہے اور حضرت امام حسن وحسین کی ارواح مبارک کو ثواب اوسکا بخشے
اور جب رات عشرہ محرم کی آوے اوس رات کو پچاس نفل یا سو نفل پڑہے بعد الحمد کے
سورہ قل ہو اللہ تین تین بار اور ثواب اوسکا حضرت امام حسین علیہ السلام کو بخشے اور
جب دن عشرہ کا ہووے اوس روز بھی وقت چاشت کے پچاس رکعت نماز نفل پڑہے
بعد از فاتحہ قل ہو اللہ تین تین بار پڑہے اور دعائین بھی پڑہنی وارد ہین مگر اسجگہ اسواسطے نہ
لکھین کہ دعائین یاد نہووینگی ایسا نہ ہووے کہ بہ سبب نہ یاد ہونے دعا کے نفل عاشورہ
بھی چھوڑ بیٹھے مگر اسیطرح سے پڑہے غنیمت ہے ثواب اون نفلون کا بہت ہے کہ جسکا کچھ حد نہین
ہے اور اسیطرح سے کتاب غنیۃ الطالبین مین لکھا ہے **اور نقل ہے** کہ سفیان ثوری
رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ مین نفل عاشورہ کی پڑہکر ثواب اون نفلون کا حضرت امام
حسین علیہ السلام کو بخشتا کرتا تہا ایکروز مینے خواب مین حضرت امام حسینؓ رضی اللہ عنہ کو دیکہا

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اور یون بہی روایت ہے کہ جب چاند نیا دیکھے پس گیارہ
بار یَا بَاسِطُ کو پڑہے اور اوپر ہاتھون کی اونگلیون کی دم کرے اور اون اونگلیون کو اوپر آنکھون کے
رکھے اللہ تعالےٰ اوسکو رزق حلال عنایت فرماویگا اور روزی اوسکی کشادہ ہوگی اور
کتاب ارشاد الطالبین مین روایت ہے کہ جو کوئی اس دعاء نور کو بعد نماز عشا کے پانچ
بار یا سات بار لکہتا ہے اللہ تعالےٰ واسطے اوسکے ثواب ستر برس کی عبادت کا اور کہڑا
کیا جاویگا وہ شخص روز قیامت کی اولیاء اللہ کی جماعت مین اور جو کوئی اس
دعاء نور کو ہر روز بعد نماز عشاء ایک بار یا تین بار معہ درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ
بار پڑھیگا پس اللہ تعالیٰ اوسکو رزق حلال دیگا اور کسیکو معلوم نہ ہوگا کہ کہانسے کھاتا ہے اور
کاٹنے سانپ اور بچہو اور تلوار اور بندوق سے امن و امان مین رہیگا اور جادو اثر نکریگا
اور فضیلت اور خاصیت اس دعا کی بہت ہے مگر مینے یہان مختصر کرکے لکھی ہے وہ دعا
یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ
نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِيْ
عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ
فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ وَالْجَمَالُ بِالْجَمَالِ
فِيْ جَمَالِ جَمَالِكَ يَا جَمِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَ
الْوَحْدَانِيَّةُ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ وَحْدَانِيَّتُكَ يَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ يَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ
بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةُ فِيْ فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ
يَا عَلِيْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِيْ عِلْمِ عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا رَفِيْعُ
تَرَفَّعْتَ بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ فِيْ رِفْعَةِ رِفْعَتِكَ يَا رَفِيْعُ اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيْظُ
تَحَفَّظْتَ بِالْحَفِيْظِ وَالْحَفِيْظُ فِيْ حَفِيْظِ حَفِيْظِكَ يَا حَفِيْظُ اَللّٰهُمَّ
يَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِيْ وَصْلِ وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ
اَللّٰهُمَّ يَا فَاعِلُ تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِيْ فِعْلِ فِعْلِكَ يَا فَاعِلُ
اَللّٰهُمَّ يَا فَارِضُ تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَالْفَرْضُ فِيْ فَرْضِ فَرْضِكَ
يَا فَارِضُ اَللّٰهُمَّ يَا حَلِيْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِيْ حِلْمِ حِلْمِكَ يَا
حَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ

وقت دیکھنے چاند نو کی پڑہے یا باسط کو گیارہ مرتبہ

فضیلت اور خاصیت دعاء نور کی

سے سنا کہ آدمی کے بدن مین خدا تعالے نے تین ہزار بیماریان پیدا کی ہین ایک ہزار بیماریون کو
تو حکیم جانتے ہین اور دو ہزار بیماریون کو سوائے خدا کے کوئی نہین جانتا جو
کوئی اس عہدنامہ کو اپنے پاس رکھے اور ایک بار یا دو بار پڑھ لیا کرے خدا تعالے اوسکو دو ہزار
بیماریون سے محفوظ رکھیگا اور حضرت ابابکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی
اس عہدنامہ کو اپنے پاس رکھے گا سانپون اور بچھوؤنسے امن مین رہے گا اور جادو کا اثر
اوسپر کارگر نہو گا اور اگر اس عہدنامہ کو لکھکر کسی بیمار کو پلاوے اللہ شفا دیویگا اور حضرت
خاتون جنت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا فرماتی ہین کہ مینے اپنے باپ رسول خدا صلے اللہ علیہ
وسلم سے سنا ہے کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو شفیع لاوے تو حاجت اوسکی برآوے گی اور جو کوئی
اس عہدنامہ کو مشک و زعفران سے لکھے اور مینہہ کے پانے مین دھوکر تین دن تک وقت
صبح کے پلاوے اوسے فہم اور عقل زیادہ ہو گا اور جو کچھ سنیگا یاد رہیگا فراموش نہو گا اور حضرت
علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہین کہ مینے سنا ہے رسول اللہ صلعم سے کہ فرماتے تھے کہ جو کوئی اس
عہدنامہ کو پڑھے اور مُردون کو بخشے تو عذاب اون مردونکا موقوف ہو جاویگا اور بخشے
جاوینگے اور جو کوئی اس عہدنامہ کو دنیا مین ساتھہ عشق کے پڑھے گا تو قیامت کے دن مثل
اوسکا چودھوین رات کے چاند کے مانند چمکتا ہو گا لوگ کہینگے کہ یہ کوئی پیغمبر ہے یا فرشتہ
یا کوئی صدیق ہے کہ ایسی بزرگی سے آتا ہے فرشتے بہشتے کہینگے کہ یہ پیغمبر نہین ہے بندہ
خدا کا اور امت محمدی سے ہے دنیا مین عہدنامہ کو پڑھا کرتا تھا آج اوس عہدنامہ کی برکت
سے یہہ خوشی اسپر ہو رہی ہے اور فضیلت اس عہدنامہ کی بہت ہے مگر اسجگہ مختصر لکھی
گئی وہ عہدنامہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَاتِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ
فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ وَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلَيْهَا تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ
مِنَ الْخَيْرِ فَاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا
تُوَفِّيْهِ اِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

فضیلت پیغمبر صاحب عہدنامہ کی

کہاتی تہی اسواسطے اندر اس پیٹ کے سانپ اور بچہو بھرے گئے اور دسوین تیر ہائے آتشین اوسکے سر پر مارتے
تہی اور عذاب مین گرفتار ہے مینے کہا اے بیٹی یہ کیسا عذاب ہے اوسنے کہا کہ اے مادر مہربان بغیر اجازت
خاوند کے باہر آتی تہی مین پہر کہا کہ اے مادر رسول خدا کو میری طرف سے عرض کر کہ عورتونکو ان خصلتون سے
خبردار کرین کہ ان خصلتون سے بچین اور اے مادر خاوند میری کو کہہ کہ قصور میرا معاف کرے جب
اوس پیرزن نے یہ باتین آگے رسول اللہ کی کہین چند صحابی بیہوش ہوگئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اوسکے خاوند کو بلایا اور کہا کہ قصور اپنے بی بی کا معاف کر اوس جوان نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ
مین اپنی بی بی سے بہت رنجیدہ ہون حضرت نی فرمایا کہ اگر شفاعت میری کی امید رکھتا ہے تو تو قصور اوس
بی بی کا معاف کر جوان نے قصور اپنی بیوی کا معاف کیا دوسری دن پہر اوس پیرزن نی اپنی بیٹے کو
خواب مین دیکہا کہ اوپر تخت بہشتے کی بیٹہی ہے اور تاج مرصع اوسکے سر پر رکھا ہوا ہے مان اپنے کو بغلمین
پکڑا اور کہا کہ سلام میرا اوپر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پہونچا کہ بسبب حضرت کے عذاب میرا معاف
ہوا اور جو خاوند میری نے قصور میرا معاف کیا تہا تب مین اسدرجہ کو پہونچی نہین تو مین اسی عذاب
مین قیامت تک گرفتار رہتی **اور روایت ہے** جو کوئے اس درود معظم کو ایک بار پڑہے تو اب
ایک لاکھ درود کا پاوے اور آگ دوزخ کی اوسکے اوپر حرام ہووے اور دن قیامت کے چہرہ اس
درود کے پڑہنے والے کا مانند چودہوین رات کے چاند کے چمکتا ہوگا اور مجلس مین حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کے اوپر حوض کوثر کے بیٹہے گا اور یون بہی روایت مین آیا ہے کہ جو کوئے اس درود معظم کو سو بار بعد
نماز عشا کے یا بعد نماز مغرب کے پڑہے دیکہے گا خواب مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انشاء اللہ تعالے
اور فضیلت اس درود کی بہت ہین مگر اس جگہہ مختصر کرکے لکھین لیکن یہ درود معظم یہہ ہے بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاكِنِ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ اللَّوْحِ وَالدَّعَوَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ كُلِّ الْمَعْدُوْدَاتِ وَالْمَعْلُوْمَاتِ مِنْ اَوَّلِ اَزَلِهٖ وَاَوْسَطِ
حَشْرِهٖ وَاٰخِرِ بَقَائِهٖ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئے اس عہد نامہ کو
اپنے تمام عمر مین سو بار پڑہے گا بیشک خدا چاہے دنیا سے ایمان کے ساتھہ جاویگا اور اوسکے
بہشتی ہونے کا مین ضامن ہون اور حضرت جابر رضی اللہ تعالے کہتے ہین کہ مینے صلی اللہ علیہ وسلم

حرام ہونے آگ دوزخ کی بسبب مداومت کرنے اس درود معظم کے

جاکر دعا مانگ کہ الٰہی میت میرے مجکو دکھلا پس روایت کرتے ہین کہ اوس بوڑہیا نی حسب الاشارہ رسول خدا چار رکعت نفل پڑہے اور وقت صبح کے وہ بڑہیا گریہ کنان بدرگاہ رسول خدا حاضر ہوئے اور کہا یا رسول اللہ لڑکے اپنے کو دس طرحکے عذاب مین گرفتار ہوتے دیکہا مینے کہ لڑکے میرے کہتی ہے کہ زنان امتہ محمدے سے کہدو کہ گناہ سے باز آوے اگر مینے گناہ کیا تو موافق میرے تم پر عذاب کیا جاویگا حضرت نے پوچہا کہ وہ دس طرحکے عذاب تیرے لڑکے پر کیسی ہین اوس بوڑہیا نے کہا کہ یا رسول اللہ اول عذاب تو یہہ تہا کہ لڑکے اپنے کو مینے دیکہا کہ آگ دوزخ مین جلتے ہے مینے کہا کہ اے جان پدر کیونکر عذاب دوزخ کا تجہیر ہوا یا رسول اللہ میرے بیٹی نے کہا کہ بسبب ترک کرنے نماز رکوع اور سجدہ بجا نہ لائی تہی اس عذاب مین گرفتار ہوئے اور دوسرا عذاب یہہ ہے کہ آگ دوزخ کے اوسکے سر پر ڈالی جاتے ہے مینے کہا کہ اے بیٹے یہ عذاب کس سبب سے ہے اوسنے کہا کہ مادر عزیز مین دنیا مین اپنے سر کو ننگا رکہتے تہی اور نامحرم میرے بال کو دیکہتے تہی اور تیسرے سیخین آگ کی فرشتے ایک کان مین مارتے ہین دوسرے کان تک نکلتے تہی مینے کہا کہ اے بیٹے یہ عذاب کس سبب سے ہے اوس لڑکی نے کہا کہ اے مادر بین دنیا مین سخن چینے بہت کرتی تہی یعنے بات ایک کے ساتہہ دوسرے کے پہونچاتی تہی اس سبب سے عذاب مین گرفتار ہون اور چوتہی دیکہا کہ دونون انکہون مین اوسکے آگ بہرتے ہین مینے کہا اے بیٹی یہ کیا ہے اوسنے کہا کہ اے مادر نامحرمون کو دنیا مین دیکہا کرتی تہی اور پانچوین یا رسول اللہ اوپر منہ اوسکے مینے ایک آدمی سیاہ دیکہا کہ تمام منہ کو ڈراونا ہے مینے کہا کہ یہہ عذاب کیسا ہے اوسنے کہا کہ اے مادر دنیا مین اپنے منہ کو نامحرمون سے نہین ڈہکتی تہی اس سبب سے عذاب مین گرفتار ہون اور چھٹی چھری آگ کیسی دونون ہونٹ اوسکے کاٹے جاتی ہین اور زبان اوسکے گدی کی طرف سے کہینچے جاتی ہے مینے کہا کہ اے جان مادر یہہ کیسا عذاب ہے کہا اے مادر مین اپنے خاوند کو برا کہتے تہی اور تکلیف پہونچاتے تہی اس سبب سے آگ مین گرفتار ہون اور ساتوین زنجیرون آگ سے ہاتہہ پیر اوسکے باندہکر کوڑے اوسکے سر پر مارتے ہین مینے کہا کہ اے بیٹی یہ عذاب کیا ہے اوسنے کہا کہ اے مادر مال خاوند اپنے کا بلی اجازت اوسکے بیجا خرچ کرتے تہی اس سبب سے عذاب مین گرفتار ہون اور آٹہوین یا رسول اللہ دو زخمین دو سانپ کالی دیکہے مینے کہ میرے بیٹی کی پستان مین لپٹتی ہین اور کاٹتے ہین مینے کہا کہ ای بیٹی یہ کیسا غضب ہے اوسنے کہا کہ اے مادر دنیا مین پستان اپنے کو بغیر اجازت اپنے خاوند کی بیگانی لڑکون کو دودہ پلاتی تہی اس سبب سے عذاب مین گرفتار ہون نوین پیٹ اوسکا مانند ڈہول کے سوجا ہوا تہا اور آواز اوس پیٹ مین سے آتے تہی مینے کہا کہ اے بیٹی یہ کیسے آواز ہے اوسنے کہا کہ اے مادر مہربان مین دنیا مین حرام کہایا کرتے تہی کہ پیٹ میرا سیر تہا مگر کہاتا دوسرونکا

الْمَيِّتِ بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عذاب اوس قبر کا معاف ہوگا اور بخشا جاویگا
اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے اگر سورہ یٰسین کو حالت نزع جان کندنی مین پڑہے برابر
ہر حرف کے بدلے میت کے دفتر اعمال مین لکھے جاوینگے اور برابر ہر حرف کے بدے اوسکے
دور ہونگے **نقل ہے** کہ ایک روز بیٹے حسبان توری قدس سرہ کے بازار کی طرف گئے
اور چاہا کہ خربزہ خرید کر ثواب ارواح پدر بزرگوار کو پہونچاوین تمام بازار مین پھرے خربزہ
کہین ناتھہ نہ آیا مگر پوست خربزہ کا بازار مین پڑا ہوا تھا اوس پوست کو اوٹھا کر آگے ایک
گدھے کے ڈالا اوس رات اپنے پدر بزرگوار کو خواب مین دیکھا کہ اوپر تخت بہشت کے
بیٹھے ہوئے خربزہ بہشتے کھا رہے ہین کہا کہ اے بابا خربزہ کہانسے کھاتے ہو کہا اے جان پدر
جو کچھہ کہ پوست خربزہ کا تونے تصدق کیا تھا اجر اوسکا میرے ساتھہ پہونچا جب بیدار ہوئے
جانا کہ وہے پوست خربزہ کا کام آیا **نقل ہے** کہ دو شخص نیچے ایک دیوار سایہ دار کے
بیٹھے تھی ناگاہ بقدرت آلٰہی وہ دیوار اونکے اوپر گر پڑے مگر کوئی زخم اونکے اوپر نہ آیا
دونون آدمے درمیان اوس خربزہ کے صحیح وسلامت رہے چاہیے تھے وہ کہ کسیطرح
اس دیوار سے نکلین مگر کہین رستہ نہ ملتا تھا جب ایک سال اوپر گذرا لوگون نے جانا
کہ مرگئے ہونگے بعد ایک برس کے اوسجگہہ بارش بیشمار ہوئے بسبب پانے کے اوس
دیوار مین ایک شگاف ہوگیا جب پانے نے اوس دیوار کو توڑا اون دونو شخصون
نے شکل آفتاب کے دیکہے وہ آدمے دیوار سے باہر ہوئے اور اپنے گھرانے سب
مردمان متحیر ہوئے اور کہنے لگے کہ کس چیز نے تمکو پرورش اور زندہ رکھا اُن دونون
آدمیون نے کہا کہ بعد گرنے دیوار اوپر ہمارے کے جو کھانا ہمارے گھر کے لوگ فقیر وغیرہ
تصدق کرتے تھے وہے کھانا ہمارے پاس جنت سے آتا تھا اور ہم کھاتے تھے اسے
سبب سے زندہ رہے بعد ایک سال کے ہمکو اللہ تعالےٰ نے زندہ باہر نکالا اور دوسری
حکایت یہہ ہے کہ ایک بڑہیا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمتمین آکر کہا
کہ یارسول اللہ بہت روز ہوئے ہین کہ لڑکے میرے نے وفات پائے ہے اوسکو خواب
مین نہین دیکہتا ہے چاہتے ہون کہ اوسکو خواب مین دیکہون حضرت نے فرمایا کہ شب جمعہ
چار رکعت نماز پڑہ رکعت اول مین بعد الحمد کے والشمس ایکبار اور رکعت دوسری مین والیل ایکبار
اور رکعت تیسری مین والضحیٰ ایکبار اور چوتھی رکعت مین الم نشرح ایکبار اور بعد سلام کے سجدہ مین

ہوجاوین گے جب حضرت نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پڑہا اور بخشا اوس مردہ کو قبر اوس مردہ کے شق ہوگئے
اور فی الحال دس حوران بہشتی اوسکے قبر مین داخل ہوگئین حضرت نے خاص اون حورون کو
پوچہا کہ تم کسطرح آئے ہو اون حورون نے کہا کہ یا رسول اللہ بسم اللہ کی برکت سے واسطے
اس شخص کے نازل کی گئین دن قیامت تک ہم اسکے ساتھ رہینگے اور بروز قیامت اوپر پلصراط
کے ہم اسکے ساتھ جنت مین جاوینگے اور چشمہ آبحیات سے بدن اسکا دہوینگے ہم اور ساتھ
بالون اپنے کے اسکے بدنکو جہاڑینگے ہم اون بالون ہمارے سے کہ جو قطرہ پانے سے ایک
ہر قطرہ پانے سے ایک حور پیدا ہوویگی وہ سب حورین اسکے واسطے ہوینگے اور روایت
ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بی بی خدیجہ رضی اللہ تعالے عنہا کو خواب
مین دیکہا اور کہا کہ واسطے تمہارے کیا عمل کرون مین فرمایا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بہت پڑہا کرو
اور دس بار کلمہ طیبہ کو پڑہنا قبر کے اوپر بہتر ہے اور روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر
رضی اللہ عنہ کا ایسا حکم تہا کہ جو کوئے آوے مرتا تو فرماتے کہ تمام اقربا اور عزیز اوسکے جمع
ہووین اور واسطے اوس مردہ کے ایک لاکھ بار کلمہ طیبہ پڑہین کہ کوئے سختے عذاب اوسکے
اوپر اوس مردہ کے نرہیگے اور بخشا جاویگا روایت ہے کہ جو کوئے اس دعا کو ایک
مرتبہ پڑہے تمام اہل مقبرہ عذاب سے نجات پاوین اور تمام قبرین پر نور ہون اور کتاب
ارشاد الطالبین والے لکہتے ہین کہ برابر ہر حرف کے نیکے اوسکے دفتر اعمال مین لکہی جاویگی
اور چندان برے اوسکے دور ہونگے اور بہشت مین جاویگا وہ دعا یہ ہے لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اور جو شخص اوپر قبر کے جاوے تہوڑی مٹی اوس
قبر سے اوٹہاکر اوپر اوس مٹی کے یہ دعا پڑہے يَا حَبِيْبَ الْفُقَرَآءِ يَا اَنِيْسَ الْغُرَبَآءِ
يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط
اور اوس خاک کو پہر اوپر اوس قبر کے ڈالدے اللہ تعالے رہنے والے اوس مقبرہ کو بخشدیگا
اور تمام قبرین اوسجگہ کے پر نور ہوینگے اور یون بہی روایت ہے کہ اگر اونکلی شہادت کی
برابر ناف میت اوپر قبر اوسکے کے رکہے اور تین دفعہ یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ لَا تُعَذِّبْ هٰذَا

دس دس بار سورہ اخلاص پڑہے اور بعد سلام کے سو بار یا مالک کہے اور جب وقت ظہر کا ہووے
مسجد مین جاوے دوگانہ نفل تحیت المسجد ادا کرے پھر چار رکعت سنت ظہر کی ادا کرے رکعت
اول مین بعد الحمد کے سورہ کافرون اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے سورہ قل ہو
اللہ اور تیسری رکعت مین بعد الحمد کے قل اعوذ برب الفلق اور چوتھے رکعت مین قل اعوذ برب
الناس پڑہے اور بعد سلام کے سو بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑہے اور حضرت خواجہ بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
جو کوئے اس درود کو ایکبار پڑہے گناہ اوسکے بخشے جاوین اور جو کوئے قبرستان مین جاکر
اس درود شریف کو ایکبار یا دو بار یا تین بار پڑہے کل مردہ قبرستان کے بخشے جاوین اور
جس کیسکی مان باپ بیٹے سے ناراض ہوکر مرگئے ہون تو اس درود شریف کو بیس بار پڑہکر
اپنے مان باپ کو بخشے اگرچہ ناخوش ہون مگر اس درود کے پڑہنے سے روح مان باپ کے
اوسکی خوشنود ہووے وہ درود یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الصَّلَوٰتُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ
عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ
عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْفَاسِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی
تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی نُوْرِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اور یون بہی روایت اسے ہے کہ جو
کوئے قبرستان مین جاکر سورہ اخلاص کو گیارہ دفعہ پڑہیگا اللہ تعالے اوس جگہ کے تمام
مُردونکو برکت اس سورۂ شریف سے بخشیگا اور پڑہنا اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ کا بہی آیا ہے کہ اندر قبرستان
کے جاکر گیارہ مرتبہ سورہ الہاک کو پڑہے ارواح مردگان کو بخشی ثواب بہت عظیم ہے اور پڑہنا بسم
اللہ الرحمن الرحیم کا بہی روایت سے ثابت ہے کہ دس دفعہ یا بیس ۲۰ دفعہ پڑہکر ارواح مردگان کو بخشے
چنانچہ مروے ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوپر قبرستان کے گئے اور وہان ایک
قبر دیکھے کہ اوس قبر مین ایک آدمی کو نہایت عذاب سخت ہو رہا ہے حضرت رسول خدا صلی
اللہ علیہ وسلم نہایت غمگین ہوئے اوسوقت جبرئیل علیہ السلام آسمان پر سے نازل ہوئے اور کہا
یا رسول اللہ اگر دس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پڑہکر اس مردہ کی ارواح کو بخشین گناہ اوسکے معاف

اعرابی اوس جگہہ حاضر تھا اوسنے عرض کیا کہ اے رسول اللہ مین نہایت دور ہون مجھسے نمازین جمعہ کی حاضر نہین ہوا جاتا حضرت نے اوسکو فرمایا کہ اے اعرابی جو کوئے بعد نماز اشراق دن جمعہ کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور رکعت اول مین بعد الحمد سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ایک بار اور رکعت دوسری مین قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک بار پڑہے اور بعد سلام کے سات بار سورہ الحمد کو پڑہے ثواب نماز جمعہ کا اوسی ادا ہوگا اور اگر کہین نزدیک نماز جمعہ کے ہوتے ہو تو اوسمین حاضر ہووے اور نہین تو گنہ گار ہوویگا اور بعد اوسکے یہ دوگانہ نفل مذکور دن جمعہ کے ادا کرے اور جب اس دوگانہ سی فراغت پاوے تو اٹھہ رکعت نماز نفل بدو سلام ادا کرے اور ہر رکعت مین بعد از فاتحہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ آخر تک ایکبار اور سورہ اخلاص پچیس ۲۵ بار ہر رکعت مین اسیطرحسے پڑہے پھر بعد سلام اخیرہ کے نماز سے فراغت پاکر سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑہے ثواب بہت ہے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گذارنے والا ان نمازونکا نہ مریگا جب تک جگہہ اپنے بہشت مین نہ دیکہہ لیویگا اور حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئے ان نمازون اسباع الایام کو ادا کریگا ضرور دیکہے گا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب مین پس عاشقان الٰہی کو چاہیے کہ جو نمازین سات دن کی بیان کی ہین اوسمین کوشش کرکے پڑہتے رہین اور فرمایا حضرت شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی نے رحمۃ اللہ علیہ کو رسول خدا نے کہ جو کوئے صلوٰۃ اسباع الایام کو ادا کریگا مین اوسکے بخشش کا ضامن ہون جنت مین اور پڑہنا ان نمازون اسباع الایام کا طریقہ حضرات نقشبندیہ اور قادریہ اور چشتیہ اور سہروردیہ ان چارون خاندانون سے ثابت ہے اور کتاب حدیث سے بہی پڑہنا ان نمازون نفلونکا ثابت ہوا ہے اور حضرت امام حسن نوری سے روایت ہے جو کوئے ہر روز ستو بار یَا فَتَّاحُ پڑہے اللہ تعالے اوسکے دل کو محبت دنیا سے پھیر دیویگا یعنے طبیعت اوسکے محبت دنیا سے منقطع ہو دیگے اور جو کوئے وقت آدہے رات کے اور وقت آدہے دن کے سو سو بار یَا رَافِعُ پڑہے درجہ اوسکا بہت بلند ہوگا اور چاہیے کہ بعد زوال کے وضو کرے اور دو رکعت نفل تحیت الوضو کی پڑہے اور دونون رکعتون مین الحمد کے بعد سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑہے اور سلام پھیرے اور پھر چار رکعت نماز نفل زوال کی ادا کرے ہر رکعت مین بعد الحمد کے

سورہ اخلاص تین بار اور رکعت چوتھی مین بعد الحمد کے آیت الکرسی ایکبار اور سورہ اخلاص تین بار
پڑہے اور سلام پھیرے بعد قعدہ اخیرہ اور پھر جب شب یکشنبہ یعنے ایتوار کی ہووے تو چار
رکعت نماز نفل بیک سلام بعد نماز عشا کے ادا کرے رکعت اول مین بعد الحمد کے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
آخر تک ایکبار پڑہے اور بعد اوسکے سو بار یہ تسبیح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یا
عَزِیْزُ الْجَلِیْلُ پڑہے اور رکعت دوسری و تیسری اور چوتھی مین بھی اسیطرح سے
پڑہے اور بعد التحیات کے سلام پھیرے مگر وہ تسبیح مذکور ہر رکعت مین سو سو بار پڑہے
اور بعد سلام کے دعا جناب الٰہی مین مانگے اور جب شب دوشنبہ کی ہووے تو دو رکعت
نماز نفل وقت چار گھڑے رات گئے ادا کرے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ اخلاص
ایک بار اور قل اعوذ برب الفلق ایک بار اور قل اعوذ برب الناس ایک بار پڑہے
اور دوسری رکعت مین بھی اسیطرح پڑہے اور بعد سلام کے یہ تسبیح سو بار ادا کرے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اور جب شب سہ شنبہ یعنے منگل کی رات
ہووے بعد نماز عشا کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے دونون رکعتون مین بعد الحمد کے
اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ تین تین بار پڑہے پھر بعد سلام کے سات بار الحمد پڑہ کر پھیر دو
رکعت نماز ادا کرے پھر دونون رکعتون مین بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ تین تین بار پڑہے
پھر بعد سلام کے سو بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُّخْلِصًا پڑہے اور جب رات چہار
شنبہ یعنے بدہ کی ہووے تو اوس دن بارہ رکعت نماز نفل وقت چھ گھڑے رات
گئے بعد عشا کے پڑہے اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے تین تین بار سورہ اخلاص پڑہے
مگر رکعت دو دو پر ہر سلام پھیرے اور بعد سلام اخیر کے سو بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْخَالِقُ
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑہے اور دعا مانگے پھر جب شب پنج شنبہ کی ہووے تو دو رکعت
نماز نفل ادا کرے ہر دونون رکعتون مین بعد الحمد کے قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ
پانچ بار اور سورہ اخلاص دس بار پڑہے اور بعد سلام کے یہ دعا سو بار پڑہے وہ
دعا یہ ہے سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور پھر جب دن جمعہ کا ہووے تو اول وقت دن چڑہے
نماز اعرابی ادا کرے کہ وہ اسطور سے ہے کہ ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا تھا کہ جو کوئے پانچ جمعہ قصداً ترک کرے وہ شخص درجہ کفر مین پہنچتا ہے کہ ایک

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَيْهِ اور بعد اسکے ستّو بار سورہ اخلاص پڑہے اور
بعدہ ستّو بار عالم الغیب والشہادۃ پڑہے باطن اوسکا ایسا روشن ہوویگا کہ جو سُنے
گا اوسکو یاد رہی گا اور دوسری روایت مین پڑہنا ان دعاؤن کا بہی آیا ہے یعنے ستّر بار
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور پچاس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ
حَالٍ اور ستّو بار يَا رَحْمٰنُ اور ستّو بار يَا رَحِيْمُ اور ستّو بار يَا وَارِثُ اور ستّو بار يَا وَهَّابُ
اور ستّو بار يَا بَارِئُ پڑہے حساب کل نعمتون کا اوسکے اوپر آسان کیا جاویگا اور شک
اور حسد اور کینہ اوسکے دل سے دور ہوویگا اور کوئی دشمن عداوت اوسکی نکریگا اور
لائے مین کہ بعد ہر نماز کی تین ہزار مرتبہ اور اگر اتنا نہو سکی تو ایک ایک ہزار بار اسم اللہ کو
کہ اسکو اسم ذات بہی کہتی ہین پڑہے تو کل فرشتے آسمان و زمین کے اوس شخص کو ذاکر اکبر کہتے
ہین اور بعد اوسکے جب آفتاب بلند ہووے چار رکعت نماز اشراق پڑہی ہر رکعت مین
بعد الحمد کے پانچ پانچ مرتبہ سورہ اخلاص پڑہی بعد سلام کے سورہ مزمّل پانچ بار پڑہی مع
درود گیارہ گیارہ بار اول و آخر اور جب دن پھر سر پر چڑہی تو نماز چاشت کی گذارے بارہ رکعات
یا چھ رکعت یا چار رکعت پڑہی ہر رکعت مین بعد الحمد کے تین تین دفعہ قل ہو اللہ پڑہی اور
بعد نماز کے فراغت پاکر ایکدفعہ سورہ یٰسٓ اور ایکبار سورۂ ملک اور ایکبار سورہ مزمل
پڑہی ہمیشہ اسکا ورد رکھے اگرچہ کیسا ہی گنہ گار ہوگا کل گناہ صغیرہ اور کبیرہ اوسکے بخشے
جاوینگے اور کتاب عوارف المعارف مین لکہا ہی کہ جو کوئی ان دنلں نمازون کو بطور مذکورہ
کے پڑہے اوسکو قیامت کے دن پیغمبرون کے صف اور اولیاء اللہ کی صف مین کہڑا
کیا جاویگا اور حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ فرماتی ہین کہ جو کوئی نماز اشراق اور
چاشت کو ادا کرے اور کبہے ترک نکری اوس شخص کو اللہ تعالے اپنے دوستونمین
قیامت کے دن اوٹہاویگا اور اولیاء اللہ کی صف مین کہڑا کیا جاویگا اور امن و امان
سے بغیر حساب جنت مین داخل ہوویگا اور جاننا چاہیئے کہ جب شب ہفتہ کی ہووے تو چار
رکعت نماز وقت چہ گھڑی رات گئے ادا کرے اور اس نماز کو نماز ہفتہ کہتی ہین ثواب اس نماز
کا بہت اور حد سی زیادہ ہے رکعت اول مین بعد الحمد کے آیت الکرسی ایکبار اور سورہ
اخلاص ایک بار یا سات بار اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے سورہ والشمس ایکبار
پڑہے اور جب قعدہ اولے سے اوٹہی تو رکعت تیسری مین بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایکبار اور

بین نیکی اوسکے لکھتے ہین اور جاننا چاہیے کہ نماز تہجد بھی ایک بڑی عبادت ہے کہ اوسکو ادا
کرے حدیث شریف مین آیا ہے کہ نماز تہجد کا پڑھنے والا جب مریگا تو قبر اوسکی مسترگز کشادہ
ہوگی اور قبر اوسکی روشن مثال نور علا نور کے زیادہ تر ہوگی نماز تہجد قبر کا چاند ہے
پس چاہیے بعد آدھی رات کے اوٹھی اور وضو کرے اور نماز تہجد ادا کرے یعنے بارہ
رکعت پڑھے اور بعد الحمد کے قل ہو اللہ تین تین بار پڑھے اور بعضے روایت مین بجاے
قل ہو اللہ کے الم نشرح کا بھی پڑھنا آیا ہے اور بعضے مشایخون نے بعد الحمد کے آیۃ الکرسی
ایک بار اور آمن الرسول ایکبار یہ بھی لکھا ہے پس چاہیے کہ بعد نماز تہجد کہے رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ایک تسبیح یا اس سے کم پڑھے اور بعد اسکے رَبَّنَا اٰتِنَا فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ اور ایک تسبیح
یا اس سے کم پڑھے اور بعد اس آیت کے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ایک تسبیح یا اس سے کم پڑھے
اور بعد اسکے رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ ایک تسبیح یا اس سے کم پس جو کہ یہ چارون آیتین بعد نماز تہجد ہمیشہ پڑھکر
سوجاوے ملاقات اوسکی خواب مین ساتھ انبیا اور اولیاء اللہ کے ہوویگی کیونکہ
پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اَلصَّلٰوةُ بَيْنَ النَّوْمَيْنِ اس حدیث سے معلوم
ہوتا ہے کہ بعد نماز تہجد کے سونا بھی اچھا ہے اگر نماز تہجد قضا ہوجاوے تو دن نکلے ادا
کرلیوے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نماز کو کبھی ترک نہین کیا اسواسطے پڑھنا
اسکا سنت موکدہ ہے اور کتاب ارشاد الطالبین مین وارد ہے کہ جو شخص اس دعا
کو ایکوقت معین کرکے ستر بار ہمیشہ پڑھکر ہاتھ داہنا اپنے سینہ پر رکھکے پڑھے
جو کچھ کہ کلام بزرگونکا سنے گا اوسکو یاد رہیگا اور اس دعا کی برکت سے اللہ تعالے
اوسکو اسطرح سے روزی دیگا کہ کوئی نجانیگا کہ کہانسے کھاتا ہے اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَالْاِخْفَا اور ستومرتبہ اسم یا فتاح کو دست راست اپنے سینہ
رکھکے پڑھے اگرچہ کند ذہن ہو سینہ اوسکا برکت اسم یا فتاح کے سے روشن
ہر مراد دینی و دنیوی حاصل کرتا ہے یعنے اول ستومرتبہ کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑھے اور بعد اسکے ستوبار درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

روز تک ہووے بر علت کہ جو اوسکی وجود مین ہو گی دفع ہو جاویگی وہ دعا یہ ہے بسم اللہ
الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ العلی العظیم لا الہ الا اللہ الحق القیوم لا الہ الا اللہ
الواسع الرحیم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لا الہ الا اللہ مالک یوم الدین
یحی ایاک نعبد وایاک نستعین اللھم صل علی النبی الامی برحمتک یا ارحم
الراحمین **روایت** ہے کہ جو کوئی بعد نماز عشا کے سورہ ملک یعنے تبارک الذی
کو پڑھے گا جب قبر مین اوسکو دفن کرینگے منکر اوس سے سوال کرینگے اور نکیر اوسکو منع کرینگے
کہ اسے سوال مت کر یہ شخص سورہ ملک بعد نماز عشا کے پڑھا کیا کرتا تھا **روایت** ہے
کہ دوزخ مین ایک دریا ہے پانی اوسکا نہایت سیاہ اور زہر قاتل بودار ہے اگر ایک
قطرہ بھی اوس پانی کا دنیا مین ڈالا جاوے تمام دریا جہان کے بودار ہو جاوین اور سب
پانی دریاؤن کا تلخ ہو جاوے اور سب مخلوق خدا اوسکی بو سے مر جاوین پس قیامت
کو وہ پانی اوسکو پلایا جاویگا جو درمیان مغرب اور عشا کے سوتا ہوگا **اور روایت**
ہے کہ فرشتے بعد نماز عشا کے دفتر بندون نیکون اور بدون کے آسمان پر لیجاتے ہین
اور جناب باری مین عرض کرتے ہین پس جو شخص درمیان مغرب اور عشا کے خواب کرتا ہے
وہ فرشتے اوسکو کہتے ہین کہ لعنت خدا کی اوپر تیرے ہو جیوا ے بندے اور درمیان
دوزخ کے ڈالا جاوے تو جیسا کہ ہمکو آسمان مین معلق کیا تو نے خدا تعالے تجکو بھی دوزخ کے
اندر معلق کرے اور اوسکو کہتے ہین کہ اے بندے اوٹھ اور نماز عشا کی ادا کر تا کہ ہمکو
آسمان پر رستہ ہووے **اور حدیث شریف** مین آیا ہے کہ جو کوئی بعد نماز مغرب
پہلے بات کرنے سے سات بار اللھم اجرنی من النار پڑھے اگر اوس رات مین مرے
تو شہید مریگا اور آگ دوزخ کی اوسپر حرام ہو گی اور اگر صبح کو سات بار پڑھیگا جو
اوس روز مریگا تو شہید مریگا **روایت** ہے کہ جو بندہ مومن وضو سے سووے
فرشتے اوسکی ارواح کو آسمان کے اوپر لیجاتے ہین اور نیچے عرش کے سجدہ کرواتے ہین
اور جب وہ بندہ سونے سے بیدار ہوتا ہے اوسکی ارواح کو فرشتے اوسکے مقام مین
داخل کرتے ہین اور جو بندہ بے وضو سوتا ہے آسمان والے اوسکی ارواح کو رستہ
نہین دیتے اور بلکہ اوس روح کو طعن کرتے ہین پس چاہیے کہ ہمیشہ وضو سے سویا کرے
کیونکہ روایت مین آیا ہے کہ جو شخص وضو سے سوتا ہے بدلے مین ہر دم کے دفتر اعمال

فِی حِفْظِ حَفِیظِكَ یَا حَفِیظُ بِصِدْقِ یَا مُنْعِمُ الْحَافِظِینَ اسم چھپا اللّٰھُمَّ
یَا کَرِیمُ تَکَرَّمْتَ بِالْکَرَامَةِ وَالْکَرَامَةِ فِی کَرَامَتِكَ کَرَامَتُكَ یَا کَرِیمُ
اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِیرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ یَا اَصْدَقَ
الصَّادِقِینَ اسم ساتوان اَللّٰھُمَّ یَا غَفُورُ لَغَفَرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ
فِی مَغْفِرَتِكَ یَا غَفُورُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِینَ اور خواجہ امام عماد الدین یونس سجاوندی قدس سرہ العزیز نے فرمایا
ہے کہ جس کسیکو کوئے مہم یا حاجت دینوی درپیش ہو تو چاہیے کہ اس دعا کو گیارہ بار
لکھے اور اندر دریا روان کے ڈالدے اوس ہفتہ مین مراد اوسکی پوری ہوگی یا کرے اوسکو
گیارہ روز تک تو کہا ہے حضرت خواجہ علیہ رحمۃ اللہ نے کہ گیارہ روز نگذرینگے مراد اوسکی
حاصل ہوگی وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِینِ مِنَ
الْعَبْدِ الذَّلِیلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیلِ وَمَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِینَ اور جو کوئی
بعد نماز صبح کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھے مگر درمیان پڑھنے کے بات نکرے اسباب
دینی اور دنیوی اللہ تعالے اوسکے برلاویگا وہ دعا یہ ہے یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْاَبْصَارِ یَا دَلِیلَ الْمُتَحَیِّرِینَ یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیثِینَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیَ اِلَیْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ اور حضرت امام اعظم کوفی رضی اللہ عنہ نے نقل کی ہے دفعہ اللہ تعالے کو
خواب مین دیکھا امام نے فرمایا اے رب العالمین وجہ نزدیکی اپنے کی ساتھہ میرے
وکھلا اللہ کیطرف سے ہزار مرتبہ یہی جواب سنا کہ اے امام المسلمین اور اے مصباح
الامت محمدی یعنے پڑھا کریہ دعا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَزَلِیِّ الْاَزَلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِیِّ
الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِی رَفَعَ
السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِی
لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ اور جس کسیکو بیماری برص اور جذام کی
ہووے پس چاہیے کہ اس دعا کو سات بار اوپر پانی کے پڑھے اور آفتاب سرخ ہونے سے
پہلے اوس پانی کو ڈالے اور اوس پانی کو وہ مریض سات روز تک پیوے یا چالیس

بقدرت الٰہی کافرون سے نہ اوکھڑے اور اوپر کافرون کے فتح پاوے اور فضیلت ان نامون
کی بہت ہے اگر تمام فضیلتین ان نامونکی لکھی جاوین تو تمام زاہد اور عابد ہاتھ زہد کا کھینچ بیٹھین اے
علی جو کوئی ان نامون کو ستر دفعہ اپنی عمر مین پڑھے تمام گناہ اوسکے صغیرہ ہون یا کبیرہ
بخشے جاوین اور اے علی اگر کل گھانس روی زمین کا قلم بنایا جاوے اور کل روی زمین کے
درختونکے پتون پر تمام اولاد آدم اور جنات اور دیو وغیرہ ثواب ان اسماء کا قیامت تک
لکھین تب بھی ثواب پورا نہووی اور یہ دعا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق
اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کو سکھلائی تھی کہ اسکو پڑھا کرین اور یون بھی روایت ہے کہ
جو کوئی ان نامون کو پڑھتا پڑھتا مرجاوے اور اوسکو قبر مین دفن کرین تو قیامت تک اوسکی
ہڈیان اور گوشت اور پوست عضو سے جدا نہووینگی اور مشعلین نور کی اوسکی قبر مین روشن
ہووینگی اور جو کوئی اس دعا مین شک لاوی خوف کفر ہے اور اسناد اسکی بہت ہے مگر
یہان مختصر لکھی گئی اور وہ سات نام اللہ کے یہ ہین اسم اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِي الْجَلَالِ جَلَالُكَ يَا جَلِيْلُ يَا دَائِمُ
الْمَقْبُوْلُ وَيَا مُنْعِمُ الْمُصَوِّرُ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ اسم
دوسرا اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ بِاَوْصَافِ كَمَالِهٖ بِاللَّطَائِفِ وَاللَّطَافَةِ فِي
اللَّطَافَةِ لَطَافَتِكَ يَا لَطِيْفُ اَنَّ اسْمَعْنَا كِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى
مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُسْتَقِيْمٍ يَا خَيْرَ
الرَّازِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسم تیسرا اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيْعُ الْبُرْهَانِ
وَلَقَدْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ تَسَمَّعْتَ بِالتَّسْمِيْعِ وَ
السَّمِيْعُ فِي السَّمِيْعِ سَمِيْعُكَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اسم چوتھا اَللّٰهُمَّ يَا مُعِزُّ مِنَ الْمُذِلِّ يَا عَلِيْمُ الْعَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ
بِالْعَظَمَةِ فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ اِنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِيْ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسم پانچوان اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمُ تَرَحَّمْتَ
بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِي الرَّحْمَةِ رَحْمَتُكَ يَا رَحِيْمُ يَا حَفِيْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحَفِيْظُ

تسبیح سے فرشتگان آسمان و زمین اور حاملان عرش کے کہ جو کوئی بندہ مومن کہ ان نامونکو
ہمیشہ بعد نماز پنجگانہ ایک بار یا دو بار پڑہا کرے اوسکو اللہ تعالیٰ پچیس چیز عنایت فرماتا ہے
اوّل ہر آفتون دینی و دنیوی سے امان مین رہتا ہے دوسرے لوگون کی نظر مین عزیز ہوتا ہے
تیسرے خدا تعالیٰ کا تابعدار ہوتا ہے چوتھے خدا تعالیٰ دولت دین اور دنیوی اوسکو عنایت
کرتا ہے اور پانچوین دشمن کی لڑائی مین فتحیاب ہوتا ہے اور چھٹی بیچ وصف آدمی نیکوکار کے
رہتا ہے اور ساتوین بلای ناگہانی سے اور دہشت بادشاہ کی سے اور دہشت شیطان اور
دہشت دشمنون کی اور تلوار اور تیر اور تبر اور گرز اور بندوق اور آگ جلانے والے اور پانی چلنے والے
یعنے ڈوبنے سے اور آسیب اور دیو و پریون اور گناہ صغیرہ و کبیرہ اور صحبت بدون اور ہمسایہ
ظالمون وغیرہ سے ان اسما کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ نگاہ رکھتا ہے اور آٹھوین دعا اوسکی
درگاہ الٰہی مین مستجاب ہوتی ہے اور نوین مہمات اوسکی آسان ہوتی ہین اور دسوین سختی
موت کی اوسپر آسان ہوتی ہے اور گیارہوین قبر اوسکی کشادہ ہوویگی اور دروازہ جنت کا
اوسکی قبر مین کھولا جاویگا اور بارھوین سوال منکر و نکیر کا اوسپر آسان ہو جاویگا اور تیرھوین
قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اوسکو جماعت نیکون مین اوٹھائیگا چودھوین نامۂ اعمال اوسکے
قیامت کے دن داہنے ہاتھ مین دیا جاویگا پندرھوین آگ دوزخ اوسکے اوپر حرام ہوگی سولھوین
پڑھنے والا ان اسما کا ثواب چہار پیغمبران مرسل کا پاوے گا سترھوین دیدار خدا سے محروم نہ رہیگا
اٹھارھوین قیامت کے دن مونھ اوسکا چودھوین رات کے چاند کی مانند روشن ہوگا اور
اونیسوین اوسکو شراب طہور پلائی جاویگی اور بیسوین اوسکو ثواب چالیس شہید ونکا اور
چالیس عالمونکا دیا جاویگا اور اکیسوین اوسکو فرشتے اللہ تعالے کی بزرگی دینگے اور بائیسوین
ستر فرشتے پر نور اور حلہ ہای بہشتی کہ اوپر سر ہر ایک حلہ کے یہ اسما لکھے ہونگے اور بیچ قبر
اوسکے نازل کرینگے اور تیسوین اوپر پل صراط کے برق کے مانند گذر جاویگا اور جنت مین داخل
ہوگا اور چوبیسوین ثواب فرشتگان کا پاوے گا اور پچیسوین آٹھون دروازہ بہشت کا اوسکے
واسطے کھولے جاوینگے یعنے جس دروازہ سے چاہے جنت مین داخل ہووے یا علی جو
کوئی اوپر بیمار کے پڑھے اور دم کرے اللہ تعالے اوسکو شفا بخشے گا اور اگر بہ دعا
کامل اوپر بیمار کے پڑھے جاوین تو بیمار جنبش کہا جاوے اور اگر غازی اس دعا کو پڑھکر
اپنے اوپر دم کرے اگر ستر شبانروز کافرون سے جنگ کرے ایک بال بھی اون غازیون کا

برحمتک یا ارحم الراحمین ۔ اوس شخص کو سوار کرکے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے لیجاوینگے وہ شخص حضرت کے ساتھ جنت مین داخل ہوگا اور یہ بھی روایت اوسی کتاب مین ہے
کہ جو شخص اس دعا کو اکیس بار پڑھکر آسمان کیطرف دیکھے اللہ تعالی نظر رحمت سے ستر دفع اوسکی طرف
دیکھتا ہے وہ یہ دعا ہے اشہد ان لک ربا وخالقا اللھم اغفر لی اور حضرت امام اعظم
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو بعد ہر نماز کے دس دس بار پڑھے تمام علم اولین
و آخرین اوسکو روشن ہونگے اور پھر فرمایا کہ ہمنے بھی حاصل کیا ہے علم کو اس دعا کی برکت سے
وہ دعا یہ ہے اللھم انا نستعینک بک طاعتک حکایت ہے کہ سلطان سکندر
ذوالقرنین جو سارے جہان کا بادشاہ تھا تمام جہان کے عالم جمع کئے اور فرمایا کہ میرے
واسطے ایسی چیز پیدا کرو کہ مجکو احتیاج قلعہ کی نہووے تمام جہانکے عالمون کا اتفاق اوپر اس اسما کے
ہو کہ جو کوئی ان اسما کو ہر روز سات بار یا اکیس بار بعد ہر نماز کے پڑھے اوسکو کچھ احتیاج قلعہ کی نہووے گی
کہ حق تعالی توریت مین فرماتا ہے کہ اسی ہزار فرشتے فرشتگان الہی سے ہین کہ چالیس ہزار فرشتے
اوسکو دن مین نگاہ رکھتے ہین اور چالیس ہزار رات کو حفاظت رکھتے ہین کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے
وہ یہ ہے صبرصا ابرصا سعرصا کہتے ہین کہ پھر سکندر ذوالقرنین نے قلعہ کو درست نکیا اور
جو کوئی ہر روز بعد ہر نماز کے تین دفعہ یہ دعا پڑھے اللھم بارک لی فی الموت وفیما
بعد الموت الہی ھون علینا سکرات الموت پڑھنے والا اس دعا کا وقت مرنیکے
حضرت عزرائیل علیہ السلام کو نہ دیکھیگا اور تلخی جان کندنی کی نہ چکھیگا روح اوسکی بدن سے ایسی
نکلیگی جیسے کہ بچہ اپنی مان کا دودھ پیتا ہوا سو جاتا ہے اور جو ہر روز پچیس بار اسی دعا کو پڑھا کرے
ثواب شہیدونکا پاویگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز اپنی موت
کو پچیس بار یاد کیا کرے ثواب شہیدونکا پاویگا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پچیس بار ہمیشہ پڑھ
لیا کرے ثواب برابر تمام اولاد آدم کے پاویگا وہ دعا یہ ہے اللھم اغفر لی ولوالدی
کما ربیانی صغیرا او کبیرا ولجمیع المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات
الاحیاء منھم والاموات برحمتک یا ارحم الراحمین اور قعدہ اخیر کے بعد
التحیات اور درود کے اس دعا کے پڑھنے کا بھی حکم ہے اور مستحب ہے اور حدیث شریف
مین ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو فرمایا
تھا کہ ای علی اللہ تعالی کے سات نام ہین کہ وہ سبع آسمان خزانہ عرش پر لکھے ہین اور یہ سبع آسمان

لکریم وجهه ربنا وعز جلاله واللہ اکبر اضعافا مما کبر ویکبره جمیع خلقه
کما یحب ربنا ویرضی وکما ینبغی لکریم وجهه ربنا وعز جلاله ولا حول ولا
قوة الا باللہ العلی العظیم اضعافا محمد ویمجد جمیع خلقه کما یحب
ویرضی وکما ینبغی لکریم وجهه ربنا وعز جلاله وصلی اللہ علی خیر خلقه
محمد وآله واصحابه اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین (یعنی جو کوئی اس دعا
کو پڑھے لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے ثواب اتنی برسکی عبادت کا اوسکے اعمال مین اور
فضیلت اور اسناد اس دعا کی بہت بڑی ہیگی مگر بسبب طول ہونے کتاب کے اسجگہ مختصر لکھی گئی
اور روایت ہے کہ ایک روز نبوت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد پاک مین بیٹھے ہے
شیطان لعین بھی اوسجگہ کھڑا تھا جب حضرت نے اوس ملعون کو دیکھا تو حضرت نے پوچھا کہ اے بدبخت
ملعون تو اس جگہ پر کسواسطے کھڑا ہے ابلیس نے کہا کہ اے سرور کائنات مین بدبخت نہین
ہون بلکہ نیک بخت ہون کہ اللہ تعالیٰ مجکو سب سے پہلے جنت مین داخل کریگا حضرت نے
پوچھا کہ تیری بخشش ہونے کا کیا باعث ہے اوس ملعون نے جواب دیا کہ مجکو ایک دعا
گنجینہ اسرار الٰہی سے یاد ہے اوس دعا کے سبب بخشا جاؤنگا تب حضرت رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم بہت متحیر ہوئے اوسیوقت جبرئیل حضرت کے پاس تشریف لائے اور فرمایا یا ختم الانبیا
علیک السلام یہ شیطان سچ کہتا ہے کہ اوس دعا کا پڑھنے والا ضرور بخشا جاویگا اور یہ دعا اوس سے
سیکھ لیجئے پہلے موت سے اور وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے حضرت کو کہ اے حبیب میرے یہ شیطان اپنی بخشش
کی امید رکھتا ہے اس دعا کی برکت سے مگر جب یہ مریگا اسکی زبان سے مین اس دعا کو بھلا دونگا اور
اور دوزخ مین داخل کرونگا ہان اگر آپ اپنی امت کی واسطے اس دعا کو اوس سے یاد کرلین تو بخشون
فرمون روایت کی ہے کہ حضرت جبرئیل نے یہ دعا حضرت کو سکھلائی کہ آپکی امت اس دعا کو پڑھا کرے
اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ حرام کردیگا آگ دوزخ کی اوپر تمہاری امت کی وہ دعا یہ ہے بسم اللہ
الرحمن الرحیم یا الٰہ البشر ویا عظیم الخطر ویا سریع الظفر ویا معروف الاثر
ویا عزیز الامر ویا مالک یوم الدین ایاک نعبد وایاک نستعین برحمتك
یا ارحم الراحمین وارشدنا الطالبین مین لاتے ہین کہ بروز قیامت حضرت جبرئیل بہشت سے
ایک براق لاوینگے فرشتے کہین گی کہ یہ براق کسکے واسطے ہے جبرئیل فرماوینگے کہ یہ براق اوسکے
واسطے ہے جس نے یہ دعا اپنی تمام عمر مین بارہ مرتبہ پڑھے ہو وہ دعا یہ ہے اللھم ربنا وآلہ

ہو پڑھکر اپنے عقب مین پھونکے اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ
وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ
عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي
الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ
مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ
مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
کتاب سعیدی مین روایت ہی کہ ایک فرشتہ فرشتگان خدا سے ہی کہ اوس فرشتے کے دس لاکھ سر
ہین اور ہر ایک سر مین دس لاکھ منھ ہین اور ہر ایک منھ مین دس لاکھ زبانین ہین ہر زبان سے
جدی جدی تسبیح اور حمد اللہ تعالی کی بیان کرتا ہے ایک روز اوس فرشتے نے جناب آلہی مین
عرض کی کہ یا الہی مانند میرے کوئی ایسا بندہ اور بھی تیرا ہے کہ مجھسے زیادہ تیری عبادت کرتا ہو
حکم ہوا کہ ای فرشتہ بندہ ہمارا فرزندان آدم سے ہے کہ وہ مانند تیری بلکہ تجھسے ہزار درجے بہتر ہے
عبادت کرنے مین فرشتے نے اجازت مانگی کہ الہی اوسکی زیارت کا مجکو بھی حکم ہووے فرمان باری
ہوا کہ جا فلانے گانون مین وہ بندہ ہمارا رہتا ہے جب وہ فرشتہ بشکل انسان اوس گانون مین
آیا ایک دہقانی کو دیکھا اوس فرشتے نے اوس دہقانی کو کہا کہ ای شخص مین چاہتا ہون کہ اس
رات کو تیرے ہمراہ ہون دہقان نے منظور کیا جب رات ہوئی تو کھانا آگے اوس فرشتے کے رکھا
تو فرشتے نے جواب دیا کہ مینے ایک نذر مانی ہے کہ تین دن تک کھانا نکھاؤنگا پس اسیطرح سے تین روز
تک وہ فرشتہ اوس دہقانی کے پاس رہا اور چاہا کہ تحقیق کرون مجھسے کیا زیادہ عبادت کرتا ہی جب
رات ہوئی تو دیکھا کہ اوس فرشتے نے اوس آدمی کو کہ سواے نماز پنجگانہ کے اور کچھ بھی نہین پڑھتا
مگر بعد نماز صبح کے ایک ساعت تک بیٹھا رہتا ہے اور کچھ دعا مخفی پڑھتا ہے پھر جب دہقانی گھر کو
روانہ ہوا فرشتے نے بعد تیسرے روز کے اوس دہقانی سے سوال کیا کہ تم بعد نماز فجر کے کیا پڑھتے
ہو اوس دہقانی نے کہا کہ اس دعا کو دس بار پڑھ لیا کرتا ہون وہ دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ اَضْعَافًا فَاِمَّا سَبَّحَ وَيُسَبِّحُ جَمِيْعَ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ
لِكَرَمِ وَجْهِهٖ رَبَّنَا وَعَزَّ جَلَالُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَضْعَافًا فَاِمَّا حَمِدَهٗ وَيَحْمَدُهٗ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا
يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضٰى اَوْ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعَزَّ جَلَالُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَضْعَافًا فَاِمَّا هَلَّلَهٗ وَيُهَلِّلُهٗ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ

آیۃ مذکورہ یہ ہین جو لکھی جاتی ہین آیۃ اول درسیقول وآخر اوسکے واقع ہے بطرف
دست راست دم کرے اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى
اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ
عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ
الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ آیۃ
دوم آخر سورۂ آل عمران مین پاس ثلث پارہ لن تنالوا کے واقع ہے پڑھکر
پیش روے اپنے دم کرے لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ
وَّنَحْنُ اَغْنِيَاۗءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ
وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ آیۃ سویم سورہ انبیا مین واقع ہے
پڑھکر طرف دست راست کے پھونکے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا
اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ
وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۝
قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝
آیۃ چہارم سورہ مائدہ نصف پر واقع ہے پڑھ کر جانب آسمان دم کرے
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا ۝ فَتُقُبِّلَ مِنْ
اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ
اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ آیۃ پنجم سورۂ رعد مین نزدیک نصف کے وما ابرئ نفسی
مین واقع ہے دوزانو بیٹھ کر پڑھے اور طرف تحت زمین کے دم کرے
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ
اَوْلِيَاۗءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي
الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۭ اَمْ جَعَلُوْا
لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ آیۃ ششم آخر سورۂ مزمل مین واقع

پڑہے **فضیلت** سورۃ الفلق فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی
اس سورہ کو پڑہے ہر آیۃ کے عوض خدا یتعالے اوسکو فرماوے یا لکہے نامۂ اعمال
اوسکے مین بشت سالہ عبادت اور دیوے اوسکو ثواب صدیقون کا ختم یہ سورہ
بعد نماز فریضہ صبح کے پڑہا کرے خدا یتعالے وسوسہ شیطان سے اوسکو نگاہ
رکہے اور واسطے دفع جمیع بلیات اور جادو کے ہر روز تین مرتبہ پڑہا کرے
فضیلت سورۃ الناس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو
کوئی اس سورہ کو پڑہے گویا تمام قرآن پڑہا ہو ختم اس سورہ کو جو کوئی تین مرتبہ
پڑہے خدا یتعالے اوسکو وسوسہ دیو و شیطان سے نگاہ رکہے اور شر حاسد و نسی
ندر کرے اور واسطے دفع جادو اور بلیات کے ہر روز تین مرتبہ پڑہا کرے بعد ختم
معوذتین کے یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُسْتَكٰى وَ
عَلَيْكَ التُّكْلَانُ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○
خاصیت شش آیات خاصیت چہہ آیتون کی کہ ہر ایک آیت دس
خاصیت رکہتی ہے اول زیادتی عمر دوسرے فراخی رزق تیسرے دفع دشمن
و ظالم چوتہے قرب سلطان اور ساتہہ دولت کے پہونچنا پانچوین طریق وخواہش
الٰہی چہٹے خلق مین نفع و قرایت ساتوین اوپر سر ہر کسی کے قاہر رہنا اور
غالب ہونا آٹہوین سرخروئی تمام جگہہ پانا نوین کسیکا محتاج نہونا دسوین
طلب حق کی حاصل ہونا اور ترتیب شروع آیتون مذکور کی اس وجہہ پر ہے کہ
انگشت خنصر دست راست سے شروع کرے اور اوپر انگشت کلان دست چپ کے
ختم کرے اور آیۃ اول پڑہکر جانب راست اوپر اپنے دم کرے اور آیۃ دوم پڑہکر پیش
روے اپنے دم کرے اور آیۃ سویم کو جانب چپ اور آیۃ چہارم آسمان کیطرف اور
آیۃ پنجم جانب تحت سوے زمین اور آیۃ ششم کو اپنے عقب مین دم کرے اور مداومت
اکیس مرتبہ وظیفہ رکہے بلا ناغہ اور اگر حاجت غسل کی رکہتا ہو وقت مقررہ سے اگر
قضا ہو تو دوسرے وقت پڑہے اور واسطے پڑہنے کے بوقت نماز صبح بعد ادای
نماز دوگانہ صبح یا بعد ادای نماز عشا کے وظیفہ رکہے اور وقت پڑہنے کے
کسیکے ساتہہ کلام دنیاوی نکرے بکرم اللہ تعالے تمام مرادات حاصل ہووین اور

فضیلت سورہ قریش

سورہ قریش رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ مذکورہ کو پڑھے ثواب طواف کنندگان کا پاوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ ہر روز واسطے امین ہونے بلا و دفع ہونے شر دشمنون کے پڑھے اور واسطے دفع زہر کے وقت کھانا کھانے کے تین ۳ مرتبہ پڑھ لیا کرے

فضیلت سورۃ الماعون

فضیلت سورۃ الماعون فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ثواب مردمان صالح و ترسندگان و غازیان کا پاوے ختم یہ سورہ اکتالیس ۴۱ مرتبہ واسطے ادسکے کہ حق تعالے فرزندان و اہلبیت ادسکے کو تمام بلاؤن و محتاجگی سے نگاہ رکھے اور اکتالیس ۴۱ بار پڑھے خدا تعالی محتاجی خلق سے نجات بخشے

فضیلت سورۃ الکوثر

فضیلت سورۃ الکوثر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے وہ جو نہائے بہشت سے پانی پیوے ختم یہ سورہ پچیس ۲۵ مرتبہ واسطے میسر ہونے آب کوثر کے پڑھے اور واسطے دفع دشمنون اور بدگویون کے سات بار ہر روز پڑھے

فضیلت سورۃ الکافرون

فضیلت سورۃ الکافرون رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اللہ تعالے ادسکو ثواب دس نیکی کا ہر حرف کا دیوے اور شر دیو و آسیب سے نذر ہووے ختم یہ سورہ ہر روز تین ۳ مرتبہ واسطے سلامتی ایمان کے پڑھے اور واسطے نگاہ رکھنے ایمان کے ہر روز سات بار پڑھے اور تین مرتبہ ہر روز ہمیشہ پڑھے خوش رہے

فضیلت سورۃ النصر

فضیلت سورۃ النصر رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ایسا کہ ساتھ رسول اللہ کے روز فتح مکہ حاضر ہوا ہو ختم یہ سورہ ہر روز ستر بار واسطے پینے آب کوثر کے پڑھے اور واسطے دفع دشمنون کے ہر روز سات مرتبہ پڑھے اور اگر ہر روز تین مرتبہ پڑھتا رہے محتاجی نہو

فضیلت سورۃ تبت

فضیلت سورۃ تبت فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے درمیان ادسکے اور درمیان ابولہب کے حائل ہو کہ ایک سرای میں جمع نہ ہون ختم یہ سورہ بارہ ۱۲ مرتبہ واسطے ہلاکت بداندیش کے پڑھے اور واسطے بلا کی دشمنون کے ہر روز سات مرتبہ پڑھے

فضیلت سورۃ الاخلاص

فضیلت سورۃ الاخلاص فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے گویا ثلث قرآن سے پڑھا ہو ختم یہ سورہ ہزار ۱۰۰۰ مرتبہ واسطے برآنے مہمات و حاجت و خلاصی زندان کے پڑھے جو تمام کرے اثر پیدا آوے انشاء اللہ تعالے اور واسطے رہائی کے قید سے ایکہزار ایک مرتبہ

فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے روز قیامت بہترین خلق سے ہو ختم یہ سورہ اکیس بار واسطے قبول طاعت کے پڑہے اور واسطے مقبولیت کے اکیس بار پڑہے **فضیلت** سورۃ الزلزلت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے گویا ربع قرآن پڑہا ہو اور بروز قیامت بہترین خادمان سے ہو ختم یہ سورہ واسطے دفع خصمان بزرگ کے ہزار مرتبہ پڑہے اور واسطے دفع اور ذلیل ہونے دشمن کے اکتالیس بار ہر روز پڑہے **فضیلت** سورہ والعادیات فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے واسطے اوسکے بہشت مین باغ دیوین ختم یہ سورہ سہ بار واسطے دفع چشم زخم کے پڑہے **فضیلت** سورۃ القارعۃ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے پلہ نیکی کا اوسکی گران ہووے ختم یہ سورہ ایکسو آٹھ مرتبہ واسطے سازواری ہر کام کے پڑہے اور واسطے سازواری میان بی بی کے ایکسو سات بار پڑہے **فضیلت** سورۃ التکاثر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے اوسکے ساتھہ حساب دنیا کا نکرین ختم یہ سورہ ہر روز سہ بار واسطے نگاہداشت و دفع بلا ہا کے پڑہے اور واسطے سلامتی ایمان کے تین مرتبہ ہر روز پڑہا کرے **فضیلت** سورہ والعصر فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اس سورہ کو پڑہے بروز قیامت جملہ اصحابون سے بہتر ہووے ختم یہ سورہ پچہتر مرتبہ واسطے خرسندی دیدار دوستون کے اور واسطے دردشکم کے پڑہے اور جو کوئی اکیس بار اوپر پانی کے پڑہکر دم کرکے روبروے حاکم و مخالف اپنے کے جاوے سب اوسپر مہربان ہون **فضیلت** سورۃ الہمزہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اس سورہ کو پڑہے بعد دہر کسی کے کہ ساتھہ رسول اللہ کے استہزا کیا ہو دس نیکی پاوے ختم یہ سورہ اکیس بار واسطے بدگویون اور غمازون کے پڑہے اور واسطے زبان بندی بدلوگون کے نو مرتبہ ہر روز پڑہا کرے **فضیلت** سورۃ الفیل رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے اوسکو بعدد وسمع کے مبتلا نکرین ختم یہ سورہ ایکہزار پچاس مرتبہ اور دوسری روایت مین چالیس مرتبہ واسطے ہلاکت عدو کے پڑہے اور واسطے ہلاکی دشمن کے ایک ہزار سات سو مرتبہ درمیان عصر و مغرب کے پڑہے **فضیلت**

فضیلت سورۃ الزلزلت
فضیلت سورۃ والعادیات
فضیلت سورۃ القارعۃ
فضیلت سورۃ التکاثر
فضیلت سورۃ والعصر
فضیلت سورۃ الہمزۃ
فضیلت سورۃ الفیل

فضیلت سورۂ واللیل

تمام دشواری اوسکی آسان ہووین ختم یہ سورہ ہر روز ایکبار پڑہے جملہ بلاؤن سے نڈر ہووے اور وقت نکلنے آفتاب کے تین مرتبہ پڑہے **فضیلت** سورہ واللیل فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورہ کو پڑہے خدا یتعالے اوس سے خوشنود ہو اور تمام دشواریان اوسکی آسان ہووین ختم یہ سورہ پڑہے محمد علیہ الصلوۃ والسلام اوسکے واسطے شفاعت کرین اور ایکسو اٹھہ مرتبہ واسطے نگاہداشت اپنے مال کے پڑہے اور واسطے حفاظت مال کے سات مرتبہ پڑہکر مال پہونکدے اور حاجت کو سات مرتبہ پڑہے

فضیلت سورۂ والضحیٰ

فضیلت سورہ والضحیٰ رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے شفاعت اوسکی محمد علیہ الصلوۃ والسلام کرینگے اور شفاعت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے نصیب نہو ختم یہ سورہ واسطے نجات کے پڑہے بارہ مرتبہ جلد کامیاب ہووے اور واسطے بہاگے ہوئے آدمی کے ہزار مرتبہ پڑہے خدا چاہے تو پہر آوے

فضیلت سورہ الم نشرح

فضیلت سورہ الم نشرح فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورہ کو پڑہے اپنی مراد کو پہونچے اور خوشی دیکہے ختم یہ سورہ پچیس مرتبہ واسطے برآنے مہمات کے اور کشادگی کامون کے پڑہے اور ہر روز سات مرتبہ پڑہے صفائی سینہ کی حاصل ہو

فضیلت سورہ والتین

فضیلت سورہ والتین فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے خصلت یقین اور عاقبت بخیر ہو ختم یہ سورہ سات ہزار مرتبہ بہ نیت ہر علت و ہر آنے مراد و مقصد کے پڑہے اور واسطے سرخروئی کے

فضیلت سورۃ العلق

تین مرتبہ پڑہے روبرو بادشاہون وامیرون کے عزیز ہو **فضیلت** سورۃ العلق فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جو کوئی اس سورہ کو پڑہے ساتہہ ہر آیت مدینہ کے بنا کہینچین اوسکو بہشت مین اور ساتہہ ہر حرف کے نور پاوے پلصراط پر ختم یہ سورہ

فضیلت سورۃ القدر

تین مرتبہ واسطے جانے آگے بادشاہ و ملوک و بزرگان کے پڑہے اور واسطے بیقراری دشمن کے سات مرتبہ پڑہے اور دعا مانگے **فضیلت** سورۃ القدر فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورہ کو پڑہے ثواب شب قدر کا پاوے ختم

فضیلت سورۃ البینہ

یہ سورہ واسطے ہو کہ ہر پلک آدمی کی آنکہہ پر اوگتا ہے اور واسطے روشنی چشم کے اکیس مرتبہ ہر روز پڑہے **فضیلت** سورۃ البینہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

سورۃ البروج رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے اوسکو ثواب ہر آدینہ و ہر عرفہ کا کہ دنیا مین ہوتا ہے دیوے اور بشمار ہر ستارہ کہ آسمان مین ہے دس حصہ نیکی دیوے ختم یہ سورہ بیس مرتبہ واسطے دفع دشمنون کے اور بدگویون اور دیو و پری کے پڑہے اور واسطے دفع بدگویونکے پانچ مرتبہ پڑہے

فضیلت سورۃ الطارق

فضیلت سورۃ الاعلی

فضیلت سورۃ الغاشیہ

فضیلت سورۃ الفجر

فضیلت سورۃ البلد

فضیلت سورۃ الشمس

فضیلت سورۃ الطارق رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے اللہ تعالے بعدد ہر ستارہ کہ آسمان مین ہین دس حصہ نیکی دیوے ختم یہ سورہ چالیس مرتبہ واسطے دفع دیو و پری کے پڑہے اور واسطے دفع دیو و پری کے تین مرتبہ پڑہکر دم کرے **فضیلت** سورۃ الاعلی فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے بعدد ہر حرف کے بروز قیامت دس حسنات دیوین ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے سفر کے پڑہے تو بسلامت آوے اور بیچ جانے سفر کے تین مرتبہ پڑہے سلامتی سے گہر آوے **فضیلت** سورۃ الغاشیہ رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے خدا یتعالے اوسپر حساب آسان کرے ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے بادہاے مخالف کہ آدمی کو ظاہر آوے خاصہ سر خبادہ اور علتہا کے پڑہے اور واسطے دفع خیال بد کے اکیس مرتبہ پڑہ کر سور ہے **فضیلت** سورۃ الفجر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو شب آدینہ کو پڑہا کرے روز قیامت یہ سورہ اوسکو نور ہو اور بخشا ہوا اوٹھے ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے دفع کل بلاہا کے پڑہے اور واسطے دفع بلیات سات بار پڑہے اور واسطے پیدا ہونے لڑکے کے سو مرتبہ پڑہے **فضیلت** سورۃ البلد فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے اللہ تعالے بروز قیامت آنکھہ اپنی سے اوسکو بیخوف کرے ختم یہ سورہ واسطے دفع پریشانی کے پڑہے اور جو کہ ہر روز پڑہے جملہ بلاہا سے نڈر ہو میدان عرصات مین اور وقت نکلنے آفتاب کے ایکبار پڑہے تمام روز امن خدا مین رہے گا اور اکتالیس مرتبہ پڑہے تو عذاب قیامت سے نجات پاوے **فضیلت** سورۃ الشمس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورہ کو پڑہے خدا یتعالے اوس سے خوش ہو اور

فضیلت سورۃ النبا

کرے **فضیلت** سورۃ النبا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے حق تعالے اوسکو آب کوثر کا دیوے گرمی روز قیامت مین ختم یہ سورہ ہر روز ایک مرتبہ بعد نماز دیگر کے پڑہے حق تعالے کو رہونے سے نگاہ رکھے اور جو شخص پڑہے بعد عصر کے تین مرتبہ روشنی چشم کو مجرب ہے

فضیلت سورۃ والنازعات

فضیلت سورۃ النازعات فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے تنگی قبر تا روز قیامت مقدار ایک قرص کے روزن بہشت سے ہووے ختم یہ سورہ اکیس ۲۱ مرتبہ واسطے آسانی نزع اور سلامت لیجانے ایمان کے پڑہے اور واسطے سلامتی ایمان کے ہر روز اکیس ۲۱ مرتبہ پڑہے

فضیلت سورۃ عبس

فضیلت سورہ عبس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے روز قیامت کے منہ اوسکا تازہ و شادان ہو ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے دفع گریہ اطفال کے پڑہے

فضیلت سورۃ کورت

فضیلت سورہ کورت فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی اس سورہ کو پڑہے خدا یتعالے اوسکو فضیحت ہونے سے باز رکھے اور نگاہ رکھے ختم یہ سورہ کشادگی کام کے واسطے اکیس ۲۱ مرتبہ پڑہے اور وقت ماندگی کے ستر مرتبہ پڑہکر بیمار پر دم کرے فائدہ ہو

فضیلت سورۃ انفطرت

فضیلت سورہ انفطرت رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورت کو پڑہے روز قیامت کے کام اوسکا باصلاح ہو بشمار قطرہ باران نیکی اوسکی دیوان مین ثبت فرماوے اور کام اوس بندہ کا بفضل وکرم اپنے نیک کرے اور اگر کوئی حبس مین ہو وہ اس سورہ کو پڑہے اوسکو خلاصی دیوین ختم اس سورہ کو واسطے کرامًا کاتبین کے سو ۱۰۰ مرتبہ پڑہے اور واسطے حفظ ایمان کے ستر مرتبہ پڑہے

فضیلت سورۃ المطففین

فضیلت سورۃ المطففین فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورہ کو پڑہے خدا یتعالے اوسکو فضیحت ہونے سے نگاہ رکھے اور اوسکو شراب رحیق مختوم روزی کرے ختم یہ سورہ ستر مرتبہ واسطے دردزہ فرزند جننے کے پڑہے کہ آسان ہوا ور واسطے دفع رونے لڑکے کے ستر مرتبہ پڑہے

فضیلت سورۃ انشقت

فضیلت سورۃ انشقت فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے تو کچھ پس پشت دین اوس سے خدا یتعالے نگاہ رکھے ختم یہ سورہ ستر مرتبہ واسطے دردزہ کے پڑہے اور لکھے اور دہو کر پلاوے کہ فرزند کا جننا اوسپر آسان ہووے

فضیلت سورۃ البروج

فضیلت

کوئی سورۃ الحاقۃ کو پڑہے خدا تعالے حساب روز قیامت کا اوس سے آسان کرے ختم یہ سورہ اکثر مرتبہ واسطے آسان ہونے سوال گور کے پڑہے

فضیلت سورۃ المعارج

فضیلت سورۃ المعارج رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے ثواب اون آدمیون کا پاوے کہ جنہون نے عہد اور امانتون کا وفا پہونچایا ہووے ختم یہ سورہ ۱۰۰۰ مرتبہ نیت صلح جنگ کے پڑہے

فضیلت سورہ نوح

فضیلت سورہ نوح رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے جملہ گروندگان سے ہوا اور دعوت نوح پیغامبر علیہ السلام کی پاوے ختم یہ سورہ ۱۰۰۰ ایک ہزار ایک مرتبہ اور ایک روایت مین ایک ہزار دو چالیس مرتبہ واسطے ہلاکت دشمن کے پڑہے خدا تعالے اوسکے دشمن کو دفع کرے

فضیلت سورۃ الجن

فضیلت سورۃ الجن رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے ثواب بعدد ہر تن کہ ساتھہ محمد علیہ الصلوۃ والسلام کے ہوے ہین پاوے ختم یہ سورہ ساٹھہ مرتبہ واسطے دفع دیو و پری و چشم زخم کے پڑہے

فضیلت سورۃ المزمل

فضیلت سورۃ المزمل رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے خدا تعالے اوس سے دشواری دنیا و آخرت کی دفع کرے ختم یہ سورہ ۱۰۰۰ ہزار بار واسطے برآنی مہمات کے پڑہے

فضیلت سورۃ المدثر

فضیلت سورہ المدثر رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے دس نیکی دیوین بعدد وہ کہ محمد علیہ الصلوۃ والسلام ساتھہ راست گوئی کے جانتے ہون ختم یہ سورہ سات سو مرتبہ واسطے دفع برہنگی کے پڑہے

فضیلت سورۃ القیامۃ

فضیلت سورۃ القیامۃ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس سورہ کو پڑہے اوپر اوسکے گواہی دیوین کہ مومن ہے ختم اس سورہ کو واسطے روشنائی گور کے تین مرتبہ پڑہے

فضیلت سورۃ الدہر

فضیلت سورۃ الدہر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے بدلا اوسکا بہشت مین پاوے ختم یہ سورہ بارہ ۱۲ مرتبہ واسطے پانے ثواب کے پڑہے حقتعالے اتنا ثواب دیوے کہ جسقدر بنی اسرائیل کو دیا ہو

فضیلت سورۃ المرسلات

فضیلت سورۃ المرسلات فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے نام اوسکا شاکرون مین لکہین ختم یہ سورہ سو ۱۰۰ مرتبہ پڑہے حق تعالے اوسکو جملہ راست گویون سے

فضیلت سورۃ الصف

گردندگان بروز قیامت شفاعت اوسکی چاہین ختم یہ سورہ پانچ مرتبہ واسطے حرام دکار ہے ناشایستہ کے پڑہے شیطان نفس اوسکے مین راہ نپاوے **فضیلت** سورۃ الصف رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الصف کو پڑہے کل مطیع ساتھہ اوسکے دنیا مین رفیق ہوؤن اور اوسکی شفاعت چاہین ختم یہ سورہ ستّر مرتبہ واسطے

فضیلت سورۃ الجمعہ

فرزندون اور اہل اپنے کے پڑہے کہ مطیع ہوؤین **فضیلت** سورۃ الجمعہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے مین اوسکے ساتھہ رفیق ہون اور لکھین نام اوسکے مین نیکی بعد داوسکے کہ شہرون سے مسلمانان نماز جمعہ کے جاوین ختم یہ سورہ پانچ مرتبہ واسطے اصلاح مردوزن درمیان آپس کے

فضیلت سورۃ المنافقون

پڑہین **فضیلت** سورۃ المنافقون رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ المنافقون کو پڑہے نفاق اوس سے بیزار ہو ختم یہ سورہ آٹھہ سو مرتبہ واسطے

فضیلت سورۃ التغابن

غمازان وساعیان کے پڑہے **فضیلت** سورۃ التغابن فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے مرگ مفاجات اوس اوٹھائی جاوے ختم یہ سورہ واسطے رکھنے دفینہ کے سات مرتبہ پڑہے کوئی چور اوسپر قادر نہووے

فضیلت سورۃ الطلاق

فضیلت سورۃ الطلاق فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے مرگ اوسکا اوپر سنت پیغمبران کے ہووے ختم یہ سورہ تین مرتبہ

فضیلت سورۃ التحریم

واسطے دفع ہونے دشمن اور تفرقہ ہونے دشمنون کے پڑہے **فضیلت** سورۃ التحریم رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے

فضیلت سورۃ الملک

خدا یتعالے توبہ نصوح اسکو کرامت کرے ختم اس سورہ کو اکیس مرتبہ واسطے بیزار ہونے دشمن کے پڑہے **فضیلت** سورۃ الملک فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے عذاب گور اور سوال منکر نکیر کا آسان ہو اور ثواب اون آدمیون کا پاوے کہ اوپر خوی نیک کے مرے ہون ختم یہ سورہ

فضیلت سورۃ القلم

ستر مرتبہ واسطے روشنائی گور کے پڑہے **فضیلت** سورۃ القلم رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے ثواب اون آدمیونکا پاوے

فضیلت سورۃ الحاقہ

جو اوپر خوی اپنے کے مرے ہون ختم یہ سورہ پچھتر مرتبہ واسطے برآنے مہمات کے پڑہے **فضیلت** سورۃ الحاقہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو

وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اللہ تعالے ثواب دس نیکی کا اوسکو دیوے بعدد وہ کہ محمد کو راست جانتے ہین ختم یہ سورہ اکیس مرتبہ واسطے پہونچنے جملہ مرادہاے کے ہے **فضیلت** سورۃ القمر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے خدا یتعالے روز قیامت کے اوسکو اوٹھاوے منہ چمکتا ہوا مانند چودہوین رات کے چاند کے ختم اس سورہ کو واسطے زکار دل کے اکیس مرتبہ پڑھے **فضیلت** سورۃ الرحمن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے شکر نعمتاے حق تعالی کا گذارنے والا ہو ختم یہ سورہ اکتیس مرتبہ پڑھے حور و قصور و نعیم پاوے **فضیلت** سورۃ الواقعہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے ہرگز اوسکو فاقہ نہو اور جو شب جمعہ کو ہمیشہ پڑھے ہرگز درویش نہ ہووے ختم یہ سورہ ہر مومن اکتالیس بار پڑھے شرف رزق مین قوت ہو اور اندر تمام عمر کے فاقہ مین مبتلا نہووے جیساکہ فرمایا نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے مَنْ قَرَأَ سُوْرَۃَ الْوَاقِعَۃِ کُلَّ لَیْلَۃٍ لَمْ یُصِبْہُ فَاقَۃٌ اَبَدًا ○ جو سورہ تمام کرے یہ دعا دس مرتبہ پڑھے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ **فضیلت** سورۃ الحدید رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے آتش سے نڈر ہووے ختم رسول خدا صلعم نے کہا کہ یہ سورہ واسطے کشود کی کامون کے تین مرتبہ پڑھے **فضیلت** سورۃ المجادلہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی یہ سورہ پڑھے روز قیامت کے عصمت خدا یتعالی کی مین ہووے ختم یہ سورہ سہ بار خاک کے اوپر پڑھکر دم کرے اور جس طرف کہ دشمن ہووین ڈالے اور واسطے برآنے مہمات و کام دشوار و سخت کے بیالیس مرتبہ روز پڑھے بیشک حاجت اوسکی روا ہو **فضیلت** سورۃ الحشر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے جملہ مخلوقات اوسپر رحمت بھیجین اور آمرزش چاہین ختم یہ سورہ واسطے ہر مہم کے چالیس مرتبہ ہر روز بلاناغہ پڑھے جملہ حاجات اوسکی برآوین **فضیلت** سورۃ الممتحنہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے جملہ

فضیلت سورۃ القمر
فضیلت سورۃ الرحمن
فضیلت سورۃ الواقعہ
فضیلت سورۃ الحدید
فضیلت سورۃ المجادلہ
فضیلت سورۃ الحشر
فضیلت سورۃ الممتحنہ

فضیلت سورۃ الجاثیہ

وآسانی اوسکے کے پڑہے **فضیلت** سورۃ الجاثیہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورہ جاثیہ کو پڑہے اوسکو اللہ تعالے ساکن کرے نزدیک حسنات کے اور پوشیدہ کرے گناہ اوسکے وقت حساب کے **ختم** یہ سورہ اکتالیس ۴۱ مرتبہ واسطے دفع دشمنون کے پڑہے

فضیلت سورۃ الاحقاف

فضیلت سورۃ الاحقاف فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے بعدد ہر ایک کے دنیا مین نیکی پاوے **ختم** اس سورۃ کو تیرہ ۱۳ مرتبہ واسطے برسنے بارش کے پڑہے بفرمان خدا یتعالے باران برسے

فضیلت سورۃ محمد صلعم

فضیلت سورۃ محمد فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے جویہاے بہشت سے پانی پیوے **ختم** اس سورہ کو اکتالیس ۴۱ مرتبہ واسطے برآنے مہمات کے پڑہے

فضیلت سورۃ الفتح

فضیلت سورۃ الفتح فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ زیر درخت پڑہے ہون ساتھہ اوسکے دس تن کہ خدا یتعالے اونمین گواہی دیوے ساتھہ بہشت کے **ختم** اس سورہ کو واسطے وفا عہد عاہد و سنکے اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑہے

فضیلت سورۃ الحجرات

فضیلت سورۃ الحجرات رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے تمام آدمی وعورت گرویدہ ہوکر اوسکی شفاعت چاہین اور ثواب طلب کرین **ختم** اس سورہ کو سات بار واسطے دفع دشمن اور جملہ علتون پیٹ کے

فضیلت سورۃ ق

پڑہے **فضیلت** سورۂ ق فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے آسان ہوا وسپر سکرات موت کی **ختم** اس سورہ کو تین مرتبہ واسطے روشنائی گور و دفع عذاب ہر شب آدینہ کو پڑہے

فضیلت سورۃ الذاریات

فضیلت سورۃ الذاریات رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے ثواب پاوے بعدد ہر بادی کے کہ بدن مین ہے **ختم** اس سورہ کو بارہ ۱۲ مرتبہ پڑہے واسطے دفع تنگی غلہ و قحط کے

فضیلت سورۃ الطور

فضیلت سورۃ الطور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہے خدا یتعالے عذاب گور سے اوسکو بخوف کرے **ختم** یہ سورہ ہر شب کو تین ۳ مرتبہ پڑہے خدا یتعالے پڑہنے والے اس سورہ کو علت جذام سے

فضیلت سورۃ والنجم

نگاہ رکہے **فضیلت** سورۂ والنجم فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ والصافات کو پڑھے تو جس قدر کہ دیو و پری جہان مین ہین ثواب اوسکے نام لکھین ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے برکت رزق اور واسطے فتح جملہ مہمات کے پڑھے

فضیلت سورۂ ص

فضیلت سورۂ ص فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ ص کو پڑھے برآوین امید دین کی اوسکو روز قیامت کے اور وہ عظمت خدا یتعالے مین ہووے ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع دشمن اور دفع چشم زخم کے پڑھے

فضیلت سورۃ الزمر

فضیلت سورۃ الزمر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الزمر کو پڑھے ثواب ترک دنیا کا پاوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے مرتبہ اور عزت اور بلندی کے پڑھے

فضیلت سورۃ المومن

فضیلت سورۃ المومن رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ المومن پڑھے کہ روح پیغمبران و مومنان کی صلوات بھیجین اور آمرزش اوسکے واسطے چاہین ختم یہ سورہ سو مرتبہ واسطے مہم بزرگ اور وقت درماندگی کے پڑھے

فضیلت سورہ حم السجدہ

فضیلت سورہ حم السجدہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ حم السجدہ پڑھے خدا یتعالے اوسکو عوض ہر حرف کے دس نیکی دیوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ صبح کے وقت پڑھے کہ حاجت اوسکی برآوین

فضیلت سورہ حم عسق

فضیلت سورہ حم عسق فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ حم عسق کو پڑھے خدا یتعالے اوسکو ثواب مہتر جبرئیل و میکائیل و اسرافیل کا دیوے اور تمام فرشتے اوسکے واسطے آمرزش چاہین ختم یہ سورہ تین مرتبہ واسطے دفع خوف دشمنون کے پڑھے

فضیلت سورۃ الزخرف

فضیلت سورۃ الزخرف فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۂ زخرف کو پڑھے جملہ اون سے برتر ہووے کہ وہ کہین لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ○ اور بہشت مین بے حساب لیجاوین ختم یہ سورہ اٹھہ مرتبہ واسطے حصول مراد اور فائز ہونے مراد کے پڑھے

فضیلت سورۃ الدخان

فضیلت سورۃ الدخان فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الدخان کو پڑھے واسطے اوسکے ایک محل بہشت مین بنام اوسکے بنا کرین اور جو کوئی شب آدینہ کو پڑھے صبح اوسکے بخشش کیا گیا ہو ختم یہ سورہ پچاس مرتبہ واسطے دفع بلا ہا و تلخی جان کندن

فضیلت سورۂ الم سجدہ

علیہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ لقمان کو پڑہے اوسکے ساتھہ رفیق ہو ختم یہ سورۃ سات بار واسطے دفع ہر علت کے کہ شکم مین ہو پڑہ کر دم کرے دفع ہو **فضیلت** سورۃ الم سجدہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الم تنزیل السجدہ شب آدینہ کو پڑہے ثواب شب قدر کا پاوے ختم یہ سورۃ اکتالیس مرتبہ واسطے کشادگی بخت دختر کے پڑہے اگرچہ کاملہ ہووین

فضیلت سورۃ الاحزاب

فضیلت سورۃ الاحزاب فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ الاحزاب کو پڑہے اوسکی اور اوسکے اہل کی بخشش ہو اور امان دین اوسکو عذاب دوزخ سے ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے سازواری درمیان عورت وشوہر کے پڑہے

فضیلت سورۃ السبا

فضیلت سورۃ السبا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ السبا کو پڑہے اوس سے کوئی سوال نہو اور یار ورفیق اوسکے ہووین ختم یہ سورۃ دس مرتبہ واسطے دفع دشمنون کے پڑہے

فضیلت سورۂ فاطر

فضیلت سورۂ فاطر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورہ فاطر کو پڑہے روز قیامت دروازے بہشت کے اوسکو بلاوین کہ جس دروازے سے چاہے اندر بہشت کے آؤ تو ختم یہ سورۃ پچہتر مرتبہ واسطے عرضہ پیغمبر بہیجنے وعرضداشت وحاجت آگے بزرگان اور حکام اور بادشاہان کے پڑہے خدا یتعالے اپنے فضل وکرم سے حاجت اوسکی برلاوے

فضیلت سورۂ یٰسین

فضیلت سورۂ یٰسین رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ یٰسین کو پڑہے خدا یتعالے عذاب گور اور قیامت کا اوسپر آسان کرے اور جملہ فرشتگان اوسکی آمرزش چاہین اور جو حاجت کہ چاہے روا ہو اور وقت سکرات موت اوپر سرہانے اوسکے پڑہین اور لٹکاوین رضوان خازن بہشت اوسکو شربتہاے بہشت پانچون حوض حوضہاے بہشت سے کہ پیغمبران محتاج ہون پلاوے ختم یہ سورۃ پچہتر مرتبہ اور ایک روایت مین اکتالیس مرتبہ واسطے دفع قحط رحمت باران کے پڑہے اور واسطے خلاصی محبوس کے پچہتر بار پڑہے اور واسطے کفایت جملہ مہمات کے سو مرتبہ پڑہے اور جو تمام کرے یہ دعا پڑہے دعا یہ ہے

فضیلت سورۂ والصافات

اَللّٰھُمَّ یَا صَمَدِیْ یَا مُنْتَھٰی طَلَبِیْ عَجِّلْ فَرَجِیْ بِحَقِّ النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ **فضیلت** سورۂ والصافات رسول خدا صلے اللہ

فضیلت سورۃ المومنون

غرق ہونے سے نگاہ رکھے **فضیلت** سورۃ المومنون رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ المومنون کو پڑہے فرشتے اوسکو بشارت کرامت ونعمت وراحت بہشت کی دیوین ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع کاہلی نماز کے پڑہے

فضیلت سورۃ النور

فضیلت سورۃ النور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورۃ النور کو پڑہے خدا یتعالے کوری کو اوسکی روشن کرے اور بروز قیامت مُنہہ اوسکا روشن ہو اور ثواب کہہانی کا پاوے کہ وقت عبادت شکم مین مرے ہون ختم یہ سورۃ پچہتر مرتبہ جنگ وخصومت مین پڑہے

فضیلت سورۃ الفرقان

فضیلت سورۃ الفرقان رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الفرقان کو پڑہے مین گواہی دیتا ہون کہ وہ مومن ہے ختم یہ سورۃ اڑہتیس مرتبہ واسطے ہلاک ہونے دشمن کے پڑہے

فضیلت سورۃ الشعرا

فضیلت سورۃ الشعرا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورۃ الشعرا کو پڑہے مرگ شہیدان پاوے **ختم** یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے بیخوف ہونے فراری بردہ سے پڑہے اور اگر یہ سورۃ جامہ سفید مین لکہکر گردن بردہ مین ڈالے ہرگز نہ بہاگے

فضیلت سورۃ النمل

فضیلت سورۃ النمل فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی سورۃ النمل کو پڑہے قبر سے آواز کرتا ہوا باہر آوے کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور ثواب متوکلان کا پاوے ختم یہ سورۃ دس مرتبہ واسطے گذارنے شکر نعمت کے پڑہے

فضیلت سورۃ القصص

فضیلت سورۃ القصص فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی سورۃ القصص کو پڑہے فرشتے گواہی دیوین واسطے اوسکے کہ دنیا سے ساتھہ ایمان کے باہر آیا ہے ختم یہ سورۃ ستائیس مرتبہ واسطے سلامتی غائب اور پہونچنے اوسکے کے پڑہے

فضیلت سورۃ العنکبوت

فضیلت سورۃ العنکبوت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ العنکبوت کو پڑہے گا اوسکو بعدد ہر ایک حرف کے نیکی دیجاوے گی ختم یہ سورۃ سات مرتبہ واسطے دفع اندوہ کے پڑہے اور اگر اس سورۃ کو گلاب وزعفران سے لکہے اور دہوکر پیوے یا پلاوے بیغم ہو

فضیلت سورۃ الروم

فضیلت سورۃ الروم رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الروم کو پڑہ کر دم کرے اوسکو ثواب ہر فرشتہ کا کہ تسبیح کہے خدائے عزوجل کی سب کے ختم یہ سورۃ واسطے دفع

فضیلت سورۃ لقمان

دشمن کے اکیس مرتبہ پڑہے **فضیلت** سورۃ لقمان فرمایا رسول خدا صلے اللہ

فضیلت سورۃ ابراہیم

کنوارہ مین ہو پڑہے **فضیلت** سورۃ ابراہیم علیہ السلام جو کوئی سورۃ ابراہیم کو پڑہے خدا یتعالے اوسکو نیکی بے عدد دیوے **ختم** یہ سورۃ سات مرتبہ بہ نیت دفع پیہم دشمنی کے پڑہے

فضیلت سورۃ الحجر

فضیلت سورۃ الحجر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الحجر کو پڑہے بے عدد مہاجر و انصار کا ثواب پاوی **ختم** یہ سورۃ تین مرتبہ خرید و فروخت مین پڑہے تو ہر ایک چیز اوسپہ مبارک و نیک ہو

فضیلت سورۃ النحل

فضیلت سورۃ النحل رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ نحل کو پڑہی حساب نعمت ہای دنیا کا اوسکے ساتہہ نکرین **ختم** یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے تفرقہ دشمنون کے پڑہے

فضیلت سورۂ بنی اسرائیل

فضیلت سورۂ بنی اسرائیل رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو پڑہے اوسکو قنطار بہشت مین دیوین **ختم** یہ سورۃ دس بار واسطے خلاصی محبوس و بدگویون و حاسدون کے پڑہے اور جو جامہ حریر سبز پر لکہین اور قبضہ کمان مین باندہین وقت ڈالنے تیر کے خطا نہ ہو اور جو لڑکے کی زبان بات کہتے وقت پہرتی ہے تو مشک و زعفران سے لکہے اور دہو کر اوسے پلاوے فصیح زبان ہو

فضیلت سورۃ الکہف

فضیلت سورۃ الکہف رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الکہف کو پڑہے فتنۂ دجال لعین سے نڈر ہووے **ختم** یہ سورۃ ایک مرتبہ بروز جمعہ پڑہے دوسرے جمعہ تک حفظ اللہ تعالے مین ہووے

فضیلت سورۂ مریم

فضیلت سورۂ مریم رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورہ مریم کو ایکدفعہ پڑہے بعدد اسماء پیغمبران کہ اس سورۃ مین مذکور ہین ثواب پاوے **ختم** یہ سورۃ اکتالیس ۴۱ مرتبہ بہ نیت تنگی معیشت کے پڑہے

فضیلت سورۃ طٰہٰ

فضیلت سورۃ طٰہٰ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورہ طٰہٰ کو پڑہے بلا پرسش بہشت مین جاوے اور بیشمار ثواب مہاجر و انصار کا پاوے **ختم** یہ سورۃ اکیس ۲۱ مرتبہ واسطے کہلنے نصیبے لڑکیون کے اور برآنی حاجات اور دفع سحر کے اور فتحیابی اوپر دشمنون کے پڑہے

فضیلت سورۃ الانبیا

فضیلت سورۃ الانبیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ الانبیا کو پڑہے اوسکو ثواب جملہ پیغمبرون کا روزی ہو **ختم** یہ سورہ پچیس ۲۵ مرتبہ واسطے دفع دشمنان کے پڑہی

فضیلت سورۃ الحج

فضیلت سورۃ الحج رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۃ الحج کو پڑہے ثواب حاجیان اور غازیان کا پاوے **ختم** یہ سورۃ سات مرتبہ وقت بیٹہنے کشتی کے پڑہی تا خدا یتعالی

ثواب شہیدان کا اوسکے دیوان مین لکھین ختم یہ سورہ اکتالیس[۴۱] خواہ بیالیس[۴۲] مرتبہ بہ نیت
ہر مہم کے کہ پڑہے کفایت ہو جو شکر بیگانہ پہونچے سات روز متواتر یہ ختم کو نگاہ رکھے
وہ لشکر مقہور ہووے **فضیلت** سورۃ الاعراف جو کوئی اس سورۃ کو پڑہے فضیلت سورۃ الاعراف
درمیان اوسکے اور درمیان دوزخ کے پردہ پیدا ہو ختم یہ سورۃ تین مرتبہ واسطے
نذر ہونے کے اور صحت نفس کے پڑہے **فضیلت** سورۃ الانفال ابی کعب روایت فضیلت سورۃ الانفال
کرتے ہین پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی یہ سورۃ پڑہے ثواب حور و بہشت
کا پاوے اور پل صراط پر آسانی سے گذرے ختم اس سورۃ کو سات مرتبہ واسطے
خلاصی پانی بند و زندان سے اور واسطے امن و امان کے ہاتھہ ظالمون سے اور
دفع ظلم و حسد کے پڑہے **فضیلت** سورۃ التوبہ امیر المومنین علی رضے اللہ تعالے فضیلت سورۃ التوبہ
عنہ روایت کرتے ہین پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی سورۃ توبہ کو پڑہے
خدا یتعالے توبہ اوسکی قبول کرے جیسا کہ توبہ آدم اور داؤد علیہما السلام کی قبول
کی ختم یہ سورۃ گیارہ[۱۱] مرتبہ واسطے برآنے ہر مہم کے کہ بادشاہ کے ساتھہ ہو پڑہی
فضیلت سورۃ یونس ابی کعب رضے اللہ عنہ روایت کرتے ہین پیغمبر صلے اللہ فضیلت سورۃ یونس
علیہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑہے خدا یتعالے ثواب جملہ شہیدان اور
ثواب مہتر خضر صلوات اللہ علیہ کا دیوے اور ہر حرف کے عدد مین درجہ پاوے
ختم اس سورۃ کو بہ نیت دفع جملہ دشواریون کے پڑہی دو[۲] مرتبہ **فضیلت** فضیلت سورۃ ہود
سورۃ ہود روایت کرتے ہین ابی کعب رضے اللہ تعالے عنہ جو کوئی اس سورۃ کو
پڑہے دنیا سے ایسا باہر آوے کہ مادرزاد ختم یہ سورۃ بہ نیت جملہ مہمات کے
ایکبار پڑہے **فضیلت** سورۂ یوسف ابی کعب روایت کرتے ہین پیغمبر صلی اللہ فضیلت سورۂ یوسف
علیہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑہے نیکیان اوسکی ساتھہ اس دعا کی
قبول ہون اور ہر آیۃ پر ثواب دیون صابر کا پاوے ختم یہ سورۃ بہ نیت جملہ
مہمات کے ہر روز ایک[۱] بار پڑہے **فضیلت** سورۃ الرعد رسول خدا صلے اللہ فضیلت سورۃ الرعد
علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۂ رعد کو پڑہکر دم کرے اوسکو ثواب کہ تا روز
قیامت گذرے گا ختم یہ سورۃ اکیس مرتبہ واسطے خلاص بندیخانہ سے درمیان
نماز شام اور عشا کے پڑہے اور تین مرتبہ واسطے بدخوئی اور گریۂ کودک کے

امین ہے پروردگار جزائے کا واللہ اعلم بالصواب ـــــ اور اس ترجمہ مین اپنی طرف سے
کچھ زیادہ نہین کیا گیا بلکہ عین نسخہ عربی کا ترجمہ ہوا ہے اور زیادہ بھی مگر یہ کہ لاچار
ولابد تھا وہ بھی یہ کہ منقول تھا خدائے تعالی سے چاہتا ہون مین کہ اسرار اوسکا اوپر نااہل
کے نہ کھولا جاوے اور اصلاح لاوے حال و بخشش اس ضعیف نحیف شکستہ
کو ساتھہ لطف و شفقت اپنے کے تمام ہوئی شرح خواص قرآن
اور ایک باب فضائل سورۃ اور ختمات مین اوسکا تھا اشواسطے وہ بھی اس نسخہ مین
شامل کیا گیا تاکہ طالب صادق اپنے مطالب اور مقصد کو پہونچے بعون اللہ تعالی و فضل

فضیلت سورۃ الفاتحہ

فضیلت سورتہاے قرآن اور ختمات ہر سورۃ و سوائے اوسکے فضیلت
سورۃ الفاتحہ ابی کعب روایت کرتے ہین پیغامبر صلے اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی اس
سورۃ کو پڑہے ساتون دروازے دوزخ سے خلاص پاوے ختم اس سورۃ کو

فضیلت سورۃ البقر

ساتھہ نیت ہر ایک مہم کے کہ دینی و دنیاوی سے ہو ایک ہزار مرتبہ پڑہے فضیلت
سورۃ البقر ابی کعب روایت کرتے ہین پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی اس
سورۃ کو پڑہے جو کچھہ چاہے پاوے ختم یہ سورہ سات مرتبہ واسطے ہر نیت و برکت

فضیلت سورۃ آل عمران

و ترک خسرت کے اور جو کوئی دشمن ہو اسکو لکھکر اپنے پاس رکھے کوئی دشمن
اوسپر قادر نہو فضیلت سورۃ آل عمران ابی کعب روایت کرتے ہین پیغمبر
صلے اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑہے ثواب شہیدان و نمازیون کا پاوے
ختم یہ سورہ تیرہ ۱۳ مرتبہ واسطے گذارنے بسیار وام کے اور ہر درد اور علت کہ شکم

فضیلت سورۃ المائدہ

مین ہو پڑہے صحت پاوے فضیلت سورۃ المائدہ ابی کعب روایت کرتے ہین
پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی اس سورۃ کو پڑہے اوسکو بعدد تمام جہود و نصاریٰ
نیکی لکھین اور دس بدی اوسکے دیوان سے دور کرین اور اوسقدر بہشت مین
درجات پاوین ختم یہ سورۃ اکتالیس ۴۱ مرتبہ واسطے اسکے کہ حق تعالے اوسکو

فضیلت سورۃ الانعام

اور اہلبیت اوسکے کو عذاب بھوک سے نگاہ رکھے اور درمیان خلق کے
عزیز ہو فضیلت سورۃ الانعام فرمایا نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے من
قرأ سورۃ الانعام فی لیلۃ الجمعۃ اعطاہ اللہ تعالی ثواب جمیع
الشھداء ○ جو کوئی اس سورۃ کو شب جمعہ جمعہ دیگر تک پڑہے اوسکو

لشہداء کا

نے اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ○ حکیم نے کہا
کہ کھودے ایک جگہ اور التماس کرے کہ چشمہ وار ہو وقت کھودنے چاہ مذکور
کے بہت پڑھے آیۃ مذکورہ کو چشمہ باہر آوے اور منقطع نہ ہو بامر اللہ تعالے وعونہ
دیگر واسطے باندھنے ٹوٹے ہوئے کے فرمایا اللہ تعالے نے لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ
الی قولہ تعالی وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ○ حکیم نے کہا کہ جس کسیکی ہڈی ٹوٹ
جاوے اور چاہے کہ اچھی ہو اور سستی جاتی رہے تو روغن زیت لیوے اور اوسکو
ربع حصہ قسط یعنے کوٹہ اور نصف ربع شہد وزیرہ لبان یعنے کندر لیوے اور
ایک جگہ کرے اور سورۂ مذکورہ تک پڑھے اور ملح مذکور کسی مین رکھے اور اوپر شکستہ
کے باندھے جلد اچھا ہووے باذن اللہ تعالے وفضلہ و دیگر واسطے دفع تشنگی کے
دابہ سے حکیم نے کہا کہ سورۂ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ○ تمام اوپر صفحہ ہموار کے
لکھے اور دھووے اور چارہ گھاس و مشروب دابہ کو ڈالے تھوڑے پانی مین سیراب
ہو اور مرض تشنگی وغیرہ کا اوس سے جاوے بکرم اللہ تعالے **اعلم**
ان هذا الخواص من اسرار المكنونة لا يحيط بها الا من اخلصه
وخصه بتوفيقه ومن خصه الله بها قليراعاها حق رعايتها فانها
العلم المصون ومن تدبر حق تدبيره ظهرت له العجائب والغرائب
وعلم الاسرار التى خفيت عن كثير من الناس وادرك كل ما يريد
وعلم ما لم يعلم ويملك جميع ذلك بحسن القصد والاجتهاد
والاخلاص فى الطاعة والاجتناب عن المعاصى والله الموفق
المعين لا اله سواه **تشریح** حکیم نے کہا جاننا چاہیے کہ اسرار
کا خواص مکنونہ سے ہے قبول نکرے مگر یہ کہ خالص ہو اور خاصہ عمل اللہ تعالے
اس رعایت کرے حق رعایت کا کہ وہ مصونہ ہے اور جو کوئی تدبیر کرے کامون
کے ساتھ قرآن کے حق تدبیر اوسکو ظاہر ہو خاص اوسکو عجائب و غرائب و علم
اسرار کی کہ پوشیدہ ہے بیشتر آدمیون سے اور پاوے جو کچھ چاہے اور جانے
جو نہین جانتا ہے اور مالک ہو ساتھ نیک قصد و اخلاص و اجتہاد اور فرمان برداری
پرہیزگاری مین گناہ سے اللہ تعالے توفیق دینے والا اور مدد کرنے والا ہے اور

فرمایا اللہ تعالے نے سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ○ وَرَبُّكَ یَعْلَمُ مَا
تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ○ وَهُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ
فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ حکیم نے کہا کہ روبرو
حاکم کے واسطے حکم یا واسطے گواہی کے حاضر ہووے اور ڈرے بجنبہ مدعی سے گواہی دروغ
یا جور سلطان سے پس وقت آنے نزدیک حاکم و بادشاہ کے یا جس کسی سے کہ ڈرتا
ہے آیات مذکورہ سات مرتبہ پڑہے پھر یہ کہے وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ تین مرتبہ
شر اونکا دفع ہو جاوے بعظمۃ اللہ تعالے **المقطعات** اوائل سورہ الم
الم المص الر الر المر کھیعص طٰہ طٰس طسم یٰس
ص حم حم عسق ن ○ حکیم نے کہا کہ اس اوائل سورہ مذکورہ کو
نقش کرے اوپر نگینہ نقرہ کے اور پہنے اوس انگشتری کو — اگر ترسندہ رہتا ہے
تو ترس سے بیخوف ہو — اور جو نزدیک سلطان کے آوے اوسکی حاجت کو روا کرے
اور دوست رکہے و گرامی کرے اور ہیبت مین رہے — اور جو کوئی مسح اوپر سر
غضبان کے کرے خوشنود ہووے اور جو کوئی پیاسا ہو اور منہہ مین رکہے سیراب
ہو — اور جو کوئی کرے آب باران مین کہ شب باریدہ ہو نہار کہاوے حافظہ اوسکا
قوی ہووے — اور جو کوئی معطل پڑہے متصرف ہو اوپر معاش کے — اور
جو کوئی اوپر سر مرگی والے کے پڑہے تو ہوش مین آوے — اور جو مطلقہ کے دل پر
مسح کرے شتاب بار قبول کرے اور اسمین منافع مالا تعدّ و لا تحصٰے ہے — اور
یہ نقش ساعت مشتری و سالم مین انگشتری مین کرے مناجیس اعنی مقابلہ و تربیع
اور نزدیکی زحل و مریخ کی نہو واللہ اعلم بالصواب دیگر واسطے باندہنے ٹوٹے
ہوے کے فرمایا اللہ تعالے نے قَالَ مَنْ یُّحْیِی الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ○ قُلْ
یُحْیِیْهَا الَّذِیْ اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمٌ نِ الَّذِیْ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَا اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ○ حکیم نے کہا
کہ روغن زیت و قسط یعنے کوٹہہ پر چالیس مرتبہ پڑہے اور ایک جگہہ کرکے خوب
ملاوے اور اوپر استخوان شکستہ و سست کے طلا کرے اچہا ہووے باذن
اللہ تعالے دیگر واسطے نکلنے پانی کے کنوین سے و چشمہ جاری ہونیکے فرمایا اللہ تعالے

واسطے باندہنے ٹوٹے ہوے کے

کرے — اور اگر فقیر ہو خدایتعالے اوسکو غنی کرے اور جو مدیون یعنے قرضدار ہو
تو سبکدوشی ہووے — اور اگر تنرسندہ ہو تو نڈر ہووے — اور اگر مسحور و یا
مسجون ہو تو خدایتعالے اوسکو خلاصی دیوے — اور اگر اندوہگین ہو تو فرح
اور کشادگی کرے اوس سے خدایتعالے — اور اگر مسافر ہو تو پھرے طرف الفل
اپنے کے اور جو حاجت کہ خدایتعالے سے چاہے روا ہووے — اور جو دکان کے
دروازے پر چپکاوے تو بہت فائدہ اور برکت ہووے — اور جو عورت بے شوہر
باندھے تو خطبہ ہو جاوے — اور اگر تعویذ آہنی مین کرکے لڑکون کی گردنمین باندھے
کہ بخوف ہوون جمیع چیز سے کہ اونپر نہ پہونچے اور اسمین منافع و اسرار بہت
ہین کہ لاتعد و لا تحصے فافہم و دیگر سورۂ بنی اسرائیل مین فرمایا اللہ تعالے نے سُبْحَانَ
الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی
الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ○
وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰہُ ھُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا
تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ○ ذُرِّیَّۃَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ط اِنَّہٗ کَانَ
عَبْدًا شَکُوْرًا ○ حکیم نے کہا کہ یہ آیات صالح اور لائق ہین ہر کسیکو کہ چاہے ثابت قدمی
و قوت دل کی کا مومنین و شوار کے — جو کوئی کہ درمیان ماہ محرم کے تین سو مدقوہ رکھی
اور آیات مذکورہ کو پوست بچہ آہو مذبوح مین مشک و زعفران سے لکھے بعد اوسکی
دوسری مرتبہ اوپر دوسری ٹکڑے چرم لعل بلغار کے لکھے اور ہر ایک کے اوپر دس
دس مرتبہ پڑہے اور اوسکا کمربند بناوے اور دہونی دیوے لبان یعنے کندر و مصطگی
کی اور کمر مین باندھے اور پارہ مکتوب آیات مذکورہ اوپر بازو سیدھے کے باندھے
ہر گز دشواری نہ دیکھے اور کسی چیز مین ماندہ نہ ہووے اور یہ عمل عجائب ہے چاہیے کہ
یہ حرز و کتابت جسوقت کہ شرف عطارد کا ہو اور سعادت اوسکی خالی و مستقیم ہو
نحوست سے یعنے مقابلہ و مقارنہ نہو اور موسم ربیع مین زحل و مریخ سے نہو عجائب
لطیفہ اور فوائد شریفہ دیکھے اور جو کچھ اسرار اسمین ہے اگر طول کیا جاوے تو ایک
دفتر دراز اور کاغذ بافراغ چاہیے جب حاصل ہو مگر اختصار کیا گیا ہے و ہو علے کل شیٔ
قدیر دیگر واسطے روبرو جانے سلطان جابر و حاکم اور ندینے گواہی دروغ کے

واسطے ثابت قدمی اور قوت دل کے کامون دشوار کے مین

واسطے روبرو جانے سلطان جابر و حاکم اور ندینے گواہی دروغ کے

و اذن سمعت و لا خطر علی قلب بشر واللہ اعلم بالصواب

باب ۳۷ سے و ہفتم

در باب فوائد متفرقہ اوائل سورہ مقطعات بآیات اور بیچ فضیلت و اسناد دعا کے اور وظیفہ کے بیان مین فرمایا اللہ تعالے نے الٓمٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الی قولہ تعالی اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وقولہ تعالی الٓمٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ الی قولہ تعالی وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ وقولہ تعالی الٓمٓصٓ ۝ الی قولہ تعالی وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وقولہ تعالی الٓرٰ تِلْكَ اٰيَاتُ الْكِتٰبِ الی قولہ تعالی تَعْقِلُونَ ۝ قولہ تعالی الٓمٓ تِلْكَ اٰيَاتُ الْكِتٰبِ وَالَّذِيٓ اَنْزَلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ قولہ تعالی الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ الی قولہ تعالی الْحَمِيدُ ۝ قولہ تعالی كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ قولہ تعالی طٰهٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى ۝ قولہ تعالی طٰسٓمٓ تِلْكَ اٰيَاتُ الْكِتٰبِ الْمُبِينِ ۝ قولہ تعالی طٰسٓ تِلْكَ اٰيَاتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتٰبٍ مُّبِينٍ ۝ قولہ تعالی يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيمِ ۝ قولہ تعالی صٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝ قولہ تعالی حٰمٓ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ الی قولہ تعالی الْمَصِيرُ ۝ قولہ تعالی حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ كَذٰلِكَ يُوحِيٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ قولہ تعالی قٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيدِ ۝ قولہ تعالی نٓ ۝ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ الی قولہ تعالی خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝ حکیم نے کہا کہ جو لکھے جاوین مقطعات ساتھ آیات مذکورہ پوست بچہ آہو مین شب جمعہ کو بعد نماز عشاء اخیرہ گلاب و زعفران سے اور یہ کتاب شب جمعہ کہ چودھوین ہر ماہ سے ہو بعد ازان نلوہ مین کرے اور موم سے مضبوط کرے — اور جو کوئی اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے او سکا دل

در فوائد متفرقہ اوائل سورہ مقطعات

وبداعتقادی سے امن مین رہے — اور جو کوئی بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب دس مرتبہ پڑہے خدا یتعالے سے جو حاجت کہ رکہتا ہو روا کیجا وے اور قبول ہووے دیگر دعوت سورۃ الاخلاص فرمایا اللہ تعالے نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ الے آخرہا حکیم نے کہا کہ یہ سورہ معادل ثلث قرآن کی ہے جو سورہ مذکورہ کو تین ۳ مرتبہ پڑہے گویا تمام قرآن پڑہا اور یہ سورہ ہر درد پر پڑہے فوراً آرام ہوجاوے — اور جو کوئی پڑہ کر ہدیہ کرے طرف اموات کے اللہ تعالے اونسے عذاب کو ہلکا کرے اور یہ تعویذ ہو جملہ آفت اور شر کا — اور جو کہ سورہ مذکورہ کو پڑہے کفارہ اوسکے تمام گناہون پر ہووے اور مغفرت پاوے اور مغفور مرے اور یہ سورہ شافع ہے تمام دردون اور مرضون کی بکرم اللہ تعالے واللہ اعلم بالصواب — اور خاصیت سورہ یٰسین کی ایک یہ ہے مولانا رمضان صاحب مہم والے فرماتے ہین کہ جو کوئی سورہ یٰسین پڑہکر بخشدے + خدا اون دونون شخص کو بخشدی + بروقت نزع کے

باب ۳۶ سے وششم

در باب فائدہ معوذتین کے فرمایا اللہ تعالے نے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ الے آخرہا قولہ تعالے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ الے آخرہا حکیم نے کہا کہ یہ دو سورہ عوذہ ہین شر جن و انس اور ہر آفت اور وحشت ووجع وغم سے — جو کوئی ہر صبح وشام پڑہے امن مین رہے وہ ہر آفات سے دیگر اور جو کوئی پڑہے سورۂ والتین کو وقت جانے اس بادشاہ کے اور پیش نظر دشمنان کے عزیز رہے اور یہ اونکی ضرر رسانی سے بیخوف ہو — اور جو کوئی لکہے اوپر کاغذ کے مشک وزعفران سے اور باندہے بر بصر وع یعنے انوار گرفتہ کے نذر ہووے شر اوسکی سے اور اچھا ہووے وس مرض سے — اور جو کوئی مشک وزعفران سے لکہے اور تعویذ مس یا آہن کا کرکر اوسمین رکہے اور لڑکون کی گردن مین باندہے وہ لڑکا شر ام الصبیان سے محفوظ اور آرام مین رہے اور اس سورہ مین نفع وخاصیت ہے مالا عین رات

الْمَقَابِرَ الے آخر ہا حکیم نے کہا جو کوئی حضور قبر مردگان کے جاوے سورۃ التکاثر کو پڑہے تمام ارواح حاضر ہون اور دوسری مرتبہ سورۂ مذکور کو پڑہے اور ہدیہ کرے اموات کی طرف کہ اونہون سے عذاب اوٹھایا جاوے اور ہدیہ نیک ہو اور جو کوئی اس سورۂ مبارکہ کو سات مرتبہ وقت نزول باران کے پڑہے اوسکو ذخیرہ عظیمہ ہووے — اور جو کوئی آب باران کا جمع کرے اور سات مرتبہ اوسکے اوپر پڑہے اور ہر مشروبی مین کرکے کہاوے اوس سے نفع عظیم ہو — اور جو کوئی وقت پہونچنے منزل کے پڑہے جملہ آفتون سے امن مین رہے — اور جو کوئی ہمیشہ سورہ مذکورہ کو نماز نفل مین پڑہا کرے اوسکو اللہ غنی کرے — اور جو کوئی سات مرتبہ پڑہے اور کاغذ مین لکہے اور باندہے اوسکو بعد نماز عصر وقت غروب آفتاب کے وہ شخص بحفظ الہی رہے — اور جو کوئی ہمیشہ پڑہا کرے عفو کرے اللہ تعالے وحساب نکرے بکرم اللہ تعالے دیگر واسطے حفظ متاع واوانی کے فرمایا اللہ تعالے نے سورۃ الماعون مین اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ اے آخر ہا حکیم نے کہا کہ اس سورہ کو واسطے حفظ متاع خانہ واوانی وپھیرنے وتوڑنے کے پڑہے ہر روز اور استعمال کرے خاص اوسکو متاع واوانی کا تعویذ ہووے — اور جو کوئی ہمیشہ پڑہا کرے تو قبول ہو قول اوسکا اور قبولیت کو پہونچے حاجت اوسکی

دیگر واسطے حفظ متاع واوانی کے

باب ۳۵ سے و پنجم

باب سورہ وقرأت اوسکی کہ معادل قرآن کے ہین

در باب بیان سورہ اور قرأت اوسکی کہ معادل قرآن کے ہین سورۂ یٰسٓ فرمایا اللہ تعالے نے يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اے آخر ہا حکیم نے کہا کہ ہر چیز کا دل ہے اور دل قرآن کا سورۂ یٰسٓ ہے — جو کوئی سورۂ یٰسٓ کو تین ۳ مرتبہ پڑہے تو گویا تمام قرآن پڑہا اور سورۂ مذکورہ کو تین ۳ مرتبہ پڑہے معادل قرآن کا ہے ثواب سے دیگر سورۃ الکافرون حکیم نے کہا پڑہنا سورۂ مذکور کا چار مرتبہ معادل تمام قرآن کا ہے ثواب وثمرات کے — اور جو کوئی سورۂ مذکورہ کو ہمیشہ وقت صبح کے پڑہا کرے سیل شرک

فائدہ پڑہنے سورۃ الکافرون کے

واسطے طلب حاجت

مکتوبہ اور وہ عریضہ کو اور بھیجے ساتھ عظمت اللہ تعالے کے اوسکی جلد حاجت برآوے
اور یہ اسرار نااہل کے اوپر ضایع نکرے دیگر واسطے طلب حاجت کے سورۂ جاثیہ
مین فرمایا اللہ تعالے نے وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ لَا يَسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى
عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَ
اِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝
مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ حکیم نے کہا جو مانگے ایک
سے حاجت پس آیات مذکورہ کو تین مرتبہ کف ہتیلی اپنے کے پڑھے بعدہٗ وقت
مانگنے حاجت کے اپنے ہاتھہ کو دیکھے یہ ہاتھہ مونہہ پر کھولے اگر حاجت روا نہین ہوتی ہے
تو فوراً روا ہوا اور غرض حاصل ہووے ایضاً واسطے طلب حاجت کے سورۂ نساء
مین فرمایا اللہ تعالے نے مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا
وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
مُّقِيْتًا ۝ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۝
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝ حکیم نے
کہا جو برادری مین خطبہ کرے یا کوئی حاجت طلب کرے اور وہ منع کرین یا لیت ولعل
لاوین پس وقت طلوع آفتاب کے آیات مذکورہ کو پارۂ جامہ دختر باکرہ ہر جمعہ کو
مشک وزعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ حاجت روائی اوسکی ہووے اور
منع کرنیوالے باز رہین اور اسیطور واسطے طلب حاجت کے ملوک و سلاطین سے
ہر جمعہ کو رقعہ اوسکا لیکر لکھے اور جب تک کہ حاجت اوسکی نہ نکلے لکھے اور وہ کہ لکھا
گیا ہے جمعہ آیندہ کو دفن کرے تو عجائب دیکھے

واسطے طلب حاجت ملوک و سلاطین کی

باب ۳۴ سے وچہارم

واسطے ہدیہ طرف اموات

در باب ہدیہ طرف اموات وحفظ متاع واوانی کے طریقہ واسطے ہدیہ طرف
اموات کے سورۃ التکاثر فرمایا اللہ تعالے نے اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ

واسطے مدد اوپر خیر

ورباب مدد اوپر خیر اور دفع ہونے بے دینی و بھیجنے نامہ و عرایض و طلب حاجت براری کے طریقہ واسطے مدد اوپر خیر و دفع غضب کے فرمایا اللہ تعالے نے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ حکیم نے کہا کہ یہ آیۃ فرد کرنے والی غضب و سخت گیری و قلق اور مدد کرنے والی خیر و نیکی کی ہے جو آدمی مدد اوپر خیر و دفع ہونے غضب و سخت گیری و قلق کے چاہے اپنے واسطے یا دوسرے کے واسطے اگر بروقت غضب کے کھڑا ہو تو بیٹھ جاوے اور بیٹھا ہو تو لیٹ جاوے اور آیۃ مذکورہ کو بہت پڑھے مکروہات اوس سے جاتی رہے اور صفائی نفس کی پیدا ہو اور مدد اوپر خیر کے پاوے بکرم اللہ تعالے و فضلہ واللہ اعلم بالصواب دیگر واسطے دفع بے دینی

واسطے دفع بے دینی

کے فرمایا اللہ تعالے نے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۚ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی دفع ہونا تدلیس اور شک و لبس کی اور بے دینی کا چاہے تو آیۃ مذکورہ کو پیالہ آبگینہ مین لکھے اور شہد تازہ آتش نار سیدہ سے دھووے پھر جو کوئی اوس شہد کو کھاوے اوس سے تدلیسی و بے دینی و شک دفع ہو اور اوسکو روزی ہو بس روی کامون اور امر نیک کی بکرم اللہ تعالے و فضلہ دیگر

واسطے اعانت اوپر خیر کے

واسطے اعانت اوپر خیر کے فرمایا اللہ تعالے نے سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝ تا آخر سورہ حکیم نے کہا جو کوئی برتن گلی پختہ نو مین آیۃ مذکورہ کو گلاب و زعفران سے لکھے اور آب شیرین ندی روان سے دھووے اور تین روز نہار پیوے قبول کرے کامون کو اوپر خیر کے اور مدد کرنے والا ہو بفضل اللہ تعالے و عونہ

واسطے بھیجنے نامہ و عرایض

دیگر واسطے بھیجنے نامہ و عرایض بنا بر حاجت کے سورہ ویل للمطففین سے فرمایا اللہ تعالے نے كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ الے قولہ تعالے نَعِيْمِهٖ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی کوئی مکتوب یا رقعہ یا عریضہ لکھے اور غرض حاصل ہونی اوسکی چاہے تو قلم نی فارسی و خشک یعنے بغیر روزمیان ہر سطر کسی چیز کے یہ لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَ الصّٰبِرِيْنَ نَصْرًا وَّقَدَرَ لِمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ يُسْرًا وَشَرَحَ لِمَنْ فَوَّضَ اَمْرَهٗ اِلَيْهِ صَدْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝ بعد اوسکے بھیجدہ کرے وہ رقعہ اور

واسطے بھیجنے نامہ و عرایض

آیات مذکورہ کو پڑھے گرسنگی و تشنگی نہ ہو اور سیراب رہے اور ترس و فزع وخوف اوسکو نہ پہونچے اور رزق اوسکو حاصل ہو جہان سے کہ وہ بجانے اور نعمت دینی دل اوسکے مین پُر ہووے بعظمۃ اللہ تعالے ایضاً واسطے دفع گرسنگی و تشنگی کے سورہ والعادیات کو بہت پڑھے خدایتعالے اوسکو سیراب کرے بھوک و پیاس سے نقصان نہ پہونچاوے دیگر واسطے نگاہداشت کے سفر مین وقت چلنے راہ و منزل پر اوترنے کے سورۂ جن کو تین مرتبہ پڑھے آفات سفر سے محفوظ و امن مین رہے بعظمۃ اللہ تعالے وعونہ دیگر واسطے دفع ماندگی کے سورۂ واللیل کو کاغذ باریک مین لکھے اور کاتب و نقاش اول غسل کرکے روزہ رکھے اور بروز جمعہ شروع ماہ کے یہ عمل کرے اور پھر اوسکو نگینہ انگوٹھی لوہے مین رکھواکر پہنے اور روان ہو کوہ و بیابان مین کوئی مکروہ اوسکی ساتھہ نہ پہونچے اور زمین پیچیدہ ہوکر راہ تھوڑی ہوجاوے اور ماندگی نہ لاوے اور راہ چلنے سے نہ تھکے باذن اللہ تعالے واللہ اعلم بالصواب

باب ۳۲ سے ودوم

درباب نگاہداشت خزانہ و مال و دفینہ وغیرہ کے طریقہ واسطے نگاہ رکھنے مال و خزینہ و دفینہ کے سورۃ البینہ کو وقت دفن کرنے مال و متاع اور وقت خزانہ مین رکھنے کے پڑھے اللہ تعالے اوسکو نظر عیارون اور چورون سے پوشیدہ رکھے اور آفتون سے سلامت رہے باذن اللہ و قدرتہ ایضاً سورہ والعصر کو چہار سفال گلی مین لکھے اور مال و خزانہ مین رکھدے تمام آفتون سے وہ مال و خزینہ محفوظ رہے اور چشم چور سے پوشیدہ رہے ایضاً واسطے نگاہداشت مال و خزینہ کے فرمایا اللہ تعالے نے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ حکیم نے کہا کہ بروز جمعہ آیۃ مذکورہ کو صدف مین لکھے بعد نماز کے اور مال و خزینہ مین رکھدے تمام آفتون اور چورون سے وہ مال و خزینہ سلامت رہے بکرم اللہ تعالے

باب ۳۳ سے وسوم

بارہوین جو کوئی ان نامون کو اوپر صاحب تپ و صداع و سواے اوسکے باندہے صحت پاوے — تیرہوین اگر کسی اسپ کے درد شکم ہو و یا کمیز پکڑے ان نامون کو لکہے اور گردن اسپ مین باندہے اور دہو کر پلاوے اچہا ہو جاوے — چودہوین جو کشت غلہ کو موشان زحمت دیوین ان نامونکو لکہے اور درمیان دو سکورہ کے چارون گوشون مین گاڑے آفت موشان کی اوس کشت سے دفع ہو — پندرہوین جو کوئی ان نامون کو کتاب و کاغذ مین لکہے کرم و موش و سواے اوسکے کوئی موذی نقصان نہ پہونچاوے — سولہوین اگر سفال نارسیدہ مین ان نامون کو لکہے اور درمیان غلہ کے رکہے کرم نہ پڑین اور غلہ گندہ نہ ہووے اور ان نامونکی خاصیتین بہت ہین جس کام پر کہ باندہے موثر ہووے نام ہا یہ ہین یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنَسْ اَذَرْ فَطْیُوْنَسْ کَشَا فَطْیُوْنَسْ یُوَانِسْ بُوْسْ اسم کلبہم قِطْمِیْر اور آخر ان نامونکی وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْہَا جَائِرٌ ○ پڑہے یا لکہے دیگر واسطے دفع ہونے ماندگی و گرسنگی و زوال وحشت سفر کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَہُوَ یَہْدِیْنِ ○ وَالَّذِیْ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ○ وَاِذَا مَرِضْتُ فَہُوَ یَشْفِیْنِ ○ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ○ وَالَّذِیْ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ○ رَبِّ ہَبْ لِیْ حُکْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ ○ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ○ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیْمِ ○ وَاغْفِرْ لِاَبِیْ اِنَّہٗ کَانَ مِنَ الضَّالِّیْنَ ○ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ○ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ○ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ○ حکیم نے کہا جو کوئی سفر مین دفع ہونا زوال وحشت و ماندگی و گرسنگی و تشنگی کا چاہے پس وضو یا تیمم کرکے دو رکعت نماز گذارے اور آیات مذکورہ کو سات مرتبہ یا آٹھہ مرتبہ یا اکیس مرتبہ پڑہے کہ گرسنگی و تشنگی فرو ہووے اور قوت الٰہی حاصل ہو اور ساتھہ رزق کے پہونچے اور سستی و ماندگی و وحشت جاتی رہے بعظمۃ اللہ تعالے وعونہ ایضاً واسطے دفع گرسنگی و تشنگی کے فرمایا اللہ تعالے نے اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ لَیْسَ لِوَقْعَتِہَا کَاذِبَۃٌ الی قولہ تعالی فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ○ حکیم نے کہا کہ با طہارت صبح و شام

واسطے دفع ہونے ماندگی و گرسنگی و زوال وحشت سفر کے

واسطے دفع گرسنگی و تشنگی کے

اور درمیان اسباب کے رکھے سلامت رہے چوروں و غرق ہونے اور جلنے سے مجرب ہے
دیگر اور خاصیت اسامی اصحاب کہف امیرالمومنین علی رضی اللہ عنہ نبی رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حق کی امان مین ہو جوان نامونکو سفر و حضر مین پڑھے
اور جو کوئی اپنے پاس رکھے پناہ حق تعالے مین رہے اور جو کوئی ہمیشہ پڑھے حق سبحانہ
اوسکو و مادر و پدر اوسکے کو اور ستر آدمی قرابتیان اوسکے سے بخشش کرے اور جو
درمیان تیر و ناوک کے دوڑے نقصان نہ رکھے اور درد و شکم اور ستر طرح کی بلاؤن سے
امان مین ہووے دوسرے واسطے چند چیز کے اسامی اصحاب کہف کے کام آتے ہین
پہلے جو کوئی چاہے کہ موج دریا سے بیخوف ہو کشتی مین ان نامون کو پڑھے و یا اپنے
پاس رکھے دوسرے جو کوئی چاہے ان نامون کو لکھے اور گھر مین رکھے آگ نہ لگے
اور جو آگ لگی ہو جامہ سفید مین ان نامونکو لکھکر و یا باندھکر ڈالے آگ فرو ہو جاوے
تیسرے جو کوئی ان نامونکو رخت و خزینہ مین رکھے چوری سے و جلنے سے اور غرق
ہونے سے سالم رہے چوتھے جو ان نامون کو لکھے اور ران سیدھی مین باندھے
ہر چند راہ چلے ماندہ نہ ہووے — پانچوین اگر ملخ کشت کے اوپر غلبہ کرے ان
نامون کو لکھے اور اوپر ستر ایک لکڑی پہ کرکے درمیان کشت کے رکھے ٹیڈی اوس
کشت مین نقصان نہ پہونچاوے — چھٹے ہر عورت کہ درد زہ مین ماندہ ہو ان نامونکو
لکھے اور اوپر ران چپ اوس عورت کے باندھے درحال مولود پیدا ہووے — ساتوین
اگر کسی گاؤن کو پانی دریا کا زور کرتا ہے اور زمین لیجاتا ہے ان نامون کو لکھے اور
درمیان دو شرابہ نئے کے رکھے اور سر اوسکا مضبوط کرے اور جس جگہ کہ گرداب
ہوا ہے ڈالے بفرمان خدائے عزوجل پانی اوس موضع سے قوت دوسری طرف
کرے اور زیادہ اوس زمین کو نہ کاٹے — آٹھوین ان نامون کو لکھکر قبضۂ کمان مین
رکھے تیر اوسکا سیدھا جاوے — نوین جو کوئی حاجت رکھے دو رکعت نماز
گذارے اور ان نامون کو پڑھے اور خدا یتعالے کو شفیع لاوے حاجت اوسکی
بر آوے — دسوین جسکے پاس یہ نام ہون حرب مین مظفر و منصور ہو اور کچھ
نقصان اوسکو نہ پہونچے — گیارہوین ان نامون کو اپنے پاس رکھے آگے
امرا و ملوک و سلاطین کے اوسکا مرتبہ و عزت ہو اور کوئی ساتھ اوسکے نہ پہونچے

غرق ہونے کشتی کا ہو یہ آیۃ لکھکر درمیان آب دریا کے ڈالے بامر اللہ العلیم الحکیم باد
ساکن ہو دیگر جو کوئی یہ آیۃ واسطے سلامتی کے دریا اور جملہ آفات سے لکھے باطہارت
روز آدینہ تختہ چوب پر اور سخت کرے اوس تختہ کو پہلے ارادہ کشتی سے سلامت
رہے جملہ آفتون سے روز وشب کی بفرمان خدائے عزوجل کے آیۃ یہ ہے فَالِقُ
الْاِصْبَاحِ وَمَا جَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا
بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○
اور جو کوئی اس آیۃ کو پڑھے وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا
اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ نقش کرے چوب ساج میں اور سخت کرے پہلے
ارادہ کشتی سے خدائے عزوجل تمام آفتون سے اوسکو نگاہ رکھے دیگر اور جو کوئی
ان آیتون کو پڑھے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ
مِّنْ اٰيٰتِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ○ وَاِذَا غَشِيَهُمْ
مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ
فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَا اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ○ سوار ہونے
کشتی میں جو ہوا سخت اوٹھے اور پانی موج مارے سات ورق کاغذ میں لکھے اور
پانی میں ڈالے طرف شرق کے ایک ایک ورق حقتعالے ساکن کرے — اور جو
کشتی سے نیچے اوترے پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنَا مَنْزِلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ
الْمُنْزِلِيْنَ ○ دیگر جو دعائین کہ رخت وقماش میں رکھین حضرت امام جعفر صادق
رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی سورہ مائدہ کو پوست آہو میں لکھے اور صندوق میں رکھے
بیخوف ہو وہ قماش اور مال اوسکا چورون سے اگرچہ متاع اوسکا درمیان راہ کے
ہو اور جو کوئی یہ آیۃ لکھے صدق سے بروز آدینہ اور رکھے درمیان مال اور خزینہ کے
برکت ہو اوسمین اور نگاہ رکھے خدا یتعالے جملہ بلاؤن اور آفتون سے آیۃ یہ ہے
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○ دیگر
جو کوئی سورۂ عصر کو پڑھے اوپر مال کے اور ساتھ رہبری کے کہ دفن کرے خدا یتعالے
نگاہ رکھے اوسوقت تک کہ باہر لاوے وہ دفینہ دیگر اسامی اصحاب کہف کے لکھے

کرے اور جو اسکو اپنے پاس رکھے شر پریان و سحر اونکے سے اور حبس سے ڈرے
اور آدمیون و دیوون سے بخوف ہووے اور تعویذ ہے خاص لڑکونکو تمام بلاؤن
اور آفتون سے آیۃ یہ ہے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ
وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝
دیگر واسطے دفع ہونے دشمن کے بوقت وہ کہ اسپ اندر مصاف کے آزمہ ہو میدان
مین بسر تازیانہ لکھنا چاہیے جیساکہ ساتھہ قلم کے لکھے یہ الفاظ ہین لَا تَخَافُ دَرَكًا
وَّلَا تَخْشٰى ۝ کوئی دشمن ساتھہ اوسکے نہ پہونچے اور جو کوئی دشمنون سے ڈرے
یہ ہی آیۃ پڑہے بخوف ہو دشمنون سے اور اوسکو کوئی نہ دیکھے اور سلامت رہے
دیگر دعا پڑہے وقت سواری جہاز یا کشتی کے ابن عباس رضے اللہ عنہما نے کہا کہ جو
کوئی اس دعا کو پڑہے بوقت سوار ہونے جہاز دریا اور کشتی یا سوار ہونے اوپر
چہار پایہ کے اگر وہ ہلاک یا غرق ہو دیت مجہپر ہو دن قیامت کے اور یہ دعا دریا
مین بجربہ کی گئی ہے اور آفات دریا سے سلامت گذرے ہین دعا معظم یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ
جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَقَالَ ارْكَبُوْا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا
اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ
وَلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرْضِ
السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الْجِبَالِ وَمَا اَرْسَيْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا
اَذْرَيْنَ وَرَبَّ الْبِحَارِ وَمَا اَجْرَيْنَ وَرَبَّ الْبِحَارِ وَمَا سَخَّرْنَ
لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ دیگر اور جو کوئی یہ آیۃ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ
تُشْرِكُوْنَ ۝ کشتی دریا مین جو ہوا مخالف اوٹھے اور پانی موج مارے خوف

واسطے دفع ہونے دشمن کے

دعا پڑہنی وقت سواری جہاز یا کشتی کے

ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝
دیگر واسطے فتحیابی کے اوپر دشمنون کے منافع قرآن سے جو کوئی سورۂ ہود کو پوست
آہو پر لکھے اور اپنے پاس رکھے خدائے عزوجل اوسکو قوت و نصرت دیوے اور اگر
سو آدمی جنگ مین مقابل ہون تمام پر ظفر و منصور ہو اور اوس سے ڈرین اور ہاتھہ یا دن
سکے اوسکے دیکھنے سے سست ہون اور جو کوئی دیکھے ہیبت سے اوسکی دلیری نکر سکین
اور اوسکے نزدیک نہ جا سکین اور جو ایک جماعت پر بانگ مارے سب بھاگ جاوین
کوئی نزدیک اوسکے کھڑا نہ ہووے اور اگر اس سورۃ کو زعفران سے لکھے اور دھو کر تین دن
صبح کے وقت پیوے رات کیوقت ایک قوت ظاہر آوے اوسکے دل مین اور مدت زندگی
اپنے کسی سے خوف نکرے اگرچہ سات تاریکی مین ہو اور اگر تمام پریان و دیو قصد اوسکا
کرین بفرمان خدایتعالے سب پر غالب آوے دیگر اور جو کوئی اس آیۃ کو باطہارت
پوست آہو بره مین گلاب و زعفران سے لکھے اور کلاہ مین رکھکر سر پر رکھے اوسکی
قبولیت و مکنت و منزلت ہووے اور جو کوئی چاہے کہ دشمنون پر مظفر و منصور ہو اسکو
بروز پنجشنبہ ساعت اول یا ساعت دوم مین کہ ماہ برج ثور مین ہو نقش کرکے بر طبین
سریع مدور اور اوسکو درمیان سیر سخت کرے جو دشمن کے ساتھہ مقابل ہو نصرت
اور ظفر پاوے اور دشمن اوس سے ہیبت کھاوین اور ڈرین اور منہزم ہوون یہ
یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ
اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ
السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۗ وَلِلّٰهِ
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ دیگر اور جو
کوئی تلوار مین بالاے موٹھہ کے اس آیۃ کو نقش کرے روز شنبہ کہ ماہ برج حمل مین ہو
اور نقاش باطہارت ہو جو اوس تلوار سے دشمن کے مقابل ہو دشمن منہزم ہووے
اور جو اس تلوار کو ہلاوے حملہ آور نہ ہو اور حرکتین اوسکی باطل نہون اور جو کچھ
تلوار کے نیچے آوے قطع ہووے اور جسکے پاس یہ تلوار ہو مظفر اور منصور ہو اور
بروز آدینہ اوس ماہ مین کہ آفتاب برج حمل مین ہو اس نقش کو تختۂ فولاد پر کندہ

اور جو یہ آیات لکھکر گلوے طفلان مین باندہے جملہ بلا ہاے خانہ سے محفوظ ہووین
اور جس گھر مین یہ آیات ہون سحر اوس خانہ مین کام نکرے اور چور اور جلنے
سے وہ گھر سلامت رہے اور فرشتے اوسکے نگاہبان ہون برکت اور صلاح اوسمین
بہت پیدا ہو اور جو اہل فساد سے ہو اور تنتیس ۳۳ آیتہ یہ ہین اول فاتحہ اور آخر
چار قل زیادہ ہین فاتحۃ الکتاب سورہ بقر سے مفلحون تک چار آیتہ آیۃ الکرسی خالدون
تک تین آیات قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمان آخر تک سورہ دو آیتہ والصافات
صفا لارب دس آیتہ یا معشر الجن والانس فلا تنتصران تک سہ آیتہ لو انزلنا
ہذا القرآن آخر تک چار آیتہ اور قل اوحے الے شطط تک چار آیتہ قل یا ایہا الکافرون
و معوذتین و اخلاص دیگر واسطے دفع خوف شیر کے حدیث مین ہے جس جگہ
کہ خوف شیر کا ہو شیر کو دیکھے تکبیر کہے شر اوسکی سے خدا تعالے نگاہ رکھے اور
سلامت رہے دیگر واسطے دفع مضرت گزدم و مار کے جو کوئی چاہے کہ اوسکو
نقصان نہ پہونچاوین وقت رات کے نماز کے بعد پڑھکر سو رہے سانپ و گزدم
مضرت نہ پہونچاوین یہ ہے اَعُوْذُ بِرَبِّ الْبَلِیَّۃِ مِنْ شَرِّ عَقْرَبٍ وَّحَیَّۃٍ
دیگر واسطے دفع مضرت سگ کے جو کوئی چاہے کہ سگ اوسکے اوپر حملہ نکرے
کہے وَکَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْہِ بِالْوَصِیْدِ ۝ دیگر دعا لکھے اور لکڑی مین
باندہے یا گھر کے دروازے پر باندہے اور جو ہر روز اس دعا کو وقت غروب
آفتاب کے پڑہے وبا و طاعون اور تمام آفتون سے بیخوف ہووے اور قول
ہے کہ مدینہ مین ایک وقت وبا پڑی تہی برکت اس دعا سے جاتی رہی دعا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ ذِی الشَّانِ الْعَظِیْمِ الْبُرْھَانِ
الشَّدِیْدِ السُّلْطَانِ الرَّفِیْعِ کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْنٍ مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ
مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَمِنْ ھُمُوْمِ الْوَبَا وَمِنْ مَوْتِ الْفَجَا وَمِنَ
الْمَحِیِّ وَمِنْ جَھْدِ الْبَلَا وَسُوْءِ الْقَضَا وَدَرَکِ الشَّقَا وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝ رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ
اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ اَنّٰی لَھُمُ الذِّکْرٰی وَقَدْ جَآءَھُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ۝ رَبَّنَا

واسطے دفع خوف شیر کے

واسطے دفع مضرت گزدم و مار کے

واسطے دفع مضرت سگ کے

ستر آدمی سے زیادہ آئے اور ہمنے ہر چند قصد کیا کہ تجھ تک پہونچین ممکن نہوا درمیان
ہمارے اور تیرے ایک حصار لوہے کا ہو جاتا تھا سینے کہا کہ ایک حدیث روایت
کی ہے ابن عمر رضے اللہ عنہما نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی ان
تینتیس ۳۳ آیۃ کو وقت شب پڑہے کوئی دد و چور وغیرہ اوس شب کو نقصان نہپہنچا
سکے نفس اور اہل و مال اوسکا حفظ و امان مین رہے تا روز اور اگر دن مین پڑہی
تا شب عافیت مین رہے پس وہ پیر مرد اسپ سے اوترا اور کمان توڑی اور
ساتھہ خدائے عزوجل کے عہد کیا کہ قطع طریق نکرون مین اور اونہونمین شفا ہے
بہت سخت دو علت سے کہ دونو جذام اور برص ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ جو کوئی ان تینتیس ۳۳ آیات کو پڑہے خدا یتعالے روا کرے حاجت اوسکی اور نگاہ
رکہے اوسکو کل بلاؤن سے اور جو فقیر ہو غنی ہووے اور مریض ہو صحت
پاوے اور جو ان آیتون کو اوپر جراحتون کے پڑہے جلد اچھی ہووین اور اگر
محبوس پڑہے یا شدت مین ہو خلاص پاوے اور یہ آیتین شفا ہے تمام زحمتونکو
جیساکہ استسقا اور باد صرع و قولنج و لقوہ و فالج اور دفع کرنے والی
ہین چشم زخم و شر پریان و آدمیان و جملہ موذیان مثل شیر و پلنگ و گرگ و
سانپ و گژدم کے جو کوئی پڑہے بیخوف ہووے شر کل ظالمان و حاسدان
و جباران و ستمگاران و دشمنان سے اور فراخ ہو رزق اوسکا اور نزدیک خلق کے
مقبول ہو اور قول اور عمل اوسکا نظر مردمان مین عزیز ہو اور جو کوئی روز دوشنبہ
وقت چاشت دو رکعت نماز پڑہے اور ان آیتون کو نماز مین پڑہے جو نماز سے فارغ
ہو سجدہ کرکے اپنی حاجت چاہے خدا یتعالے حاجتہاے اوسکی دینی و دنیوی کو روا
کرے اور اگر آمرزش مومنین اور مومنات کی چاہے خدائے عزوجل سبکی بخشش
فرماوے اور جو کوئی ان آیتون کو تین ۳ دن بہ نیت غائب کہ حال اوسکا معلوم نہو
پڑہے روز چہارم حال اوسکی حیات اور ممات کا ظاہر ہو اور جو کوئی دن مین پڑہے
رات کو فرمان دے اللہ تعالے ستر ہزار ۷۰۰۰۰ فرشتون کو تاکہ اوسکو نگاہ رکہین اور گور
اوسدن اور ایمن ہو ہول منکر و نکیر اور فزع اکبر سے اور گذرے پل صراط سے
مانند برق جہندہ کے اور جو کوئی مصروع کے سر پر پڑہے اوسی ساعت اچھا ہووے

اون سے سلامت آوے بفرمان خدایتعالے دیگر جو کوئی سورہ عبس کو لکھے اوپر پوست
آہو کے اور اپنے پاس رکھے اور جس جگہہ کہ رُخ لاوے نہ دیکھے راہ مین مگر خیر و عافیت
اور جو کوئی رات مین سورۃ القدر کو پڑہے تا صبح خدایتعالے اوسکو محفوظ رکھے اور جو
دنکو پڑہے کہ خوف گذرنے کا اوس سے چارہ نہ ہو بالضرور جانا پڑے تو اوس سے
سلامت رہے اور جو کوئی چور یا غاصب یا دشمن یا شیطان یا بیری سے کہ ڈرے
یہ پڑہے رات کو اور وقت بیدار ہونے کے اور بعد از صبح تمام شرہا اور خوف ہا سے
سلامت رہے اور جو کشتی مین سوار ہو پڑہے جملہ شرہا و خوف ہا سے نڈر ہووے
اور تمام لون اور آفتون دریا سے خدایتعالے نگاہ رکھے اور جو کوئی پڑھکر آگی سلطان
ظالم کے جاوے بیخوف ہووے نفس اوسکا و مال اوسکا اور اگر لکھکر گردن لڑکے مین
باندہے حق تعالے اوس بچہ کو تمام آفتون اور زحمتون سے نگاہ رکھے اور آیۃ یہ ہے
اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا
اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَّا اُرْسِلْتُ
بِہٖ اِلَیْکُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ شَیْئًا اِنَّ
رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ دیگر اسناد تینتیس ۳۳ آیۃ کی عربی سے کی گئی ہے
ابن عمر رحمہ اللہ نے کہا کہ ہم معہ قافلہ نزدیک ایک گاؤن کے اوترے نواحی اہواز سے
کہ آدمی اوس گاؤن مین سے آئے اور ہمکو کہا کہ یہان سے اوٹھہ جاؤ کیونکہ اس منزل مین
کوئی نہین اوترتا ہے خوف قطاع الطریق سے اور جو کوئی نزول کرتا ہے رخت اوسکا
غارت جاتا ہے چنانچہ صحبت تمام یارون کی چلی گئی اور مین تنہا رہ گیا اور ساتھہ حدیث
کے اعتماد کیا مینے کہ ابن عمر نے روایت کیا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے
کہا جو کوئی تینتیس ۳۳ آیۃ پڑہے اوسکو نقصان نہ پہونچاوے کوئی گاؤن و نہ کوئی چور اور
موذی اور عافیت مین رہے نفس اوسکا اور مال اور اہل اوسکا صبح تک جو رات ہوئی
مین نہ سویا اور دیکھا مینے کہ قطاع الطریق آئے تلوارین برہنہ کیئے ہوے اور تیس ۳۰ مرتبہ
سے زیادہ حملہ کیا قدرت نہ پائی اور مجھہ تک نہین پہونچتے تھے جو صبح ہوئی اوس جگہہ
سے آگے کو روان ہوا مین ایک پیر مرد کو دیکھا گھوڑے پر سوار پیدا ہوا اور مجھکو
کہا اے خواجہ تو جن ہے یا شیر مینے کہا کہ بنی آدم ہون مین اوسنے کہا کہ ہم

وَقَلْبِهٖ وَاجْعَلْ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشَاوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○ **ایضاً** خبر مین آیا ہے پیغمبر علیہ السلام نے کہا کہ جو تم مین سے
ایک سفر مین ہو اور کوئی چیز گم کرے اور اوس جگہہ کوئی نہ ہو کہ اوسکی مدد کرے
تو چاہیے کہ بطلب اوسکے آواز بلند سے کہے یَا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِيْنَ اَعِيْنُوْنِيْ
يَا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِيْنَ اَعِيْنُوْنِيْ ○ پس کہا کہ خدایتعالے کے بندے ہین
کہ اونکو ندیکھین آدمی اور سات مدد کے کوشش کرین اور مہمات کو ساتھہ انصرام کے
پہونچاوین دیگر یہ اسم مجھکو میرے مرشد سے ملا ہے جو کوئی سفر مین اسکے پڑہنے کا ورد
رکھے گا انشاء اللہ تعالے صحیح وسالم واپس گھر کو آویگا اسم یہ ہے یَا حَيُّوْمُ
يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ دیگر حدیث مین آیا ہے کہ پیغمبر خدا علیہ الصلوۃ والسلام نے کہا کہ جو
تم سے ایک سفر مین ہو پس چاہیے کہ کوئی حاجت ہو چاہیئے کہ متاع اپنا فراہم کرکے
ایک خط گرد اوسکے کھینچے جیسا کہ سرہاے خط درحال کھینچتے ہی ملجاوین اور کہے
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ○ فرمایا کہ نگاہ رکھا جاوے وہ متاع
اور جاوے وہ جس جگہہ کہ چاہے اور آیا ہے لَا شَرِيْكَ بِهٖ شَيْئًا ○ فرمایا کہ
آیۃ الکرسی پڑہے اور اوسکے اوپر دم کرے آدمی و پری وغیرہ کوئی اوسپر دست برد نپاوے
پریان کہتی ہین کہ جس چیز پر آیۃ الکرسی پڑہ کر دم کیجاوے ہمکو اوسکی دست برد کی قدرت
نہین ہے دیگر جو کوئی سورہ توبہ کو لکھے اور دستار مین یا درمیان کلاہ کے رکھے راہزنان
و دزدان سے بیخوف ہو اور تمام مکانہاے مین کہ اوسکو دیکھین اوسپر قادر نہون اور
جلنے سے محفوظ رہین اور دعای تنہائی رات جو کوئی وقت شب کوئی جگہہ تنہا مین رہے
اور دیو پری وغیرہ سے ڈرے آیۃ الکرسی پڑہ کر اپنے اوپر دم کرے تمام مضرت سے
نڈر ہووے دیگر جو کوئی سورہ صف ہمیشہ پڑہے تو بدی ہا و بلا ہا سے بیخوف ہووے
اور سفر اور حضر مین اوسوقت تک حفظ و امان مین رہے کہ وطن مین لوٹ کر آوے
دیگر جو کوئی سورہ نبا یعنے سورۂ عم سفر مین پڑہے راتکو تمام مضرت ہا سے نگاہ کیا
گیا رہے اور جو کمر بند مین لکھے کوئی گزندہ و خزندہ اوسکو آسیب و آفت نہ پہونچاوے
اور جو بازو پر باندہے ایک قوت عظیم ہو دیگر جو کوئی والنازعات کو پڑہے اور مقابل
جاوے دشمن یا پاس سلطان کے کہ اوس سے وہ خایف ہو نڈر ہووے اور

ایضاً

واسطے صحیح و سالم پرانی گھر کو سفر سے

واسطے محافظت مال کے سفر مین

پڑہنی سورہ صف کو واسطے دفع بیم و ہراس کے سفر مین

پڑہنی سورہ عم کو سفر مین واسطے محافظت کے

پڑہنی سورہ والنازعات کو سفر مین واسطے محافظت کے

کسکو دون مین باپ کو یا بھائی کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی
خلیفہ گھر مین بہتر اس سے نہین ہے جو تو سفر مین جاتا ہے بہتر چار رکعت نماز سے
نہین ہے نیت مکے کی گذار اوسوقت کہ گھر سے باہر آوے تو پڑہ اور ہر رکعت مین
الحمد للہ ایکبار اور قل ہو اللہ احد ایکبار اور جو سلام دیوے کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَتَقَرَّبُ بِھِنَّ اِلَیْکَ فَاجْعَلْھُنَّ خَلِیْفَتِیْ فِیْ اَھْلِیْ وَمَالِیْ ۝ پس فرمایا
کہ وہ خلیفہ ہو اہل اوسکے و مال اوسکے اور اولاد اوسکے اور خانہ ہاے کہ گرد خانہ
اوسکے ہین اوسوقت تک نگاہ رکہے کہ وہ لوٹ کر پھر آوے ایضاً حسین بن
معظم نے کہا کہ رسول اللہ علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا مجھکو جو باہر جاوے تو سفر
مین اور اگر تو چاہے کہ تمام یارون سے حال تیرا بہتر ہو اور مراد تیری بہتر و اچھی
حاصل ہو پہلے پانچ سورہ پڑہ قل یا ایہا الکافرون واذا جاء نصر اللہ و قل ہو اللہ احد
قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس پڑہے ابتداے اوسکی بسم اللہ
الرحمن الرحیم اور ختم بہی بسم اللہ پر کرے پس باہر جاوے اور دعاے تنہائی
شب جو کہ وقت شب کوئی جگہہ تنہا جاوے اور دیو و پری وغیرہ اور آدمی سے
ڈرے پہلے قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس پڑہے اوسوقت
کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ یَّقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ
اِنَّہٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ وَاَعُوْذُ بِکَ یَا رَبِّ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ دیگر آیات حجاب جو کوئی ان
آیات کو پڑہے اگر دشمن اوسکے قصد کرنے والے ہون نظر دشمنون سے حقتعالے
اوسکو حجاب مین رکہے اور سلامت رکہے اور کوئی آدمی اوسکو نہ دیکہے اور یہ دو تین
قصے ہین کہ نظر دشمنون سے حجاب مین رہے ہین اور سلامت گئے ہین جیسا کہ
جامہ بجامہ دشمنون کے پہونچا ہے بسبب طویل نہین لکہا گیا ہے آیات یہ ہین
اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَھُوْہُ وَفِیْ اٰذَانِھِمْ وَقْرًا وَاِنْ
تَدْعُھُمْ اِلَی الْھُدٰی فَلَنْ یَّھْتَدُوْا اِذًا اَبَدًا اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰہُ
عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَسَمْعِھِمْ وَاَبْصَارِھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْغَافِلُوْنَ ۝
اَفَرَاَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھَہٗ ھَوَاہُ وَاَضَلَّہُ اللّٰہُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِہٖ

سوار ہوتا تہا کہتا تہا سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ○ اور
ایک آدمی تہا درمیان اونکے کہ شتر مادہ لاغر رکہتا تہا اور یہ آیۃ پڑہتا اور کہا
یہ مضبوط نہین ہے سات اوسکے التفات نکرے اور وہ شتر مادہ چہوٹ کر بہاگی
اور وہ سوار پشت اوسکی سے گرا اور مہرہ گردن کا اوسکی ٹوٹا اور حدیث
مین ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ایک امت میری سے اوپر پشت
دابہ کے بیٹہے پس اس آیۃ کو پڑہے خدا تعالے اوسکی بخشش کرے دیگر خبر مین
ہے پیغمبر علیہ السلام سے کہ وہ کوئی آدمی نہین ہے کہ اوپر ستور کے سوار ہو اور
کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ حَمَلَنَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَ
فَضَّلَنَا عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا
بِالْاِسْلَامِ وَمَنَّ عَلَیْنَا بِالْقُرْاٰنِ وَبِمُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ○ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا
لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ ستور نے ابہی پاؤن جگہہ سے نہ اوٹہایا ہو کہ اللہ تعالے بخشش
اوسکی فرماوے دیگر بوقت خوف سفر وحضر مین پڑہے دعاے رعد مجرب
ہے بانگ رعد سنے اور کہے سُبْحَانَ مَنْ یُّسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
مِنْ خِیْفَتِهٖ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ حق تعالے عافیت سے اوسکو ایمن
رکہے بانگ رعد وآفت سے ابن عباس رضے اللہ عنہما نے کہا کہ جو کوئی سنے رعد
سے یہ دعا پڑہے اگر اوسکو اصاعقہ پہونچے دیت روز قیامت میرے ہاتہہ مین ہو
دیگر سخن واسطے نماز کے کہ واسطے محافظت نفس کے گذارتے ہین فرمایا کہ جسوقت
آدمی گہر سے باہر آوین چاہیے کہ دوگانہ گذارین باہر تو ہر بلا کہ راہ مین وارد ہووے
حق تعالے اون سے نگاہ رکہے اور اس دوگانہ مین بہت خیر وسلامتی ہے بعد
ازان فرمایا کہ جس کسیکو فرصت دوگانہ گذارنے کی نہو وقت باہر آنیکے آیۃ الکرسی
پڑہے وہی غرض حاصل ہو اور جو آیۃ الکرسی خواندہ نہ ہووے تو چار مرتبہ یہ کلمہ
کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اور بروایت انس بن مالک
کے آیا ہے کہ ایک آدمی نے کہا ہے کہ یا رسول اللہ مین سفر مین جاتا ہون وصیت نامہ

پڑہے وقت سواری مرکب کے

پڑہنی سفر مین واسطے دفع خوف وہراس کے

پڑہنی نماز سفر واسطے محافظت کے

واسطے محفوظ رہنے بلاؤن اور آفتون سے

اللہ تعالے ہین مراہ ابناشراہیا معنے ان کلمات کے یہ ہین اَنَا الْاَوَّلُ وَاَنَا الْاٰخِرُ اَنَا الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا ○ دیگر جو کوئی ان نامون کو گہوارہ پر لکہے یا زنان حاملہ اپنے پاس باندہین یا روزن ہاے خانہ سے نیچے باندہین امید ہے کہ بلاؤن اور آفتون سے دور ہووین دیگر حضرت فریدالدین قدس سرہ العزیز نے یہ حکایت فرمائی کہ ایک وقت ایک آدمی کو بغداد مین بقصد ہلاک آگے سات شیر کے ڈالا کہ سات دن تک اونکے آگے پڑا رہا مگر اوسکو ہلاک نہ کیا کیونکہ فرمان حق کا نتہا کہ اوسکو مارین وہ سلامت باہر آیا اور سلامتی اوسکی اس سبب سے تہی کہ اسم اعظم اوسکے پاس تہا دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَیَا قَائِمُ بِلَا زَوَالٍ وَیَا مُیَسِّرُ بِلَا وَزِیْرٍ ○ زبان مبارک پر آیا کہ جو کوئی دشمن کو دفع کرنا چاہے اس دعا کو ہمیشہ پڑہے اور جو کوئی ان چار نام کو کاغذ باریک مین لکہے اور موم جامہ مین کرے اور پھر نقرہ غلاف مین کرکے اپنے پاس رکہے تو پانی مین غرق نہ ہو اور نہ آگ مین جلے اور بلاؤن سے بیخوف ہو اور اگر نیچے زبان کے رکہے کوئی تلوار و تیر اوسپر کام نکرے اور جو اوسکو شبانہ روز لٹکا دے نہ مرے اور جو کوئی شک لاوے کافر ہو نعوذ باللہ منہا یا ثبوثا یا ثبوثا شعشا اخنوثا

واسطے دفع دشمن

دیگر جو کوئی سورہ بنی اسرائیل کو لکہے اور تعویذ بناکر اپنے پاس رکہے ہر تیر کہ مارے خطا کرے

تعویذ بنا کر پاس رکہنے سے سورہ بنی اسرائیل کو واسطے تیر اندازی

دیگر اور جو کوئی سورہ جاثیہ کو لکہکر اپنے پاس رکہے یا دہوکر پیوے تمام بلیات اور آفتون سے نڈر ہووے اور کوئی آدمی سخن چینی اور غیبت اوسکی نکرے اور جو طبل مین باندہے پریان اور گزندگان سے ایمن ہووے

پاس رکہنے سے سورہ جاثیہ کو لکہکر واسطے دفع بلیات

دیگر دعائین کہ وقت سواری مرکب پر پڑہنا چاہیین حدیث مین ہے جو چاہے کہ مرکب پر سوار ہو جو رکاب مین پاؤن رکہے کہے بِسْمِ اللّٰہِ اور جو سوار ہوا اور پشت مرکب پر بیٹہے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ پھر تکبیر کہے اور تین بار کلمہ تہلیل کہے اور جو چار پایہ سوچے اوتری یہ کہے اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْنَا مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ○ دیگر اور لائے ہین کہ ایک قوم تہی سفر مین جو مرکب پر

وقت سواری مرکب

مَنْ لَا یَرْحَمُنَا وَلَا یُطِیْعُ لَکَ اکْفِنَا مَنْ لَّمْ یَکْفِہٖ غَیْرُکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ○ دیگر ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک دن مین باہر آیا ساتھہ پیغمبر خدا
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرف وادی کے پیغمبر علیہ السلام نے موزہ ہا پاے مبارک سے
نکالے اور زمین پر رکھے ایک کوا آیا اور اپنی منقار مین لیکر ہوا مین اوڑ گیا اور اوس سے مار سیاہ
باہر آیا سعبر علیہ السلام سے مینے کہا کو جو موزہ پہنتے سانپ کاٹتا پیغمبر علیہ السلام نے کہا
کہ مجھکو سانپ نہین کاٹتا کیونکہ مین ہر روز وقت صبح کے تین بار یہ دعا پڑہتا ہون اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِہٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ
شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ یَخْلُقُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○
اور یہ دعا مشارق مین بہی آئی ہے منافع قرآن سے دیگر اور جو کوئی سورہ والفجر کو
وقت طلوع آفتاب کے پڑہے اوسدن بیخوف ہو جملہ شر ہاے کہ جن سے ڈرتا ہی
تا طلوع روز دوسرے دیگر اگر سورہ یٰسین واسطے عافیت اور سلامتی نفس کی پڑہے
اور جس روز کہ پڑہا ہو اوس روز کوئی چور یا بلا پیدا نہو اور اوسدن ساتھہ مرگ مفاجات
کے نہ مرے اور جس شب کو کہ پڑہا ہو یہی حکم رکھے ——— اور لائے ہین کہ پیغمبر خدا
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی شانہ ڈاڑہی مین کرنا چاہے تو اول شانہ بسم اللہ
مین کرے حق تعالے تمام بلاؤن سے نگاہ رکھے اور خبر مین آیا ہے کہ جو کوئی روغن
سر مین ڈالے اول ابرو مین چرب کرے صداع سے بیخوف ہو دیگر شیخ فریدالدین
قدس سرہ العزیز نے لفظ مبارک کا چلایا کہ حق تعالے دن اور رات مین تیس ہزار
بلا نزول کرتا ہے اوپر ہر ایک بشر کے اور سوائے اوسکے پس جو کوئی نماز و تسبیح مین
ہے دعا اون بلاؤن کو دفع کرتی ہے کسواسطے کہ خبر مین ہے جو بلا آسمان سے نزول
کرتی ہے وہ ہر ایک پر تسلط کرتی ہے جو کوئی اس دعا کو پڑہے اور یہ دعا اوپر جاتی
ہے اور اگر اس دعا مین زور ہوتا ہے البتہ بلا راہ سے پہر جاتی ہے اور جو اسمین
اخلاص و صدق نہین ہوتا ہے پس دعا کو سر کرتی ہے اور نیچے آتی ہے لیکن زبان حضرت قطب الدین
بختیار کاکی قدس اللہ سرہ سے سنتا تہا مین کہ یہ آدمی کو چاہیے کہ دعا کرنے
اور کہنے اور پڑہنے اور شفیع لانے سے خالی نرہے دیگر دعائین کہ پڑہنی چاہیین
ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ یہ کلمات اوپر عصاے موسیٰ کے لکہے تہے اسماء

اللہ تعالے ہین مہ اہ ابنا شراہیا معنے ان کلمات کے یہ ہین اَنَا الْاَوَّلُ وَاَنَا الْاٰخِرُ اَنَا الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا ○ دیگر جو کوئی ان نامون کو گہوارہ پر لکہے یا زنان حاملہ اپنے پاس باندہین یا روزن ہاے خانہ سے نیچے باندہین امید ہے کہ بلاؤن اور آفتون سے دور ہووین دیگر حضرت فریدالدین قدس سرہ العزیز نے یہ حکایت فرمائی کہ ایک وقت ایک آدمی کو بغداد مین بقصد ہلاک آگے سات شیر کے ڈالا کہ سات دن تک اونکے آگے پڑا رہا مگر اوسکو ہلاک نہ کیا کیونکہ فرمان حق کا نتہا کہ اوسکو مارین وہ سلامت باہر آیا اور سلامتی اوسکی اس سبب سے تہی کہ اسم اعظم اوسکے پاس تہا دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یَا دَآئِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَیَا قَآئِمُ بِلَا زَوَالٍ وَیَا مُیَسِّرُ بِلَا وَزِیْرٍ ○ زبان مبارک پر آیا کہ جو کوئی دشمن کو دفع کرنا چاہے اس دعا کو ہمیشہ پڑہے اور جو کوئی ان چار نام کو کاغذ باریک مین لکہے اور موم جامہ مین کرے اور پھر نقرہ غلاف مین کرکے اپنے پاس رکہے تو پانی مین غرق نہ ہو اور نہ آگ مین جلے اور بلاؤن سے بیخوف ہو اور اگر نیچے زبان کے رکہے کوئی تلوار و تبر اوسپر کام نکرے اور جو اوسکو شبانہ روز لٹکا دے نہ مرے اور جو کوئی شک لاوے کافر ہو نعوذ باللہ منہا یا اثبوثا یا ثبوثا شعثا اخنوثا دیگر جو کوئی سورہ بنی اسرائیل کو لکہے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکہے ہر تیر کہ مارے خطا نکرے دیگر اور جو کوئی سورہ جاثیہ کو لکہکر اپنے پاس رکہے یا دہوکر پیوے تمام بلیات اور آفتون سے نڈر ہووے اور کوئی آدمی سخن چینی اور غیبت اوسکی نکرے اور جو طبل مین باندہے پریان اور گزندگان سی ایمن ہووے دیگر دعائین کہ وقت سواری مرکب پر پڑہنا چاہیین حدیث مین ہے جو چاہے کہ مرکب پر سوار ہو جو رکاب مین پاؤن رکہے کہے بِسْمِ اللّٰہِ اور جو سوار ہو اور پشت مرکب پر بیٹہے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ پھر تکبیر کہے اور سہ بار کلمہ تہلیل کہی اور جو چارپایہ سے نیچے اوترے یہ کہی اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْنَا مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ○ دیگر اور لائے ہین کہ ایک قوم تہی سفر مین جو مرکب پر

واسطے محفوظ رہنے بلاؤن اور آفتون سے

واسطے دفع دشمن کے

تعویذ بنا کر پاس رکہنی سورہ بنی اسرائیل کو واسطے تیراندازی کے

پاس رکہنی سورہ جاثیہ کو لکہکر واسطے دفع بلیات کے

پڑہنی وقت سواری مرکب کے

پڑہنی وقت سواری مرکب کے

مَنْ لَا يَرْحَمُنَا وَلَا يُطِيعُ لَكَ اكْفِنَا مَنْ لَمْ يَكْفِهِ غَيْرُكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ دیگر ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک دن مین باہر آیا ساتھہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرف وادی کے پیغمبر علیہ السلام نے موزہ ہا پاے مبارک سے نکالے اور زمین پر رکھے ایک کوّا آیا اور اپنی منقار مین لیکر ہوا مین اوڑ گیا اور اوس سے مار سیاہ باہر آیا سعد علیہ السلام سے مینے کہا کو جو موزہ پہنتے سانپ کاٹتا پیغمبر علیہ السلام نے کہا کہ مجھکو سانپ نہین کاٹتا کیونکہ مین ہر روز وقت صبح کے تین بار یہ دعا پڑہتا ہون اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○ اور یہ دعا مشارق مین بھی آئی ہے منافع قرآن سے دیگر اور جو کوئی سورہ والفجر کو وقت طلوع آفتاب کے پڑہے اوسدن بیخوف ہو جملہ شرہا سے کہ جن سے ڈرتا ہی تا طلوع روز دوسرے دیگر اگر سورہ یٰسین واسطے عافیت اور سلامتی نفس کی پڑہے اور جس روز کہ پڑہا ہو اوس روز کوئی چور یا بلا پیدا نہو اور اوسدن ساتھہ مرگ مفاجات کے نہ مرے اور جس شب کو کہ پڑہا ہو یہی حکم رکھے ——— اور لائے ہین کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی شانہ ڈاڑہی مین کرنا چاہے تو اول شانہ ابرو مین کرے حق تعالے تمام بلاؤن سے نگاہ رکھے اور خبر مین آیا ہے کہ جو کوئی روغن سر مین ڈالے اول ابرو مین چرب کرے صداع سے بیخوف ہو دیگر شیخ فریدالدین قدس سرہ العزیز نے لفظ مبارک کا چلایا کہ حق تعالے دن اور رات مین تیس ہزار بلا نزول کرتا ہے اوپر ہر ایک بشر کے اور سوائے اوسکے پس جو کوئی نماز و تسبیح مین ہے دعا اون بلاؤن کو دفع کرتی ہے کسواسطے کہ خبر مین ہے جو بلا آسمان سے نزول کرتی ہے وہ ہر ایک پر تسلط کرتی ہے جو کوئی اس دعا کو پڑہے اور یہ دعا اوپر جاتی ہے اور اگر اس دعا مین زور ہوتا ہے البتہ بلا راہ سے پھر جاتی ہے اور جو اسمین اخلاص و صدق نہین ہوتا ہے پس دعا کو سر کرتی ہے اور نیچے آتی ہے لیکن زبان حضرت قطب الدین بختیار کاکی قدس اللہ سرہ سے سنتا تہا مین کہ یہ آدمی کو چاہیے کہ دعا کرنے اور کہنے اور پڑہنے اور شفیع لانے سے خالی نرہے دیگر دعائین کہ پڑہنی چاہیین ابن عباس رضے اللہ عنہما نے کہا کہ یہ کلمات اوپر عصاے موسیٰ کے لکھے تھے اسمار

دیگر آیا ہے کہ ہارون رشید نے امام شافعی رحمہ اللہ کو فرمایا لاوین چاہتا تھا کہ اوسکو مارے سیاف کو حاضر لائے اور کہا جو ہاتھ سر پر رکھون مین سر اوسکا جدا کر جو آنکہ ہارون رشید کی اوسپر پڑی اوٹہا اور اوس سے ملا اور اوسکو اپنی جگہ پر بٹہایا اور چار ہزار دینار اوسکو دئے اور باکرامت رخصت کیا امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دعا پڑہی تہی جو خلیفہ کے پاس آیا اور رسول علیہ السلام نے یہ دعا پڑہی کہ کافران بہاگے اور مقاتل بن سلیمان رضے اللہ عنہ نے نزدیک رحلت کے یہ دعا فرمائی جو کوئی پڑہے یا اپنے پاس رکہے حفظ و امان خدائے عزوجل مین رہے اور ہمیشہ تمام بلاؤن و آفت و امراض اور شر شیطان اور جور سلطان اور غرق ہونے و جلنے اور کید ساحران اور حاسدان سے محفوظ رہے دعا یہ ہی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَتَفْسِيْرِ الْمُبِيْنِ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْمَلٰئِكَةِ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكُرُوْبِيْنَ ۝ وَاَسْئَلُكَ رَبِّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَدَرْدَائِيْلَ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِخَاتِمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ ۝ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ وَعِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

مجرب ہے دیگر منقول ہے شیخ الاسلام نظام الدین قدس اللہ سرہ سے جو کوئی اس دعا کو پڑہے یا اپنے پاس رکہے وہ عصمت مین رہے اور اوسپر کوئی دشمن فتحیاب نہ ہووے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰى كُلِّ عَدُوٍّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ قَرِيْبٍ وَّبَعِيْدٍ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى حُرٍّ وَّعَبْدٍ شَرِيْفٍ وَّوَضِيْعٍ شَاهِدٍ وَّغَائِبٍ كَافِرٍ وَّمُسْلِمٍ وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا

تنگ آئی تھی کہ خلق اللہ سے گلہ کرتی کہ کیا تدبیر کرون جو اس زاہد سے خلاص پاؤن ایک پیر زن نزدیک ہمسایگی مین تھی اوسنے کہا تجھکو واسطے دفع اس زاہد کے سہل تر کام ہے زہر ہلاہل دیتی ہون مین اسکو کوزہ پانی مین کرکے وقت افطار اوسکو دے کہ وہ پیوے ہلاک ہوگا کنیزک نے جو اوس سے ایسا سنا ویسا ہی کیا وقت افطار زہر پانی مین ڈالکر زاہد کو دیا زاہد نے پیا یکذرہ کام نکیا اور کنیزک منتظر تھی کہ زاہد مرے جو روز روشن ہوا کنیزک کو طاقت نرہی زاہد سے آکر کہا خواہ مار خواہ چھوڑ مینے تجھکو زہر دیا تھا کیا باعث ہوا کہ کام نکیا اوسوقت زاہد نے تبسم کیا اور کہا مین دعا کہتا ہون جو کوئی اس دعا کو پڑہے زہر کیا جملہ بلا ہا سے بیخوف ہووے اور اس دعا کی برکت سے کوئی زہر اور سوائے اوسکے کارگر نہ ہووے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اور لائے ہین کہ پہلے تناول طعام سے اس دعا کو پڑہے اگرچہ اوس طعام مین زہر ملایا گیا ہو کچھ نقصان نہ پہونچاوے دیگر حرز امام شافعی رحمہ اللہ دون مین ایکبار اور رات کو ایکبار پڑہے خدا یتعالے تمام بلاؤن سے عصمت مین رکہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ وَعَظِيْمِ رُكْنِكَ وَعَظَمَةِ طَهَارَتِكَ وَبَرَكَةِ جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ وَّمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ النَّهَارِ وَطَوَارِقِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَعَاذِيْ بِكَ اَعُوْذُ اَنْتَ مَلَاذِيْ بِكَ اَلُوْذُ اَنْتَ غِيَاثِيْ بِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهٗ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَكَرَمِ جَلَالِكَ اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ كَشْفِ سِرِّكَ وَلِسَانِ ذِكْرِكَ وَالْاِحْتِرَازِ عَنْ شُكْرِكَ اَنَا فِيْ حِرْزِكَ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ وَغَيْرِيْ وَاَصْغَارِيْ فِيْ ذِكْرِكَ شِعَارِيْ وَثَنَاءُكَ دِثَارِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَجِرْنِيْ مِنْ خَيْرِ بِكَ وَقِنَا شَرَّ عِبَادِكَ وَاضْطَرِبْ عَلٰى شَرِّ اَوْفَاتِ حِفْظِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

آیۃ الکرسی پڑہے خدایتعالے اوسکو بحفظ وامان اپنے نگاہ رکہے نفس اوسکے کو اور ہمسایہ ہا
اور تمام خانہ ہا کہ گرد بگرد خانہ اوسکے ہون اور خبر مین آیا ہے کہ جو کوئی اپنے گہر
سے باہر آوے اور آیۃ الکرسی پڑہے بہیجے خداے عزوجل واسطے اوسکے ستر ہزار
فرشتے کہ استغفار کہین اوسکو دعا کرین پس پھر دروازہ کہلے اور گہر مین آوے
آیۃ الکرسی پڑہے باہر لاوے خدایتعالے آگے دونو آنکہہ سے **قول** ہی ابن مسعود
رضی اللہ عنہ سے جو کوئی پڑہے چار آیۃ سورہ بقر سے اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور
سہ آیۃ آخر سورہ بقر سے کہ نہین آوے نزدیک اوسکے اور اہل اوسکے کے اوسدن
کوئی شیطان نہ کوئی چیز کہ نقصان پہونچانے والی ہو اور اگر دیوانہ کے اوپر پڑہی
اچہا ہووے دیگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ جو
تو گہر سے باہر آوے کہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى
اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ پس فرمایا کہ اوپر دروازہ
گہر کے فرشتہ کہڑا ہے جو بندہ ان کلمات کو کہے اوسوقت وہ فرشتہ کہے کہ راہ
تجہکو دکہلائی اور کام ہای تیرے کفایت کرے شر دشمنون سے نگاہ رکہین
حدیث مین ہے کہ ہمیشہ یہ دعا پڑہا کرے خدایتعالے غمہاے اوسکے خوشی
کے ساتہہ بدل کرے اور نفس اور مال اوسکا اپنی امان مین نگاہ رکہے دعا یہ ہی
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَمَانَتِيْ وَخَوَاتِيْمَ عُمْرِيْ
وَجَمِيْعَ مَا اَنْعَمْتَ عَلَى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّكَ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعَكَ
وَاِنِّيْ اَعْلَمُ اَنَّهُ لَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْكَ اَحَدٌ وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِكَ مُلْتَحَدًا ۝
ملفوظ شیخ الاسلام فرید الحق والدین قدس سرہ العزیز سے لفظ مبارک ہے
دیگر لکہا دیکہا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی آیۃ الکرسی گہر سے
باہر آکر پڑہے فرمان دیوے حضرت رب العزۃ خاص ستر ہزار فرشتونکو اوسوقت
تک کہ جب تک وہ بندہ باہر ہے نگاہ رکہین اور اوسکے واسطے آمرزش چاہین
دیگر امام سبعی رحمہ اللہ کفایہ اپنے مین لائے ہین کہ ایکوقت زاہد تہا بنی اسرائیل
مین حد سے بزرگ اور وہ ایک کنیزک رکہتا تہا جوان اور وہ زاہد پیر ایک جگہ سے
چلنے پہرنے نہ سکتا تہا کنیزک کی نظر مین نہین آتا اور وہ کنیزک اوس زاہد سی نہایت

واسطے پڑہنے آیۃ الکرسی کے وقت باہر آنے مکان سے

واسطے پڑہنے چار آیۃ سورہ بقر کے واسطے محفوظ رہنے شیطان سے اور نہ پہونچانے نقصان کے

واسطے محفوظ رہنے کے

واسطے دفع غمہا اور حاصل ہونے خوشی

ثواب پڑہنے آیۃ الکرسی کا مکان سے باہر آکر

اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَ
مَالَمْ یَشَاءْ لَمْ یَکُنْ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ وَاَعْلَمُ اَنَّ
اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ
عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ غَیْرِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ
دَابَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ دیگر واسطے
عصمت کے جو کوئی دن مین پڑہے تو وہ دن اور رات کوئی آفت اور کوئی بلا ساتھ
اوسکے نہ پہونچے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ
وَسَلِّمْ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ تَحَصَّنْتُ بِذِی
الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاحْتَجَبْتُ بِذِی الْقُوَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ
بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَدَمَرْتُ کُلَّ عَدُوٍّ بِلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ دیگر واسطے عصمت کے یہ دعا پڑہے قول عیسٰے پیغمبر علیہ السلام
کا ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ لَا اَسْتَطِیْعُ دَفْعَ مَا اَکْرَہُ وَلَا اَمْلِکُ نَفْعَ مَا
اَرْجُوْا اَصْبَحْتُ مُرْتَھَنًا بِعَمَلِیْ وَاَصْبَحَ الْاَمْرُ بِیَدِ غَیْرِیْ فَلَا فَقِیْرَ
مِنِّیْ اَفْقَرَ اَللّٰھُمَّ لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تُسِیْءْ بِیْ صَدِیْقِیْ وَلَا
تَجْعَلْ مُصِیْبَتِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَلَا فِی الْاٰخِرَۃِ وَلَا تَجْعَلِ
الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّیْ وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ دیگر پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ جو کوئی ہر روز صبح کو سات بار پڑہے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ نڈر ہووے جلنے اور غرق ہونے سے اور جو رات کو
پڑہے تا صبح بے خوف ہو دیگر فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی قل ہو اللہ
احد دس بار اور آیۃ الکرسی دس بار پڑہے ستر نوع کی بلا سے بیخوف ہووے
حدیث مین آیا ہے کہ جو کوئی آیۃ الکرسی کو وقت خواب کرنے کے پڑہے اوس
رات کو خدا یتعالے فرشتے بہیجے کہ اسکو تا صبح ہر بلیات سے نگاہ رکہین اور جبرئیل
علیہ السلام نے کہا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ ایک دیو ہے پریون سے کہ قصد تیرا
کرتا ہے پس اوسکو نکال ساتھ آیۃ الکرسی کے اور جو کوئی نزدیک خواب کرنے کے

اوسکے سنوارے اگر فقیر پڑہے اولیا و مشایخ ہو اور اگر اہل دنیا پڑہے اوسکو مدد
فرشتگان آسمان و زمین کی ہو اور اگر بہ نیت فرزند کے ہر روز سات بار بلا ناغہ پڑہے
فرزند نرینہ روزی ہو اور اگر جنگ مین سات بار پڑہکر دشمن کیطرف پھونکے وہ فرار
ہووین اور اوپر تن کے زخم تیر و شمشیر و گرز و تفنگ و نیزہ کا کارگر نہ ہو اور فتح نصیب و
روزی ہو اور اگر غریب پڑہے مدام غنی ہو اور بچھو و سانپ و شیر و ہر درندہ کہ ہو
آزار اوسکا نہ پہونچے چاہئے کہ بصدق دل پڑہے اور واسطے جس حاجت کے کہ پڑہے
برآمد ہو لیکن کچھہ اول حضرت قدس سرہ العزیز کی فاتحہ کرکے دوگانہ تحیۃ الوضو کا گذار کر
شروع کرے اور آیۃ الکرسی یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ
الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ حَاضِ
نَاضٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ قَادِرٌ قَدِیْرٌ عَلٰی
كُلِّ مَخْلُوْقٍ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ كَرِیْمٌ رَحِیْمٌ یَعْلَمُ
لَا اَحْلَفُ وَلَا اَلْكَذِبُ جَبَّارٌ عَفَّارٌ شَاكِرٌ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
لَا خِلَافَ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ اللّٰهُ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ حَافِظٌ
حَفِیْظٌ رَقِیْبٌ وَكِیْلٌ نَاصِرٌ بِالسَّرَافِیْلِ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ
وَلَا فَنَاءَ لِحِكْمَةِ حَلِیْمٍ بِحِلْمِهٖ بِحَقِّ النَّبِیِّ اللّٰهِ حَبِیْبِ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ
لَا اِسْمُهٗ حَامِدٌ اَحْمَدُ مَحْمُوْدٌ فِی التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ
وَالْفُرْقَانِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَالصِّدِّیْقِ
وَالْفَارُوْقِ وَذِی النُّوْرَیْنِ وَالْمُرْتَضٰی وَالْاَئِمَّةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی
عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ بِحَقِّ شَیْخِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ بِقُدْرَتِكَ یَا قَادِرُ یَا قَادِرُ یَا قَادِرُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی یَا
حَكَمُ یَا حَاكِمُ بِحُكْمِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَغِثْ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی یَا قَدِیْرُ یَا
حَلِیْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ دیگر لائے ہین کہ محمد مصطفٰی
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو پڑہے دن سے رات تک
کوئی بلا ساتھہ اوسکے نہ پہونچے تا روز دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

واسطے دفع جنات

الرَّحِيْمُ ۝ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ
ادعیہ کہ ہر روز وقت صبح اور رات کے پڑھنا چاہیے روایت کیا ہے عبداللہ
بن عباس رضے اللہ عنہما سے کہا ساتھ پیغمبر علیہ السلام کے جاتا تھا مین اوپر ایک
قوم کے گذرے ہم کہ بزرگ تھے مینے کہا یا رسول اللہ کیا سخت بلا ہے یہ جو دیکھتی
ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بیچ صلب اون آدمیون کے تھی کہ خدای
عزوجل سے عافیت نہ چاہتے تھے ایضاً آدمیون سے ایک آدمی بیچ خدمت رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کے آیا اور کہا یا رسول اللہ کونسی دعا افضل ہے کہا مانگ خدا تعالی
سے عفو وعافیت دنیا وآخرت مین روز دوسرے وہی آدمی آیا اور یہ ہی سوال کیا
رسول علیہ السلام نے یہ ہی جواب فرمایا اگر تجھکو دیجاوے عافیت دنیا وآخرت مین
کوئی دعا بہتر اس سے نہین ہے کہ یہ وظیفہ شیخ الشیوخ مین آئی ہے اور جامع اس
دعا کو مین پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي
الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۝ دیگر حرز انس بن مالک رضے اللہ عنہما نے کہا جو کوئی وقت
صبح اس دعا کو پڑھے کوئی ظالم وموذی اوسپر قادر نہ ہو ہر چند کہ واسطے پہونچانے
نقصان اوسکے کوشش کرے لیکن نقصان پہونچانے نہ سکے تا شب اور اگر شب
کو پڑھے تا صبح عصمت خدا تعالے مین ہووے بفضل اللہ تعالے بِسْمِ اللّٰهِ
عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى
مَا اَعْطَانِيْ رَبِّيَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
عَزَّ وَجَلَّ مِمَّا اَخَافُ وَاُحْذِرُ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ
كُلِّ شَيْطَانٍ الرَّجِيْمِ وَشَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ
اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ مکی رحمہ اللہ
دیگر ورد حضرت غوث الثقلین میر محی الدین جیلانی قدس اللہ سرہ کے بہت ہین
مگر مختصر کیا جاتا ہے ہر چیز دین ودنیا مین حاصل ہوتی ہے حق سبحانہ تعالی بحرمت
ورد اس آیۃ الکرسی کے آخرت مین مرتبہ اولیاء اور دولت عظیم اور دیدار اپنا
کرامت کرے اور تمام مومنون سے نعمت طرح طرح کی جنت مین اور گھر بہشت مین واسطے

واسطے عافیت کے دنیا اور آخرت مین

دعا واسطے نقصان ظالم اور موذی کے

۱۲

علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کچھ بتقدیر خدا یتعالے مقدم ہوتا ہے کہتا ہون مین کہ جو پڑھنے والا
اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ کا ہے جو سفر کرین اور اپنی منزل سے باہر آوین اور پڑھین کہ جلد اپنی منزل
پر سلامتی سے پہونچے دیگر حضرت موسی علیہ السلام نے فرمایا کہ مین ضامن ہون کہ جو کوئی
سفر مین جاوے تحت الحنک باندھی سہ چیز سے بخوف ہو سوختہ ہونے و غرق ہونے
و چورون سے جو منزل پر پہونچے یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ
الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝
رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝ دیگر حضرت رسولخدا
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی انگشتری عقیق اپنے ہاتھہ مین رکھے تو چورون
اور ہر آفات سے سفر مین ہامنیت رہے دیگر جو کوئی اس دعا کو اپنے پاس رکھے تمام
بلاؤن سفر سے امان مین رہے دعا یہ ہے اھناہ اودباہ سوماتع ہ ماتع ۵ ھلو
صم ۵ دام ۵ او ہ ان ہ حیوان ھو ھو بوادہ لا اَللّٰھُمَّ احْفَظْ صَاحِبَ التَّعْوِیْذِ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَخَیْرَ النَّاصِرِیْنَ ۝ دعاے دخول بلدہ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمَآءِ وَمَا اَظَلَّتْ
وَرَبَّ الْاَرْضِ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَّتْ وَرَبَّ الْاَنْھَارِ
وَمَا جَرَتْ عَرِّفْنَا خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا اَعِذْنَا مِنْ شَرِّ الْقَرْیَۃِ وَ
شَرِّ اَھْلِھَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ دعاے بزرگوار اَللّٰھُمَّ اَسْعِدْنَا
بِھٰذَا الْحَرَکَۃِ وَاعْمُمْنَا بِالْاَمْنِ وَالْبَرَکَۃِ وَاکْفِنَا وَاَعْنَاءَ السَّفَرِ وَقَذَاءَ
سُوْءِ الْقَدَرِ وَاَنْزِلْ لَنَا خَیْرَ الْمَنَازِلِ وَاَعِنَّا عَلٰی طَیِّ الْمَرَاحِلِ وَقَرِّبْ
لَنَا الْبُعْدَ فِی النَّوَاءِ وَبَسِّطْ لَنَا الْیُسْرَ وَالسَّرَآءَ وَاجْعَلْ سَفَرَنَا اِلٰی
صَنْعٍ جَدِیْدٍ ثَبِّتْنَا عَلَی الْمَجْدِ وَحَدِیْدٍ وَاحْفَظْنَا وَاحْفَظْ مَخْلُفِیْنَا
وَاجْمَعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ عَلٰی اَفْضَلِ مَا لَنَا وَمَا لَھُمْ بِرَحْمَتِکَ یَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ دیگر واسطے پانے امن کے غرق ہونے سے ابن سنی
نے روایت کی ہے حسین ابن علی علیہما السلام سے فرمایا رسول خدا صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے امان ہے واسطے امت کے غرق ہونے سے جسوقت وہ سوار
ہون کشتی مین تو یہ کہا کرین بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖیھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ

طمانچہ مارنے موج کے باعث امن وامان کی ہے کہ آیات مذکورہ کو سات ٹکڑہ کاغذ پر لکھ کے لکھے اور دریا مین طرف مشرق کے ڈالے کہ ایک بعد ایک کے ساکن ہو موج طمانچہ مارنے سے باز رہے باذن اللہ تعالے دیگر واسطے سلامت پہونچنے کے منزل پر حضرت امام الرضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جو کوئی مسافر ہمیشہ اس دعا کا ورد رکھتا ہو مین ضامن ہون کہ سلامتی کے ساتھ منزل پر پہونچا ؤنگین دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ وَلِیِّکَ الرِّضٰی اِلَّا اَسْلَمْتَنِیْ فِیْ جَمِیْعِ اَسْفَارِیْ فِی الْبِحَارِ وَالْغِفَارِ اِلَّا وَدِیَّۃِ وَالْحِیَاضِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَاَوْ مِنْ شَرِّ مَا لَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ دیگر واسطے دفع ترس ہاے راستہ کے بیابان اور پہاڑون سے جو کوئی پہاڑ و بیابان مین خلقان سے ڈرے باواز بلند یہ دعا پڑہے اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ ○ دیگر آداب سفر و دعاہاے سفر کے مسافر کو لازم ہے کہ ان دعاؤنکو عمل مین لاوے کہ بسبب اسکے بعضی مشقت ہاے سفر سے بسہولیت گذرے نقل ہے کہ جو کوئی آپ منزل سے باہر آوے عیال اور بازماندگان اپنے کو جمع کرے اور دو رکعت نماز سنت گذارے بعد ازان اس دعا کو پڑہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنِّیْ اِسْتَوْدِعُکَ السَّلَامَۃَ لِنَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا وَاحْفَظْ اِھَنَّا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ جِوَارِکَ اَللّٰھُمَّ لَا تُسْلِبْنَا نِعْمَتَکَ وَلَا تُغَیِّرْ مَا بِنَا مِنْ عَافِیَتِکَ وَفَضْلِکَ پہر اپنے عیال و اطفال کو رخصت کرے تحت الحنک باندہ کر عصاے بادام تلخ کا ہاتھ مین لیکر باہر آوے اور وقت باہر آنے کے کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ اٰمَنْتُ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ جو گھر سے باہر آوی دروازہ گھر پر رو بقبلہ کھڑا ہو اور سورہ فاتحہ و آیۃ الکرسی ایک نوبت پیش رو اور ایک نوبت جانب دست راست اور ایک نوبت دست چپ پڑہے بعد ازان یہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیْ وَسَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیْ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیْ بِبَلَاغِکَ الْحَسَنِ الْجَمِیْلِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ دیگر حضرت امام جعفر صادق

اور سفر کی اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِہٖ اِلَیْکُمْ یَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ شَیْئًا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ○ حکیم نے کہا جو کوئی دریا مین کشتی پر سوار ہوا اور آفات دریا سے ڈرے تو آیات مذکورہ کو بہت پڑھے آفات دریا سے محفوظ رہے اور اوس سفر مین سلامت رہے بحول اللہ وقوتہ **ایضاً** واسطے نگاہ داشت کشتی کی آفات دریا سے فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْھَا بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ حکیم نے کہا یہ آیۃ واسطے نگاہداشت کشتی کے ہے موج اوسکی طمانچہ مارنے سے چاہیئے کہ نقش کرے آیات مذکورہ موج مین چوب شاخ سے اور کشتی سے ملاوے کہ خاص وہ کشتی حرز نگاہداشت کی ہووے بحفظ اللہ تعالےٰ **ایضاً** واسطے نگاہداشت سفر مین آفات چور اور دابہ موذیہ سے اور نگاہداشت کشتی اور راکب شر دشمن سے اور حیات وقت دریا کی فرمایا اللہ تعالےٰ نے فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ عَلَی الْفُلْکِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ○ حکیم نے کہا جو چاہے کشتی مین سوار ہو یا سفر مین منزل پر اوترے تو وقت اوترنے کے سہ مرتبہ آیات مذکورہ اور تین مرتبہ فاتحہ اور یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسَی ابْنِ عِمْرَانَ وَنَجّٰی یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْکَ وَالْعَالَمَ بِقَدْرِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرَمَادِہٖ وَخَالِقَ اَصْنَافِ عَجَائِبِ الْکِفَایَۃِ یَا کَافِیْ مَنِ اسْتَکْفَاہُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ مَنْ دَعَاہُ یَا مُقْبِلَ مَنْ رَجَاہُ اَنْتَ الْکَافِیْ لَا کَافِیَ اِلَّا اَنْتَ ○ اور دونو ہاتھ اپنے پر دم کرے اور منہ پر ہاتھ پھیرے آفات دریا و دابہ موذیہ اور شر چور و حیات سے حفظ و امان مین خدا تعالےٰ کی رہے **ایضاً** واسطے نگاہداشت کشتی اور راکب کے آفات دریا سے فرمایا اللہ تعالےٰ نے اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰہِ لِیُرِیَکُمْ مِّنْ اٰیٰتِہٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ○ وَاِذَا غَشِیَھُمْ مَّوْجٌ کَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ فَلَمَّا نَجّٰىھُمْ اِلَی الْبَرِّ فَمِنْھُمْ مُّقْتَصِدٌ ○ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَا اِلَّا کُلُّ خَتَّارٍ کَفُوْرٍ ○ حکیم نے کہا کہ سوار کشتی دریا کو وقت جوش اور

قَدِیْرٌ ط وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ دیگر سورہ جن حکیم نے کہا جو قیدی کہ باوضو سورہ مذکورہ کو بہت پڑہے خلاصی دیوے اللہ تعالے اوسکو اوس قید سے بکرم اللہ تعالیٰ و فضلہ

واسطے خلاص بندیخانہ سے

ایضاً واسطے خلاص بندی خانہ سے فرمایا اللہ تعالے نے فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰی اِلَیْہِ اَبَوَیْہِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ اٰمِنِیْنَ وَرَفَعَ اَبَوَیْہِ عَلَی الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَہٗ سُجَّدًا ○ وَقَالَ یَا اَبَتِ ھٰذَا تَاْوِیْلُ رُؤْیَایَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَھَا رَبِّیْ حَقًّا ط وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِکُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطَانُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّہٗ ھُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ○ حکیم نے کہا جسکو بندیخانہ مین دیر ہو یا اوسکے دشمن قوی ہون آیات مذکورہ کو پارہ کاغذ مین مشک و زعفران سے لکہے اور اپنے بازو پر باندہے اور نیز آیات مذکورہ کو بہت پڑہے اوس بندی خدا تعالے خلاصی دیوے اور سریع الاجابت ہے علے کل شیء قدیر واللہ اعلم بالصواب نوع دیگر واسطے کار بستہ اور دشوار کے ایک مکان مین بعد نماز عشا کے اول و آخر درود گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑہکر درمیان مین گیارہ سو مرتبہ یہ دعا چالیس روز تک پڑہے بہت مفید ہے اور مجہکو مولوی سید محمد عماد الدین صاحب نارلولی سے ملا ہے دعا یہ ہے یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ وَیَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِیْنَ اُنْصُرْنِیْ

باب سی و یکم

واسطے نگاہ رکہنے کشتی کے آفتون دریا سے

درباب نگاہداشت کشتی آفت دریا سے اور سلامت رہنے سفر مین اور دفع ہونی ماندگی و گرسنگی کے طریقہ واسطے نگاہ رکہنے کشتی کے آفتون دریا سے فرمایا اللہ تعالے نے قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَہٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً ط لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ ھٰذِہٖ لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ ○ قُلِ اللّٰہُ یُنَجِّیْکُمْ مِّنْھَا وَمِنْ کُلِّ کَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِکُوْنَ ○ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی امان ہے خاص چلانے والے کشتی کو آفتہاے دریا سے جو آواز کرے اور موج اوسکی طمانچہ مارے تو آیۃ مذکورہ کو چار پارہ کاغذ مین لکہے اور دریا مین ڈالے موج مارنا اور ہیبت کرنا دریا کا ساکن ہو باذن اللہ تعالے دیگر واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات دریا سے

واسطے نگاہداشت کشتی کے آفات دریا سے

و گلاب سے لکھے اور خوشبوی عطریات لگاکر اپنے بازو پر بطرف راست باندہے اور دل مرد
وزن مین اثر قبولیت اور قرب اوسکا ہووے — اور جو کوئی یہ آیۃ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ
بُرُوجًا وَّزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝ نقش
کرکے انگشتری مین رکھے یا پوست آہو برہ مین لکھکر اپنے پاس رکھے نزدیک ملوک وسلاطین
وخلق عالم کے محبوب ومکرم ومقبول ہووے — اور جو کوئی روغن یاسمن مین مشک
ملاوے اور سات روز بعد از نماز صبح یہ آیت پڑھے اور شیشہ مین نگاہ رکھے اور وقت
حاجت منہ اپنا سامنہ اوسکے مسیح کرے اور سلطان کے پاس جاوے اگرچہ خالف
ہو عزیز ومقبول ہووے اور جملہ دشمنون مار وگزدم سے نڈر ہو — اور جو کوئی بچگان
وزنان سے روغن یاسمین مین مشک ملاوے اور سات روز بعد از نماز صبح کے یہ آیۃ
پڑہے اور طرف شیشہ مین نگاہ رکھے اور وہ روغن اپنی ابرو پر ملے جو کوئی اوس سے
ملاقی ہو ملک وملوک وحیوان سے اوس سے ہیبت کہاوین اور ڈرین جب تک کہ اوس سے
کلام نہو آیۃ یہ ہے يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا
وَّدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ
فَضْلًا كَبِيرًا وَّلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ
عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ دیگر اگر سلطان جابر ہے یا دشمن ہے یا ظالم ہے
جو کوئی چاہے کہ مزاج تفت وگرم اوسکا ساکن ہو اور قہر وخشم اوسکا فرو ہو لکھے اسکو بشب
آدینہ بعد نماز ہونے کے اور اپنے پاس رکھے اور آگے بادشاہ یا دشمن یا ظالم کے جاوے
خدا تعالے شر اوسکا اوس سے دفع کرے آیۃ یہ ہے الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ
وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ
إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ
وَمَن يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝
أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝ دیگر جو کوئی کسی سے خائف ہو یہ آیۃ پڑہ کر
آگے اوسکے جاوے ہاتھ وزبان اوسکے سے سلامت رہے اور کوئی آفت اوسکو نہ پہونچے آیۃ
یہ ہے عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۗ وَاللَّهُ

اَللّٰهُمَّ لَيِّنْهُ لِيْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْهُ
لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيَاحَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ
اَعْطِفْهُ عَلَيَّ كَمَا اَعْطَفْتَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهٖ
وَاحْفَظْ حَرِيْمَ بَيْتِيْ هٰذَا مِنْ جَوْرِ سُلْطَانٍ وَهَوْلِهٖ وَسِيَاسَتِهٖ وَاَعْوَانِهٖ
بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ
مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ اِنَّمَا سُلْطَانُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ
اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا يَنَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ
عَلَيْنَا وَلَا تُهْلِكْنَا وَاَنْتَ رَجَاؤُنَا يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۝ دیگر حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے
کہا کہ جو کوئی سورۂ محمدؐ کاغذ مین لکھے اور آب پاک سے دھووے اور پی لیوے نزدیک
آدمیونکے روشناس ومقبول ہو اور قول اوسکا معتبر اور مسموع ہو اور جو کوئی سورۂ قمر کو
وقت ظہر کے لکھے اور اپنے پاس رکھے یا زیر دستار رکھے نزدیک مردمان کے روشناس و
مقبول ہو اور جملہ کارہاے دشوار اوسکے آسان ہووین — اور جو کوئی سورۂ فاتحہ کو
ساعت اول روز آدینہ مشک و کافور سے بقلم زر کے لکھے اور گلاب سے دھووے اور
ظرف شیشہ مین نگاہ رکھے اور بوقت حاجت منہ اپنا اوس سے مسح کرے اور سلطان کے
پاس جاوے اگرچہ خائف ہو عزیز ومقبول اور جملہ دشمنان اور مار وکژدم سے نڈر ہووے
— اور جو کوئی یہ آیۃ یُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ
وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ اوپر پوست آہو کے زعفران

فائدہ دیگر سورۂ محمدؐ کا کاغذ پر لکھنا اور دھو کر پینا روشناس و مقبول ہونے کے لیے

فائدہ سورۂ قمر کا ظہر کے وقت لکھنا اور پاس رکھنا یا زیر دستار رکھنا روشناس و مقبول ہونے کے لیے

فائدہ سورۂ فاتحہ کا ساعت اول روز آدینہ لکھنا اور دھو کر پینا اور ظرف شیشہ پر مسح کر کے جانے آگے بادشاہ کے

فائدہ آیۃ یُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ کے لکھنے اور پاس رکھنے کے واسطے محبت اور قرب کے

جانے سلطان کے جو کوئی چاہے آگے بادشاہ ظالم کے جاوے اور ڈرے ہیبت اور
صلابت اور قہر اور جبر اوسکے سے نرم کرے اللہ تعالے اوس بادشاہ کو اوسکے اوپر
اور اس دعا کو پڑہے اور فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اس دعا کو
پڑہے خدایتعالے اوسکو خشم و قہر اور مضرت اور ظلم اور سختی سے اوسکو مسخر
کرے اوسکے اوپر جابرونکو اور مشفق و مہربان کرے اور عزیز رکہے یہ دعا ہے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِعِزَّتِكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ كُلٌّ مُتَعَذِّرُوْنَكَ
اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْهُ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْهُ لِيْ
كَمَا سَخَّرْتَ الشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْهُ لِيْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ
لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَعْطِفْهُ عَلَيَّ كَمَا اَعْطَفْتَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلٰى اُمَّتِهٖ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ فَلَا مُعَقِّبَ
لِحُكْمِكَ وَلَا غَالِبَ الْمُلْكِ اَنْتَ الْغَالِبُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ ایضاً
اگر کوئی کسی ظالم یا سلطان سے ڈرتا ہے وہ اس دعا کو پڑہے اور اپنے اوپر دم کرے
یا لکہے اور دہووے اور اوس پانی سے منہہ دہووے اور ڈر نکرے اور بادشاہ
کے پاس جاوے جو نظر بادشاہ کی اوسپر پڑے اللہ تعالے محبت اوسکی بادشاہ
کے دل مین ڈالے کہ ایک ساعت بغیر اوسکے قرار نہ پکڑے اور اوسکو آنکہہ حرمت سے
دیکہے اور عزیز رکہے اور جو تمام شرح کیجاوے طول ہو دعاے معظم و مکرم یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَمَانِ الْاَمَانِ ○ يَا بُرْهَانُ
الْاَمَانَ الْاَمَانَ ○ يَا حَنَّانُ الْاَمَانُ الْاَمَانُ ○ يَا مَنَّانُ الْاَمَانَ
الْاَمَانَ ○ يَا دَيَّانُ الْاَمَانَ الْاَمَانَ ○ مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَاءِ
الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ بِفَضْلِكَ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَجْمَعِيْنَ ○ دیگر واسطے آگے جانے بادشاہ کے یہ دعا
پڑہے یا لکہکر اپنے پاس رکہے اور دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْهُ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسَى ابْنَ عِمْرَانَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

پڑہنی دعا واسطے ترس ہونے کے سلطان ظالم سے

دعای واسطے آگے جانے بادشاہ کے

اور جو ہاتھ مصلی کے دیوے وہ بہی باوضو ہو اور اوپر لب آب کے دو رکعت نماز
پڑھکر بعد ازان کاغذ کو اپنے ہاتھ سے آب روان مین ڈالا کرے اور وقت پھرنے کے
پیچھے کو ندیکھے جب تک کہ گھر نہ پہونچے چاہیے کہ ساتھ اعتقاد کے لکھے اور شک نہ لاوے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ
اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ سُوْءَ الْحُرُوْفِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ اَنْ يَّكْشِفَ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَّحُزْنٍ وَتَفَرَّجَ عَنِّيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ۝ اور یہ واسطے کفایت کل مہمات کے آیا ہے ایضاً اور دعا واسطے
آگے جانے سلطان اور حصول عزت و مرتبہ اور منزلت کے جو کوئی ان نامونکو لکھے
یا اپنے پاس رکھے جب تک کہ یہ نام اوسکے پاس ہون نزدیک تمام خلق کے دوست ہو
اور تمام دشمن اوسکے دوست ہووین اور مشفق و مہربان ہون دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ
وَبِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا يُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ
وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ
اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ يَا اَللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ۝ دیگر واسطے جانے آگے دشمن اور سلطان جابر کے اونتیس ۲۹ حروف
تہجی کو بعقد انگشت اپنے لیوے جو دشمن کے آگے جاوے اوسکے منہ کیطرف دم کر دی
اگرچہ گناہ خون کا اوس سے صادر ہوا ہو عفو ہو الف ب ت ث ج ح خ
الے آخرہ دیگر واسطے آگے جانے سلطان کے اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ
السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ فلان بن فلان
وَاَحْزَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَخْدَامِهٖ مِنْ خَلِيْفَتِكَ عَلَيْنَا اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ
اَنْ يُعْطِيَ عِزَّ رَجَاءُكَ وجل ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝ نوع دیگر
یہ دعا نگین انگشتری مین نقش کرے واسطے فتحیابی اور آگے جانے بادشاہ اور
دفع کل بلیات کے يَا مَنْ يَسُوْقُ الْمَقَالِيْدَ اِلَى الْمَعَادِ ۝ دیگر دعای آگے

دعا واسطے آگے جانے سلطان و حصول عزت و مرتبہ و منزلت کے

واسطے آگے جانے دشمن اور سلطان جابر کے

واسطے آگے جانے سلطان کے

دعا نقش انگشتری واسطے فتحیابی اور آگے جانے بادشاہ و دفع کل بلیات کے

دعا آگے جانے سلطان کے

واسطے خلاصی بندسے

نکرے کوئی چیز تمام عمر اوسکو بکرم اللہ تعالے دیگر واسطے خلاص بندسے فرمایا اللہ تعالے نے
فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ حکیم
نے کہا کہ جو کوئی پڑہے آیۃ مذکورہ کو خدایتعالے خلاص دیوے اوسکو بند سے جلد نہایت

واسطے خلاصی محبوس کے

سہ روز مین دیگر ہر محبوس کہ ساتھ اعتقاد درست کے پڑہے حقتعالے جلد اوسکو خلاصی بخشے
اور لائے ہین کہ زمانۂ خلافت امیر المومنین مین ایک گنہگار آدمی کو قید کیا تھا کہ اوس
آدمی کو خواب مین ہدایت ہوئی کہ یہ آیۃ پڑہ تو خلاصی پاوے وہ آدمی خواب سے بیدار
ہوا یہ آیۃ پڑہی امیر المومنین نے گنہگار کے پاس آدمی بہیجا کہ اوسکو زندان سے باہر
لاوین اور خلعت اوسکو دیکر تربیت کیا خنک وہ آدمی کہ یہ آیۃ یاد کرے اور ہر شب
پڑہے خدایتعالے اوسکو تمام غمون سے خوشی دیوے آیۃ یہ ہے قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ
مِنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ
هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ
ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ اور دیگر دو رکعت نماز گذارے بعد ازان یہ دعا ایکہزار یا پنجاہ

واسطے خلاصی محبوس کے

مرتبہ پڑہے اِلٰهِيْ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ
عَنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ دیگر واسطے خلاصی کے ہزار بار کہے يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
اَغِثْنِيْ وَيَا نَاصِرَ الْمَظْلُوْمِيْنَ انْصُرْنِيْ دیگر واسطے خلاصی محبوس کے چار ہزار
بار یہ کلمہ کہے اور جب تک اس کلمہ کو پڑہے کسی سے کلام نکرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا بَتُوْثَا شُعْثَا اَخْنُوْثَا دیگر خواجہ امام یونس سکاوندی رحمہ اللہ کہتے ہین کہ جس
کسیکو کوئی کام دشوار ہو یا محبوس رہا ہو اور صورت خلاصی کی نہ دیکہے یہ کلمات ایک
کاغذ مین سات روز تک لکہکر آب روان مین ہر روز ڈالا کرے ناغہ نکرے اور جو
ناغہ ہو تو پھر از سر نو شروع کرے ایک ہفتہ تک متواتر کہ تمام ہو اور اگر اس ایکہفتہ
مین غرض اوسکی حاصل نہووے تو فردائے قیامت کو ہاتہہ اوسکا میرے دامن
مین ہو اور ہر روز کہ لکہے اندر پانی کے ڈالے اور اگر آب روان نہ ہو تو چاہ یا چشمہ مین
ڈالے اور اگر محبوس نہ جا سکے مصلی دوسرے کو دیوے اور آپ دو رکعت نماز پڑہے

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ
تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطَانًا وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
حکیم نے کہا آوند گلی پاک و نو مین ساتھہ پانی انگور سپید و زعفران کے لکھے اور پانی شیرین
سرد کے و مسح کرے اوس پانی سے منہہ و بدن کو مضرت چشم زخم و سحر بدن سے
جاتا رہے اور اگر یہ پانی نوش کرے یا کہانے طعام مین کرے بیخطر ہو مضرت زہر
سے اور نقصان نکرے اوسکو دیگر واسطے دفع سحر کے فرمایا اللہ تعالے نے
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّآ اَلْقَوْا
قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی سحر گرفتہ ہو تو بروز جمعہ پہلے طلوع آفتاب کے آب
باران بوقت خالی کہ آدمی ندیکہین لیوے اور ایک مقدار پانی چاہ معطل سے کہ پانی
اوسکا کوئی استعمال مین نہ لاتا ہو لیوے اور چودہ برگ اوس درخت کے کہ جسکا پھل
کہانے مین نہین آتا ہے لیوے اور پھر دونو پانی کو ایک جگہہ کرے اور وہ پتے اوس
پانی مین ڈالے اور آیات مذکورہ کو کاغذ مین لکھے اور دہووے اور وقت شب مریض کو
کنارہ دریا پر لیجا کر پاؤن اوسکے آب روان مین رکھے اور وہ پانی گرم کر کر اوسکے
سر پر ڈالے کہ سحر باطل ہو اور اوسکے بدن سے دفع ہو اور چالاکی و جنبانی معائنہ
کرے بکرم اللہ تعالے نوع دیگر واسطے دفع مضرت زہر کے سورہ قریش فرمایا اللہ تعالے
نے لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ اِيْلٰفِهِمْ الے آخرہا حکیم نے کہا کہ جو کوئی پڑہے اوپر طعام
کے اور کہاوے مضرت اوس سے جاتی رہے اگرچہ درد زہر کا ہو اور اگر سورہ مذکورہ کو
برتن پاک مین گلاب و زعفران و آب میوہ سے لکھے اور چھہ پانی سے دہووے اور کہلاوے
جسکو زہر دیا گیا ہووے اچھا ہووے اور وہ زہر نقصان نکرے اور لرزنا اوسکے
دل کا جاتا رہے دیگر واسطے دفع جادو کے فرمایا اللہ تعالے نے وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ
بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ
عَلَى اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ حکیم نے کہا کہ خاصیت اس آیت کی
باطل کرنے والی سحر کی مسحور سے ہے جو کوئی آیۃ مذکورہ کو کوزہ نئے مین لکھے اور پاک
ہو کر سات روز وقت نہار زبان سے اوس کوزی کو چاٹے سحر اوس سے باطل ہو اور اثر

واسطے دفع سحر کے

واسطے دفع مضرت زہر کے

واسطے دفع جادو کے

واسطے فراخی رزق کے

کام اور شان اوسکا چاہیے کہ دعا اور درود بہت کرے بہت خیر و رزق و برکت ہو اور
مکروہی دور ہو اور کارہاے دین و دنیا کے اصلاح پذیر ہون بفضل اللہ تعالے ایضاً
واسطے فراخی رزق کے سورہ جاثیہ فرمایا اللہ تعالے نے حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ
مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝
وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ آیات
مذکورہ کو کانسہ چوبی اثل مین لکھے اور پُر کرے پانی ندی روان شیرین سے اور اوس پانی
سے افطار کرے اور بعد افطار اوسکے خدایتعالے سے کشادگی رزق کی چاہے تین روز یہ عمل
کرے فراخی اور آسان ہو بکرم اللہ تعالے و فضلہ واللہ اعلم بالصواب دیگر چالیس روز
اسم یَا وَهَّابُ اس طرح پڑہے کہ شب کو بعد عشا کے یا بعد تہجد ایک وقت مقرر کرکے
نوسو ساٹھ مرتبہ پڑہا کرے روز اول سولہ بار اس تعداد سے زیادہ نہ پڑہے دسوین روز
بعد ہر نماز پنجگانہ کے ایکسو چھیانوے بار پڑہتا رہے جو چالیس روز تمام ہون بوقت عشا
یا تہجد کے ایکسو چھیانوے بار پڑہا کرے اور بعد نماز ہر پنجگانہ کے چودہ بار پڑہے دیگر
اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۝ ایک ہزار مرتبہ
وقت معین کرکے چالیس روز تک پڑہتا جاوے قضاے حاجت کے لئے اور اول و آخر
گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑہے دیگر کشایش رزق کے لئے یَا وَدُوْدُ گیارہ مرتبہ درود اول
اور اسیقدر آخر درمیان مین یَا وَدُوْدُ بارہ سو مرتبہ پڑہے ایضاً یَا مُغْنِيُ گیارہ سو
مرتبہ پڑہنا گیارہ گیارہ بار درود اول و آخر پڑہے

باب سے ام

واسطے دفع مضرت زہر و چشم زخم و سحر کے

درباب دفع مضرت زہر و چشم زخم و دفع ہونے سحر و خلاص ہونے بندیخانہ سے
طریقہ واسطے سحر کے دفع ہونے مین اور مضرت چشم زخم اور زہر کے فرمایا اللہ تعالی نے
يَا بَنِيْ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ
وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً
يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ

بھی ملازمت کرے اوپر اوسکے کام رزق کا فراخ ہو اور پہونچے اوس جگہ سے کہ وہ بجانے

ایضاً سورہ بینہ کو بعد ہر نماز کے پڑہے خدا یتعالے رزق اوسکے اوپر کشادہ کرے ایضاً واسطے فراخی رزق اور زیادہ ہونے معیشت کے

سورہ والعادیات کو بعد ہر نماز کے واسطے فراخی ہمیشہ کے پڑہے خدا یتعالے رزق اور روزی بہت دیوے جہانسے کہ وہ بجانے بکرمہ وفضلہ ایضاً واسطے فراخی رزق اور زیادہ ہونے معیشت کے فرمایا اللہ تعالے نے وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے بہت رزق اور زیادہ معیشت اور بہت سودا پاوے پاکاغذ پر مشک وزعفران سے بروز جمعہ بعد باہر آنے آدمیونکی نماز جمعہ سے لکھے اور رکھے اوسکو گھر یا دوکان یا سرای یا محل سکونت کے پس بہت ہو خیر وبرکت اور رزق وسودا اور اچھی ہو معیشت بکرم اللہ تعالے ایضاً واسطے آسانی رزق کے فرمایا اللہ تعالے نے قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَن يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَن يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ○ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو اوپر برگ طرمان یعنے سپند سوختنی کے لکھے اور پیچیدہ کرے اوسکو جامہ نیلہ رنگ مین اور اپنے بازوے راست پر باندہے کہ آسان ہو واسطے اسباب رزق کا ایضاً واسطے فراخی رزق کے فرمایا اللہ تعالے نے يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ○ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ○ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ○ يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ○ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ○ حکیم نے کہا جس کیسکا عیش مکدر اور رزق ہو دشوار واندیشہ وفکر بے شمار تو اول ماہ مین تین روز روزہ رکھے کہ غرہ اوسکا سہ شنبہ ہو جو شب جمعہ ہو جامہ نیا یا دہلا ہوا پہنے اور غسل کرکے تھوڑا طعام افطار کرے اور بعد نماز عشا رد دو رکعت گذارے اور خدا یتعالے سے اصلاح کام اور دور ہونا مکروہی کا چاہے اور درود اوپر پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے کہے بعد ازان چالیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑہے اور خالص ہو عمل جب تک کہ واقع نہو دل اوسکے مین کوئی شک خدا یتعالے نیک کرے

کرے تو اور آنکھ سے آب باہر لاوے تو تیری توبہ قبول ہو — اوس آدمی نے کہا یارسول اللہ
مین چاہتا ہون کہ سختی جان کندن کی مجھپر آسان ہووے جواب دیا کہ بیماری والون کی
حال کا پرسان رہو کہ سختی جان کندن کی تجھپر آسان ہو — اوس آدمی نے کہا یارسول اللہ
مین چاہتا ہون کہ عذاب قبر کا مجھپر نہووے جواب دیا کہ تن اپنے کو اور جامہ اپنے کو
پاک رکھہ تو تجھکو عذاب قبر کا نہ ہووے — اوس آدمی نے کہا یارسول اللہ مین
چاہتا ہون کہ بیچ غضب حق کے نہ ہون مین جواب دیا کہ صدقہ یعنے خیرات کے دینے مین
احتیاط کر تو تجھپر حق کا غضب نہ ہووے یا اللہ ساتھہ احسان اور کمال بخشش اپنی
اور رغبت رسول اپنے کی تمام مخلوقات کو راہ نیک دکھلا واللہ اعلم بالصواب +

واسطے حصول اسباب رزق اور خوشی اور برکت کے فرمایا اللہ تعالے نے اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ
يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ
قَالُوا اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ○ قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا
وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ○ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَ
آخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے
خوشی واسباب رزق وبرکت ساتھہ آسانی کے حاصل ہو تو آیات مذکورہ کو ورق پوست بچہ
آہو یا کاغذ مہرہ دار پر جمعہ کے روز لکھے اور اپنے پاس رکھے اسباب رزق کا اوسکے اوپر آسان
ہو اور خوشی وبرکت اپنے نفس مین معاینہ کرے بکرم اللہ تعالے وفضلہ دیگر واسطے فراخی
رزق کے سورہ طلاق مین فرمایا اللہ تعالے نے وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا
آتَاهُ اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ○
حکیم نے کہا جو کوئی تنگ ہو معیشت سے اور توقف ہو اوپر اوسکے رزق اور متعذر ہو اوپر اوسکے
احوال پس توبہ کرے اور روزہ رکھے ہر روز پنجشنبہ ونیم شب جمعہ کو اوٹھے اور ستّر مرتبہ استغفار
کہے اور ستّر مرتبہ درود کہے بعد ازان ستّر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور پھر سو جاوے درخواست
مخرج رزق تنگی سے اور کشادہ ہو اوسپر دروازہ رزق کا اِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ ایضاً سورۂ جن کو بعد ہر نماز کے تین مرتبہ پڑھے اگر سفر ہو رزق اوسکا
فراخ ہو ایضاً سورۂ الم نشرح سات روز بعد ہر نماز کے چودہ مرتبہ پڑھے اور ساتھہ خیر کے

فراخ ہو — اوس آدمی نے کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون کہ مجھکو آگ دوزخ سے اثر
نہ پہونچے جواب دیا کہ جلد غضب یعنی غصہ مت کیا کر جو غصہ آوے صبر کر تو تجھکو آگ اثر نہ کریگی
— اوس آدمی نے کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون کہ میری دعا قبول ہوا کرے جواب
دیا کہ حلال کا کہانے والا رہو تو دعا تیری مستجاب ہوا کرے — اوس آدمی نے کہا
یارسول اللہ مین چاہتا ہون کہ قیامت مین عیب میرے پوشیدہ ہون جواب دیا کہ تو
آدمیون کا عیب پوشش رہو جو کسیکا عیب دیکھے تو ظاہر مت کر کہ بروز قیامت تیرے
عیب پوشیدہ رہوین — اوس آدمی نے کہا یارسول اللہ چاہتا ہون مین کہ گناہ
میرے چیز سے کم آوین جواب دیا کہ بیمار رہو کہ بیمار رہو کہ گناہ تیرے کم ہون — اوس
آدمی نے کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون کہ قیامت کے دن پلہ میزان کا نیکیون کیطرف سے
گران ہووے جواب دیا کہ تمام کام دوستونکی پند و نصیحت سے نیک سنوار تاکہ پلہ تیری
نیکیون کا بھاری ہو — اوس آدمی نے کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون کہ قیامت کے
دن نیچے سایہ کے ہون مین جواب دیا کہ جس کسیکو دیکھے عزت و آبرو تواضع اوسکی کر
کہ نیچے سایہ کے ہووے — اوس آدمی نے کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون کہ قیامت
کے دن اعمال میرا سیدھے ہاتھہ مین آوے جواب دیا کہ مادر و پدر کو خوشنود رکھہ اور
جو مرگئے ہون دعاے فاتحہ و صدقہ دینے والا رہو کہ بروز قیامت نامۂ اعمال اپنا سیدھے
ہاتھہ مین پاوے — اوس آدمی نے کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون کہ قیامت کے دن
تمہاری شفاعت مجھکو نصیب ہو جواب دیا کہ درویشونکو دوست و عزیز رکھہ اور یتیمون
پر رحم کر تو شفاعت میری تجھکو البتہ نصیب ہوگی — اوس آدمی نے کہا یارسول اللہ
مین چاہتا ہون کہ نظر عالی کی مجھپر ہو کہ بروز قیامت مین بیچ قدمبوسی جناب عالی کے
ہون مین جواب دیا کہ جو ایسا چاہتا ہے تو ہمسایگان کو عزیز رکھہ اور حق ہمسایگی کا بجا لاکہ
بروز قیامت میرے ساتھہ ہو تو — اوس آدمی نے کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون
کہ ہر دو جہان مین قوت و رہون مین جواب دیا کہ حق تعالے کو راضی رکھہ کہ دونو جہان
مین قوت و رہو تو — اوس آدمی نے کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون کہ ہمیشہ احوال
میرا خوش ہو جواب دیا کہ حق تعالے کو راضی رکھہ کہ احوال تیرا خوش ہو — اوس آدمی
نے کہا یارسول اللہ مین چاہتا ہون کہ توبہ میری قبول ہو جواب دیا کہ دل و جان سے آہ

اور آخر ماہ مین خلوت سی پرہیز کرکہ نفع ہووے

خواب نامہ حضرت پیغمبر محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ جاننا چاہیے کہ یہ خواب نامہ پیغمبر محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے ایک آدمی کو نصیحت فرمائی ہے اسطرح پر روایت ہے کہ ایکدن رسول علیہ السلام بیٹھے تھے کہ ایک آدمی ولایت یمن سے آیا اور کہا یا رسول اللہ مین راہ دور سے آیا ہون اور آپکی خدمت مین چند سوال رکھتا ہون جو اجازت ہو تو پوچھون رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ پوچھہ پس اوس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجکو چاہیے کہ شب و روز خدائے واحد کی بندگی مین رہون جواب دیا کہ اوسکے حکم مین رہو تو تمام عالمیونسے بہتر ہووے تو — اوس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجکو چاہیے کہ تمام عالم سے عزیز تر ہون مین جواب دیا کہ آدمیونکو شفقت پہونچا کہ سب سے عزیز تر ہو تو — اوس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجکو چاہیے کہ بیچ حضرت حق کے ساتھہ عزت و حرمت کے ہون مین جواب دیا کہ قرآن کی تلاوت بہت کیا کر تو بیچ حضرت حق کے ساتھہ عزت کے ہو تو — اوس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھکو چاہیے کہ ہمیشہ ساتھہ حق کے ہون مین جواب دیا کہ یگانگی حق کی جان اور اوسکے حکم مین رہو تو ہمیشہ حق کے ساتھہ ہو تو — اوس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھکو چاہیے کہ عقل میری تمام عالم سی زیادہ ہو جواب دیا کہ مرگ کو بہت یاد کرتا رہ کہ تیری عقل تمام عالم سے زیادہ ہو — اوس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھکو چاہیے کہ سب سی نیک تر ہون مین جواب دیا کہ آدمیونکی بدی کا اندیشہ مت کرے سب سے نیک تر ہو تو — اوس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مجھکو چاہیے کہ گناہ کم ہون جواب دیا کہ کلمۂ شہادت کو بہت پڑہا کر کہ گناہ کم ہون — اوس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مین چاہتا ہون کہ تمام مردمان سے بزرگتر ہون مین جواب دیا کہ تکبر کو ترک کر کہ تمام آدمیونسے بزرگ تر ہو تو — اوس آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ چاہتا ہون مین کہ میری عمر دراز ہو جواب دیا کہ خویشون اور ندیمون پر مہربان رہو تو عمر دراز ہو — اوس آدمی نے کہا یا رسول اللہ مین چاہتا ہون کہ مجھکو روزی بے اندیشے پہونچے جواب دیا کہ ہمیشہ با وضو رہو کہ الدوام فی الطہارۃ یوسع علیک الرزق یعنے ہمیشہ با وضو رہو تو روزی

— یا علی اگر کسیکو قرض حسنہ دے تو غیر واسطے تمسک و گواہی مت کر — یا علی چراغ کو پھونک کر مت بجھا اور اوندھا مت سو اور آدمیونکی غیبت مت کر اسواسطے کہ نیکیان تیری اونکو دین اور اونکی بدی تجھے دین — یا علی مردہ کو غسل دینا بہت ثواب ہے — یا علی ناحق کسیکو رنج مت پہونچا اور کنیزک و عورت کو رنج ندے کہ قیامت مین ماخوذ ہونا ہے اور مرگ کو یاد کر اور قیامت کو مت بھول — یا علی آفتاب کیطرف نگاہ نکر کہ نظر کو نقصان پہونچے اور قرض کسی سے مت لے اور جو لیوے تو جلد از جلد اوسکو پہونچا کہ محبت باطل نہ ہو جیسا کہ اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّۃِ کہا ہے — یا علی ردی دیدگی کسیکی مت کر اور جو کہ شرعی امر ہو اوسمین قدم رکھ اور توفیق ہو روزمرہ صدقہ دے کہ وارد ہے الصدقۃ یرد البلاء الصدقۃ یرد القضاء بھی کہا ہے صدقہ دینے مین فضیلت بہت ہے اور ہر روز سر و ڈاڑھی مین شانہ یعنے کنگھا کر کہ ثواب بہت ہے — یا علی برہنہ غسل مت کر اور ساتھ ذکر اپنے کے بازی مت کر اور سفر مین منزل دراز مت کر تا کہ تو نہ تھکے — یا علی کسیکی امانت نہ لے کسواسطے کہ گناہ ہے — یا علی جبکہ تو گھر سے باہر آوے آیۃ الکرسی اپنے اوپر پڑھ لیا کر تو واسطے جس کام کے جاوے سازوار ہو — یا علی ہمیشہ سرمہ آنکھ مین لگایا کر کہ روشنی زیادہ ہو — یا علی حجامت موی نہانی کی جلد جلد کیا کر کہ چلہ گدزنے لگے اور بال بغل اپنے ہاتھ سے اوکھاڑا کر اور ہمیشہ پاک رہ کہ وارد ہے وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُطَّهِّرِیْنَ ۝ کہ خدائے عزوجل پاک ہے اور پاکون کو دوست رکھتا ہے اور سونا اوپر ہڈی کے مکروہ ہے — یا علی بیچ شب اول ماہ کے اور شب نیم ماہ اور شب آخر ماہ مین ساتھ عورت کے مجامعت مت کر کہ نقصان تمام ہے انھون سے حذر کر اگر فرزند جنے تو وہ بے نماز ہو اور بے حیا ہو اور وقت مجامعت عورت سے کلام نکیا کر اگر فرزند جنے گونگا ہو اور زیر درخت بہی مجامعت مت کر کہ اگر فرزند جنے وہ خونی ہو اور بغیر وصف مجامعت مت کر اگر فرزند جنے بخیل ہو اور کسیکے دیکھتے ہوئے مجامعت مت کر اگر فرزند جنے حلیم و سخی ہو اور مہربان ہو اور پنجشنبہ کو خلوت کر کہ فرزند عالم و صالح و خداترس ہو اگر شب جمعہ کو خلوت کرے جو فرزند جنے نیکبخت ہو — یا علی روٹی تین انگلی سے کہا کسواسطے دو انگلی سے شیطان کہاتا ہے — یا علی اول ماہ

یعنے ایکدم سے مت پی کہ مکروہ ہے اور ساتھ پاکیزگی کے کھانا کھانا بہت بزرگی رکھتا ہے اور سجدہ کی جگہہ پر پھونک مت مار اور اپنی اونگلیو نکو مت چٹکا کہ اندیشہ وعید لاوے — یا علی پس خوردہ مسلمان کا کھا کہ کُلُّ مُؤْمِنٍ اِخْوَۃٌ ثواب بہت ہے — یا علی ساتھہ خوردگان صغیر کہ جنھون نے دودہ چھوڑدیا ہو ساتھہ اونکے کھانا کھا کہ ثواب بہت ہے — یا علی برہنہ عورت اپنی پر نظر مت کر کہ بزہ کاری آوے — یا علی اوپر اندام نہانی عورت کے نظر مت کر کہ گناہ بہت ہے — یا علی دروغگویان کا مصاحب مت رہ کہ نقصان ایمان کا ہے اور دروغگو لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الْکَاذِبِیْنَ ○ کہین — یا علی تنہا سفر مت کر کہ اَلرَّفِیْقُ ثُمَّ الطَّرِیْقِ — یا علی تاریکی مین کھانا مت کھا اوسمین نظر ہو اور نقصان بہت ہے — یا علی جو کوئی امانت دے اوسکو بوجہہ نیک نگاہ رکھہ اور وعدہ کو وفا کر کہ خام عقل اور کاذب یعنے جھوٹے کو منافق شمار کرین قَالَ النبی علیہ السلام من قال کذب و وخلف والسمن معانا فھو نام منافق تینون کو کہین یعنے جو کہ عادت دروغگوئی کی رکھے اور جو وعدہ خلاف کرے اور امانت مین خیانت کرے ان تینون کو منافق کہین ان تین چیز سے پرہیز کرے — یا علی علم پڑھنے والونکو دوست رکھہ کہ وارد ہے من احب العلم العلماء ثم خطبہ ایام حادثہ حرمت علماؤن کی بہت رکھہ اور اونکو دوست رکھو مدل و جان اور بزرگی اونھون کی بہت ہے — یا علی اندیشہ قیامت اور سختی قیامت کی بالکل فراموش مت کر بیداری مین کسواسطے کہ خواب کیا تونے قیامت کا ہوش رکھہ تا گرفتار نہووے تو کہ اللہ تعالے بخشے مِنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ ہونا چاہیے — یا علی عیال و اطفال و خدمتکاران اپنے کو دلدارے دے کبھی پریشان مت کر — یا علی کھڑے ہوکر پانی مت پی کہ وارد ہے مَنْ شَرِبَ الْمَاءَ قَائِمًا اَسْلَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی سَلَالِہٖ وَاِلٰہٖ اور حیض والی عورت سے جماع مت کر کہ اوپر تیرے بلا پیدا ہو اور عورت سے کثرت کے ساتھہ صحبت مت کر کہ قوت کم ہو — یا علی جبکہ بھوک غالب آوے تب بھی کھانا تھوڑا کھا کہ زیادتی صحت کی ہے — یا علی ایکدم پانی جلد مت پی کہ نظر آنکھہ کی کم ہو اور چھاچ و دہی تیزہ مت کھا کہ بلغم و زکام پیدا آوے اور قوام دہی ہر کسیکی روبرو مت کھا کہ نظر آنکھہ کی کم ہو اور اہل مجلس کا گلہ مند مت ہو اور بصل یعنے پیاز مت کھا جب تک کہ آردباہر نکردی تو

چلے تو پہلے سیدھا پاؤن اوٹھاے — یا علی بے وضو آسمان کی طرف مت دیکھ کسواسطے
کہ تمام فرشتے تجھکو سلام کرین — یا علی جو واسطے رفع حاجت استنجا کے جاوے تو منہہ قبلہ
کیطرف مت کر اور پیٹھہ بہی تا پاک ہونے کی احتیاط تمام کر کہ عمر تیری دراز ہو —
یا علی سرگین دیا استخوان نجاست کا دور مت کر کہ اس سے فعل پریشان ظاہر آدی
— یا علی عورت بیگانہ کی طرف نظر مت کر کہ لعنت اوپر منہہ کے نازل ہو — یا علی
عورت اپنی کو علم شریعت کا سکھلاؤ نماز و روزہ و احکام و ارکان معلوم کرا کہ تجھکو
ثواب ہو — یا علی کسیکو آزار مت دے کہ توڑنا دل کا گناہ بزرگ ہے — یا علی
بے نمازی کو نصیحت کر شاید کہ بے نماز ہونے سے وہ اپنے باز آوے — یا علی تجھکو
زندہ مت چھوڑ موش و کژدم و عرصم کہ ایذا کرتے ہین جیسا کہ کہا ہے قتل الموذی
قبل الایذاء — یا علی سگ دیوانہ کو زندہ مت چھوڑ کہ او سمین مسلمان کو ایذا
ہے — یا علی ایذا مسلمانان کی روا مت رکھہ کہ انما المؤمنون اخوۃ وارد ہے
— یا علی سگ کو گھر مین مت رکھہ پلنے پرورش نکرا ور نہ آنے دے کسواسطے کہ
گھر مین سگ کے ہر وقت رہنے سے یا اوسکی آمد و رفت رکھنے سے بال پڑتے ہین اوس
گھر مین فرشتہ رحمت کا نہین آتا ہے اسیواسطے ایک سال اخی جبریل نہین آئے
یہ ہی سبب تھا کہ مینے کہا — یا علی خوک و دیوچہ و شپیرہ کہ یہ خدا یتعالے کا نام نہین
لیتے ہین اس سبب سے انکے اوپر لعنت نازل ہوتی ہے اور مردار ہوئے — یا علی بول
آہستہ کر کہ قطرہ تیرے جامہ پر نہ پڑے بڑہ کاری بہت ہے جگہہ نرم اور بیچ نشیب
کے بیٹھنا تو قطرہ اوسکا ساتھہ جامہ کے نہ پہونچے جیسا کہ وارد ہے واستنزھوا
توبکم عن البول عن ذار اللہ عذاب القبر اور عذاب گور حاصل اسی جرم
سے ہوتا ہے حق تعالے تمام مومنون کو بکرم اپنے عقوبتون سے پناہ دے —
یا علی جو بیچ آب خانہ کے جاوے تو طرف قبلہ کے منہہ اور پیٹھہ مت کر اور بیچ نجاستہا
اور غایط کے نظر مت کر کسواسطے کہ نظر کم ہو — یا علی لیٹے ہوئے کھانا اور پانی
مت کھا کہ احمق ہو — یا علی پیراہن بازگونہ مت پہن اور پاجامہ کھڑے ہو کر مت
پہن اور پگڑی کھڑے ہو کر باندہ او بغیر ہاتھہ دہوئے ہوئے کہانا مت کہا اور
گرم کہانے پر پھونک مت مار اور بے پاکیزگی کے کہانا مت کھا اور بیچ پیالہ پانیکی دم مت مار

کھانا کھانیسے کچھہ برضاے اللہ تعالے دی اگر تو بھوکہا رہے گا بس توشۂ آخرت ہوگا —
یا علی جو بیچ لڑائی کافرون کے آوے تو پہلے اونکو کہو کہ کلمہ کہین اگر جلدی کلمہ نہ کہین تو اونکو
قتل کر — یا علی کسیکے ساتھہ غصہ مت کر کہ یہ کام دشمنان خدا یتعالے کا ہے اور غصہ
کھانا کام اولیاؤن کا ہے اور قصد حلال کے کھانے کا کر اَکْلَ الْحَلَالَ وَاجْتَنِبُوا
الْحَرَامَ وارد ہے حلال اوپر رزق پیغمبرون کے ہے اور حرام اوپر رزق منافقون
کے ہے — یا علی خواب بہت مت کر کہ نشان موت کا ہے کہ اَلنَّوْمُ اَخُ الْمَوْتِ
— یا علی نماز نفل بہت پڑہا کر کہ تجکو خواب سے بیداری آوے اور بیداری پکڑ کہ
منہہ تیرا روشنائی نور سے منور ہو — یا علی میہمان کو دوست رکھہ کہ اکرام الضیف
کہا ہے — یا علی گہر قیام کا اوس جگہہ اختیار کر کہ ہمسایہ مردم دیندار و نیک کردار ہو
— یا علی جو عمارت بناوے تو بروز یکشنبہ بنیاد قایم کر کسواسطے کہ حق تعالے نے
اوس روز آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے — یا علی جو عازم سفر ہووے تو بروز پنجشنبہ
یا دوشنبہ سفر کر کہ ہمنے اندنون مین سفر کیا ہے — یا علی اگر حجامت بنوانا چاہے تو
چہارشنبہ کے روز مت بنوا کہ نحس ہے — یا علی بروز آدینہ یعنے جمعہ عورت کو
نکاح مین لانا مبارک ہے کیونکہ اس روز پیغمبرون نے لڑکیان اپنی ساتھہ شوہرون
کے دی ہین — یا علی بروز شنبہ شکار کر کہ بہت خوب ہے — یا علی شب چہارشنبہ
کو پاس عورت کے بارادہ جماع مت جا اگر اس شب کے حمل قرار پانے سے فرزند جنے
تو وہ دیوانہ ہو یا ہمیشہ مرض مین مبتلا رہے — یا علی عورتسے بہت مجامعت مت
کر کہ بہت شہوت ناخوشنودی خدا کی ہے — یا علی دنیا مین شادان مت رہ اور
غم آخرت کا آگے پکڑ کہ ہیشہ ہووے — یا علی منہہ پر گرہ مت ڈال کہ یہ نشان خدا
کے دشمنون کا ہے — یا علی درمیان دو آدمی لڑتے ہوے کے آشتی کر اور
صلاح دے کہ کام دینداری کا ہے — یا علی جو تو سکے مسواک پنجوقتی نماز مین
کر خاص کر فجر اور ظہر کی نماز مین مداومت رکھہ کہ بہت ثواب ہے — یا علی طعام
کو زمین پر رکھکر مت کھا کہ فقیری لاوے اور اوپر پشت طبق کے رکھکر مت کہا کہ
عقل کم ہو — یا علی حلال باحتیاط کر فضل بہت ہے کہ رَاحِمَ اللّٰہُ لِلْمُحَلِّلِیْنَ وارد
ہے — یا علی اگر جوتہ پہننے کا قصد کرے تو اول سیدہے پاؤن مین پہن اور جو

قرضدار ہو اور قرض ادا نہ ہو سکتا ہو تو چاہیے کہ بعد ہر نماز کے یہ دعا پڑھے مگر اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اور اس دعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے اللہ تعالیٰ قرض ادا کر دیوے گا اور حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بتلائی تھی کہ یہ دعا پڑھا کرین — اے علی بے وضو مت رہ کہ با وضو رہنے پر دام فرشتے اوسکے ساتھ ہووین قال النبی علیہ السلام ذو مال فی الطھارۃ یوسع علیک الرزق اے علی نماز پنجگانہ مین کاہلی مت کر ہمیشہ نماز مین رہ کہ آراستگی کامون دین و دنیا کی نماز سے ہو — یا علی تو جو چاہے کہ سفر کرے اول دو رکعت نماز استخارہ پڑھ رکعت اولی مین فاتحہ ایکبار آیۃ الکرسی تین بار اور سورۂ کافرون تین بار اور رکعت دوم مین سورہ فاتحہ ایکبار اور سورہ اخلاص تین بار کہ حق تعالے تمام بلاؤن اور آفتون سے اپنی پناہ مین نگاہ رکھے اور ساتھ فتح کے پھر آوے — یا علی تو جو چاہے کہ فال کھولے چاہیے کہ فال مصحف کی کھول اور خاص کر پنجشنبہ کی دن کھول کہ کشادگی آوے اور کام ساتھ ثواب کے پہونچے اور نجومیون کے کہنے پر ہرگز عمل مت کر کہ کفر حاصل ہو اور کام کی ابتری ہو — یا علی روز آدینہ یعنے جمعہ کے دن غسل کیا کر ناغہ نہو دے کہ فائدہ بہت ہے اور گناہ ہفت روزہ بخشے جاتے ہین — یا علی نماز جماعت سی پڑھا کر کہ سنت موکدہ ہے اَلْجَمَاعَۃُ سُنَّۃٌ مُؤَکَّدَۃٌ لَا تُخَالِفُھَا اِلَّا الْمُنَافِقُ ایک رکعت زیادہ ہو ساتھ جماعت کے سو رکعت تنہا پڑھنے سے — یا علی کینہ رکھنا دل مین منافقون کا کام ہے — یا علی یتیمون پر رحم کرنا ثواب بیشمار ہے — یا علی جو شواری کہ آگے آوے ساتھ اوسکے جلد مدد کر کہ حق تیری دشواری کو اپنے فضل سے دور کرے — یا علی جو کوئی تیرے ساتھ بدی کرے تو اوسکے ساتھ نیکی کر کہ یہ کام نرم دلون کا ہے اَلْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ اور جو بدی کرنے سے باز نہ رہے تو نیکی کرنے سے باز نہ آ کہ خدا تعالے راست لاوے — یا علی جبکہ تو گھر سے باہر آوے اوسوقت جو کوئی تیرے آگے آوے اوسکو سلام کر اور کچھ شک اپنے دل مین مت لا کہ یہ مجھسے کم ہے خدا جانے کہ کسکو اپنی درگاہ مین قبول کرے — یا علی کافر کو برا مت کہہ اور عداوت مت کر کہ شاید وہ اسلام قبول کرے — یا علی وقت

وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَخَلِّدْهُ وَاِنْ كَانَ خَالِدًا فَطَيِّبْهُ فَبَارِكْ فِيْهِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ○ ایضاً واسطے وسیع ہونے رزق کے ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے کہ اکتالیس روز ہر روز اکتالیس الحمد بلا فاصلہ پڑھے اور بعد پڑھنے الحمد کے کہ تمام ہو تیرہ مرتبہ یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ پڑھے چندان جمعیت اور فتوحات ہووے کہ جمع کرنا اوسکا دشوار ہووے مکرر پڑھا ہے اور تجربہ مین پہونچا ہی فاصلہ نہ ہو دیگر واسطے توسیع رزق کے نقل مسطور ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو ہر روز سہ مرتبہ پڑھے اور گھر مین پھونکے وہ شخص کبھی تنگدستی نہ دیکھے نہ کسی کا محتاج ہووے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ ○ ایضاً واسطے وسعت رزق کے بعد نماز عصر سے پڑھے یَا اَللّٰهُ یَا فَتَّاحُ یَا وَهَّابُ یَا قَادِرُ یَا رَزَّاقُ یَا غَنِيُّ یَا عَزِيْزُ بِرَحْمَتِكَ یَا كَرِيْمُ ○ ایضاً واسطے وسعت رزق اور ابواب فتوحات کے ایک مجلس مین بعد وکبیر ایک ہزار نوسو اڑہسٹھ ۱۹۶۸ بار پڑھے یا بعد واسطے ایکہزار چوراسی ۱۰۸۴ مرتبہ پڑھے یا بعد وصغیر کہ چوراسی ۸۴ ہوتے ہین ورد کرے کہ مجرب ہے یَا كَافِيْ یَا غَنِيُّ یَا رَزَّاقُ ○ دیگر واسطے دفع فقر وفاقہ کے بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھا کرے تو اوسکو فاقہ کبھی نہوگا یعنے کمائی سے کبھی وہ تنگ نہوگا نوعدیگر واسطے کشایش وتونگری کے جو کوئی ان دس نامونکو پڑھے دور کرتے ہین مفلسی کو اور ہوتا ہے تونگر اسکا پڑھنے والا وہ دس نام یہ ہین سَرَابِيْلَ زِرْعٌ جَوْشًا مَنُوْعًا عَالِمًا طَيْسُوْبًا سَلِيْخًا مَلِيْخًا مَلْقُوْمًا یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ اور پڑھے ان نامونکو پانچ سو بار مگر اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے اگر اتنا بھی نہ ہوسکے تو ایک تسبیح ضرور پڑھ لی امان ہے ہر بلیات اور ہر دشمن اور ہر آفت سے دیگر واسطے قرض کے جو کوئی کسیکا

وہ دعا یہ ہے قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ ○ اور بعد اسکے رَحْمٰنَ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَھُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَاءُ مِنْھُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِیْ
رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَةٍ مِنْ سِوَاكَ ○ دیگر واسطے دفع وسواس کے حدیث
مین آیا ہے جس کسیکو وسوسہ آوے تو چاہیے اوسکو یہ کہا کرے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ
اور بعضی روایت مین آیا ہے کہ کہے اَللّٰہُ ھُوَ اَحَدٌ اَللّٰہُ ھُوَ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ اور بعضی حدیث مین آیا ہے کہ جو شیطان وسوسہ ڈالتا ہے
نام اوسکا خرب ہے پس چاہیے تعوذ پڑہے اور اپنی بائین طرف تھتکار دیوے نوعدیگر
واسطے زیادہ ہونے نعمت کے فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ حق تعالے جب کوئی
نعمت دیوے اپنے بندہ کو اور وہ بندہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ تو خدا تعالے
دیتا ہے بہتر اوس سے جو دیا دیگر واسطے زیادہ ہونے مال کے حدیث شریف مین آیا ہے
اگر چاہے کہ میرے مال کو زوال نہو اور برکت ہو تو کہا کرے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○
دیگر واسطے دفع تنگی معاش کے ایک درویش اوپر سر ایک قوم کے پہونچا وہ اوپر طاعت کو
مشغول تہی اور ایک فراغت تمام اور خوشی و خورمی رکہتے تہے پوچہا تمنے کیونکر ایسے عیش پائی
کہا بعد نماز شام اور نماز صبح کے ستر بار کہتے ہین ہم اس اسم کو یَا وَھَّابُ ○ دیگر احادیث
مین لکہا ہے کہ جو کوئی بعد فریضہ ہر نماز کے سورہ اخلاص پڑہکر سہ بار درود بھیجے اور بعد ازان یہ آیہ
ایکبار پڑہے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا ○ وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ○ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ○ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ○ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ○ بعدہ مٹھی طرف آسمان کی
کرکے پہونکے حضرت اوسکو تین نعمت عطا کرین داری عمر مال بسیار و برخورداری اور آخرت
مین بحساب بہشت مین جاوے اور جو کوئی ستر بار اس آیہ کو پڑہے کفایت ہو اگرچہ قریب
ہلاکت کے ہو دیگر واسطے دفع نکبت و شدت کے نقل ہے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
کہ جسکو لاحق ہو کوئی شدت یا کوئی نکبت یا تنگی پس تیس ہزار بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ○ خدا تعالے اوسکو فراخی دیوے یہ خبر صحیح و مجرب ہے دیگر واسطے وسیع
ہونے رزق کے چاہیے کہ ان کلمات کو درمیان نماز مغرب اور عشا کے پڑہے بعد از سورہ
واقعہ کے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ
اِفْتَحْ لَنَا الْاَبْوَابَ وَیَسِّرْ عَلَیْنَا اِلَیْ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَاءِ فَاَنْزِلْہُ

سات بار اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا ○ اور فرمایا ہے کہ دعاے ذوالنون دفع
کرتی ہے ہر غم اور دکھ کو یعنے لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
اور فرمایا ہے کہ جو کوئی اختیار کرے استغفار کو تو حق تعالے ہر غم سے اوسکو نجات
دیتا ہے اور صیغہ استغفار کا یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ○ اور فرمایا ہے کہ جس کسیکو بہت غم اور دکھ گھیرے رہے تو چاہیے اوسکو
کہ بہت کہا کرے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ○ اس لیے کہ یہ خزانہ ہے جنت کے خزانون
سین سے دیگر واسطے دفع بلا کے سیوطی نے اتقان مین حدیث نقل کی ہے انس بن مالک
سے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تو ارادہ کرے سونیکا تو پڑھا کر سورہ احد اللہ
اور سورہ قل ہو اللہ احد امن رہے گا تجھکو سوا موت کے ہر چیز سے اور مسلم مین حدیث
آئی ہے ابو ہریرہؓ سے کہ نہین داخل ہوتا ہے شیطان اوس گھر مین کہ جس گھر مین سورہ بقر
پڑہی جاوے اور دارمی نے روایت کی ہے ابن مسعودؓ سے موقوفاً جو کوئی چار آیۃ سورہ بقر
کی پڑہے اول سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور آمن الرسول آخر تک اوسکے
پاس اور اوسکے اہل وعیال کے پاس شیطان اوس روز نہین آتا اور نہین پہونچتی کوئی
برائی اوسکو اور اگر یہ آیتین پڑہی جاوین کسی مجنون پر تو جنون اوسکا دور ہو جاتا ہے اور
جانا چاہیے کہ ترکیب دعاے ذوالنون کے پڑہنے کی یہ ہے کہ اول وضو کرے اوپھر قبلہ کی
طرف منہہ کر کر اندہیرے مکان مین بیٹھے اور ایک کٹورہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھے پھر اس
دعا کو تین سو بار پڑہے تین دن یا سات دن یا چالیس دن تک اوسکو پڑہا کرے اور لمحہ
اوس پانی مین ہاتہہ ڈبو کر اپنے بدن مین اور منہہ پر پھیرا کرے حق تعالے اپنے کرم سے اوسکی
غم کو دفع کر دیگا ایضاً واسطے امن کے محاملی نے اپنے فوائد مین ابن مسعودؓ سے روایت کی ہے
کہ ایک شخص نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ بتا دو مجھکو کوئی ایسی چیز کہ نفع
کر دے مجھے خدا تعالے اوسکی برکت سے فرمایا پڑہا کر آیۃ الکرسی حق تعالی نگہبانی کرے گا
تیری اور تیری اولاد کی اور نگاہ مین رکھیگا تیرے گھر کو یہان تک کہ جو گھر پاس گھر تیرے
کے ہوون یعنے اسکی برکت سے امن دیوے گا تجھکو اور تیرے مہمانون کو دیگر واسطے اداے
قرض طبرانی نے روایت کی ہے معاذ بن جبلؓ سے فرمایا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
کہ سکھاؤن مین تجھکو ایسی دعا کہ اگر پہاڑ تجھپر قرض ہووے تو ادا کر دے اوسکو اللہ تجھسے اور

واسطے دفع بلا کے

ترکیب دعاے ذوالنون کی واسطے دفع غم کے

واسطے امن کے

واسطے ادا قرض کے

تونے ساتھ میرے پس سالم رہاین اوس سے کہا مقرنے پس نہ پہنچے تمکو کچھ قسم خوف کی
یا مطالب کی سلطان سے یا دشمن سے مگر کہ پڑہو تم سورہ یٰسین وہ دفع کیا جاوے گا تمسے
ساتھ برکت اوسکی کے نو عد یگر واسطے دفع آسیب کے اور جسکو شیطان باولا کر ڈالے
یعنے جسکو آسیب ہو جاوے اور فائدہ نہ ہووے تو اوسکے باہین کان مین یہ آیۃ پڑہے وَلَقَدْ
فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ۝ ایضاً اور واسطے
آسیب کے یہ بہی عمل ہے کہ اوسکے کان مین سات بار اذان دے اور سورۂ فاتحہ اور سورۂ
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور سورہ والسماء والطارق
اور سورہ حشر کی آیتین یعنے هُوَ الَّذِي سے آخر سورہ تک اور سورہ والصافات تمام پڑہے
آسیب بالکل جاتا رہے گا ایضاً واسطے دفع آسیب کے پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی
اور پانچ آیتین اول سورۂ جن کی پڑہے اور اوس پانی کا چھینٹا اوسکے منہہ پر مارے
اوسیوقت ہوش مین آجاوے گا طریقہ واسطے ادا ہونے قرض سے ابوداؤد نے ابوسعید
خدری سے روایت کی ہے کہ ایک شخص آیا نزدیک رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا
کہ یا رسول اللہ مجھکو غمون نے اور دین نے ستا رکہا ہے کیا علاج کرون مین اسکا فرمایا کہ سکہا دون
مین تجھکو ایک کلام کہ جسوقت تو کہے اوسکو تو لیجاوے حقتعالے تیرے غم کو اور ادا کرے
تیرے قرض کو اوسنے کہا سکہا دو مجھکو یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ ہر صبح وشام
کہا کر اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۝ ایضاً واسطے دفع ہونی غم والم کی
حدیث مین آیا ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اگر غم آتا تو اس دعا کو کہا کرتے لَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ ۝ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ اور جامع ترمذی مین آیا ہے کہ جب حضرت پر کوئی کام سخت
آتا تھا تو یہ کلمہ کہا کرتے تھے يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ ۝ اور بعضی روایت
مین آیا ہے کہ بعضے وقت فرمایا کرتے تھے کہ غم والے آدمی کی یہ دعا ہے یعنے جو کوئی غم مین گرفتار
ہووے تو یہ دعا کیا کرے اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَىٰ طَرْفَةَ عَيْنٍ
وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ۝ اور اسماء بنت عمیس کو فرمایا کہ تجھکو سکہا دون
ایک کلمہ کہ اپنے غم کے وقت تو اوسکو کہا کرے اوسنے کہا کہ ہان سکہاؤ مجھکو فرمایا کہ کہا کر

واسطے دفع آسیب کے
واسطے دفع آسیب کے
واسطے دفع آسیب کے
واسطے دفع قرض کے

سورہ یٰسین مگر کہ آسانی کرتا ہے اللہ تعالے اوپر اوسکے اور ابو قلابہ سے روایت ہے کہ
کبار تابعین مین سے ہے کہ کہا اونہون نے جو کوئی پڑہے سورہ یٰسین مغفرت کیجاوے
اوسکے لیئے اور جو کوئی پڑہے اوسکو اوس حال مین کہ بھوکا ہو تو سیر ہوگا اللہ کے فضل سے
اور جو کوئی پڑہے اسکو اوس حال مین کہ راہ بھولا ہو پس راہ ملجاوے اللہ کے فضل سے
اور جو کوئی پڑہے اسکو اوس حال مین کہ کوئی اوسکی چیز جاتی رہی ہو پس پاوے گا گم ہوئی
چیز کو اللہ کے فضل سے اور جو کوئی پڑہے وقت کہانے کے کہ ڈرتا ہو قلت اوسکی سے
کفایت کرے اوسکو اور جو کوئی پڑہے اوسکو نزدیک میت کے یعنے قریب المرگ کے
یا میت حقیقی کے آسانی کیجاویگی اوسپر اور جو کوئی پڑہے اوسکو نزدیک عورت کے
کہ دشوار ہو بچہ کا ہونا اوسکو آسانی کیجاویگی اوسپر اور جو کوئی پڑہے اسکو پس گویا پڑہا
اوسنے قرآن گیارہ بار اور ہر چیز کے لیئے دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰسین ہے
اور روایت کی حاکم اور بیہقی ابی جعفر محمد بیٹے علی یعنے زین العابدین کیسے کہ کہا جو شخص
پاوے اپنے مین سختی یعنے سنگدلی پس چاہیے کہ لکھے یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝
اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ تک ایک پیالہ مین ساتھہ زعفران اور مشک کے پھر پی لیوے
اوسکو اور کرے اسکو اس طرحسے چالیس روز تک جاتی رہے گی سنگدلی اور سختی
اوسکی اور اکثر پڑہا کرتے تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سورہ ق والقرآن المجید اور
سورہ یٰسین والقرآن الحکیم صبح کی نماز مین اور عمار بن یاسر پڑہا کرتے تھے یٰسین ہر جمعہ
مین منبر کے اوپر اور کہا یحیے ابن کثیر نے کہ جسنے پڑہی سورہ یٰسین وقت صبح کے ہمیشہ
رہتا ہے خوشی سے شام تک اور جسنے پڑہی یٰسین وقت شام کے ہمیشہ رہتا ہے خوشی
سے صبح تک خبر دی ہمکو اوسنے کہ تجربہ کیا ہے اسکا اور کہا یٰسین دل ہے قرآن کا پڑہی
یٰسین سعید بن جبیر نے ایک شخص مجنون پر پس اچھا ہوگیا وہ شخص اور روایت کی ابو شیخ
نے کتاب عظمۃ مین محمد بن سہل عقری سے اونہون نے محمد بن عبداللہ بن محمد بن عمرو
باغ سے اونہون نے اپنے باپ سے کہ چلا مین ایک راہ مین کہ اوسمین غول بیابانی یعنے
بھتنے رہتے تھے ناگہان ایک عورت کو مینے دیکھا کہ سرخ کپڑے پہنے ہوئے بیٹھی تھی
اوپر تخت کے اور قندیلین روشن تھین اور وہ بلاتی ہے مجھکو پس جب دیکھا مینے اوسکو شروع
کی مینے سورہ یٰسین پڑہنی پس بجھہ گئین قندیلین اوسکی اور وہ کہتی تھی کہ ای بندہ خدا کیا کیا

بھیجو تم اوسپر اور سلام بھیجو سلام کھکر یعنے کھو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اور پوچھی گئی حضرت سے تفسیر اس آیۃ کی پس فرمایا حضرت نے بلا شبہہ اللہ نے مقرر کیے ہین واسطے میرے دو فرشتے پس ذکر کیا جاتا ہون مین نزدیک کسی بندہ مسلمان کے پھر وہ درود بھیجتا ہے مجھپر مگر کہتے ہین دونو فرشتے اس پڑہنے والیکو غُفْرَانَ اللّٰهِ لَكَ یعنے بخشے اللہ تجھکو اور فرماتا ہے اللہ اور فرشتے اوسکے جواب مین اٰمِیْن پس ثواب درود پڑہنے کا بہت ہے مسلمان کو لازم ہے کہ درود کثرت سے پڑہا کرے اور درود سیکڑون ہین چاہے جونسا پڑہے اسکی برکت سے اللہ تعالے اپنی رحمت اوس بندہ درود پڑہنے والے پر نازل فرماتا ہے نوعدیگر عمل فضیلت سورہ یٰسین کی اور سورہ یٰسین شریف کی بہت فضیلتین آئی ہین چنانچہ حدیث شریف مین انس رضؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کے لئے دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰسین ہے جسنے پڑہی سورہ یسین لکھتا ہے اللہ تعالے اوسکے لیے بسبب پڑہنے اوسکے کے ثواب پڑہنے قرآن کا دس بارہ اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جسنے پڑہی سورہ یٰسین رات کو واسطے طلب رضامندی اللہ تعالے کے بخشے گئے اوسکے گناہ اوس رات مین اور جسنے پڑہی یٰسین ایکبار گویا کہ اوسنے پڑہا قرآن دس بار اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے سُنی سورہ یٰسین گویا اوسنی تصدق کیے اللہ کی راہ مین بیس دینار اور جسنے پڑہا اوسکو برابر کیے گیے واسطے اوسکے بیس حج یعنے ثواب پایا اوسنے بیس حج کا اور جسنے لکھا اوسکو اور پیا اوسکو داخل کیے گئے اوسکے ہزار یقین اور ہزار نور اور ہزار برکتین اور ہزار رحمتین اور ہزار رزق اور دور کیے گئے اوس سے تمام بغض اور کینہ اور بیماریان اور فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ دوست رکھتا ہون مین اوس شخص کو کہ جسکے دل مین ہووے سورہ یٰسین امت میری مین اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سورہ یسین پڑہے رات کو پھر مرا تو مرا شہید اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے پڑہی سورہ یٰسین اول روز مین روا کیجاتی ہین کل حاجتین اوسکی اور ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جسنے پڑہی یٰسین وقت صبح کے دی گئی آسانی اور فراخی اوسدنکی شام تک اور جسنے پڑہا اوسکو رات کو دی گئی آسانی اور فراخی اوس رات کی صبح تک اور فرمایا کہ نہین ہے کوئی میت کہ پڑہی جاوے اوسکے پاس

التَّامَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِیَ دَیْنِیْ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ○ اعرابی نے کہا کہ اسیطور مینے کیا پس چھٹے پنجشنبہ ایک باغ مین آیا مین
دیکھے مینے دس خزانے اور ہر خزانے مین مال عظیم جبریل پاس پیغمبر علیہ السلام کے آئے
اور کہا کہ کہو اس اعرابی کو دنیا سے ہے لیکن آخرت مین اکثر ہے واکبر واشرف والطف
پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم یا علی آدمیون کو جلدی پُر کرے بہت قرضداری وسختی وغم
وخواب کرنا عورت کے ساتھ ایک فرش پر اور بہت عطر لگانا اور کثرت بلغم نوع دیگر
ختم سورہ فاتحہ اس طریق پر مداومت کرے روز شنبہ ساٹھ مرتبہ یکشنبہ پچاس مرتبہ دوشنبہ چالیس مرتبہ
سہ شنبہ بتیس مرتبہ چہارشنبہ دوسو اکیس مرتبہ پنجشنبہ بارہ مرتبہ جمعہ سات مرتبہ پھر شنبہ دوم مین اسی
طریق سے پڑہے تا روز جمعہ کے شنبہ سے پھرے انشاء اللہ تعالے تمام مہمات کیواسطے کافی ہے
دیگر عمل سورہ مزمل کا پڑہنے کا پڑہنا سورۂ مزمل کا ہر روز اکتالیس بار یا گیارہ بار پس
کفایت ہے پڑہنا اس سورۂ شریف کا واسطے غناے قلب کے اور پڑہ تو اس سورہ شریف کو
واسطے فتوحات کے اسطور سے کہ اول درود شریف ایکسو گیارہ بار وہ درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَّمِّلِ وَالْخَصَائِصِ اور بعد اوسکے
یہ دعا پڑہے یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَةً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ
سہ بار اور پڑہ اسکے بعد سورۂ مزمل ایکسو گیارہ بار اور بعد اس سورت کے پڑہ یہ دعا
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایکسو بار اور پھر پڑہے درود شریف مذکور ایکسو گیارہ بار
اول چلہ مین اس سورہ شریف کو ایکسو گیارہ بار پڑہے اور دوسرے چلہ مین اکاسی
بار پڑہے اور تیسرے چلہ مین اکتالیس بار پڑہے مگر دعائین و درود موصوفہ اوسی طور
سے پڑہی جاوینگی جو اوپر ذکر کی گئی ہین پس اسکے پڑہنے والے کو فتوحات بدرجہ کمال
ہوگی دیگر فضیلت درود شریف کے پڑہنے کی مولانا شاہ عبد الغنی علیہ الرحمہ نے
واسطے درود شریف کے فرمایا کہ پڑہا کرو درود شریف کو اور فرمایا کہ بسبب درود شریف
کے پایا ہمنے جو کچھ کہ پایا ہمارے حضرات نے کیونکہ قرآن شریف مین اللہ تعالے خود فرماتا ہے
اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِیْمًا ○ یعنے اللہ اور فرشتے درود بھیجتے ہین اوپر پیغمبر کے اے ایمان والو درود

ختم سورہ فاتحہ واسطے کفایت مہمات کے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ○ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ دیگر امام جعفر صادق رحمۃ اللہ
علیہ نے کہا کہ جو کوئی سورۂ تحریم کو پڑھے اگر قرض بہت ہو کہ جسکی حد و نہایت نہووے
بکرم اللہ تعالےٰ کے ادا ہو جاوے مقدار خردل کے باقی نرہے اور جو کوئی سورہ والعادیات
کو پڑھے قرض اوسکا ادا ہو اگرچہ بیحساب ہو دیگر واسطے ادائے دین کے قول ہے کہ
ایک اعرابی بخدمت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے آیا اور عرض کی کہ یا حضرت مجھکو
ایک نماز سکھاؤ کہ قرض میرا ادا ہو کہ وہم و قیاس سے بیشمار ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم
نے کہا کہ خزانے خدائے عزوجل کے فہم و گمان سے بیشتر ہین اعرابی نے کہا کہ مجھکو سکھاؤ
پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بروز پنجشنبہ درمیان نماز پیشین و نماز دیگر کے چار
رکعت نماز گذارے دو نو رکعت اول مین بعد فاتحہ سے اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ
دس بار و قُلْ ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ ایکبار اور رکعت دوم مین بعد فاتحہ سے اذا زلزلت
دس بار اور قل ہو اللہ احد ایکبار پھر سلام پھیرے اور پہلے اوٹھنے سے یہ دعا پڑھے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الْخَلْقَ وَلَمْ یَخْلُقْهُمْ لِجَلْبِ مَنْفَعَةٍ لَا یَزِیْدُ فِیْ مُلْكِهٖ
طَاعَةُ الْمُطِیْعِیْنَ وَیَصُدُّهٗ وَیَسْتَطِیْعُ وَیَطَّلِعُ وَیَعْتَدِلُ وَیَخُصُّ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ عِلْمِهٖ وَمُنْتَهٰی عِلْمِهٖ وَمَا فِیْ عِلْمِهٖ ○ پس اوٹھے اور دو رکعت
دیگر گذارے رکعت اول مین بعد فاتحہ سے والعادیات دس بار اور اخلاص ایکبار اور
قل اعوذ برب الفلق ایکبار اور رکعت دوم مین بعد فاتحہ سے قل یا ایھا الکافرون دس بار
اور اخلاص و قل اعوذ برب الناس ایکبار اور بعد پھیرنے سلام کے پہلے اس سے
کہ بات کہے دس بار یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَ
سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ وَلَهُ الْكِبْرِیَاءُ فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ پس کہے یَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ
لِّلذَّاكِرِیْنَ یَا مَنْ شُكْرُهٗ فَوْزٌ لِّلشَّاكِرِیْنَ وَیَا مَنْ طَاعَةٌ یُخَافُ لِلْمُطِیْعِیْنَ
وَیَا مَنْ رَاْفَةٌ مَلْجَاءٌ لِّلْعَاصِیْنَ وَمَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ بُكَاءُ الْمُحْتَاجِیْنَ وَیَا
مَنْ لَا یَقْطَعُ عَنْهُ حَوَائِجَ السَّائِلِیْنَ وَاَسْئَلُكَ بِمَقْعَدِ الْمُغْرِبِیْنَ عَرْشِكَ
وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی وَكَلِمَاتِكَ

بزرگ ہو اور سجدۂ تلاوت قرآن مین تاخیر کرنا — اور صلوۃ مسعودی مین لکھا ہے کہ شبکو
جھاڑو دینے سے محتاجی آتی ہے اور ابو اللیث نے بستان مین لکھا ہے کہ جو شخص جھاڑو دیا
کرے کپڑے سے تو آخر کو محتاج ہو جاویگا واللہ اعلم — اور رات کو آئینہ دیکھنا اور رات کو
عریان سونا اور بوقت شام چراغ گھر مین روشن نکرنا اور بہت سونا اور برہنہ جاکر پیشاب
کرنا اور صبح کی روٹی شام کو کھانا اور شام کی روٹی صبح کو کھانا اور ہر ایک لکڑی سے خلال
دندان کرنا اور دروازہ پر بیٹھنا اور تکیہ کرنا ستون دروازہ کا اور پاخانہ مین آبدست لینا
اور خشک شانہ ریش مین کرنا اور فضول خرچی کرنا در قضاء دین لائے ہین کہ معاذ جبل
رضی اللہ عنہ چند روز مسجد مین حاضر نہ ہوئے رسول علیہ السلام نے حال اوسکا پوچھنا فرمایا
معاذ جبل رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ دین بہت رکھتا ہون مین اس سبب سے
باہر نہین آیا مین رسول علیہ السلام نے یہ آیہ و دعا فرمائی جو عامل ہوا چند روز مین معاذ جبل
غنی ہوا اور جملہ قرضہ سے سبکدوشی حاصل کی — اگر کسی پر قرضہ مثل کوہ کے ہو
حضرت آفریدگار اپنے کرم سے اوسکو سبکدوش کرے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ
تا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا دَائِمُ فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا
مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا تُعْطِي مِنْهُمَا
مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي رَحْمٰنَ تُغْنِينِي بِهَا عَنْ رَحْمٰنَ مِنْ سِوَاكَ
وَاَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ وَالْعَيْلَةِ وَاقْضِ عَنِّي دَيْنِي بِكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِينَ ۝
قول پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھکو جبرئیل صلوات اللہ علیہ نے یہ دعا واسطے
قضاء دین کے سکھلائی کہا جس کسیکو دین ہو پس وضو کرے جو استوا آفتاب سے
پہرے وقت زوال کا ہو چار رکعت نماز گذارے اور پڑھے ہر رکعت مین بعد از فاتحہ
کے ایکبار آیۃ الکرسی جو سلام دیوے آیۃ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا آخر اور سجدہ مین
پڑھے قرض اوسکا ادا ہو کہ اسمین اسم اعظم ہے اور لائے ہین کہ جو کوئی قرضدار ہو ہمیشہ
شب کو بعد نماز عشا کے اوسوقت کہ خلق خواب مین ہو اوس وقت خلوت مین ہو تین مرتبہ
اپنی داڑھی مین شانہ کرے اور تین بار اس دعا کو پڑھے برکت اس دعا سے قرض اوسکا
ادا ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا قَدِيمُ يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ
يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ

ـــ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دعا بد مت کرو فرزندان اپنی
کو کہ جو کوئی دعا مرگ کی کرے فرزندان اپنے کو مبدل ساتھ فقر کے ہو ـــ قول ہو سلمان
فارسی رضے اللہ عنہ سے کہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم سے دس حدیث ہین کہ سبب فقر کا ہے
کھانا طعام کا نزدیک مردہ کے اور پھننا ازار کا کھڑے ہوکر اور باندھنا دستار کا بیٹھکر اور ڈالنا
سپس زندہ اور کاٹنا موی نہانی کا مقراض سے اور پینا پانی کا گوشہ برتن سے اور نظر کرنا
تہ نعلین مین و کاہلی نماز مین اور تنگ رکھنا مردمان سے اور جھوٹ کی عادت کرنا ـــ
اور خبر مین ہے کہ جس گھر مین کہ شراب ہو ودف وطنبورہ و نزد دعا اہل اوس گھر کی قبول
نہ ہو اور فرشتے اوس گھر مین نہ آوین اور اوٹھاوے خدا تعالے برکت اوس گھر سے
ـــ اور خبر مین ہے کہ سہ آدمی ہمیشہ تنگ روزی ہون فرزند عاق اور عورت خائنہ اور ہمسایہ
ـــ اور مشارق مین یہ حدیث ہے کہ لَا یَدْخُلُ ھٰذَا بَیْتَ قَوْمٌ اِلَّا دَخَلَہُ الذُّلُّ یہ حدیث
درباب چوب ہاے زراعت یعنے یہ چوب گھر مین نہین آوین مگر وہ کہ خواری اوس گھر مین نہ آوے اور
یہ حدیث اوس جگہہ پر فرمائی ہے ایسا تہا کہ ایک وقت رسول علیہ السلام ایک کے گھر مین آئے
اوس گھر مین دو چوب دیکہین کہ اوس سے زراعت کرین اور جوڑا چلاتے تہے جو دیکہا یہ حدیث
فرمائی دوسری چند چیز کہ سبب فقر کا ہے زنا کرنا و دروغ کہنا اور نان ریزہ اوپر زمین کے چھوڑنا
اور ہاتھہ و منھہ آستین و دامن سے پاک کرنا اور خانہ عنکبوت کا گھر مین چھوڑنا اور ماں باپ کو
آزردہ کرنا نماز خوار رکھنا اور اوستاد کو خفیف کرنا بوقت صبح سونا اور بیوقت اوٹھنا اور
کوڑا جاروب کو گھر مین رکھنا اور خبیث طعام کا کھانا اور ہاتھہ و منھہ آستانہ دروازہ پر بیٹھکر
دہونا اور کاسہ و دیگ بغیر دہوئے چھوڑنا اور بغیر دہونے ہاتھہ کے طعام کھانا اور فرزند و مہمان
کو خوار رکھنا اور باوجود طاقت کے سوگند دروغ کہانا اور درمیان وضو کے بات دنیا کی کہنا
اور پیشاب کرتے وقت بولنا اور پیشاب کی جگہہ پر وضو کرنا اور بغیر وضو قرآن پڑہنا اور
پوست پیاز و لہسن و پیاز کا جلانا اور جلد باہر آنا مسجد سے بعد نماز صبح کے اور ہاتھہ دہونا مٹی سے
اور گل تکیہ کرنا اور ساتھہ زور بازو کے مادر و پدر کو نام لیکر پکارنا یا بولانا اور پہننا کپڑے پہنے ہوئے کو
اور خرید نان ریزہ فقیرون سے اور چراغ کو پھونک مارکر بجہانا اور راتکو بازار مین جانا اور
بیوقت آنا اور تراشہ قلم کو نیچے یا نوک کے کرنا اور کنگہا یعنے شانہ ٹوٹا ہوا بالون مین کرنا اور
قلم گرہ بستہ سے لکہنا اور ناخن کا رد یا دانتون سے کاٹنا اور راہ مین پہلے کسی سے جانا کہ اوس سے

حَلَّتْ فِیْهِ الْبَرَکَةُ دیگر ابن عمر رضے اللہ عنہ نے کہا کہ فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نی
جسکے گہر مین مرد حبشی یا عورت حبشی ہو خدا یتعالے اوس گہر مین برکت پیدا کرے
اور یہی حدیث ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے اہلبیت کو کہ ایک دوسری
کو ملنا اور راہ خداے عزوجل مین غزا کرنا اور بعد از نماز صبح بطلب رزق کے نہ سونا اور اختیار
کرنا آخرت کو اوپر دنیا کے اور صبح و رات کو مسجد مین ہونا اور اہلبیت اپنے کو واسطے گذارنے
نماز کے حکم کرنا اور خود عبادت خداے عزوجل مین مشغول ہونا اور شب پنجشنبہ و آدینہ کو
دعاے توسع کرنا امانت گذارنا اور بطلب رزق صبر کرنا اور جلدی نکرنا اور توکل کرنا خداے
عزوجل پر جیسا کہ حق توکلیت تقوے قبول کرنا آگے آستانہ دروازہ کے دعا کرنا اور پہلی
صبح سے اوٹہنا اور صدقہ و نفقہ مین زیادہ ہونا اور مہمان کو گرامی رکھنا اور تعظیم رکھنا
قرآن کی اور دعا کرنا شب برات کو فراخ کرنا نفقہ کا روز عاشورہ کو اوپر عیال اپنے رحم سے
ملنا نیکی کرنا حق ماباپ مین اور خوف خدا یتعالے کا دل مین کرنا اور سخاوت پیشہ کرنا اور
چہوٹنا گناہ سے اور پرہیز کرنا جہونٹ اور گواہی جہونٹی سے اور ترک کرنا زنا اور ترک
کرنا بدی کا اور جواب بانگ نماز کا کہنا اور بات حق کہنا اور ترک حرص کا کرنا اور شکر
منعم کا کہنا پہلے طعام سے اور بعد از طعام کے ہاتھ دہونا اور نماز عشا کی جماعت سے پڑہنا
اور سرکہ گہر مین رکہنا یہ سب غنی کرین اور تونگری لاوے لائے ہین کہ ایک عالم نی
تنگی روزی کی دیکھی ایک دوست کو خواب مین دیکھا حال اپنے سے شکایت کیا اوسنے کہا
کہ کوئی سورۃ یا کوئی آیۃ قرآن سے تو نے یاد کی تھی اور پھر بھول گیا کہا سچ ہے دوست
اوسپر غصہ ہوا اور کہا پھر یاد کر عالم نے ویسا ہی کیا تنگی روزی کی اوس سے جاتی رہی
در اسباب فقر پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی شانہ کو کھڑا کرے
قرضدار ہو اور جو کوئی طعام کو سونگھے برکت اوس سے جاوے سلیمان پیغمبر نے درود
اللہ کا ہو جیو اوپر اونکے کہا جس گہر مین خیانت و چوری و زنا ہو اوس گہر مین برکت نہووے
امیر المومنین رضے اللہ عنہ نے خاص اپنے احباب و اصحاب کو کہا کہ تمکو خبردار کرتا ہون مین
ایک خبر سے کہ فقر سے باز لاوے تمکو تنبیہ عنکبوت کا گہر مین چھوڑنا اور سوگند دروغ کہانا
اور زنا کرنا اور پیدا کرنا حرص کا اور خواب کرنا درمیان نماز شام اور نماز عشا کے اور
راگ سرود بہت سننا اور رد سایل کہ شب کو آوے اور ترک تقدیر کا روزی مین اور کاٹنا رحم

که جو کوئی سورہ کہف کو لکھکر شیشہ مین کہ سراو سکا تنگ ہو کرے اور گھر مین رکھے ایمن
ہو فقر سے اور دین سے ایمن ہو اہل اوسکے ایذای مردمان سے اور کسیوقت کسیکا محتاج
نہو دیگر قول ہے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے دس
حدیث ہین کہ وہ سبب تونگری کا ہے نیکی بجی ماپاب اور انگشتری عقیق کی پہننا
اور بہت کہنا شکر خدای عزوجل کا اور بوانا ناخن کا بروز پنجشنبہ اور پکڑنا ہاتہ نابینا کا
اور پہننا نعلین کا اور جاروب دینا مسجدون مین اور گذارنا حج اور راستی پیشہ کرنا
تجارت اور تعاہد مین اور نیک زراعت دیگر حدیث مین آیا ہے کہ جو کوئی انگشتری
عقیق کی پہنے فقیر نہووے ۔۔۔ اور حدیث مین آیا ہے کہ جو کوئی انگشتری عقیق کی پہنے
اور ہمیشہ اپنے پاس رکہے ہمیشہ خوشدل وغنی ہووے دیگر جو کوئی اس آیۃ کو لکہے جو
نماز جمعہ سے گھر مین آوے اور رکہے گھر یا حجرہ یا جس جگہہ سکونت ہو خیر وبرکت رزق
مین ہو آیۃ یہ ہے وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا
مَّا تَشْكُرُونَ ۝ جو کوئی یہ آیات پوست بز غالہ سپید بز نازادہ ذبح کیے ہوئے دباغت
دئے ہوے مین سات پانی کشنیز کے اور اوسمین صبر سقوطری وزعفران اور بعد لکہنے کے
پیچیدہ کرے جیسا کہ تعویذ ہوا وسکو صوف لعل مین پیچیدہ کرکے گردن خروس کہ تا حدار ہوا
سبز چشم وپر کے باندہے اور اوس خروس کو بروز سہ شنبہ ساعت اول مین دنکو گھر مین
یا بیابان یا پہاڑ پر اوس مرغکو لیجاوے جس جگہہ کہ کوئی مال یا خزانہ یا کوئی مکان کہ زمین
مین پوشیدہ کی ہو اوس جگہہ کہڑا ہو اور پاؤن سے یا چونچ سے اوس مکان کو کہودے
ایکبار یا دو بار اگر ہر بار خروس اوسی مکان پر جاوے اور کہودے یا کہڑا ہو اوس جگہہ کو
کہودین خزانہ ودفینہ پیدا ہو آیات یہ ہین لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ
مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ
وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا
تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ
نو عدد یگر الفاظ الامام السیوطی کتابا سماہ طراز النقوش فی فضائل
الحبوش وفیہ وقال صلے اللہ علیہ وسلم ما حلت الحبشۃ فی بیت الا

فقیق وغیرہ کے واسطے پہننے انگشتری کے

فائدہ انگشتری کے بارے مین

مبرق

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ بعد ہر فریضہ سے اور طرف آسمان کے پھونکے غنی کرے اوسکو خدائے عزوجل اور فقیر نہ ہوا اور عزیز ہو درمیان آدمیون کے دیگر فرمایا شیخ الاسلام فریدالدین قدس اللہ سرہ کو خواب مین دیکھا مینے مجکو کہا چاہیے کہ ہر روز اس دعا کو پڑہا کرے وہ دعا یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ جو خواب سے جگا مین اس دعا کو شروع کیا مینے اور ساتہ اپنے کھا مینے کہ اس فرمان مین کوئی مقصد ہوگا بعد ازان کتاب مشایخ مین لکھا دیکھا مینے کہ جو کوئی اس دعا کو ستّو بار پڑہے اسباب خوش دیکھے اور تمام عمر خوشی مین بسر کرے مینے جانا کہ مقصد شیخ کا یہی ہوگا دیگر لائے ہین کہ قیصہ نے کہا یا رسول اللہ ضعیف ہوا ہون مین اور اندھا ہون مین اور ساتہ محنت دنیا کے گرفتار ہون مین اور آنکھ عیال مین خوار ہوا رسول علیہ السلام نے سوگند یاد کی کہ تمام پتہر و کلوخ بازاری روتے تہے جو کچہ قیصہ کہتا تہا رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ صبح و شام ہمیشہ ان کلمات کو پڑہا کرے تو دروازہ رزق کا تجہر کہلے جو قیصہ نے تمام سال پڑہا سب سے بہتر ہوا اور جو کوئی پڑہے تونگر ہو لیکن مختصر کیا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ دیگر جو دولت دست بوس شیخ میسر ہوئی اور واسطے انتظام احوال اپنے درخواست کری فرمایا واسطے دفع ہونے تنگی روزی کے ہر رات کو سورہ جمعہ پڑہنا چاہیے بعد ازان فرمایا کہ شیخ الاسلام فریدالدین ہر شب جمعہ کو فرماتے ہین ہر رات کو کہ کہون مین پڑہنا چاہیے مینے کہا بہت اچہا واسطے اپنے ہرگز نہ پڑہون مین جیسی اوسکی مرضی ہو سکے دیگر واسطے غنی ہونے کے احادیث مین آیا ہے شکر کہنا اور کلمہ تمجید کہنا شکر ذکر اور خصلت اور فعل کہ سبب تونگری کا ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی چار چیز کو لازم پکڑے وہ اور عیال اوسکے ہرگز فقیر نہوا اور اوٹھنا خواب سے پہلی صبح کو اور وضو کرنا پہلے وقت نماز سے اور بات کہنا دنیا کی بعد از نماز وتر اور آنا مسجد مین پہلے بانگ نماز سے دیگر امام جعفر صادق رضے اللہ عنہ نے کہا

لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝ پس وہ آدمی دروازہ گھر پر آیا اور یہ دعا لازم پکڑی اور ہمیشہ پڑہتا تھا بعد چندے باریتعالے نے فقر و زحمت اوس سے دور کیا دیگر نقل ہے کہ ایک روز ایک اعرابی خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین آیا اور ہاتہ فقر و فاقہ سے رو یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بعد ہر فریضہ سے دس بار انا انزلناہ کو پڑہا کر اور بروز جمعہ ناخن لوایا کر اعرابی نے ویسا ہی کیا اتنا مال اوسکے پاس جمع ہوا کہ اسنے آکر عرض کیا کہ کار آخرت سے ڈرتا ہون مین رسول صلعم نے فرمایا کہ ناخن دانتون سے کاٹا کر اور بازار مین پاے برہنہ جایا کر ایسا ہی کیا پھر فقیر ہو گیا دیگر دعاے ثقلیہ اور وہ کہ فقیر ہوا ہے جیسا کہ فقر غایت سے خاک اوسکے سر مین تہی برکت اس دعا کی سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو سکہلائی غنی ہوا جو کوئی اس دعا کو ہر روز پڑہے یا اپنے پاس رکہے غنی ہو جائے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِيَّةِ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ لِعَظَمَةِ بَيِّنَاتٍ وَيَا مَنِ الْاَرْضُ بِعِزَّةِ جَلَالِهٖ مُكَلَّبَةٌ وَيَا مَنِ الْاَنْوَارُ مِنْ اَحْسَنِ نُوْرِهٖ مُضِيْئَةٌ وَمِنَ الرِّيَاحِ تَمْشِيَةُ نَذْرَتِهٖ وَمِنَ الْجِبَالِ اِرَادَتِهٖ رَاسِيَةٌ وَيَا مَنْ مُجِيْ يُوْسُفَ مِنْ رِقِّ الْعُبُوْدِيَّةِ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ يَا مَنِ اسْمُهٗ فِي التَّوْرٰيةِ ابيا شراهيا وَيَا مَنِ اسْمُهٗ فِي الْاِنْجِيْلِ شَامِلًا وَيَا مَنِ اسْمُهٗ فِي الزَّبُوْرِ طَابَ مَرِيًّا يَا مَنِ اسْمُهٗ فِي الصُّحُفِ اِبْرَاهِيْمَ اَسَوَّهُمْ وَيَا مَنِ اسْمُهٗ بِلِسَانِ يَعْقُوْبَ اَيَّدَ شَدَايَاهُ يَا مَنِ اسْمُهٗ فِي الْقُرْاٰنِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا خَالِقَ الْبَحْرِ لِبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ يَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا سَابِقَ الْفَوْتِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَشَرَفِهَا وَتَفْسِيْرِهَا اَنْ يَّفْتَحَ عَلَيَّ اَبْوَابَ الرِّزْقِ وَالْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَالسَّعَادَةِ وَالسَّلَامَةِ وَحَيْثُ مَا كَانَ وَحَيْثُ مَا تَوَجَّهَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ دیگر خبر مین ہے کہ جو کوئی سورۂ مزمل کو پڑہے خدایتعالے نامرادی و تنگی دنیا و آخرت مین اوس سے اوٹھاوے اور ملفوظ شیخ الاسلام فرید الدین قدس اللہ سرہ سے حدیث مین ہے کہ جو کوئی عزت و مرتبہ و مال چاہے پس سورۂ اخلاص کو تین بار پڑہے اور سہ بار درود پڑہے آیۃ یہ ہے وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَ

واسطے دفع فقر و زحمت کے

واسطے دفع فقر کے

واسطے دفع تنگی دنیا و آخرت کے

نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ وہ
ابدالدہر فقیر نہو اور ستر طرح کی مضرت و بلا سے محفوظ ہو کہ کمترین اوسکا غم ہے و درویشی
جو کوئی ہر روز ہزار بار کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ خدایتعالی
اوسکو غنی کرے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ درمیان سنت و فرض نماز صبح کے
ستر مرتبہ اس آیۃ کو پڑہے خدایتعالے تنگی روزگار کی اوس سے اوٹہاوے آیہ یہ ہے وَاِنْ
تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ دیگر ختم سورۂ ارایت الذی
کو اکتالیس بار پڑہے بہ نیت اسکے کہ خدایتعالے فرزندان اوسکے کو بلا و محنت و محتاج ہونے
سے نگاہ رکہے ـــــ خبر مین ہے جو کوئی وقت اندر آنے گہر کے سورہ اخلاص کو پڑہے حقتعالی
اوسکو اور ہمسایگان اوسکے کو غنی کرے دیگر پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ جو کوئی سورۂ واقعہ ہر شب کو پڑہے اوسکو ہرگز فاقہ نہو دیگر پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ جو کوئی وظیفہ کرے پڑہنی ان چار سورۃ واقعہ مزمل واللیل الم نشرح کا وہ
ایمن فقر سے دیگر نقل ہے شیخ الاسلام صدرالدین محمد ذکریا رحمۃ اللہ علیہ سے کہ جو کوئی
بعد از اشراق و بعد از عشا یہ چار سورہ مذکور پڑہے حق تعالے عذاب قبر اور فقر و فاقہ
سے ایمن کرے بعدہ یہ دعا پڑہے یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا
مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ اَرْشِدْنِیْ وَیَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ یَا رَبِّ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ ـــــ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے
روایت کیا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو کوئی بروز آدینہ ستر مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ
اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۝ دو جمعہ نگذرین کہ
خدایتعالے اوسکو غنی کرے ایک آدمی نے دوسرے سے کہا کہ مینے اسکا تجربہ کیا ہے پس پایا مینے جیسا
کہ فرمایا ہے دیگر قول ہے رسول صلے اللہ علیہ وسلم سے نظر کیا طرف ایک آدمی کے صحابہ سے
اور کہا کیا ہے حال تیرا اچہا نہین دیکہتا ہون اوس مرد نے کہا یا رسول اللہ کیونکر حال
میرا ایسا نہو کہ جمع ہوا ہے اوپر میرے فقر و زحمت پیغمبر ـ کہا کہ تجکو ایک چیز سکہلاؤن
مین کہ تجہسے فقر و زحمت جاوے کہا اچہا یا رسول اللہ فرمایا کہ کہہ اس دعا کو رات کیوقت
تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ

قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہ العزیز سے کہ جو کوئی آیۃ الکرسی پڑھکر اندر گھر کے جاوے حضرت عزت اوس بندہ کی درویشی دفع کرے بعد ازان فرمایا کہ بخدمت شیخ الاسلام کے حاضر ہوا مین سخن دعا مین فرماتے تھے کہ جسکو تنگی معاش کی پیدا ہو واسطے کشادگی تنگیون کے اس دعا کو پڑھے یَا ذَا الْاِسْمِ الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْجُوْدِ وَالْعَطَاءِ یَا وَدُوْدُ یَا ذِی الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا فَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ ○ دیگر جو آدمی چاہے کہ برکت و رحمت اوسپر نازل ہو اور روزی فراخ ہو اور کسیکا محتاج نہووے تو اس آیۃ کو بہت پڑھے رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○ جو کوئی آیۃ الکرسی خالدون تک پڑھے بعد ہر فریضہ وہ دنیا مین غنی ہو اور حق تعالے اوسکو فقر سے دور رکھے اور جو کوئی آیۃ الکرسی کو لکھکر حجرہ یا خانہ سکونت مین رکھے رزق اوسپر فراخ ہو اور کچھ تنگی نزدیکی دیگر رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ حق تعالی اوسکو غنی کرے اور فقر سے ایمن ہو اور عذاب قبر کا اوسکو نہو اور بہشت مین جاوے اور خبر مین آیا ہے بروایت علی رضی اللہ عنہ کہ جو کوئی ہر روز سو بار کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ○ اوسکو امان ہو درویشی سے یعنے وہ درویشی کہ اوسمین نقصان دین ہو اور وہ درویشی دل کی ہے نعوذ باللہ منہا جیساکہ تونگری دل فائدہ مند ہے درویشی دل زیان کار ہے اور نشان اوسکا حرص ہے اور حرص ایک آگ دوزخ سے ہے اس بات سے ایسا جلے کہ کوئی ندیکھے ہر چند پاوے دوسرے چاہے جیساکہ آگ ہر چند لکڑی دینے کو زیادہ چاہے حدیث مین ہے کہ ایک آدمی نے خاص پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ مجکو مصیبت بہت پڑتی ہے تن و مال و اہل و اولاد سے پس پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ ہر روز صبح کو کہو بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّنَا لَكَ فِیْ قَدَرِكَ وَارْضِنِیْ بِمَا قَضَیْتَ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ شَیْءٍ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ شَیْءٍ عَجَّلْتَ ○ اوس آدمی نے کہا پڑھنے اس دعا سے تفرقہا و محنتہا و مصیبتہا میرے اوپر سہل ہوئی اور وسواس سے چھوٹا مین اور کام میرے فراہم کئے اور ایک آدمی کہ قرضدار بہت تھا رویا آگے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پریشانی حال سے رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑھ یہ دعا جو ہمیشہ پڑھتا ہے قرض اوسکا ادا ہووے نوعدیگر پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہے اور مختلف اجناس و اطناف ہو شکار کرے اور یہ عمل مہینے تشتریں ثانی مین بارہوین روز کرے اور یہ مہینہ رومی ہے بعد ازان اوٹھاوے اور لوح مذکور کو باہر لاوے ہر شب کو اور پڑھے آیات مذکورہ سات مرتبہ ناتمام پارہ شب پہلی آدماہ سے جو وہ تمام ہو پس اوٹھاوے حقہ مخروط مین استخوان ماہی سے اور تا وقت حاجت ریسمان مین سات ریشم کے باندہے اور دریا مین ڈالے اور نام جنس شکار کا لیوے اور سر عجیب معائنہ کرے باذن اللہ تعالے

باب بست و نہم ۲۹

در باب طلب رزق اور حاصل ہونا اسباب اوسکا باسانی اور خوشی اور زیادہ ہونے معیشت کے اور اسباب غنا و فقر و قضای دین کے ملا ہوا اوپر سہ فصل کے ہے

دعا و طلب رزق

فصل اول در باب ذکر و دعاے طلب رزق طریقہ دو رکعت نماز گذارے پڑہے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے انا اعطینا سہ بار اور اخلاص و معوذتین ہر ایک تین تین بار جو سلام دیوے یہ دعا تین مرتبہ پڑہے اَللّٰھُمَّ یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ یَا اَرْحَمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اِغْفِرْ لِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَاءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ یَسِیْرًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ دیگر جس کسیکو تنگی روزگار کی ہو ہر روز جمعوقت کہ ہو اوقات خمسہ و سواے اوسکے دو رکعت نماز گذارے اور پڑہے رکعت اول مین بعد فاتحہ کے قل یا ایہا الکافرون سہ بار اور رکعت دوم مین بعد فاتحہ کے اخلاص سہ بار بعدہ سلام پھیر کے سر بسجدہ رکھے اور یہ دعا پڑہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مَنْ یَدَاکَ مَبْسُوْطَتَانِ تُنْفِقُ کَیْفَ تَشَاءُ اِبْسُطْ عَلَیْنَا بِفَضْلِکَ الْوَاسِعِ یَا مَنْ لَیْسَ یُسْتَغَاثُ غَایَۃً اِرْحَمْ مَنْ لَیْسَ لِفَقْرِہٖ نِھَایَۃٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ دیگر جو کوئی سنت صبح کی گھر مین گذارے خدا تعالے فراخ کرے رزق اوسکا اوپر اوسکے جو دعا کہ چاہو پڑہے ملا حضرت شیخ الاسلام فرید الدین قدس اللہ سرہ نے فرمایا کہ سنا مینے زبان شیخ الاسلام

تانبا اور ایک تختی استخوان شتر سے اور بروز چہارشنبہ غسل کرکے اور جامہ نیا پہن کر نقش کرے
ایکطرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف پرندگان اور یہ تختی چوب زیتون سے ہو اور شکار
جنگل کے واسطے کام آوے اس تختی کو اپنی گردن مین ڈالے اور جنگل مین واسطے شکار کے
جاوے مگر لوح مس مین ایکطرف کو نقش کرے فرمایا اللہ تعالے نے اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ
وَطَعَامُهُ الے قولہ تعالے اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○ اور طرف دوسری نقش کرے ماہی
واجناس دیگر اور یہ تختی جال مین باندہے اور لوح استخوان شتر مین ایکطرف آیات
مذکورہ اور دوسری طرف قولہ تعالے وَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ سات مرتبہ لکھے اور
جو واسطے شکار وحوش کے جنگل مین جاوے اور یہ لوح بھی اپنی گردن مین ڈالے چاہئے کہ یہ تینون
لوح پر عمل و نقش ایک ماہ مین نکرے بلکہ دو تین ماہ مین کرے لوح اول چوب زیتون ماہ دوم
مین لوح مس ماہ سوم مین لوح استخوان اسمین عجائبات دیکھے کہ تمام شکار نزدیک اوسکے آوے
اور اونکا پکڑنا اسان ہو کہ جال مین پڑین بحکم اللہ تعالے ایضا واسطے شکار جنگل اور دریا
کے فرمایا اللہ تعالے نے اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا
مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا مِّنْهُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ حکیم نے کہا خاصیت ان
آیات کی کھینچنا اور ہاتھ لانا شکار جنگلی اور دریائی کا ہے جو کوئی دریا کا شکار چاہے پس پیوے
یا آہن سے کہ جال شکار کا ہو اور اوس سے ایک تختی بنا وے ایکطرف کشادہ اور ایکطرف
تنگ اور نقش کرے اوسپر عین آیات اور پیچیدہ کرے اوسکو اور جال مین کرے پھر وہ جال
دریا یا جنگل مین ڈالے اسرار عجیب دیکھے کہ شکار جمع آوین باذن اللہ تعالے کے نوعہ دیگر
واسطے تسخیر دواب دریا اور باہر لانے شکار اور بآسانی پکڑنا شکار جنگلی و دریائی اور مونگا کو
فرمایا اللہ تعالے نے وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا
مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ○ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا
لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○ وَعَلٰمٰتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ○ حکیم نے کہا جو کوئی
چاہے کہ شکار دریا اور جنگل کا کرے اور لگالے مونگا پس صدف سی مروارید منفع لیوے اور صحیفہ کرد
نقش کرے قلم زلادے اول طرف آیات مذکورہ اور دوسری طرف مہملی ردیگر صورت جو دریا مین

نماز عشا کے پڑھے بعد اوسکے آب چاہ شیرین پاک و یا آب باران لیوے اور اوسپر ستر مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے بعدہ آرد گندم اوس پانی سے خمیر کرے اور ایک قرص بناکر پکاوے اور چار حصہ کرے تین حصہ مساکینون کو تقسیم کرے اور ایک حصہ خود کھاوے یہ عمل تین شب متواتر کرے باذن اللہ تعالے مکروہات مذکورہ سے باز رہے دیگر واسطے باز رکھنے اوس شخص کو کہ مال اوسکا شرب خمر و گنہگاری مین جاتا ہے فرمایا اللہ تعالے نے یا ایھا الذین امنوا انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ لعلکم تفلحون ۰ انما یرید الشیطان ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء فی الخمر والمیسر ویصدکم عن ذکر اللہ وعن الصلوۃ فھل انتم منتھون ۰ واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واحذروا فان تولیتم فاعلموا انما علی رسولنا البلاغ المبین ۰ حکیم نے کہا کہ جسکا مال گنہ و شرب خمر و زنا مین ضایع جاتا ہے اور چاہے کہ اس کام سے باز رکھے تو لکھے آیات مذکورہ کو قلم زر سے اوپر روٹی گندم بروز جمعہ بعد فراغت نماز جمعہ سے اور شنبہ سے کھاوے اسیطور سہ جمعہ استعمال کرے کہ گنہگاری اوس سے جاتی رہے اور عمل خیر مین مال اوسکا خرچ ہو دیگر واسطے امن کے فتنہ دین سے فرمایا اللہ تعالے نے ربنا علیک توکلنا والیک انبنا والیک المصیر ۰ ربنا لا تجعلنا فتنۃ للذین کفروا واغفر لنا ربنا انک انت العزیز الحکیم ۰ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی واسطے امن فتنہ دین سے ہے آیہ مذکورہ پوست بچہ آہو مین لکھے اور نیچے نگینہ انگشتری کے رکھوا کر پہنے کہ بخوف ہو فتنہ سے اور دین مین اعتقاد درست ہو اور طہارت سے رہا کرے بفضل اللہ تعالے و کرمہ واللہ اعلم بالصواب

باب بست و ہشتم ۲۸

طریقہ واسطے شکار دریا و خشکی کے فرمایا اللہ تعالے نے یا ایھا الذین امنوا لیبلونکم اللہ بشیء من الصید تنالہ ایدیکم ورماحکم لیعلم اللہ من یخافہ بالغیب فمن اعتدی بعد ذلک فلہ عذاب الیم ۰ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی واسطے شکار جنگل اور دریا کے ہے جو کوئی چاہے بناوے ایک تختی لکڑی زیتون اور ایک تختی

وَذِكْرٰى لِلْعَابِدِيْنَ ۝ حکیم نے کہا جس کسیکو دشوار ہو کوئی کام کامون دنیا سے یا تنگ ہو اوسپر اسباب دنیا کا اور غم وہم غالب آوے اور سینہ پکڑا جاوے پس توجہ کرے خدا تعالے کے ساتھ اور ستر مرتبہ توبہ کرے اور ستر مرتبہ درود اوپر پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے بعدہ وضو کرکے دو رکعت نماز گذارے اور قرآن سے جو کچھ چاہے پڑھے یعنے سورۂ اخلاص بعد پھیرنے سلام کے استغفار و درود ستر ستر مرتبہ کہے بعد ازان سجدہ کرے اور آیات مذکورہ کو پڑھے اللہ تعالے اندوہ وغم وتنگی سینہ اوسکے ساتھ خوشی وکشادگی کو مبدل کرے اپنے فضل وکرم سے ایضاً واسطے دفع غم واندوہ کے سورۂ جن فرمایا اللہ تعالے نے قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ الے آخرہا حکیم نے کہا جو کوئی سورۂ مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھے تو کچھ غم واندوہ لاحق حال اوسکے ہو جاتا رہے اور خوشی روزی ہووے بفضل اللہ تعالے ایضاً واسطے دفع غم واندوہ کے سورۂ الم نشرح کو آویزاں آبگینہ مین لکھے اور گلاب سے دھووے اور نہار پیوے غم وہم وتنگی سینہ دفع ہو بکرم اللہ تعالے واللہ اعلم ایضا واسطے بیداری شب کی جسوقت چاہے حکیم نے کہا کہ وقت شب کی جسوقت آدمی سووے اپنا نام لیکر اسطرح کہے کہ اے فلان بوقت فلان مجکو جگا دیجیو چنانچہ ہمزاد اوسیوقت اوسکو خواب سے بیدار کردیگا غرضکہ تین مرتبہ اپنا نام لیکر کہوے کہ اے فلانے فلانے وقت رات مین مجکو جگا دینا یہ بات آزمودہ ہے اور بارہا تجربہ کیا گیا ہے واللہ المستعان

باب بست و ہفتم ۲۷

درباب باز رکھنے کھانے ربا یعنے سود اور حرام وغصب ومال یتیم سے جو کوئی کہ اکل حرام و غصب ومال یتیم وشرب خمر وسود کھاتا ہو فرمایا اللہ تعالے نے حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَا اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۝ حکیم نے کہا جو کوئی سوتے ہوا وپر شرب خمر واکل ربا ومال یتیم وغصب مال حرام کے جوان باتون اور اس کام سے باز رہنا چاہے تو شب جمعہ کو وضو کرے اور

دفع ہووے ایضاً واسطے دفع کاہلی کے فرمایا اللہ تعالے نے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا
الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا
تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ
وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝
حکیم نے کہا جو کوئی کاہلی کا دور کرنا چاہے وقت پڑھنے نماز و قرآن و علم اور اعمال نیک کرنیکی
نماز میں پس شب پنجشنبہ کو وقت ظہور غروب سرجان کے اوٹھے اور وضو کرے دو رکعت
نماز ادا کرے اور قرآن سے جو کچھ چاہے پڑھے بعدہ آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ میں زعفران
سے لکھے اور گلاب کے پانی سے دھووے اور اوس پانی سے جام پُر کرے اور یہہ کہے یَا
مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيٍّ مَّحْجُوْبٍ يَا مَنْ لَّا يَنَامُ يَا مَنْ يُّجِيْبُ السَّآئِلِيْنَ
يَا مَنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَكْشِفُ السُّوْءَ دُلَّنِيْ دَوْلَةً وَنِشَاطًا فِي الْعَمَلِ
وَاَرِحْنِيْ مِنَ الْوَيْبَةِ وَالْكَسَلِ وَوَفِّقْنِيْ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ ۝ بعد اسکے
آیات مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھے اور نماز فجر کی ادا کرے اور دور ہونا کاہلی کا چاہے اور
بعد ازاں نماز چاشت کی گذارے اور اوسمیں سورۂ والضحیٰ و سورۂ الم نشرح پڑھے اور سلام
دیوے اور بعدہ پانی مذکور کو پیوے کہ تمام کاہلی و غم و رنج و قساوت دل کی جاتی رہے
اور فراخ ہو سینہ اور دیکھے اپنے نفس کو خلاف معہود قدیم کے ـــــ واسطے دفع رنج اور
دفع کید کے یہ پانچ آیۃ متفرقہ ہے فرمایا اللہ تعالے نے وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا
فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ
نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قولہ تعالے وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ
مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝ قولہ تعالے
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ
اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ قولہ تعالی وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى
رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ
فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

کے کہ بہت خوشی پاوے اور کاہلی جاتی رہے اور بسیاری خواب کی دفع ہو اور دین و دنیا
کے کامون مین قیام پکڑے انشاء اللہ تعالے ایضاً واسطے بیدار ہونے کے جسوقت کہ
چاہے سورہ والنازعات فرمایا اللہ تعالے نے وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا ۝ الے آخرھا
پڑہے حکیم نے کہا جو کوئی واسطے حفظ علم کے بیداری چاہے یا صاحب لشکر ہے اور دشمن
سے ڈرتا ہے تو سورہ مذکورہ کو پوست بچہ آہو مین مشک و گلاب سے لکہے اور اپنے پاس
رکہے خواب نہین آوے مگر بقدر چار گہڑی کہ بسیاری خواب کی اوس سے جاتی رہے بکرم اللہ
ایضاً واسطے دفع رنج و غم کے فرمایا اللہ تعالے نے وَكَأَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قَتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ
كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا
وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ۝ حکیم نے کہا جس کسیکو رنج و غم بسبب مذلت یا جاتے رہنے
مال یا اولاد یا اہل کے ہو تو بروز یکشنبہ قبل از طلوع آفتاب کے آیۃ مذکورہ کو برتن پاک
مٹی و منفخ سے جیسا کہ پانی اوسکے اوپر مثل دودہ کے جاوے لکہے بعد اوسکے دہو دے آب
برف سے اور پلاوے جسکو رنج و غم پہونچا ہو کہ رنج اوس سے زائل ہو اور خوشی ظاہر آوے
بعظمۃ اللہ تعالے ـــ واسطے دفع تنگی سینہ اور رنج کے فرمایا اللہ تعالے نے وَإِنْ
يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ حکیم نے کہا کہ جسکو
رنج و غم بہت ہو اور سینہ اوسکا تنگ ہو اور اوسکو کوئی نجانے تو آیۃ مذکورہ کو سات مرتبہ
وقت سونے کے پڑہے اور سات مرتبہ وقت بیدار ہونے کے پڑہے رنج و تنگی سینہ و غم اوس سے
جاوے اور سینہ اوسکا کشادہ ہو ـــ واسطے دفع رنج اور تنگی سینہ کے فرمایا اللہ تعالے نے
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ
تَنْزِيلًا ۝ حکیم نے کہا جسکو پہونچے رنج و تنگی سینہ اور بات کرنے مین وسوسہ ہو اور چاہے
کہ خدا تعالے اوس سے کشادگی و خلاصی دیوے پس دس روز روزہ رکہے جس دن سے چاہے اور اوپر
حلال چیز کے افطار کرے بعد اوسکے نماز عشا دوم کی گذارے اور آیات مذکورہ کو اوپر کوزہ آب
کے دس مرتبہ پڑہے و پیوے پھر سو جاوے اور وقت بیداری کے بہی تین گہونٹ پیوے
اور دس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑہے اور چار مرتبہ یہ عمل کرے اور جو کچہ اوس پانی سے باقی
رہ جاوے وقت صبح کی ایک مرتبہ پیوے کہ تنگی سینہ کی و رنج و غم و حدیث نفس وسوسہ اوس سے

درباب بیداری جسوقت کہ چاہے اور دفع غم وفکر اور دفع کاہلی وتنگی سینہ کے طریقہ واسطے
بیدار ہونیکے جسوقت کہ چاہے فرمایا اللہ تعالے نے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝
قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ
رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۝ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا
صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ کہڑا
ہووے جسوقت چاہے پس یہ پڑہکر سووے اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِیْ فِیْ وَقْتِ كَذَا وَكَذَا
فَاِنَّ رُوْحِیْ بِیَدِكَ وَاَنْتَ تَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا اُذْكُرْكَ فَكُنْ
اَنْتَ ذَاكِرًا لِّیْ وَاسْتَغْفِرُكَ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَفَعَّالٌ
لِّمَا یُرِیْدُ ۝ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ جسوقت
کہ چاہے خدا تعالیٰ اوسکو بیدار کرے ایضاً واسطے بیداری شب کے جسوقت کہ چاہے فرمایا
اللہ تعالے نے وَكَذٰلِكَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِیْ
مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۝ حکیم
نے کہا جو کوئی کہڑا ہونا رات کو یعنے بیداری عبادت کے واسطے چاہے تو آیات مذکورہ کو
پیالہ آبگینہ یا برتن پاک مٹی یا نقرہ سپید مین زعفران وگلاب وشہد خالص آتش نارسیدہ
سے لکھے بعدہ آب باران سے دہووے اور وقت خواب کرنیکے تین گھونٹ پی لیا کرے
کہ امر بیداری کا اوسکے تفویض ہو جسوقت چاہے بیدار ہو بامر اللہ تعالے ایضاً واسطے
بیدار کرنے کاہلی ودفع بسیاری خواب کے فرمایا اللہ تعالے نے فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ
بِاَعْیُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِیْنَ تَقُوْمُ وَمِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ
النُّجُوْمِ ۝ حکیم نے کہا کہ جس کسی کو بہت خواب آتا ہو اور کاہلی کرے قیام سے نیک کام
دین اور دنیا کے مین تو لکھے آیۃ مذکورہ کو پیالہ آبگینہ مین پانی سیب وزعفران وگلاب سے
اور جلاب شکر کا اوسمین ملاوے اور وقت خواب کے کہاوے ہر رات کو مقدار چار مثقال

ہے اور جو بخیل کہ خرچ نکرے واسطے رضای خدا تعالے اور نہ واسطے اپنے نفس کے پس
لیوے جامہ جامہ ہاے بخیل سے اور پارہ جامہ مین آیۃ مذکورہ گلاب و شکر سے لکھا اور
آب شیرین سے دھووے اور اوس بدبخت بخیل لئیم کو پلاوے آسان ہو اور خدا تعالے کی
راہ مین خرچ کرنے لگے اور حب بخیلی کی چھوڑدے بکرم اللہ تعالے دیگر واسطے حصول توبہ
کے فرمایا اللہ تعالے نے وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی کشادہ چشم واسطے خرابی
مردمان و ظلم کے ہو اور دور ہونا اس عادت کا چاہے پس وقت شب پیش از خواب ہزار مرتبہ
استغفار کہے اور وقت صبح اوٹھکر وضو کرے اور دو رکعت نماز گذارے اور استغفار کہی
تو جو کچھ کہ عادت غضب و ایذا خلق کی رکھتا ہے وہ دفع ہو بعد اوسکے آیات مذکورہ کو اوپر
آب باران کے سات مرتبہ پڑھے اور دم کرے اور پلاوے اور توبہ کرے اوس سے ایذا
خلق و ظلم جاتا رہے اور دروازہ توبہ کا کھلے اور اگر واسطے دوسرے کے عمل کرے تو بعد
استغفار کے نام اوسکا لیوے دیگر واسطے توبہ کے فرمایا اللہ تعالے نے يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ
قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ
خَيْرٌ ۝ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی توبہ و
طاعت خدا تعالے سے چاہے تو پیراہن نیا بروز پنجشنبہ کے ماہ زیادہ ہونے مین ہو پہنے
بعد ازان دو رکعت نماز شکرانہ کی گذارے بعدہ آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ مین روغن زیتون
یا چنبیلی کے تیل مین لکھے اور گلاب سے دھووے اور چرب کرے اوسمین بدن اور منہ
اپنا بعد ان آیات مذکورہ کو اوپر برگ زیتون یا اوپر پارہ توز کے لکھے اور اپنی جیب مین
رکھے نزدیک خدا تعالے کے فرمان برداری و توبہ قبول ہو اور ہمیشہ جب تک پیراہن
مذکور اوسکے بدن مین ہووے حصول توبہ کا ہو اور نیک کام اوس سے بن آوین اور یہ
ذخایر و عجائب زہاد اور صلحا سے ہے رزقنا اللہ العفۃ وجوار الصالحین واللہ اعلم
بالصواب

باب بست و ششم ۲۶

ہے اگر موت کے وقت پڑہی جاوے تو مرنا آسان ہو جاتا ہے اور اگر کسی حاجت کے واسطے
پڑہی جاوے تو حاجت روا ہو جاتی ہے اور اگر کسی دیوانہ پر پڑہی جاوے تو اوسکا دیوانہ پن
جاتا رہتا ہے اور اگر کوئی اوسکو صبح کو پڑہے تو شام تک اوسکو فرحت رہتی ہے علما نے
کہا ہے کہ فرحت کے واسطے ہمنے اوسکو تریاق مجرب پایا ہے اور اسیطرح جو شخص صبح کو
سورہ دخان پڑہے تو شام تک محافظت الہی مین رہے گا اور دارمی نے روایت کی ہے کہ جو
کوئی پڑہے سورۂ دخان کو وقت صبح کے تو شام تک کسی طرحکا مکروہات اوسکو لاحق نہ ہوگا
دیگر واسطے قساوت دل کے اوکالذی مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا
قَالَ اَنّٰی یُحْیِیْ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ
قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ
اِلٰی حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ
نَكْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ حکیم
نے کہا آیات مذکورہ کو کاسۂ چوبی چوب زیتون گلاب و زعفران سے لکہے اور پانی باران ربیع
سے دہووے اور پیوے وہ شخص جسکو قساوت دل ہو اور خیرات منع رکہتا ہو چنانچہ وہ خیر
و برکت اپنے کامونمین دیکہے اور دل نرم ہو قساوت جاتی رہے بکرم اللہ تعالے دیگر واسطے
قساوت دل کے فرمایا اللہ تعالے نے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ
قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیَاتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۝
حکیم نے کہا کہ یہ آیۃ واسطے دفع قساوت دل اور روزی ہونے اعمال نیک کے ہے جو کوئی
چاہے کہ اس آیۃ مذکور کو اولشرع کرے ایک قرص جو سے بناوے او قبل طلوع آفتاب
کے پکاوے اور اوسپر قلم سے بغیر روشنائی کے آیۃ مذکورہ کو لکہے اور بوقت افطار اوسکو
کہاوے اپنے بدن مین عجیب و عجائب دیکہے اور قساوت دل جاتی رہے اور نرم دلی و
اعمال صالحہ روزی ہووے دیگر واسطے روزی ہونے سخاوت و دفع بخل کے فرمایا
اللہ تعالے نے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۝ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ
اِسْرَائِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ
فَاتْلُوْهَا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِیْنَ ۝ حکیم نے کہا یہ آیات واسطے دور کرنے بخل کے

واسطے قساوت دل کے

واسطے قساوت دل کے

واسطے روزی ہونے سخاوت و دفع بخل کے

کہ ابلیس لعین آیا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے لعین تو بہی بہشت مین جاویگا
ابلیس نے کہا یا رسول اللہ ہان مین ایک دعا یاد رکہتا ہون کہ خدایتعالے کو واجب
ہو کہ میری بخشش کرے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سننے اس خبر سے غمناک ہوئے
اوسیوقت مہتر جبریل علیہ السلام وحی لائے اور کہا کہ یا محمد ابلیس سچ کہتا ہے لیکن
پہلے چالیس برس کے اس ملعون سے فراموش ہو جاویگی کہ عزرائیل اوسکو دوزخ
مین لیجاوے پیغمبر صلعم نے فرمایا الحمد للہ اور کہا جو کوئی اپنی عمر مین ایک مرتبہ پڑہی
جو پڑہنا نجانے تو لکہا کر اپنے پاس رکہے خدایتعالے اوس بندہ کے اعمالونکو بخش کر بہشت
مین داخل کرے اگرچہ دنیا مین گناہ ہاے ناکردنی کئے ہون دعای معظم ومکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قَبْلَ
کُلِّ شَیْءٍ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ۝ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ ۝ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ۝ یَا سَتَّارُ یَا سَتَّارُ یَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ فرد فجر یٰسٓ ظہر فتح وعصر عم + شام واقع درعشا وملک گنج +
نوعدیگر واسطے تمام حاجات ومہمات کے گیارہ مرتبہ وظیفہ رکہے نافع ہے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَّاصُ یَا مِہْتَرْ خِضْرِ یَا مِہْتَرْ اِلْیَاسِ
نوعدیگر وظیفہ ربع سیپارہ عم ربع پارہ الٓمٓ الحمد سورۃ الناس
سورۃ الفلق سورۂ اخلاص تبت یدا اذا جاء سورۃ قل یا ایہا
الکفرون انا اعطینا ارأیت الذی لایلاف الم ترکیف ویل لکل
والعصر الہٰک القارعۃ والعادیات اذا زلزلت لم یکن الذین
الٓمٓ تا ینصرون ۝ نوعدیگر اس اسم کو بعد فراغ نماز عصر تا ادای نماز مغرب کی پڑہے
اور کسی سے بات نکرے کہ مراتب قطب کے حاصل ہون بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ نوعدیگر واسطے دفع سختی دل کے مستدرک مین لکہا ہے
محمد بن علی سے روایت ہی یعنے امام باقر علیہ السلام سے کہ جو شخص پاوے اپنے دل مین سختی کو
یعنے اخرت کے عذاب سی بے پروا ہو جاوے اور رحم دلی اور شفقت خلقت پر اوسے ہرگز نہو دی
اور کسی طرح کی نصیحت اوسے اثر نکرے تو چاہیے اوسکو کہ ایک رکابی پر سورہ یٰسین کو زعفران
سے لکہکر پی لیا کرے اور جانا چاہیے اوسکو کہ ایک سورہ یٰسٓ کی کئی طرح خاصیت آئی

واسطے تمام حاجات ومہمات کے

واسطے حصول بزرگی کے

واسطے دفع سختی دل کے

ہو کانے اور جگہ وڈیرہ اوسکے مین کھنڈا وے تفرقہ وعداوت وجدائی پیدا ہو اور اگر ایک مقدار خردل وفلفل ڈالے محصل المقصود ہو

باب بست و پنجم ۲۵

در باب قساوت دل اور دفع ہونے بخل وروزی ہونے سخاوت اور توبہ وسوای اوسکے طریقہ یہ دعا صبح وشام پڑہے محفوظ ومحروس رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُعِيْذُ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَمَا اَحَاطَ بِهٖ عَلَيْهِ شَغَفَهُ قَلْبِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الَّذِيْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَّاُعِيْذُ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَمَا اَحَاطَ عَلَيْهِ شَغَفَهُ قَلْبِيْ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ الْجِنَّةِ وَالْبَشَرِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَاغٍ وَّبَاغٍ وَشَيْطَانٍ وَّسُلْطَانٍ وَسَاحِرٍ وَّفَاجِرٍ وَّنَاطِقٍ وَسَالِتٍ وَّمُتَحَرِّكٍ وَسَاكِنٍ اَللّٰهُ حِرْزُنَا وَخَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ۝ دعائے دیگر روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک سر ہے اور سر دعاؤن کی یہ دعا ہے اور امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے اس دعا کا جامع الکلام نام رکھا ہے یعنے ہر چیز کا مقصد ہے کلام اس دعا سے حاصل ہے اور امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ تمام دعوات بضمن اس دعا کے لکھی ہے اور خواص اس دعا کا بہت ہے اور فضیلت بیشمار جو کوئی مومن ہے چاہیے کہ اس دعا کو اپنا وظیفہ کرے تخصیص در حالت درماندگی اور پریشانی اور قصد اعدا کے گرنے اور بر آنے تمام حاجات کو موثر ہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْمَدُكَ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَّاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّبَلَاءٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ دعائے ایک دن محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جماعت اصحاب کے ساتھ مسجد مدینہ مین بیٹھے تھے

دھوکر پلا دے وقدرے پانی اوسکی پشت مین ملے اوسیوقت کشادہ ہو اور جو کوئی اس
دعا کو شفیع لاوے جو کچھ خدا یتعالے سے چاہے پاوے اور جو شک لاوے کافر ہووے
نعوذ باللہ منہا دعا نامہ بزرگوار یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا رَحِيْمُ
يَا عَظِيْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا وِتْرُ يَا سَلَامُ يَا عَالِمُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا سَمِيْعُ
يَا بَصِيْرُ يَا عَالِمُ يَا وَاجِدُ يَا بَاطِنُ يَا عَلِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا دَلِيْلُ يَا قَوِيُّ
يَا عَزِيْزُ يَا مُتَعَزِّزُ يَا مَنَّانُ يَا تَوَّابُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا مَجِيْدُ يَا مَحْمُوْدُ
يَا مَعْبُوْدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا ظَاهِرُ يَا ظَهِيْرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَاعِثُ
يَا وَاسِعُ يَا رَفِيْعُ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ يَا سُلْطَانُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

باب بست و چہارم ۲۴

در باب القاء عداوت اور جدائی مین ڈالنا اور متفرق کرنا ایک گروہ کا سترہ عدد فلفل گرد
لاوے اور اوسپر یہ کلمات پڑھے اور وقت پڑھنے کے کسی سے کلام نکرے اور خانہ و محل
اجتماع اونکے چند جگہ دفن کرے بامر اللہ تعالے عداوت پکڑین اور متفرق ہووین چاہیئے
کہ ساعت مریخ یا زحل مین پڑھے دفن کرنیوالا اور کلمات یہ ہین اَللّٰهُمَّ كَمَا خَالَفْتَ
وَفَرَّقْتَ بَيْنَ فِرْعَوْنَ وَسَحَرَتِهٖ فَرِّقْ وَخَالِفْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَاجْعَلْهُمْ
مُبْغِضِيْنَ يَا مُفَرِّقُ يَا مُفَرِّقُ نوعدیگر واسطے القاء عداوت کے ایک مقدار
خردل و سر شف و پوست سیر و پیاز اور ایک مقدار خالہ خار پشت سے لیوے یعنے
سیہ ۱۲ و کل جرب یعنے ہر جزوی کہ کنڈائی سے ہو یا جو کچھ اوس سے ہو وہ ایک گھاس ہے
کہ برسات مین اوگتی ہے اوسکو کنڈائی کہتے ہین ایک مقدار برگ نیم خشک کرکے اوپر کے
کے پڑھے آیۃ یہ ہے وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا
اَوْقَدُوْا نَارًا لِلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ○ یہ محل
غرمیت کا ہے یَا اَيُّهَا الشَّيَاطِيْنُ خَلَّيْتُ عَلَيْكُمْ اُدْخُلُوْا وَيُوَسْوِسُوْا وَاجْعَلْهُمْ
مُبْغِضِيْنَ اَلْقَيْتُ الْبُغْضَ وَالْعَدَاوَةَ بَيْنَ فُلَانٍ وَفُلَانٍ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
وَافْقُرُوْا بِقَهْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى ○ واسطے القاء عداوت اور تفریق جماعات شکل مخمس اور مرکز
یعنے خانہ کہ میانہ اشکل مخمس ہو نام معمول ساتھ نصب کے ثبت کرے اور ساتہ مقراض مجام کے کہ معمول

ہو جاوین اور پھر اوس مکان پر فراہم نہووین بامر اللہ تعالے نو عدیگر واسطے متفرق کرنے
اوس قوم کے کہ جو اوپر گمراہی کے جمع ہون فرمایا اللہ تعالے نے لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ الے آخر ہا حکیم نے کہا جو ہو قوم مجتمع اوپر ضلالت کے
اور وہ چاہین سوار نا کوئی کام مضرت خلق و مضرت دین کا یعنے مدد کرین نامشروعات
پر پس جگہہ بیکار قدیم سے ایک مقدار خاک لیوے اور ایک کف خاک حمام سے اور ایک
کف مسجد ویران سے اور اوپر ہر ایک خاک کے سات سات مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑہکر
تمام خاک کو ایک جگہہ کر دے اور بروز شنبہ وقت صبح خاک مذکور کو جگہہ مجموعہ اوس قوم
کے بکھیر آوے تاکہ وہ قوم متفرق ہون اور جمع نہ ہووین اور مخذول و منہزم پھیرین
بعون اللہ تعالے نو عدیگر واسطے باز رکھنے گناہ سے فرمایا اللہ تعالے نے
لَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَمَنْ يُكْرِههُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا
إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ۝
حکیم نے کہا کہ جس کسیکی عادت ہو ساتہ گناہ اوپر زنا یعنے عورت وغیرہ پر پس پڑہے
آیات مذکورہ کو اوپر آب خالص اور تازہ کے سات مرتبہ اور ڈالے یہ آب ماکول و مشروب
اپنے مین اور یہ عمل سات روز نہ کرے کہ نفع کرے اوسکو اور باز رہے گنہ کاری سے اور
عاقبت اوپر نیک کام کے ہووے بکرم اللہ تعالے و فضلہ و اللہ اعلم بالصواب
نو عدیگر ترکیب تاجنامہ کی جو کوئی اس تاجنامہ کو پڑہے اور آگے بادشاہون کے
جاوے عزیز ہو اگر کوئی غائب ہوا ہو اور نجانے کہ مردہ ہے یا زندہ تو اس دعا کو لکہکر
سوم مین کرے اور پانی مین ڈالے اگر زندہ ہو آواز ہنسی کی آوے اور اگر مردہ ہو آواز رونی
کی آوے بفرمان خدایتعالے اور اگر کوئی ہاتہ دشمنون مین گرفتار ہو وہ اس دعای تاجنامہ
کو پڑہے خلاصی پاوے اور جس کسیکی مردی بند ہی ہو اس دعا کو مشک و زعفران
سے کاغذ مین لکہے اور اوسکو دیوے کہ کہاوے بفرمان خدائے عزوجل کشادہ ہو
اور یہ تاجنامہ جس لشکر مین کہ ہو با فتح و نصرت و ظفر پھر آوے اور ہرگز شکست نپاوے
اور جس کسیکا کوئی کام دشوار و سخت پیش آیا ہو وہ اس تاجنامہ کو پڑہے اوپر اوسکے
مہربان و مشفق ہو اور جس آدمی یا اسپ کا پیشاب بند ہو اس دعا کو لکہکر اوپر پانی

کلمہ توحید بلاناغہ بطریق مداومت پڑھے کلمہ یہ ہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ یہ مجھکو محمد رشید الدین خانصاحب متوطن دہلی سے پہونچا ہے اور اونکو آخوند صاحب مقیم خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی سے پہونچا ہے نوعدیگر بعد ہر نماز فرض آیۃ الکرسی ایکبار وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ ایکبار سورۂ فاتحہ باتسمیہ ایکبار سورۂ اخلاص باتسمیہ سہ بار درود شریف سہ بار پڑھے اور بجانب آسمان دم کرے اور یہ مجکو رشید الدین خانصاحب متوطن دہلی سے پہونچا ہے اور اونکو آخوند صاحب مقیم خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی سے پہونچا ہے

باب بست و سوم ۲۳

درباب متفرق کرنے ایک قوم کے کہ جمع ہو جسپر کہ خدا یتعالے کی ناراضی ہو اور اوپر نامشروعات کے اور باز رکھنا گناہ سے نوعدیگر واسطے متفرق کرنے ایک قوم کے کہ اوپر نامشروعات کے جمع ہون فرمایا اللہ تعالے نے وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ جو جمع ہو ایک قوم اوپر کسی چیز نامشروع کے کہ جس سے خدا یتعالے کی ناراضی ہو اور وہ قوم اتفاق اور مدد کرین اوسکے اوپر اور تو متفرق کرنا اونکا چاہے تاکہ ہمیشہ جمع نہ ہون تالیوے بزرگ اونسے اور خوردا ونسے سوی کو اور آگ مین جلاوے اور خاک اوسکی نگاہ رکھے اور اوس خاک سے ایک مقدار کی سیاہی بناوے اور آیات مذکورہ کو ظرف پاک وصاف گلی یا کانسہ چوبی مین لکھے اور آب برگ سپند سوختنی سے دھووے بعدہ روز شنبہ کے کہ جس جگہہ پر وہ قوم جمع ہوڈالے کہ وہ بھاگ جاوین اور متفرق

غرضکہ سہ مرتبہ سورہ یوسف کو پڑھے اور اپنے فرش پر آوے اور کسی سے کلام نکرے مگر یہ کہے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وتکبیر وتسبیح و استغفار سو مرتبہ و درود سو مرتبہ پڑھکر سو جاوے
جو صبح ہو نیت کرے کہ ظلم نکرون اور تجاوز نکرے حق سے اور اس مکتوب کو اپنے بازو پر باندھے
بہت جلد تصرف پاوے اسی جمعہ کو یا قریب اوسکے اور جو کوئی پڑھنا نجانے تو سورۂ مذکور کو
زیر سر اپنے رکھکر ذکر و تسبیح بہت کہے اور روزہ رکھے بیکاری جاتی رہے اور بر سر کام کے
ہو بامر اللہ تعالے ایضاً واسطے پانے تصرف اور دفع ہونے بیکاری کے فرمایا اللہ تعالے نے
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ
یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝ حکیم نے کہا آیۃ مذکور کو اوپر پارۂ لوز کے مشک و
زعفران سے لکھکر مردم معطل (بیکار) اپنے بازو پر باندھے جلد بر سر کام کے ہو اور بیکاری اوس سے
دفع ہو بکرم اللہ تعالے ایضاً واسطے بر سر کار ہونے مردم بیکار کے سورۃ القارعۃ فرمایا
اللہ تعالے نے اَلْقَارِعَۃُ مَا الْقَارِعَۃُ ۝ الے آخرہا حکیم نے کہا جو کوئی لکھے تمام سورۃ کو
کاغذ پر ساتھ مشک و زعفران کے اور جو شخص کہ معطل ہو وہ اپنے کسب و معاش مین رکھے
اوسکو تصرف آسان ہو اور بیکاری اوس سے جاوے نوع دیگر واسطے دفع ثقل احوال و حصول
ثبوت امر کے فرمایا اللہ تعالے نے قُلْ کُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ
الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَمَنِ اهْتَدٰی ۝ حکیم نے کہا جس کسیکو اثقال احوال ہو اور ثبوت
امر نہو اور اوس ثقل کو دفع کرنا چاہے تو آیۃ مذکورہ کو اوپر سیب کے قلم آہنی سے لکھے
اور کہاوے ثقل اوسکا دفع ہو اور باقی رہے اوپر حال محمودہ کے مگر یہ کتابت وقت
مشتری اور قمر کے نظر مودت پر ہو اور کاتب پاک و معطر ہو تا سریع الاثر ہووے بحکم
اللہ تعالے نوع دیگر واسطے چاہنے کوئی کام اوپر پنہان کے فرمایا اللہ تعالے نے فَخَرَجَ مِنْهَا
خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ
مَدْیَنَ قَالَ عَسٰی رَبِّیْٓ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ۝ حکیم نے کہا جو چاہے کہ کوئی
کام کرے جیسا کہ لشکر مارنا یا شب خون پڑنا اوپر دشمنان گریختہ کے پس راست کرے
عزیمت بروز جمعہ ساعت دوم مین با طہارت و لطافت ہو کر اوپر جامہ کے آیۃ مذکورہ کو
مشک و زعفران سے لکھے اور ساتھ اوسکے توجہ کرے دس مرتبہ اوپر اوسکے پڑھے آیۃ مسطورہ
کو اور اپنے پاس رکھے آسان ہو وہ کام ساتھ پنہائی کے نوع دیگر یہ دعا بعد فریضہ کے ایکسو بار

واسطے پانے تصرف اور دفع ہونے بیکاری کے

واسطے بر سر کار ہونے مردم بیکار کے

واسطے دفع ثقل احوال و حصول ثبوت امر کے

واسطے چاہنے کوئی کام اوپر پنہان کے

رکہے اور پھر غسل کرکے آیۃ مذکورہ کو ظرف آبگینہ مین لکہے اور آب باران ربیع سے دہووے
بعد آن روزہ اوس پانے سے افطار کرے سہ شب بفضل خدا فحش وسفاہت جاتی رہے
ایضاً واسطے نابینا کرنے ظالم و دروغگوے خلاف کے فرمایا اللہ تعالے نے قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ
قَوْلَ الَّتِیْ تُجَاوِرُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا
اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ ۝ حکیم نے کہا جو ظالم اپنے ظلم سے منکر ہو اور معلوم ہو کذب اوسکا
اور سوگند دروغ بہت کہاوے جو چاہے کہ کذب اوسکا ظاہر اور معلوم ہو پس فرماوے اوسکو
تو درمیان مردمان جماعت کے مسجد جمعہ مین نظر کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَسْاَلُكَ وَالتَّوَسُّلُ
بِاَرْوَاحِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَنْ تَطْهُرَ مِنْ هٰذَا مَا اَرَادَتْ بعدہ غسل کرے درمیان
دو نماز کے یعنے نماز جمعہ وعصر اور مصحف کو لیکر کہولے اور اول سورہ سے انگشت شہادت
میان دو ورق کے رکھکر کہے خُلِقَ لِمَنْ اَنْزَلَهَا وَاَنْزَلَ الْكِتٰبَ الْمُبِیْنَ ۝ اِنِّیْ بَرِیْءٌ
مِنْ ذٰلِكَ ۝ اور ذکر کرے نام اوس کام کا اور سوگند کہاوے اور آیات مذکورہ کو پڑہے
اگر سوگند دروغ کہاوے تو اللہ تعالے دروغگو کو اندہا کرے تہوڑی مدت مین یا اوسی روز مگر کہے الٰہی
تُبْتُ مِنْ هٰذَا الْقَسَمِ وَمِنَ الْكِذْبِ اور یہ اسرار الٰہی غیر جگہہ پر نہووے واللہ اعلم
بالصواب

باب بست و دوم ۲۲

درباب تصرف پانی مردم معطل کا اور اوس امیر کا جو عدل نرکہے اور دفع سفل احوال اور
چاہنا کوئی کام کا اوپر حکم کے طریقہ واسطے تصرف پانی مردم معطل کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا
مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ۝ قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ
مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ
نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تصرف اور دفع ہونا تعطیل
کا پس بروز پنجشنبہ وجمعہ کے روزہ رکہے اور یہ پنجشنبہ شروع ماہ سے ہو بعد اوسکے شب جمعہ کو
تمام سورہ یوسف کو پڑہے اور بروز جمعہ درمیان ظہر وعصر کے آیات مذکورہ کو لکہے وقت افطار
زیر سورۂ یوسف کا پڑہے اور یہ سورہ نماز عشا مین بہی پڑہے اور بعد نماز کے بہی پڑہے

طول ہوتا اور اس اسم اعظم مین موکل بھی ہین پڑھنا اونکا بہت مشکل ہے اس سبب سے ترکیب نہین لکھی

۲۱
باب بست و یکم

واسطے دفع غیبت و دروغگوئی و بیہودہ گوئی

درباب دفع کرنا کذب کا و دروغگوئی سے اور غیبت کا مفتاب اور بسیار گوئی سے اور دور کرنا سفاہت کا اور ناجینا کرنا دروغگوئی کا طریقہ واسطے دفع غیبت و دروغگوئی اور بیہودہ گوئی کے فرمایا اللہ تعالے نے وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ دور کرے غیبت مفتاب سے یا کذب کذاب سے یا بیہودہ شاعر و ہجو گو سے تو آیات مذکورہ کو اوپر شیرہ انگور سفید کے پڑھے بعدہ شکر لال اوسمین ملاوے پھر اوس طعام یا حلوا کرے اور کھلاوے اوس شخص کو جسمین یہ عادت ہو اور آیات مذکورہ کو سفال کلی مین شہد سے کہ آتش نارسیدہ ہو اور پانی مین کرے اور اوس شخص کو پلاوے کہ جسمین یہ حالت دیکھے پھر وہ شخص غیبت سے باز آوے اور دروغ و بیہودہ گوئی کو چھوڑے

واسطے دفع کذب کے

ایضا واسطے دفع کذب کے فرمایا اللہ تعالے نے لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جس کسیکو عادت کذب و غیبت کی ہو تو آیات مذکورہ صدف مروارید شہد آتش نارسیدہ سے لکھے اور پانی چاہ شیرین سے قبل طلوع آفتاب کے لاکر دھووے اور سہ روز متواتر شخص دروغگو کو پلاوے کہ وہ دروغگوئی سے باز آکر راست گوئی اختیار کرے

واسطے دور کرنے سفاہت کے

دیگر واسطے دور کرنے روداری اور سفاہت کے فرمایا اللہ تعالے نے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جس کسیکو قصد و معتاد ہو اوپر کلام ردی یعنے فحش و سفاہت کے اور دور کرنا اوسکا چاہے پس غسل کرے اور جامہ پاک پہن کر روزہ

ظالم و فاسق و دشمن سے تاکہ عداوت و ظلم و بدکاری سے باز آوے اور خدایتعالے سے
ڈر کر توبہ کرے پس لیوے موم شہد خانہ مگس سے کہ آگ پر نہ پہونچا ہو اور نام خدایتعالے
و نام شخص معمول لہ کا لیوے اور کہے یَا اَللّٰہُ یَا قَہَّارُ یَا قَاہِرُ بِفُلَانٍ اور اوس موم کو
دہووے کہ صاف ہو جاوے اوس سی ایک صورت بروز چہارشنبہ ساعت مریخ مین بناوی
بعدہ یا نو اوس صورت مین قلم خالی سے یہ الفاظ لکہے نَزَفَ نَزْفًا وَلَا یَخَفْ حَتّٰی کَالنَّارِ
وَکَالْعُیُوْنِ الْغِرَارِ لَا یَنْشَفِ اِلَّا اَمْدَادَ مِدْرَارًا فِی اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ ۝ العجل العجل
بعد ازان آیات مذکورہ کو پارۂ جامہ اوسکے سے لکہے اور وہ موم کیصورت اوس جامہ مین پیچیدہ
کرکے جگہہ درآمد پانی یعنے حمام یا کنارہ جوی روان کے دفن کرے اسقدر خون اوس سی جاری
ہو کہ ہلاک ہووے اگر توبہ کرے یا امیدوار توبہ کا ہو اور فسق و ظلم کو چہوڑے یا اوپر ہلاکی
اوسکے ترس ہو تو پارہ مکتوب آیات مذکورہ کو دہووے اور وہ صورت موم کی روغن مین
گلاوے خون روان اوسکا بند ہو بفضل اللہ تعالے اور اسمین اسرار بہت ہی ناحق کسیکا زیان نکرے
واللہ اعلم بالصواب **ایضاً** اگر چاہے تو کہ پڑہون مین واسطے دشمن کے پس پڑہ تو اسم اعظم کو گیارہ سو
چالیس روز تک اسطور سے یَا بَدِیْعُ الْعَجَایِبِ بِالْقَہْرِ یَا بَدِیْعُ اور پڑہ تو وقت دوپہر
کے درمیان جنگل کے کہ جس جگہہ قبرین ہووین اور پڑہ اسکو اسطرح پر کہ بیٹہے درمیان کسی
قبر کہنہ کے اور اگر کوئی قبر ٹوٹی نہووے تو باہر ہی قبرونمین بیٹہے اور رکہہ لے اپنے آگے گیارہ
پتے درخت آکہ کے جوڑا باندہ کر اور شروع کرے اسم مذکور کو جب پڑہ چکے تو ایک تسبیح یعنے سو بار
پس کاٹ ڈال چہری سے اون پتونکو اور جب پڑہ چکے تو دو سو بار پہر کاٹ ڈال چہری سی اون
پتون کو اور جب پڑہ چکے تو اس اسم کو تین سو بار پہر کاٹے اون پتونکو چہری سے علے ہذا القیاس
اسیطرح سے ہر سو کے اوپر کاٹتا جاوے اون پتونکو یعنے گیارہ بار کاٹا جاوے اون پتون کو
اور اگر کرے اس عمل کو ایک چلہ تک دشمن تباہ اور برباد ہو جاویگا مگر اس عمل مین خوف بہی بدرجہ کمال
ہی یعنے کوئی شخص آکر ڈراتا ہے ہرگز نہ ڈرے اگر ڈر گیا تو مارا جاویگا مگر اسیطرح سے کرنا اچہا نہین ہے
بلکہ پڑہنی والیکو اسمین ضرر ہوتا ہے اور قیامت کے روز بہی اللہ تعالے اوس شخص کو قاتلونمین اوٹہاویگا
اور کندہ دوزخ کا ہوویگا بلکہ صبر کرے اللہ تعالے ساتہ ہی صبر کرنیوالون کے اور اگر کوئی شخص اسی
طرح سے کریگا اللہ تعالے اوس شخص کو صابرونکی جماعت مین نہ رکہے گا اس امر مین چاہئے کہ ہر
تکلیف مین صبر کرے اور ترکیبین اسم اعظم کی بہت ہین اگر سب ترکیبین اسمین لکہتا تو یہ رسالہ

خانہ وبادیہ کے سورۃ الفجر مین فرمایا اللہ تعالے نے جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ اِلٰی قَوْلِهٖ لَبِالْمِرْصَادِ حکیم نے کہا یہ آیات مذکورہ اوپر سات برگ صفصاف یعنے بید انجیر سرخ یا مصبر ساتھ آب آہنگران کے لکھے بعد آن سایہ مین خشک کرے اور خوب باریک پیسے پھر اوسمین خردل یا سپند دانہ ملا وے اور اوس مکان مین ڈالے جہان کہ مطلوب اوسکی خرابی کا ہو ایضاً واسطے خرابی خانہ دشمن کے سورۃ الشمس فرمایا اللہ تعالے نے اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ الی آخرہ حکیم نے کہا تمام سورۂ مذکورہ کو سات مرتبہ اوپر سفال گلی خام قلم آہنی سے لکھے بعدہ پیسے اور ڈالی اوس جگہہ کہ جہان پر مطلوب خرابی دشمن کا ہو کنڈا وے عجیب حال خرابی سے دیکھے ایضاً واسطے پیش آنے دشمن اور ملاقات ہونیکے فرمایا اللہ تعالے نے اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُونَ حکیم نے کہا کہ جسوقت تجھسے دشمن کی ملاقات ہو اوسوقت یہ کہہ اَللّٰهُ الْغَالِبُ اَللّٰهُ الْقَاهِرُ مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ وَبِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُونَ ۝ حکیم نے کہا کہ دشمن ہیبت کھاوے اور متعذر احوال اوسکا ہو اور خاموش رہے بقدرۃ اللہ وعونہ دیگر واسطے پیش آنے دشمن کے سورۂ عبس فرمایا اللہ تعالے نے عَبَسَ وَتَوَلّٰى ۝ اَنْ جَاءَهُ الْاَعْمٰى ۝ الے آخرہا حکیم نے کہا جس کسیکے دشمن پیش آوے تو تین مرتبہ سورۂ عبس کو پڑہے کہ واسطے اوسکی شر کے کافی ہو اور اگر سلطان کے پاس جاوے تو سلطان ہیبت کھاوے اور خاموش رہے اور اسمین عزیمت ہے واسطے قبولیت کے ایضاً واسطے منع کرنی ظالم کو ظلم سے اور دشمن کو دشمنی سے سورۃ التطفیف مین فرمایا اللہ تعالے نے وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ الَّذِينَ اِذَا اكْتَالُوا الے آخرہا حکیم نے کہا سورہ مذکورہ کو آوندگلی پختہ مین سیاہی وآب نادیدہ آفتاب سے لکھے اور آب چاہ سے قبل طلوع آفتاب کے نکال کر مکتوب کو دہووے اور وہ پانی دیوارہاے خانہ ظالم و دوکان اوسکی سات ہفتہ تک ڈالے اور ہر ہفتہ روز پنجشنبہ وقت صباح ڈالے ظالم و دشمن ظلم اور دشمنی سے باز آوین بفضل اللہ تعالے ایضاً واسطے جاری کرنے خون کے عورت بدکار سے اور مرد فاسق ظالم و دشمن سے سورۃ القمر فرمایا اللہ تعالے نے اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ الی قولہ اِلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ روان کرے خون عورت بدکارہ و یا مرد

الْحُبُكِ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ
فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝
ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جس کسی کا کوئی دشمن ہو
متغاضب ظاہر اور ظلم و ایذا بہت کرنے والا اور وعظ کا نہ سننے والا ہو تالیوے گانون یا شہر
خراب سی چالیس سفال کندہ اور ہر روز پانچ پانچ مرتبہ آٹھہ روز تک ہر ایک سفال پر پڑھے اور
شروع کرے روز شنبہ سے اور لکھے سفال مذکور پر ہر روز ساعت زحل مین اور وہ اول
ساعت روز شنبہ اور ساتوان دن یکشنبہ اور ششم روز دوشنبہ پنجم روز سہ شنبہ چہارم روز چہار شنبہ
وسوم روز پنجشنبہ و دوم روز جمعہ اور اول بہی روز شنبہ ہے پس جو کتابت تمام ہووے ساعت
مریخ مین شروع کرے بروز شنبہ وہ دن مریخ کا ہی اول ساعت اوسکی دوم چہار شنبہ و ششم
پنجشنبہ و پنجم جمعہ و چہارم روز شنبہ سے اوتیسرے یکشنبہ سے و دوم دوشنبہ سے اور اول سہ شنبہ
سے جو اسطرح پر حاصل ہو پس ملاوے ساتہ اوسکے خاک مقبرہ کی بعد اوسکے ڈالے اوس
خاک کو اوس جگہ کہ جہان پر خرابی و ہلاکی اوسکی چاہے اور یہ عمل تمام ہو بعد گذرنے سولہ روز کے
چاہئے کہ باطہارت و سر برہنہ اس عمل کو کرے اور غیر مستحق پر نکرے کیونکہ سریع ہے تو
رجعت نہووے ایضاً اسطے ہونے پاک و نکال خرابی خانہ دشمن و کافر و ظالم و جاہل کے کہ
درماندہ ہووین فرمایا اللہ تعالے نے وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝
وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ
يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ هٰذِهِ
النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا
فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ حکیم نے
کہا جو چاہے کرنا تو ایک لوح چوب توت کی لیوے اور نقش کرے آیات مذکورہ کو روز آخر
شنبہ ہر ماہ سے اور پنہان و دفن کرے درمیان سقف خانہ کے اور اگر اہل خیمہ ہو
یا گلیم پس آیات مذکورہ کو اوپر پارہ جامہ کہ زمین کے اوپر پڑا ہوا ہو جامہ راہب یعنے
کاہن سے اور کرے اعلے خیمہ و خرگاہ عجیب و عجائب خرابی و ہلاکی دشمن و ظالم سے
دیکھنا کرے مگر غیر مستحق پر ہرگز نکرے کہ اسمین وصیت ہے ایضاً اسطے خرابی

سفالہاے مذکورین پر آیت مذکورہ کو لکھے اور ذکر نام خدا یتعالے کا کرے یعنے سات مرتبہ تکبیر
کہے اور سات مرتبہ یہ کلام پڑہے لَا سُلْطَانَ لَا وَاسِطَةَ لَا نُصْرَةَ اِلَّا الْخُذْلَانِ لَا
ظُهُوْرَ اِلَّا لِاسْتِظْهَارِ لَا غَلَبَةَ لِاقْتِدَارِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِكَمِيْدِهِنَّ الْاَمْرُ
الدَّاعِيْ بِهٖ وَالْمَعْقُوْلُ عَلَيْهِ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝ بعد ازان کوٹے سفالہاے
مذکورہ کو باریک اور ڈالے کشتی یا محل اجتماع ظالم مین کہ غرق ہونے مال و ہلاکت دشمن کے
سریع التاثیر ہے اور مجرب چاہیے کہ غیر مستحق پر نکرے ایضاً واسطے خرابی خانہاے ظالمان
و دشمنان و خرابی باغ و زراعت و تعطیل معاش و ایتلاف مواشی و تعذر احوال اونہونکے
سورۂ احقاف مین فرمایا اللہ تعالے نے وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ اِنِّيْٓ اَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ
لٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ
قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۝ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی خرابی خانہاے و باغ و زراعت و تعطیل معاش و ایتلاف
مواشی ظالمان و دشمنان کی چاہے تو آب سات چاہ معطل کا ایک ظرف مین لیوے اور
آیات مذکورہ کو سات روز اوپر اوسکے پڑہے شروع روز شنبہ سے کرے اور آخر روز جمعہ
کا ہو اور ماہ کاہیدگی پر ہو اور ہر روز بعد طلوع و وقت غروب آفتاب کے سات سات مرتبہ
پڑہا کرے بعد ہ پھر جو روز شنبہ ہشتم روز آوے آب مذکورہ کو چار خمرہ مین کرے اور ہر ایک
طفل نابالغ کو دیکر فرماوے کہ مارے وہ ہر خمرہ آب کو ہر رکن شہر و یا خانہ یا بستان یا رمہ
گوسپندان یا محل یا سولیشی کے پس بہت جلد ہر چیز ظالم و دشمن مین خرابی پیدا ہو فَلَا
تَعْمَلْ اِلَّا لِمَنِ اسْتَرْجَيْتَهٗ فَاِنَّ فِيْهِ سُرْعَةَ الْاِجَابَةِ وَخَفَّفَ اللّٰهُ تَعَالٰى اور خدا سے ڈر
اور غیر مستحق پر مت کر ایضاً واسطے ہلاکی و خرابی خانہ دشمن اور پراگندہ کرنا جماعت ظالم و دشمن کی
فرمایا اللہ تعالے نے وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۝
فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ

مذکورہ پڑھے اور بعد ہر مرتبہ بجانب اپنے رجعت عداوت دشمن کی لیجاوے یعنے یہ کہے یا الٰہی اس شخص کو نجات دے اور پھیر وبال اوپر دشمن مذکور کے اور بعد نماز عشا کے کسی سے بات نکرے اور سوجاوے بحول اللہ وقوتہ دشمن تاراج ہو اور بسبب غیب سے دیکھے واللہ قادر علے کل شئی ایضاً واسطے زجر ظالم و دشمن اور فتح اوسکی اور اعجاز کرنا خواب مین بحول وہیبت کا دشمن کو سورۂ سجدہ مین فرمایا اللہ تعالے نے سَنُرِيهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو پارہ جامہ پیراہن و خمر نابالغہ بے شعوری سے لکھے اور آخر مین یہ لکھے كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ وَيَرْعَى اللّٰهُ فلان بن فلانہ بعدہ یہ پارہ مکتوب بالشن اوس دختر نابالغہ کے کرے اور اگر نہو سکے تو جس جگہہ مین آدمی رہتے ہون رکھدے کہ خواب مین اوسکو ہول ہو اور زجر کرے کہ خاموشی اختیار کرے بقدرۃ اللہ تعالے وقوۃ القاہرۃ اور یہ اسرار عجیبہ ہے نااہل کو نہ دکھلاوے وصیت نگاہ رکھے ایضاً واسطے افزاغ عدق اور تخویف واہوال دشمن کے سورۃ البروج فرمایا اللہ تعالے نے وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝ الے آخرہ حکیم نے کہا پارہ پوست گوسپند ارزق جسکی دو شاخ یا سہ شاخ ہو لیوے اور خرقہ جامۂ عورت رزقاء العینین کا لیوے اور خرقۂ جامۂ عورت و جلد مذکورہ پر تین مرتبہ سورہ مذکورہ کو پڑھے اور لکھے خون گوسپند سے بنام اوسکے کہ جسکی شر سے ڈرتا ہے اور اوپر اوس قطعہ پوست گوسپند کے بھی سیاہی سے لکھے اور زیر آستانہ اوسکے پوست مذکورہ کو اور اوپر اوسکے پارہ جامہ کو رکھکر دفن کرے عجب اور ہول خواب و بیداری مین دیکھا کرے جب تک کہ عداوت سے باز نہ آوے ایضاً واسطے غرق کرنے کشتی ظالم و دشمن و ہلاک مال اوسکے سورۂ جاثیہ مین فرمایا اللہ تعالے نے وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ حکیم نے کہا چند سفال گلی لیوے اور تھالی شب گذشتہ پر اوٹھکر غسل کرے اور پہراوے ہر ایک سفال کو تین مرتبہ اور تکبیر اوپر سات مرتبہ کہے اور پھر

ازان فلان بن فلانہ بِمَا كَانَ مِنكَ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ
اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ اَمْرَهٗ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ○ اور دفن کرے آیات مذکورہ کو اوسکے گھر
مین اگر وہ اوپر عہد و میثاق اپنے کے پھرے بہتر ورنہ وبال اور نکال اوسکے اوپر ہووے
بقدرۃ اللہ تعالے دیگر واسطے ادبار اور وبال امر و حالت فساد و دشمن کے فرمایا اللہ تعالے
نے لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اِلٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَاَطَعْنَا
اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَ حکیم نے کہا جو کوئی دشمن تجھسے دشمنی کرے تو تو ملاقات کر اوس سے
اور رسول کو اوسکے پاس بھیجکر کہلا بھیج کہ عداوت سے باز آ ورنہ کام تیرا خدا کے حوالے ہے
تین مرتبہ رسول کو صاحب عداوت کے پاس کہلا بھیجے جو عداوت سے باز آوے بہتر اور جو باز
نہ آوے تو چاہ معطل سے پانی مقدار ایک رطل من شرعی کہ جسکا ساڑھے چار سیر پانی ہوا پانی
نکالے اور آیات مذکورہ ایک پارہ یا چند پارہ توزمین لکھے اور اوسکو دھووے اور
منزل و خانہ صاحب عداوت مین وہ پانی بحکمت عملی ڈلوا دیوے وبال عداوت کا اوپر
اوسکے رجوع کرے یہان تک کہ وہ ہلاک ہووے ایضاً واسطے ادبار ظالم و ہلاکت
و تغیر کام و سد مذاہب دشمن کے فرمایا اللہ تعالے نے قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ
الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ○ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ
فَبِمَا يُوْحِيْ اِلَيَّ رَبِّيْ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ○ حکیم نے کہا کہ خواص ان آیات کا و قولہ
لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ کا ایک ہے اور جو عمل کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے وہی عمل اس جگہ
کرے اور اسمین بزرگی ہے اور یہ عمل قبولیت مین سریع التاثیر ہے چاہئے کہ غیر مستحق پر
نکرے کہ وبال رجعت کا اوپر اوسکے ہو ایضاً واسطے انتہا عدو و زعم اوسکے کے اور
وصیت قبول کرنے مین اوسکے فرمایا اللہ تعالے نے وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ حکیم نے کہا
کہ پڑھے آیات مذکورہ کو حضور دشمن کے کہ یہ جلب عظیم ہے اور واسطے دلون کے جیسا
کہ سیکھا ہے مینے اوسکو یعنے اسمار شدیدہ و قہریہ و صورت قرأت کی وہ ہے جو دشمن
ساتھ دشمنی کے غالب آوے تو مقام پاک و تاریک مین پھول لیکر اور سر برہنہ ہوکر سترہ رکعت
نماز گذارے رکعت اول مین بعد فاتحہ کے انا اعطینا اور رکعت دوم مین فاتحہ و تبت یدا اور
رکعت تیسری مین مجرد فاتحہ پڑھے بعد اوسکے ستر مرتبہ استغفار کرے اور ستر مرتبہ آیات

واسطے ادبار و وبال امر و حالت فساد و دشمن کے

واسطے ادبار ظالم و ہلاکت و تغیر کام و سد مذاہب دشمن کے

واسطے انتہا عدو و زعم اوسکے اور وصیت قبول کرنے مین اوسکے

بغیر مستحق کے نکرے ایضاً واسطے تباہی کام ظالم اور کہوجر ہونے حجت دشمن کے فرمایا
اللہ تعالے نے یَا اَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْئًا
لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی تباہی کام ظالم و دشمن کی چاہے آیات مذکورہ کو کاسہ
چوب توت مین ساتہ آب افشک و چیزے دیگر و شکر ملا کر لکہے اور آب چاہ معطل سے دہووے
اور مجلس مین زیر نشستگاہ ظالم ڈالے تہوڑی مدت مین تباہی کام دشمن و ظالم کی ہووے
بحول اللہ و قوتہ ایضاً واسطے سدّ راہ دشمن اور حزن اوسکے اور پوشیدہ کرنا کامونکا
اوسکے فرمایا اللہ تعالے نے بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِیْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ
دُوْنِ ذٰلِكَ هَلْ هَا عَامِلُوْنَ ۝ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِیْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ
یَجْاَرُوْنَ ۝ لَا تَجْاَرُوا الْیَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے راہ
دشمن کی بند کرے اور رنج مین ڈالے اور کام اوسکا پوشیدہ کرے تو قبل طلوع آفتاب
کے کنوین سے پانی نکالے اور آیات مذکورہ اوسپر پڑہے اور بروز شنبہ دروازہ اور مکان
دشمن پر کہنڈاوے عجیب و عجائب تاثیر مشاہدہ کرے دیگر واسطے رد کرنے حجت
اور دور کرنے خودی دشمن کے فرمایا اللہ تعالے نے كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ
الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو چاہے تو دور کرنا اور رد کرنا حجت دشمن کی پس آیۃ
مذکورہ کو پارہ جامہ اوسکے مین لکہے بعد آن كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِ فلان بن فلانۃ
لکہے بعدہ اپنے بازو پر باندہے اور دشمن کیطرف جاوے بحکم اللہ تعالی دشمن کچھ جواب
نہ کہہ سکے گا ایضاً واسطے پہیرنے نکال و وبال عہد شکن کے فرمایا اللہ تعالے نے وَاِذْ
اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى وَعِیْسَى
ابْنِ مَرْیَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۝ لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ
وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝ حکیم نے کہا جو درمیان تیرے اور درمیان اوسکے عہد
و پیمان استوار ہوا اور وہ عہد کو توڑے اور ایفا اوسکا نکرے اور اولٹی ظلم و عداوت
و دشمنی پکڑے اور تو اوسکے غالب آنے سے ڈرے تو پارہ جامہ اوسکا لیوے اور آیات
مذکورہ کو زعفران اور آب افشک روس سے کہ وقت شب درختون پر پڑتا ہے لکہے اور بعد

واسطے تباہی کام ظالم اور کہوجر ہونے حجت دشمن کے

واسطے سدراہ دشمن اور حزن اوسکے اور پوشیدہ کرنا کامونکا اوسکے

واسطے پہیرنے نکال و وبال عہد شکن کے

مذکورہ کو کاغذ باریک مین قلم باریک سے لکھے اور پیچیدہ کرے اوسکو اور خالی کرے پس
پشت صورت اور پھر آرد مین محکم کرے محل سوراخ صورت کا موم یا دوسری چیز سے
بعدہ وہ صورت پارچہ مین لپیٹ کر زیر کنڈہ لوہار کے دفن کرے بعد تین دن کے نکالکر
زیر کنڈہ قصار کے دفن کرے پھر وہانسے بھی تین دن کی بعد نکالکر نزدیک خراس کے دفن
کرے تا دشمن نفس اپنے مین عجیب دیکھے تاکہ عداوت و دشمنی و ظلم سے باز آوے اور توبہ کرے
اور چاہئے کہ یہ عمل غیر مستحق پر نکرے کہ خوف رجعت کا ہوا نہ علے کل شئی قدیر ایضاً واسطے
دیر قید رکھنے دشمن کو بندیخانہ مین فرمایا اللہ تعالے نے قَالُوا ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا
ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ
عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ ۝ حکیم نے کہا
تیرا جو کوئی دشمن ہو اور اوسکو تا دیر بندیخانہ مین رکھا چاہے آیۂ مذکور کو پوست آہو رنگ
سرخ مین لکھے اور وہ آہو مذبوح ہو اور اوسمین نام اوسکا مع نام مادر اوسکی لکھے اور سہ
مرتبہ یہ الفاظ کہے مکشا مکشا مکشا با فلان بن فلانہ اور اوس مکتوب کو زیر آستانہ بندیخانہ
کے دفن کرے کہ وہ تا زندگی بندیخانہ مین رہے اور کسی طور خلاصی نہ پاوے بحکم اللہ تعالے
ایضاً واسطے باز گونہ مارنے ظالم و دشمن و ہلاکی اوسکے و خرابی باغ و خانہ و اعطاس امر
اوسکے فرمایا اللہ تعالے نے ثُمَّ اتَّخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۖ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ
أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ
مَّشِيدٍ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا
أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي
فِي الصُّدُورِ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی خرابی و ہلاکی ہر چیز مین واسطے ظالم و دشمن مستحق
کے چاہے تو درخت کنار کے سات برگ ہر روز پہلے طلوع آفتاب سے لیوے اور روز شنبہ
آخر ماہ سے آغاز کرے اور اوپر آیات مذکور دو نو طرف لکھے اور سایہ مین خشک کرے اور
باریک کوٹے اور وقت کوٹنے اون برگ ہا کے یہ کہے فلان بن فلانہ بعدہ وہ برگ جگہ ظالم
و دشمن مین جہان کہ رات کو رہتے ہین اور آمد و رفت ہووے کنڈا وے عجیب و عجائب
دیکھے اور یہ سریع التاثیر ہے خرابی و ہلاکی و معکوس امر مین چاہے کہ دیانت کرے

کھنڈاوے وہ جگہہ ہرگز آباد نہو اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نکرے دیگر واسطے شکست
کرنے متکبری ظالم و دشمن جاہل کے فرمایا اللہ تعالے نے وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ
وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۝ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ
مُشْفِقُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ
نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی اظہار کرے تکبر و بجبر اور خدا تعالے سے خوف نکرے
تو اوسکو دعوت حق کی زجر اور وعظ سے متنبہ کرے اور جو مجازات اوسکا چاہے تو خاک
چارگور شکستہ گور مسلم و یہودی و نصرانی و مجوسی مختلف ولایت ہند مثال گور مجوسی و یہودی
و نصرانی دیوپری اور ہندو وہ ہے اور ایک خاک بنیاد چہاران قدیم اور ایک خاک خانہ خالی
و خراب اور ایک خاک خانہ موقوفہ خراب سی جملہ سات خاک ہو اور اوپر ہر خاک کے سات
سات مرتبہ پڑھے اور جمع کرے اور نگاہ رکھے اور نظر کرے اوس خاک مین روز چہارشنبہ
سال سے یعنے چہارشنبہ کہ آخر ماہ ذی الحجہ سے ہو اور اسطرح پر نظر کرے یعنے اوپر کف ہاتہ کے
رکھے اور کہے یَا شَدِيْدُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ يَا جَبَّارُ اَنْتَ قَصَمْتَ اَعْنَاقَ الْجَبَابِرَةِ
وَاقْصِمْ وَاَهْلِكْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةٍ وَاجْعَلْنِيْ غَالِبًا ۝ اور کھنڈاوے اوس خاک
کو جس جگہہ چاہے اور مطلوب خرابی اونکا رکھتا ہو اعلے یا اسفل سے یا اوڑاوے کپڑہ کسیکے کہ
مطلوب مذکور اوپر اوسکے ہے عجیب و عجائب دیکھے اوس متکبر و متجبر و ظالم و دشمن کے
بقدرت اللہ تعالے کے ایضاً واسطے تخریف دشمن اور رعب و ہیبت ڈالنے اوسکے دل مین
فرمایا اللہ تعالے نے یَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى
النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝
حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی واسطے ڈرانے اور رعب مین ڈالنے دشمن کے ہے تو وہ
پہرے طرف عداوت و ترک ظلم کے پس مستوجب کو سزا دیوے اور درخت سیب یا درخت
انار دیعنے بکاہین سے ایکصورت بروز چہارشنبہ تراشے اور وہ صورت اوپر نام اوسکے اور
نام دراوسکے ہو اور بعد نقش کرے اوپر سر صورت نام مادر و پدر مطلوب کے بعد ازان آیات

سال ماہ محرم سے ہو اور اگر غرہ محرم اول ہفتہ ہو بہتر ہے پہلے طلوع آفتاب کی سات مشت خاک سات جگہ یعنے مسجد مہجورہ کہ وہان پر کوئی نماز نہین پڑہتا ہے اور گھر خالی معطل وبستان خراب اور وہ گھر جسمین مردہ یا جنازہ رکہا ہوا ہو اور چوراہہ کی اور آیۃ مذکورہ اوپر ہر خاک کے سات سات مرتبہ پڑہے اور آخر ہر مرتبہ کے یہ کہے فلان بن فلان اور تمام جو کہ ہا تہ حرکت وسکون وقول وعمل وحال وکشت وخانہ ومواشی وزوال جو کچہ کہ چاہے اور پھر سات ون خاک کو ایک جگہ ملا کر خاک مذکور کو خانہ وکشت ومواشی اور جہان کہ چاہے قریب ہلاکی دشمن کے ہو اور وصیت ولازم ہے کہ غیر مستحق پر نکرے اور اسمین اسرار عجیبہ ہے واللہ غالب علی امرہ **ایضا** واسطے خرابی خانہ وبستان وزراعت وہلاکی دشمن واولاد دشمن وظالم کے فرمایا اللہ تعالے نے قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ۝ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ۝ فَعَسَى رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۝ أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۝ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَى مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ حکیم نے کہا جس کسیکا کوئی دشمن اور ظالم ہو پس بروز پنجشنبہ وجمعہ روزہ رکہے اور جب کہ وقت آدہی رات شب شنبہ سے ہو آیات مذکورہ کو شانہ سر کہنہ کہ مزبلہ مین پڑا ہو لاکر لکہے اور اوسکو پارہ جامہ پیراہن راہب ہین کہ ہندی مین اوسکو سیوڑہ کہتے ہین پیچیدہ کرکے جس جگہ کہ خرابی دشمن یا ظالم کی مطلوب ہو دفن کرے تو عجیب وعجائب دیکہے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق کو نکرے وگرنہ رجعت ہوا نہ علی کل شئی قدیر **ایضا** واسطے خرابی خانہ ظالم ودشمن کے فرمایا اللہ تعالے نے وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝ حکیم نے کہا کہ استخوان آدمی یعنی کاسہ سر مین آیۃ مذکورہ کو لکہے اور زیر آستانہ خانہ یا دیوار خانہ ظالم ودشمن کے دفن کرے خانہ اوس ظالم اور دشمن جاہل کا خراب ہو باذن اللہ تعالے اور اگر اوپر کاسہ سر آدمی کے ایکطرف مین آیات مذکورہ اور ایکطرف مخمس کرے اور ساعت مریخ مین کوٹی اور جس جگہ

واسطے خرابی کسی خانہ وبستان وزراعت ودشمن وظالم کے

واسطے خرابی خانہ ظالم ودشمن کے

حکیم نے کہا کہ جو کوئی دشمن ہو اور تجھپر غالب آوے اور قصد جنبش اور زیان تیرے کا کرے تو تسلہ برگ درخت صفصاف یعنے بید انجیر سرخ کے لیوے پہلے طلوع آفتاب سے بروز یکشنبہ اور ہر تسلہ برگ پر نام دشمن کا لکھے اور دوسری طرف آیات مذکورہ کو لکھے اور وہ برگ جس جگہ چاہے ڈالے اوس جگہ کی خرابی دیکھے اور لازم ہے کہ غیر مستحق پر نکرے یہ اسرار مجرب ہے **ایضا** واسطے خراب کرنے خانہا و باغ و زراعت و ہلاکی دشمن کے فرمایا اللہ تعالے نے وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ حکیم نے کہا کہ جو کوئی چاہے خراب کرے کسی مستحق کو تو بروز چہارشنبہ گل فاجواہ یعنے نیبور کی لوح مربع پہلے طلوع آفتاب کے بناوے اور سایہ مین خشک کرے جب تک کہ ہفتہ ہو بعدہ بروز چہارشنبہ دیگر آیندہ آیات مذکورہ کو بقلم چوب زیتون آب چاہ معطل سے لکھے اور مدفون کرے جہان کہ فساد اور خرابی چاہے اور وصیت ہے کہ غیر مستحق پر نکرے مجرب ہے اور اگر دشمن کی ہلاکی چاہے تو آیات مذکورہ کو پوست روباہ یا پوست سگ کے سرمین دوغ سے بروز شنبہ کاہیدگی ماہ مین لکھے اور جو آب کہ دشمن پیتا ہے اوسمین ڈال دیوے کہ وہ پوست اوسمین مخلوط ہو جاوے دشمن ہلاک ہووے اور سوگند ہے کہ بدیانتی نکرے کہ مجرب ہے اور اگر اعداد آیات مذکورہ کو اوپر پوست روباہ یا پوست سگ کے مخمس وقف کرے اور نام دشمن کا مرکز مین لکھے سریع ہے نام دشمن و اعداد آیۃ کے پانچ سے ضرب کرے بعد طرح کے چھ کو خمس سے باقی لیوے اوسکو بدار کرے نام دشمن و عدد آیۃ مرکز مین ثبت ہونگے دیگر واسطے تنگ کرنے عیش دشمن و زوال مال و فساد زرع و احوال دشمن کے فرمایا اللہ تعالے نے وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تنگ کرے عیش دشمن کو اور پراگندہ کرے اوسکے کام کو اور دور و تباہ و خراب کرے مال و زراعت و تمام احوال اوسکا تو لیوے روز اول ہفتہ کا اول

واسطے خراب کرنے خانہا و باغ و زراعت و ہلاکی دشمن کے

واسطے تنگ کرنے عیش دشمن و زوال مال فساد زرع و احوال دشمن کے

لازم کہ بغیر مستحق اور بغیر نہایت کے قصد نکرے اور دیانت داری کو نگاہ رکھے اور
دوسرے کیواسطے ناحق یہ کام نکرے اور مجرب ہے ایضا واسطے بدروی و
تبدل ذہن کے فرمایا اللہ تعالے نے قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ
آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ قُلْ
هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكَ مَثُوبَةً عِندَ اللَّهِ مَن لَّعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ
عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ
مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ حکیم نے کہا جو کوئی تیرا دشمن ہو اور اوسکو خوار و زبون
کرنا چاہے اور ذہن اوسکا تبدل پس نماز عشاء و دوم کی گذارے اور بعد فراغت
نماز کے یہ کہے یَا قَدِيمُ الْاِحْسَانِ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ
عَلَيْكَ فلان بن فلانہ تین مرتبہ کہے اور آیات مذکورہ کو اوپر کف کے خاک پاک سے
پڑھے اور سرای و خانہ دشمن مین ڈالے عجیب و عجائب دشمن کی خرابی سے مشاہدہ
کرے لازم کہ بغیر مستحق کے نکرے کہ مجرب ہے ایضا واسطے خرابی خانہ ظالم و
دشمن اور پراگندہ کرنے جماعت و قطع اولاد اوسکی فرمایا اللہ تعالے نے فَلَمَّا
نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا
أَخَذْنَاهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ حکیم نے کہا جو چاہے خرابی ظالم و دشمن اور پراگندہ
کرنا جماعت و قطع کرنا اولاد اوسکی تو آیۃ مذکورہ کو اوپر ہڈی اونٹ کے کہ مزعلہ
قدیم مین پڑی ہو لکھے اور گھر ظالم خواہ دشمن کے ڈالے وہ خراب ہو اور جماعۃ اوسکی
متفرق ہووے اور اولاد بھی اوسکی بریدہ ہووے اِنَّهُ قَادِرٌ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
ایضا طریقہ دیگر واسطے ادبار و خرابی گھر و مکان دشمن کے فرمایا اللہ تعالے نے
وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا
أَنفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ
وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ۝ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ
مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ
زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ۝

واسطے بدروی و تبدل ذہن دشمن

واسطے خرابی خانہ ظالم و دشمن و پراگندہ کرنے جماعت و قطع اولاد اوسکے

واسطے ادبار و خرابی گھر و مکان دشمن کے

بعدہ دائرہ کھینچے اوسپر پھر اوپر اوسکے تین دائرہ کرے اور اوسکو کپڑے مین پیچیدہ کرکے
اور کوزہ گلی نو پختہ مین رکھکر زیر آستانہ اوس دشمن کے دفن کرے تاکہ آمد و رفت
دشمن کی اوپر اوسکے ہووے اور یہ تمام عمل بروز شنبہ کرے تا سریع الاثر ہو اور
عجائب تاثیر دیکھے بحکم اللہ تعالے و یگر واسطے کور کرنے دل دشمن کے فرمایا اللہ تعالے
نے وَاِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا اٰتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا
مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
لَكُنْتُمْ مِنَ الْخٰسِرِينَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا
لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خٰسِئِينَ ۝ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا
وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ دل دشمن کا کور کرے اور اوسکو خبر
نہووے اور اوسپر کام اوسکا متعذر ہو پس لکھے خشک قلم سے بغیر کسی چیز کے آیات مذکورہ
کو بروز شنبہ اوپر پارہ شیرینی کے اور اوس دشمن کو وقت نہار کھلاوے بحکم اللہ
تعالے اور اوسکی قدرت کے دل اوس کا کور ہو اور کام سے متعذر و معطل ہو دیگر واسطے
خرابی خانہ و زراعت و مال دشمن کے اور خوار ہونے اوسکے فرمایا اللہ تعالے نے
يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ
رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ
تُرَابٌ فَاَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلٰى شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِينَ حکیم نے کہا جو کوئی تیرا دشمن ہو اور اوسکو و خانہ و زراعت
و مال و اولاد کو اوسکی خراب و خوار و زبون کرنا چاہے تو ٹھیکری گلی خام جو برتن بروز
شنبہ کمہار نے بنایا ہو اور خام برتن ٹوٹ گیا ہو اوس برتن کی ٹھیکری لیوے اور
قدرے خاک خانہ کسی شوم سے کہ اہل خانہ اوسکی مرگئی ہون لیوے اور آیات مذکورہ
سات قلم آہنی کے سیاہی کاجل سے لکھے اور نیفہ وسہ کہ و نمک شور باریک کرکے
پیسے اور وقت پیسنے کے سر برہنہ کرکے یا قَهَّارُ ستر مرتبہ کہے اور ہر دو خاک کو
ایک جگہ کرکے سہ مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور بعد ہر مرتبہ کے یہ کہے اِلٰهِيْ
اَلَّذِي خَرِبَتْ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ اور اس خاک کو بروز شنبہ ساعت اول سے
ساعت آٹھوین تک جس جگہ اور مکان پر چاہے ڈالے عجیب و عجائب خرابی دشمن کو دیکھے

باب بستم

واسطے سدراہ دشمن اور اندہا کرنے کے اور خاصیت حجب او خرابی خانہ وکشت وباغ
وزراعت ومواشی وکشتی اور دیر رکھنے قید مین اور پیش آنے ہلاکت دشمن مذکور کے
طریقہ واسطے خراب کرنے دشمن کے اس آیۃ کو اوپر ایک سفال کہنہ کے لکھکر گھر مین
اوسکے ڈالے بفرمان خدا یتعالے وہ جگہ ویران ہو اور جو اوپر پوست اسپ مردہ کے
لکھکر اوس مکان مین ڈالے عمارت اوس مکان کی کہدجاوے آیۃ معظم یہ ہے
لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنقَلِبُوا خَائِبِينَ لَيْسَ لَكَ مِنَ
الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ویگر واسطے
دشمن کے کہ ذہن اور حفظ اوسکا باطل ہو جو کسی کا دشمن ہو اور چاہے کہ ذہن اور حفظ
اوسکا باطل ہوجاوے یعنے دیوانہ اس آیۃ کو بروز شنبہ اوپر قطعہ حلوا کے پڑھکر
دم کرے اور اوسکو دیوے کہ ناشتا کہاوے مطلب اوسکا حاصل ہو آیۃ یہ ہے
وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا
قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا
يَأْمُرُكُم بِهِ إِيمَانُكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ویگر واسطے سدراہ دشمن
اور گنگ کرنے اور پوشیدہ کرنے کام اوسکا اور حیرت مین ڈالنا فرمایا اللہ تعالے
نے أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ
وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ
مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُونَ صُمٌّ
بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ
وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ
الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ حکیم نے کہا جو کوئی تیرا دشمن ہو اور جو چاہے
کہ کام اوسکا پوشیدہ کرے اور راہ خیر اوسکی بند کرے اور اوسکو حیرت مین
ڈالے پس پارہ جامہ پیراہن اوسکا پہنا ہوا ہو اور خوی آلودہ ہوا ہو لیوے اور
اوسپر نام اوسکا مع نام مادر اوسکے سات مرتبہ لکھے اور دایرہ کھینچے اوپر نام
کے اور آیات مذکورہ کو اوسپر لکھے اور رکھے اوس مکتوب کو فلان بن فلانہ سات مرتبہ

باب ۱۹ نوزدہم

در باب نیک ہونے پیدائش مویشی اور افزودا ونکے شیر کے

واسطے نیک پیدائش مویشی کے فرمایا اللہ تعالے نے وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو بوست کہ سیند مذبوح مین لکھکر جانور کی گردن مین ڈالے وہ جانور سلامت رہی اور عمدہ ہووے

ایضاً واسطے افزودگی مویشی اور زیادتی شیر کے فرمایا اللہ تعالے نے هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ حکیم نے کہا جو کوئی افزودگی مواشی وحصول برکت وشیر کے چاہے تو آیات مذکورہ کو پارۂ ارتوز مین لکھے اور اوپر اوسکے تین مرتبہ آیات کو پڑھے اور دھووے تین پانی یعنی آب مستعمل اور آب چاہ بیکار معطل اور آب باران سے اور اوس پانی کو اوپر تین مواشی اور اوپر علف کے سات مرتبہ قبل از طلوع آفتاب کے چھڑکے اور پانی مذکور بھی آفتاب کی نکلنے سے پہلے لیوے پارہ ۱۲

ایضاً بفضل اللہ تعالے نے افزودگی مواشی وبرکت شیر کی ہووے واسطے حفظ مواشی وحصول برکت کے فرمایا اللہ تعالے نے وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ حکیم نے کہا جو کوئی کہ آیت مذکورہ کو بروز اول ماہ رجب بوست گو سیند اضحیہ مذبوح مین گلاب وزعفران اور عود وہندی یعنے تیلیا کی دھونی دیوے اور آیت مذکورہ کو پچیس مرتبہ اوسپر پڑھے اور گلہ مواشی وحیوان مین باندھی وہ مواشی اور حیوان ہر ایک آفات سے محفوظ رہے اور بامر اللہ تعالے حلول برکت ہو

ایضاً واسطے زیادہ ہونے شیر کے فرمایا اللہ تعالے نے إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا ۖ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ حکیم نے کہا جو شیر مواشی کا کم ہو آیت مذکورہ کو بوست نحاس مین لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور وہ پانی مواشی کو پلاوے بفضل اللہ تعالے شیر بہت ہووے برکت ہووے

و بوقت پر کردن بندوق این دعا بخواند بسم الله الرحمن الرحیم اللهم یمینی و اعوذ بک یمینی من کل شیء قدیر ط از برکت این اسمها تیر و تفنگ و بان و برچهی و نیزه و کبار و شمشیر و گولا و گولی و خنجر بروی کار نکنند قوله حضرت شاه مردان مرتضی علی کرم الله وجهه رضی الله عنه هر که دوالی بند سپاهی باشد این رساله یاد کند اگر یاد کردن نتواند یا نداند نویسانید و نزد خود نگاه دارد ورنه اسباب سپاهگری بروی حلال نیست نعوذ بالله منها فردا در روز قیامت سیاه رو شود و این رساله سپاهگری ست اسم الله تعالی و آیت قرآن شریف ست هر که شک آرد گویا از مصحف مجید روگردان شود و کافر گردد بسم الله الرحمن الرحیم اللهم صل علی محمد و علی آل محمد بارک و سلم و صل علی جمیع الانبیاء و المرسلین و علی کل ملئکتک المقربین و علی عباد الله الصالحین برحمتک یا ارحم الراحمین بسم الله الرحمن الرحیم بحرمة لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

ق ۱۰۰	۱۱۴	ب ۲	ض ۸۰۰
ض ۸۰۰	ب ۲	۲۱	ق ۱۰۰ ۱۳
۱۶	۱۰۰ ق	ض ۹۰	ب ۲ ۱۱
ب ۲	ض ۸۰۰	ق ۱۰۰	۱۱

بسم الله الرحمن الرحیم

شنبه	یوم السبت	یا قاضی الحاجات
یکشنبه	یوم الاحد	یا مفتح الابواب
دوشنبه	یوم الاثنین	یا مسبب الاسباب
سه شنبه	یوم الثلثاء	یا حی یا قیوم بک استغیث
چهارشنبه	یوم الاربعه	یا بدیع السموات و الارض
پنجشنبه	یوم الخامس	یا ذو الجلال و الاکرام
آدینه	یوم الجمعه	یا لا اله الا انت

سبحانک انی کنت من الظالمین

از حضرت امام محمد باقر علیه السلام برای برآمدن حاجات و تحصیل مرادات کارها و روی بخت نمودن اقبال مجرب ست و سه هفته برای هر کاری که هر روز هزار مرتبه بخواند انشاء الله تعالی ساخته شود و بعضی یک هفته نوشته اند و نهایت تا چهل روز و مداومت یکصد و بیست مرتبه هر روز می خوانده باشد

هو المعین

و به نستعین

رسالہ سپاہگری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا مولا علی مشکلکشا مدد کن

این رسالہ سپاہگری از حضرت امیر المومنین علی ابن ابیطالب کرم اللہ تعالی وجہہ است ہر کہ این رسالہ نداند آن خوردن بروے حرام ست باید کہ یاد کند اگر یاد کردن نتواند نویسانیدہ نزد خود دارد و بسم اللہ الرحمن الرحیم نویت ان اخیہ یا حاجۃ الصیف بدین محمد رسول اللہ علی نبی مصطفے بامر تعضی رضاء قضا اللہ اکبر بوقت سپر در گلو انداختن این دعا بخواند بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ستار یا غفار یا رزاق یا غفور و در جنگ روز اول وضو تازہ کند و طرف قبلہ رو نمودہ این بخواند حقا سبحانہ تعالے جانمن نگہدار از برکت این اسمہاست چہل و چہار بار بخواند و بدست خود دم کند این دعا بخواند بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ظالمین والعطا یا اللہ یا اللہ و بر سینہ دم کند و بروقت کمر بستن سہ بار این دعا بخواند بسم اللہ الرحمن الرحیم یا عظیم من کل عظیم و یا قدیر من کل قدیر و یا جبار من کل جبار

بیت کمر بستم بنام شاہ مردان ۔ بلای بود را نابود گردان ۔ و بوقت شمشیر بستن این دعا بخواند بسم اللہ الرحمن الرحیم یا جلیل من کل جلیل و یا قدیم من کل قدیم و یا عزیز من کل عزیز برحمتک یا ارحم الراحمین ط بوقت کمان گرفتن دہ بار این دعا بخواند بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ودود یا معبود چون تیر بست گیرد این دعا بست و یکبار بخواند بسم اللہ الرحمن الرحیم یا خالص یا مخلص یا خلاص و بوقت تیر انداختن این آیت بخواند بسم اللہ الرحمن الرحیم واللہ غالب علی امرہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون ۔ اول پا بوش اندازد این دعا بخواند بسم اللہ الرحمن الرحیم یا دیان یا سبحان یا حنان یا منان یا سلطان و چون ہر دو صف مقابل شوند این آیت بخواند بسم اللہ الرحمن الرحیم واللہ المستعان علی ما تصفون و شمشیر بدست گرفتن این آیت بخواند بسم اللہ الرحمن الرحیم نصر من اللہ و فتح قریب ۔ امیر المومنین فاللہ خیر حافظا و ہو ارحم الراحمین ۔ و بوقت بندوق بدست گرفتن این آیت بخواند بسم اللہ الرحمن الرحیم کما احسن اللہ تعالی بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

اور اول و آخر تین بار درود پڑھے اور ظرف گلی مین نئے سرپوش سے بند کرکے آب طاہر مین
جوش دے کر ویران کنوئین مین مع ظرف اور سرپوش ڈال دیا کرے کیسا ہی حاکم بر سر غضب
ہووے مہربان ہو جاوے **ایضا** ملفوظات اکثر بزرگان سے منقول ہے ہر روز
یہ دعا پڑھ کر ہاتھون پر دم کرکے منہہ پر پھیر لیا کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَا حَنَّانُ اَلْاَمَانَ
اے مہربان ۱۲
اَلْاَمَانَ يَا مَنَّانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَا دَيَّانُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَا سُبْحَانَ اَلْاَمَانَ
اے احسان کرنیوالے ۱۲ اے جزا دینے والے ۱۲ اے پاک
اَلْاَمَانَ مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ وَجَفَاءِ الْاِخْوَانِ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَظُلْمِ السُّلْطَانِ
فتنے زمانے کے سے اور زیادتی بھائیون سے اور برائی شیطان سے اور ظلم بادشاہ سے
بِفَضْلِكَ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمَانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **ایضا** اسی دعا کو پانی پر
دم کرے وضو کرے مقبول دلہا رہے **ایضا** قاضی عبد الکریم نگرامی قدس سرہ سے ارشاد ہے
كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا ہر حرف کہنے پر داہنے ہاتھ کی چھوٹی اونگلی سے بند کرنا شروع کرے آخر مین مٹھی باندھ لے
حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا ہر حرف پر چھوٹی اونگلی بائین ہاتھ کی بند کرنا شروع کرے آخر مین مٹھی بند کرلے
حمایت ہماری ۱۲
روبرو حاکم کے بلفظ سلام دونون مٹھی کھول دے حاکم مہربان ہو جاوے **ایضا** شیخ بہاؤ الدین زکریا
قدس سرہ سے ارشاد ہے کہ جب روبرو حاکم ظالم کے جاوے كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ کہے داہنے ہاتھ کے
انگوٹھے سے بائین ہاتھ کے انگوٹھے تک بند کرے بعدہ سورۂ فیل پڑھے لفظ تَرْمِيْهِمْ کی دس بار
کہے ہر ایک بار اونگلی شروع سے کھولے اوسکے روبرو محفوظ رہے اوسکی شر سے **ایضا** جب کسی
حاکم جابر کے روبرو جاوے حروف تہجی ایک مرتبہ آہستہ پڑھکر اوسکی طرف دم کردے مہربان ہو جاوے
ایضا حروف تہجی داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے سینے پر تا بگلو کھینچ لے باتین اوسکی مقبول مخاطب
کی ہووین **ایضا** تین بار درود پڑھکر بیس بار یا بدوح پڑھکر ہاتھون پر دم کرکے منہہ پر پھیر لے مخاطب
محبت کرے **ایضا** ہر روز سورۂ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ اکیس بار سورۂ کوثر سات بار پڑھا کرے
ایضا ہر روز اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ اکیس بار پڑھا کرے **ایضا** اکثر بزرگون سے
بسند معتبر ارشاد ہے کہ بعد عشا کے مقام تاریک مین بیٹھکر باوضو لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ایک سو مرتبہ پڑھکر اپنے ہاتھ داہنے پر دم کرکے ہاتھ کو ایک
پیالے پانی مین ڈبو کر منہہ پر پھیرے اسیطرح ساڑھے تین تسبیح پڑھے اول و آخر تین بار
درود ہر طرح کی مصیبت اور ترددات سے اللہ تعالے نجات دیوے نہایت مجرب عمل ہے

ایضاً منہ بنیت غنا دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین سات بار سورۂ کوثر اور بعد سلام کے گیارہ بار اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ **ایضاً** از قاضی عبد الکریم قدس سرہ بعد نماز صبح کے پچیس بار سورۂ ایجاد پڑھنا فراغت روزی کی کرتا ہے **ایضاً** شاہ وارث علی جونپوری سے بعد ہر نماز پنجگانہ کے سو مرتبہ اس دعا کو پڑھا کرے ہرگز محتاج نہووے اور سب مشکلین آسان ہووین یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ الْطُفْ بِلُطْفِکَ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا غَفُوْرُ **ایضاً** حضرت ابن عباس رضی سے مروی ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو کہ ہر روز ایکبار سورۂ واقعہ اور سورۂ مزمل اور سورۂ واللیل اور سورۂ الم نشرح پڑھا کرے غنی ہو جاوے **ایضاً** حدیث نبوی ہے کہ بعد نماز جمعہ کے سو سو بار اخلاص اور درود اور ستر بار دعا اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ تا سوال پڑھا کرے غنی ہو جاوی **ایضاً** واسطے کشایش رزق اور دفع غم اور کثرت خیال کے بعد نماز تہجد کے سو سو مرتبہ اول و آخر درود پڑھکر اس دعا کو ہزار مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ اور درود مذکور یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ **ایضاً** واسطے محفوظی کے فرحداے بعد نماز تہجد کے درود اول و آخر گیارہ مرتبہ پڑھکر سورۂ لایلاف اکیسو گیارہ مرتبہ پڑھے **ایضاً** واسطے حفاظت مال و اسباب کے اول و آخر درود پڑھکر یَا حَفِیْظُ دو کم اکیہزار مرتبہ ہر روز پڑھا کرے اور واسطے محفوظی سرا مدلکے ختم اسکا سوا لاکھ مرتبہ پڑھے **ایضاً** واسطے شفاے مریض کے اول و آخر درود پڑھکر ختم یَا سَلَامُ سوا لاکھ مرتبہ ہے **ایضاً** واسطے ادا ے قرض کے قاضی عبد الکریم قدس سرہ نے ارشاد ہے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین تین بار سورۂ الم نشرح اور چار بار اذا جاء اور سات بار اخلاص اور بعد سلام کے ایک ہزار بار اس دعا کو مندرجۂ حصن حصین کو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ **ایضاً** مولوی محمد عبد الہادی خلیفہ مولوی ذو الفقار علی قدس سرہ نے ارشاد کیا روز چہار شنبہ کو روزہ رکھے اور بعد نماز صبح خواہ ظہر کے سورۂ فاتحہ ایک سو چالیس بار پڑھے اوسکی مداومت سے صورت ادا ے قرض کی ہو جاوے **ایضاً** واسطے حصول حشمت حاکم اور رفع غضب ظالم مین عمل خاندان قلندریہ کا مجرب ہے تین روز تک ہر روز غسل کرکے ہزار دانہ تسبیح شستہ پر ایک ایک بار پڑھکر دم کرے یَا رَحْمٰنُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمُہٗ یَا رَحْمٰنُ اور تصور صورت اوسکی کا کرے

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ. حکیم نے کہا جو کوئی حفظ زراعت کی آفات سے
اور جلد طیار ہونا چاہے تو آیت مذکورہ کو ورق کاغذ مین شیرۂ انگور و زعفران سے ساعت ششم روز شنبہ
وقت زیادتی ماہ کے لکھے اور آب باران سے دھو کر اوس سے دانۂ تخم کو تر کرے اور پھر تخم ریزی
کرے باذن اللہ تعالے بہت جلد وہ زراعت طیار ہووے اور ہر ایک آفات سے محفوظ رہے
ایضاً واسطے سلامتی کشت و باغ کے آفات سے سورۃ التین مین فرمایا اللہ تعالے نے
وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ حکیم نے کہا سورۂ مذکورہ کو توز سپید مین زعفران سے
لکھے اور دھووے آب باران سے کہ ماہ اوذر برسا ہو اور چھڑکے وڈالے زراعت و باغ مین بہت
خیر و برکت اور سلامتی آفات سے ہو بکرم اللہ تعالے و فضلہ **ایضاً** واسطے تفتیح اشجار
اور سیرابی پانے اور برکت کے فرمایا اللہ تعالے نے وَهُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا. لِنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا
وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا حکیم نے کہا جو کوئی چاہے تفتیح اشجار
اور فراوانی آب یعنی چشمہ دار ہونا چاہ اور برکت کا پس ریگ غیر قابل آب سے وقت کمی آب کے لیوے
اور تین مرتبہ آیات مذکورہ کو اوس پر پڑھکر خشک کرے اور باغ و بستان و زراعت مین ڈالے انجابت
درختان و زراعت و فراخی و برکت میوہ کی ہو باذن اللہ تعالے اور یہ بالو ریگ کنوین مین ڈالے
تو چاہ مذکور چشمہ دار ہو اور پانی بہت ہو کبھی کم نہو **ایضاً** واسطے فراغت معاش اور
وسعت رزق کے بستان ابی اللیث مین ہے کہ شب پنجشنبہ کو اول کچھ صدقہ دیوے بعدہ
گوشۂ تنہائی مین دو رکعت نماز وسعۃ الرزق پڑھے ہر رکعت مین سورہ الہٰکم التکاثر سو بار اور
بعد سلام کے ستر بار وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ
وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ اور سات بار سورۂ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ اور ستر بار
یَا فَتَّاحُ یَا وَهَّابُ پڑھے اگر اس نماز کو پڑھا کرے مشکلات اوسکی آسان ہووین اور
غنی ہو جاوے **ایضاً** منہ شب جمعہ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین ایکبار آیۃ الکرسی
اور سو بار آیۃ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ تا مُّبِيْنٍ اور بعد سلام کے سو بار آیۃ مذکور پڑھے
پھر سجدے مین ایک ہزار ایک بار یہ آیت پڑھے لَا تُحْلِيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ **ایضاً** منہ
بعد نماز مغرب کی بارہ رکعت بلفظ صلوٰۃ وسعۃ الرزق پڑھے ہر رکعت مین تین بار سورۂ اخلاص

ظروف گلی نو بختہ مین آیات مذکورہ کو ساتھہ آب متغیر یرجان مشک و زعفران سے لکھے اور آب باران
کرماہ کانون اول مین برسا ہوا اور یہ پانی جس زمین و بوستان مین کہ چاہے ڈالے وہیڑ کے بہت خیر
و برکت ہو اور آفات سے محفوظ رہے بکرم اللہ تعالے **ایضاً** واسطے افزونی اور
جلد طیار ہونے زراعت کے فرمایا اللہ تعالے نے حٰمٓ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ
مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی میوہ اور غلہ کی افزونی چاہے اور جلد
طیار ہونا زراعت کا تو جس دن یہ عمل کرے اوس روز روزہ رکھے اور آیت مذکورہ کو کاسہ چوب اثل
یعنی بھرواہ مین لکھے اور آب روان شیرین ندی سے دھووے اور کشت مین ڈالے بفضل اللہ تعالے
افزونی ہو اور بزودی طیار ہووے **ایضاً** واسطے نگاہداشت میوہ درختان کی آفات سے
مثل خشکی وغیرہ کے فرمایا اللہ تعالے نے قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيدِ بَلْ عَجِبُوٓا اَنْ جَآءَهُمْ
مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيدٌ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيظٌ
بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيٓ اَمْرٍ مَّرِيجٍ اَفَلَمْ يَنْظُرُوٓا اِلَى السَّمَآءِ
فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا
وَاَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى
لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ
حَبَّ الْحَصِيدِ ۝ وَالنَّخْلَ بَاسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ
بَلْدَةً مَّيْتًا ۝ كَذٰلِكَ الْخُرُوجُ حکیم نے کہا جو کوئی دفع ہونا آفات و نگاہداشت
میوہ درختان و افزونی انگور و زراعت و ظہور برکت میوہ مین چاہے تو آب اول باران کہ
ربیع مین برسا ہو ظرف پاکیزہ یا ظرف آبگینہ مین لیکر رکھے اور شب کو وقت سحر گاہ آیات مذکورہ کو
اوپر سات عدد برگ زعفران و گلاب سے لکھے اور نیز سات عدد ٹھیکری نو کلی مین وقت فجر کے
لکھے اور وقت دھونے کے آیات مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھے پھر اوس آب باران ربیع مین
ملا کر جڑ درختان و زراعت و باغ و انگور اور جس چیز کو زیادہ تر دوست رکھتا ہو وقت شب کے
چھڑکے ڈالے **ایضاً** واسطے حفظ زراعت کے آفات سے اور جلد برآمد ہونے
تخم کے زمین سے۔ فرمایا اللہ تعالے نے اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُونَ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُونَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُونَ

علم آہنی سے اور لٹکاوے ہر خوشہ شاخ درخت خرما پر بجاے مطلوب بہت جلد وہ درخت بلوغت
اور رسیدگی پر آوے باذن اللہ تعالے **ایضاً** واسطے افزونی زراعت و میوہ اور جو درخت کہ خشک
ہوا ہو فرمایا اللہ تعالے نے وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ
وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ
وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ
مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝ حکیم نے کہا آب اول روز ماہ شہریور وقت صبح کہ اوسمین آب نو نہ پہونچا ہو کچھ
اور چیز اوسمین داخل کرے اور آیت مذکورہ کو ہشت نومین زعفران و آب انگور یا آب سیب و
یا میوہ ہاے دیگر سے لکھے اور ہشت کو اوس پانی سے دھووے بعدہ جڑ درختان و انگور مین
مقدار ایک من کی ڈالے برکت اور افزونی ہو اور اگر مطلوب زراعت کا رکھے تو ہر چہار کونہ
کھیت مین ڈالے اور جو واسطے پودہ کرنے کے چاہے شاخہاے خرما سے باندھے یعنے
پشتوارہ اور ہر خرمہ مین اکیس شاخ ہو اور اوس پانی سے تر کرے اور پودہ کرے اور یہ کام
طرقی چاند مین کرے اور جو پانی باقی رہے اون پودہ ہا مین ڈالے بہت جلد طیار ہووین
باذن اللہ تعالے **ایضاً** واسطے جلد نکلنے میوہ اور افزونی و معموری زمین کے
فرمایا اللہ تعالے نے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ
أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی کہ برتن پاک نومین آیت مذکورہ کو گلاب
و مشک و زعفران سے لکھے اور وقت لکھنے کے تمام سورہ یٰسٓ کو پڑھے اور آب باران کہ ماہ
کانون اول مین برسا ہو اوس سے دھووے اور جڑ درختان و زراعت مین ڈالے میوہ بہت جلد
ہو اور جلد طیار ہو اور وقت چھڑکنے ڈالنے پانی کے اگر یہ کلام کہے سریع التاثیر ہووے
وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَجَامِعُ النَّبَاتَاتِ وَيُخْرِجُ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَعْزُبُ
عَنْ عِلْمِهِ شَيْءٌ وَلَا يَفُوتُهُ شَيْءٌ بِقُدْرَتِهِ **ایضاً** واسطے نیک ہونے
اور جلد ہونے زراعت اور بہت خیر و برکت ہونے کے فرمایا اللہ تعالے نے وَآيَةٌ لَهُمُ
الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۝ وَجَعَلْنَا
فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ
وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ
كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝ حکیم نے کہا کہ

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ
وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ حکیم نے کہا
جو کوئی چاہے نجابت درختان وصلاح میوہ کی تو ہفت آب لاوے اور آیات مذکورہ ہفت رقعہ مین
لکھے اور ہر رقعہ کو اوس پانی مین ڈالے اور آیات مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھے اور پھر تمام پانی
ایک جگہ ملا کر جڑ درختان وزراعت مین ڈالے برکت و نجابت وصلاح میوہ کی ہو اور آفات
دفع ہو بعظمۃ اللہ تعالے ایضاً واسطے نجابت زراعت و درختان بزرگی
فرمایا اللہ تعالے نے وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ جو کوئی نجابت زراعت و درختان و نزول برکت و میوہ
و معموری خرما کی چاہے تو آیت مذکورہ کو پوست گوسپند مذبوح کہ قربانی مین ذبح کی گئی ہو روز
اول ماہ رجب گلاب نسرین و یا گل لال و زعفران سے لکھے اور عود کی دھونی دیکر مکتوب کو کوزہ
گلی نخیتہ نو مین رکھکر بچیس مرتبہ اوسپر آیات مذکورہ کو پڑھکر درمیان محل کہ مطلوب برکت ہو کوزہ کو
دفن کرے اور جو معموری خرما خاصہ کی چاہے پس دفن کرے کوزہ بلند ترین جگہہ مین برکت عظیم
انشاء اللہ تعالے ایضاً واسطے نجابت درختان اور نیک ہونے زراعت اور بسیاری برکت کو فرمایا اللہ تعالے
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا
بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ؕ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا
وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو بروز جمعہ ساعت چہارم مین اوپر پارہ عود
سغال کلی نو آب نار سیدہ مین لکھے قلم مسی سے اور بید انجیر سرخ اور زیرہ کندر و کی دھونی دیوے
بعدہ سغال مذکور کو چاہ مین ڈالے میوہ بہت ہو بکرم اللہ تعالے ایضاً واسطے شتابہ برآمد ہونے
میوہ اور پاکیزہ و نیک برآمد ہونے زراعت اور بہت برکت ہونے اور سلامت رہنے آفات سے
فرمایا اللہ تعالے نے وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِيْ
وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ
صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۝ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ
شَيْـًٔا فَرِيًّا ۝ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۝
حکیم نے کہا جو کوئی چاہے نجابت میوہ و خرما کی اور برآمد ہونا شتاب و سلامتی آفات سے
پس لکھے سہ خوشہ خرما مختلف الالوان سے یعنی سبز و سرخ و زرد اور لکھے آیات مذکورہ کو اوپر خرما

سُقْنَاهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ؕ كَذٰلِكَ
نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ
وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا كَذٰلِكَ يُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ
حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو کاسۂ چوبی زیتون مین گلاب و زعفران سے لکھے اور آب انگور سے دھووے
اور آب خالص تازہ مین آمیز کرکے جڑ درختان یا اونکے اوپر چھڑکے وہ درخت آوین اپنی مراد پر
اور محفوظ رہین ہر ایک آفات سے بعظمۃ اللہ تعالے ایضاً واسطے دفع کرم و ملخ و موش کے
زراعت و باغ سے فرمایا اللہ تعالے نے اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَا
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْتِكَنَّ الظَّالِمِيْنَ ۝ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَافَ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ؕ
مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۝ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ
الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝ جس کسیکے باغ
یا زراعت ہو اور غلبۂ کرم یا موش یا ملخ کا ہو تو آیات مذکورہ کو تا آخر سورۂ چار لوح کہ چوب
زیتون یا چوب اثل یعنی بھرواہ کی ہو بروز چہارشنبہ پہلے طلوع آفتاب کی سیاہی سے لکھے
اور ہر گوشہ مین ایک لوح دفن کرے اور وقت دفن کرنے لوح کے سہ بار آیات مذکورہ کو پڑھے
آفات مذکورہ باغ و زراعت سے دفع ہو باذن اللہ تعالے ایضاً واسطے حصول برکت کے
زراعت و باغ سے اور دفع ہونے روارت کے فرمایا اللہ تعالے نے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ
بِاِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا
آیات مذکورہ کو اکیس مرتبہ اوپر آب چاہ کہ دیر ماندہ ہو پڑھکر جڑ درختان خرما و انار و زراعت مین
ڈالے وہ زراعت و میوہ بہتر ہو بحکم اللہ تعالے ایضاً واسطے معموری زراعت و باغ کے
فرمایا اللہ تعالے نے وَالْاَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَا لَسْتُمْ لَهٗ بِرَازِقِيْنَ ۝
حکیم نے کہا کہ آیات مذکورہ کو لوح چوب درخت کنار سے نقش کرے اور درمیان زراعت و باغ کے
دفن کرے یا دروازۂ باغ پر لٹکاوے حسن و خروج و برکت سے معمور ہو بحول اللہ و قوتہ ایضاً
واسطے نجات درختان و صلاح میوہ و دور ہونے آفات کے فرمایا اللہ تعالے نے هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ

اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ
وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ حکیم نے کہا کہ بما آذر کہ یہ ماہ رومی ہے تقویم سے
معلوم ہو سکتا ہے آیت مذکورہ کو آوند پاک وصاف مین لکھے اور آب چاہ سے دھووے وہ آب چاہ
کہ جسکا پانی اوس باغ وزراعت مین دیا جاتا ہو پھر اوس آب کو جڑ درختان اور جڑ انگور وزراعت مین چھڑکے
اوس سال مین سب سے اول میوہ ہووے اور بہت ہووے اور زراعت اچھی ہووے بقدرت اللہ تعالیٰ
ایضاً واسطے اچھے پیدا ہونے زراعت ونہال درختون کے اور قسم اول ہونے میوہ کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ جو کوئی نیک ہونا زراعت ودرختان اور بسیاری میوہ کی چاہے تو
آیت مذکورہ کو ظرف پاک مین زعفران وکافور سے لکھے اور دھونی دیوے اور آب شستہ سے دھووے
پھر اوس پانی کو دانہ وتخم ویا زراعت ویا بیخ درختان وانگور مین ڈالے تو جلد نکلے اور وہ میوہ وانگور شیرین
ہووے بقدرت اللہ تعالیٰ وفضلہ **ایضاً** واسطے دفع آفات وعاہات جن وانس کا باغ وزراعت سے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا
مِنْهُ خَضِرًا يُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ طَلْعُهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ
وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۚ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ بروز جمعہ جس ساعت مین چاہے آیت مذکورہ کو
اوپر پارہ کاغذ کے لکھے اور اوس کنوئے مین ڈالے جس سے زراعت وباغ مین پانی دیا جاتا ہے
خدا تعالیٰ آفات وعوارض جن وانس کا اوس زراعت وباغ سے دور کرے اور برکت دے اور میوہ
زیادہ تر ہووے **ایضاً** واسطے افزونی میوہ وبرکت کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَهُوَ الَّذِيْٓ
اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ
وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ
حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ جو کوئی چاہے افزونی میوہ ونجات درختان کی
تو نقش کرے آیت مذکورہ کو لوح چوب زیتون یا چوب توت مین اور اوپر دروازہ آستانہ
باغ کے لگاوے برکت وحسن خروج ہووے بحکمۃ اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے دفع ملخ و
موش وپرندگان موذیہ کے باغ وزراعت سے ونگاہداشت درختان کی چشم زخم سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے
وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا

کالاے نیک دست دیوے کہ خوشنود ہو اور نفع اوس سے بہت ہو بامر اللہ تعالے

باب ۱۸ ہیزدہم

در باب معموری کشت وزراعت و باغ اور اچھا پھل آنے کے

واسطے معموری اور دور کرنے آفات کے باغ و درختان سے فرمایا اللہ تعالے نے یَا اَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۔ حکیم نے کہا کہ بروز پنجشنبہ بعد غسل کے روزہ رکھے اور روز جمعہ وقت فجر کے مکان سے باہر جاکر چار گوشہ باغ و زراعت مین نماز پڑھے ہر گوشہ مین ایک رکعت اول رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے والتین اور دوم رکعت مین بعد فاتحہ کے سورۂ فیل و لایلاف اور فصل نکرے درمیان نماز سحری کے بعدہ محل مین جاکر چار رکعت پڑھے اور قلم چوب زیتون سے بناوے اور آیت مذکورہ کو برگ سبز مین زعفران سے لکھے اور عود سے دھونی دیکر ایک مجرائے آب مین دفن کرے اور دوسرا لکھکر چاہ مین ڈالے اور سوم مین لکھکر بلندی درختان مین مضبوط باندھے معموری ہووے اور آفات محل و باغ و زراعت سے دفع ہو بکرمہ و فضلہ اور واسطے دفع آفات شہر سے اوپر ٹکڑا کاغذ کے مشک و زعفران سے لکھے اور دروازہ پر باندھے جملہ آفتہا اوس شہر سے خدا تعالے دفع کرے ایضاً واسطے افزونی میوہ اور زراعت نیک ہونے کے فرمایا اللہ تعالے نے وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۔ جو کوئی بہت ہونا میوہ کا درختان کم بار سے اور بہتر ہونا زراعت کا چاہے تو بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور وقت غروب آفتاب خربزہ سے افطار کرے اور بعد ادائے نماز مغرب آیت مذکورہ کو پارہ کاغذ مین لکھے اور کسی سے کلام نکرے اور اوس مکتوب کو درمیان زراعت یا درختان کے آویزان کرے اور اگر درخت پر میوہ ہو تو تھوڑا سا اوسمین سے لیوے اور جو میوہ نہ ہو تو ایک برگ لیوے اور قدرے کھاوے اور تین گھونٹ آب نوش کرے اور بعدہ اوس مکان سے چلا آوے میوۂ درختان اور زراعت مین بہت برکت ہووے وَاللّٰهُ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایضاً واسطے معموری باغ اور بسیار ہونے میوہ کے فرمایا اللہ تعالے نے مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ حکیم نے کہا کہ بروز یکشنبہ ساعت پنجم مین آیات مذکورہ کو پوست آہو مین سیاہی
دوات سے کہ خاص اوسیکی ہو لکھکر ٹکڑہ کپڑے مین پیچیدہ کرکے زیر آستانہ خانہ یا حمام یا آشیانہ یا دکان
معطل کے دفن کرے عجیب و عجائبہ اور بہت نفع حاصل ہو اور رجوع خلق اور معموری اوسکی ہو بکرم اللہ تعالیٰ
ایضاً واسطے معموری دکان و محل بیع و شرا کے و حمام کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اَللّٰہُ الَّذِیْ
لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْہِ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ
وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْہُ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوْمٍ
یَّتَفَکَّرُوْنَ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو لوح چوبی مین نقش کرے اور دروازہ دکان و خانہ و حمام
و باغ پر چپکاوے خیر و برکت بہت ہو اور سودے مین نفع بہم پہونچے اور اجتماع خلق اللہ کا ہووے بفضل
اللہ تعالیٰ واسطے معموری خانہ و بستان و دکان و حصول رزق کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ
الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَفِیْ خَلْقِکُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّۃٍ
اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو کاسہ چوب اثل مین یعنی ہرواہ مین لکھے اور آب شیرین سے دھوکر
گھر و دکان و بستان اور جس جگہ چاہے چھڑکے افزونی و برکت و دفع آفات اور بہت رزق حاصل
ہووے بحکمۃ اللہ تعالیٰ **ایضاً** واسطے معموری گھر و دکان کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّا نَحْنُ
نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَھُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنَاہُ فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ۔ حکیم نے کہا جو
شخص صائم و طاہر ہو آیت مذکورہ کو ظرف گلی پاک مین گلاب اور مشک سے لکھے اور آب باران سے
کہ ماہ کانون ثانی مین برسا ہو دھووے اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہوتا ہے یہ پانی
دیوارہائے خانہ یا دکان یا زمین خراب یا جس جگہ چاہے سہ روز متواتر ڈالے اول روز پنجشنبہ
اور ماہ کاہیدگی پر ہو معموری خانہ و دکان و زمین کے بفضل الٰہی معاینہ کرے **ایضاً**
واسطے معموری دکان و نفع بہت و محل بیع و شرا کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ
یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِیْمِ ۔ حکیم نے کہا کہ آیت مذکورہ کو بروز پنجشنبہ ساعت اول مین لکھکر جامہ پیراہن مرد صالح
و نیکبخت مین پیچیدہ کرکے اوپر دروازہ دکان و جگہ بیع و شرا کے لٹکاوے تو بہت مال اور
روزی فراخ ہو بفضلہ و کرمہ **ایضاً** واسطے خریدنے کالائے نیک کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الْبَقَرَۃَ
تَشَابَہَ عَلَیْنَا وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ لَمُھْتَدُوْنَ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی ارادہ خرید حیوان یا ملبوس
یا میوہ کا رکھے آیات مذکورہ کو سہ مرتبہ پڑھے اور وقت لانے کے یہ کہے یَا مُخَیِّرُ یَا مُخْتَارُ یَا مَنِ الْخَیْرُ مِنْہُ

واسطے معموری دکان و محل بیع و شرا کے و حمام کے

واسطے معموری گھر و دکان کے

واسطے معموری دکان و نفع بہت و محل بیع و شرا کے

واسطے خریدنے کالائے نیک کے

واسطے معموری دکان وگھر اور نفع تجارت مین وخریدنے ومعموری حمام معطل کے

واسطے معموری دکان وخانہ معطل وبرکت تجارت اسباب کے فرمایا اللہ تعالے نے الرٰ تلک ایٰت الکتٰب والذی انزل الیک من ربک الحق ولکن اکثر الناس لا یؤمنون اللہ الذی رفع السمٰوٰت بغیر عمد ترونھا ثم استوی علی العرش وسخر الشمس والقمر کل یجری لاجل مسمی یدبر الامر یفصل الایٰت لعلکم بلقاء ربکم توقنون ۔ وھو الذی مد الارض وجعل فیھا رواسی وانھارا ومن کل الثمرات جعل فیھا زوجین اثنین یغشی اللیل النھار ط ان فی ذلک لایٰت لقوم یتفکرون ۔ حکیم نے کہا کہ جو کوئی چار پارہ کاغذ مین ایات مذکورہ کو لکھکر ہر چہار گوشہ دکان یا خانہ یا باغ معطل کے دفن کرے بہت خیر وبرکت دیکھے گا اور بہت نفع خرید وفروخت سودے دکان مین حاصل ہوگا بحکمہ اللہ تعالے

واسطے معموری خانہ ومنزل وجمیع فرزندان کے

ایضاً واسطے معموری خانہ ومنزل وجمیع فرزندان کے فرمایا اللہ تعالے نے الحمد للہ الذی انزل علی عبدہ الکتٰب ولم یجعل لہ عوجا قیما لینذر باسا شدیدا من لدنہ ویبشر المؤمنین الذین یعملون الصلحٰت ان لھم اجرا حسنا ماکثین فیہ ابدا ۔ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو طرف پاک مین رکھے اور آب باران سے دھووے اور منزل ومکان اور دیوار ہر چہار گوشہ مین چھڑکے چنانچہ زمین پر نہ پہنچے اور یہ عمل اول ماہ کرے معموری وخیر وبرکت منزل وگھر وجمیع فرزندان مین ہووے بقدرت اللہ تعالے

واسطے نفع سودا خریدنے کالا نیک کے

ایضاً واسطے نفع سودا خریدنے کالا نیک کے فرمایا اللہ تعالے نے ان الذین یتلون کتٰب اللہ واقاموا الصلوٰۃ وانفقوا مما رزقنٰھم سرا وعلانیۃ یرجون تجارۃ لن تبور لیوفیھم اجورھم ویزیدھم من فضلہ انہ غفور شکور ۔ حکیم نے کہا جو کوئی آیت مذکورہ کو اور چار پارہ جامہ پاک مین لکھکر مال ومتاع مین رکھے تو اوسمین سود وبرکت اور فائدہ بہت ہووے اور یہ آیت گنج وخزائر تجارت سے ہے

ایضاً واسطے معموری دیہ وخانہ وحمام وآب اشیای معطل ودکان کے فرمایا اللہ تعالے نے او کالذی مر علی قریۃ وھی خاویۃ علی عروشھا قال انی یحی ھذہ اللہ بعد موتھا فاماتہ اللہ مائۃ عام ثم بعثہ قال کم لبثت قال لبثت یوما او بعض یوم ۔ قال بل لبثت مائۃ عام فانظر الی طعامک وشرابک لم یتسنہ ۔ وانظر الی حمارک ولنجعلک اٰیۃ للناس وانظر الی العظام کیف ننشزھا ثم نکسوھا لحما فلما تبین لہ قال اعلم ان اللہ

واللہ علم بالصواب دیگر واسطے مقہوری اعدا کے نماز مغرب اور عشا کے درمیان مین اکتالیس بار سورۂ فیل
اور سورۂ الایلاف بلا تسمیہ ملا کر پڑھے دشمن نگونسار ہووے **ایضاً** قبل نماز فجر کے دو رکعت پڑھے
اول مین الم نشرح اور کافرون اور فلق دوسری مین فیل اور اخلاص اور ناس اور بعد سلام کے اکیسو اکیسو بار
لاحول پڑھے **ایضاً** ہر روز سات بار سورۂ اذا جاء پڑھا کرے **ایضاً** تین بار والعادیات پڑھا کرے

ایضاً اتنے تلوار کے سبھہ و آسیبھہ مین

ایک بچے تو بال کہاوے	جو باندھی جنگ اور پاوے	گھر کا گھورن ناپ تیرہ اور بالا	بھوت ساتھہ کی بھاگ سوبانی کو جاوے
تین بچین تو چنڈی جانو	بھوت پریت یہ مت مانو	جو دوی بچین تو کوری ہووے	بن اسواری رہے نہ سووے
پانچ پدمنی جوگر دھرے	ہووے ہان لابھہ نہین پرے	چار بچین تو سنکن ہووے	نج سامی کی مورت ہووے
		ساتین ہین بے کلیانی نام	پورن کرے منورت کام

خواص شعار مندی بالا کا نظم اردو مین کیا گیا

جو بہادر ہین لڑائی مین دلیر	امتحان ان نہین رکھتی شمشیر	سیکھے نے ہو بصر کامل	امتحان اوسکا یہ ہے ای عاقل
حد قبضہ سے لے کے پہلی تک	ناپ لے رکھہ کر انگشت بہ پیور	دھار کی خبر لے تو ناپ بغور	تیرہ انگشت بڑھا اور سر اور
سات سات اوسمین ہے طرح تو کر	جو بچے طرح سے کرا وسپہ نظر	گر رہے ایک تو سن ای بھائی	بال اوس تیغ کو کہین مین نہیں
ایسی ہو تیغ کمر مین جسکی	سب کرین خاطر و غزا اوسکی	دو رہین تو نہین ایسی چوری	نام اوس تیغ کا رکھدے گوری
بے سواری کبھی مالک اوسکا	نہ رہے یہ بزرگون نے کہا	گر رہین تین تو چندی ہے وہ تیغ	شوق سے رکھہ نہ کر کچھہ اوس سے دریغ
بیخطر بھوت و پری دیو ہی ہو	وہی سکے کوئی نہ اندا بجکو	اور سنکن ہی بچی ہووے گر چار	ای برادر اوسے مت رکھہ زنہار
باندھکر جنگ مین جو اوسکو جاوے	زندہ و انسی کبھی نہ پھر آوے	اوسکے مالک کو ہمیشہ ہے خطر	رکھنے سے اوسکے بہت کیجیو حذر
پدمنی نام ہے جو پانچ رہے	وہ بھی اچھی نہین اوسکو سمجھے	مال و اسباب کا نقصان ہو ضرور	ایسی تلوار سے دور ہی رہے
چھہ رہی ہون تو بد بدہ کا کام	اوسکا رکھنا نہین جائز کا کام	اوسکی مالک کا بھی نقصان ہے	گر غنی ہووے تو ہو جاوے گدا
گر رہین سات تو ہے یہ بھی بری	ایسی شمشیر ہے سبکو مرغوب	نام اوس تیغ کا المانی ہے	خوبیون مین بھی وہ لاثانی ہے
جو اوسے باندھی ہو عزت والا	اوسکی سب حق کرے حاجات روا	اوسکی سب مقصد دل برآوین	ہو خوشی رنج ہمیشہ جاوین
اور لڑائی مین جہان جاوے وہ سور	اوسکی ہی ہاتھہ رہے فتح ضرور	اسطرح لکھہ گئے اگلے دانا	چاہیے اوسکو عمل مین لانا
جو خردمند کرے اسپہ عمل	نہ پشیمان ہو نہ کچھہ آوے خلل		

دیگر واسطے رخم شمشیر کے

رکھے کا اثر اسپہ کبھی اوسکو نہ ہووے دعا یہ ہے حَیُّ یَا قَیُّوْمُ طَابَ وَلَا سَابَ فَبَا عِنْ طُفَالِ عَزَّ جَلُوْنَ عَزَّ جَلُوْنَ طَبَا عَیَا
شَرَاهِیَا اَنَا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ
یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

وَيَهْدِيَكَ إِلَىٰ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ
فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ
عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ حکیم نے کہا جو کوئی نصرت و فیروزی اوپر دشمن کے چاہے بروز پنجشنبہ ساعت اول یا دوم ہو
اور ماہ برج ثور مین ہو نقش کرے آیات یا ہندسہ اور وقف کرے مربع اور یہ نقش قبہ سپر مین کہ پیتل کا ہو درمیان
سپر کے چپکاوے یا درمیان جبہ زرہ کے اور آگے دشمن کے آوے بکرم اللہ تعالی فتح و نصرت اوپر دشمن کے روزی ہو
ایضا واسطے فتح و فیروزی کے جنگ مین فرمایا اللہ تعالی نے وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ
إِلَىٰ قَوْلِهِ عَزِيزٌ ۝ حکیم نے کہا کہ جو کوئی آیات مذکورہ کو نقش کرے تلوار یا قرص زرہ مین یا ہندسہ اور وقف کرے
بروز سہ شنبہ مثلث اور ماہ برج حمل مین ہو اور نقش ظاہر ہو اور مجلس مین نقش آلودگی خون کا پہونچے اور جو کوئی
دشمن پر اس تلوار سے حربہ رانی کرے اور اوسکو دکھلاوے دشمن خائف اور گریزان ہووے اور خدا تعالی دشمن کو
خوار کرے اور صاحب سیف مظفر اور منصور ہووے بعظمۃ اللہ تعالے و قدرتہ **ایضا** واسطے دفع بدی دشمن
اور کور کرنے اوسکے کو فرمایا اللہ تعالے نے وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُنصَرُونَ حکیم نے کہا جو کوئی نقش کرے آیات مذکورہ کو اوپر تیرہ پیتل یا چاندی کے اور
قرص ڈھال یا جبہ زرہ مین چپکاوے اور دشمن اوسکو دیکھے مقہور ہووے اور دشمنی کرنے سے باز رہے بقدرت اللہ تعالے
ایضا واسطے ہزیمت دینے کفار و باغیان اور حصول فتح و نصرت کے سورۃ الفیل مین فرمایا اللہ تعالے نے
أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ الخ حکیم نے کہا کہ ایک مشت خاک پاک جگہ لڑائی سے لیووے
اور سات مرتبہ اوسپر تمام سورہ پڑھکر ہر مرتبہ وقت پڑھنے کے کہے اھزم الباطل اور وہ خاک طرف دشمن اور
اوسکے لشکر کے ڈالے وہ کافر و باغی ہزیمت کھاوے اور خوار ہو اور جو کوئی بیرون جنگ ہووے تو سات مرتبہ
سورہ مذکور کو پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے قوی دل ہو کر واسطے جنگ کی پیشدستی کرے بقدرت اللہ تعالے
ایضا واسطے غالب آنے اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالے نے يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ
وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ
مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ حکیم نے کہا جو کوئی بروز یکشنبہ آیات مذکورہ کو
اوپر پوست بلغا کے لکھے اور بازوے راست اپنے پر باندھے دشمن ہزیمت کھاوے اور صاحب کتاب قوی ہو
ساتھ حجت کے اور غالب آوے اوپر دشمن کے **ایضا** واسطے نصرت اوپر دشمن کے فرمایا اللہ تعالی نے
إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ الخ حکیم نے کہا جو کوئی سورہ مذکورہ کو اوپر ہتیار حرب کے
نقش کرے اور پیش دشمن آوے وہ دشمن ہیبت زدہ ہو کر پس پا ہووے اور یہ فتحیاب ہووے باذن اللہ تعالے

واسطے فتح و فیروزی کے جنگ مین

واسطے دفع بدی دشمن اور کور کرنے اوسکے

واسطے ہزیمت دینے کفار و باغیان و حصول فتح و نصرت کے

واسطے غالب آنے اوپر دشمن کے

واسطے نصرت اوپر دشمن کے

واسطے شجاعت اور حاصل ہوتی دلیری کے اوائل سورۂ مقطعات یا دوسری آیت کہ در باب فوائد متفرقات کے
لکھی گئی ہیں لکھے ورق پوست آہو پر مین مشک و زعفران سے شب جمعہ کہ تاریخ چودھوین ہر ماہ ہجری ہو وقت آدھی رات کے
اور مکتوب کو تل مین رکھکر بازو مین ہاتھ سیدھی پر باندھے دل اوسکا قوی و دلیر ہو اور دشمن اوسکی ہر فسم ہیبت زدہ
ہووے اور تمام آدمیون کی نزدیک اوسکی مقبولیت ہووے **ایضاً** واسطے فتحمندی اور قوی ہونے دل اور
غالب آنے جنگ مین فرمایا اللہ تعالی نے یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ
صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ وَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا یَفْقَهُوْنَ ۝ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًا فَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ
یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ وَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفَیْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝
خاصیت آیات مذکورہ کی یہ ہے کہ خواندہ شخص آیات کو اوپر آب شیرینی کے تین مرتبہ پڑھے اور خواندہ باطمینان
ہوا اور جسقدر آدمی موجود ہون وہ آب خواہ شیرینی اونکو تقسیم کرے **ایضاً** واسطے لڑائی کفارون کے یا
باغیون کی کھلاوے یا پلاوے قوی دل ہون اور غالب آوین اگرچہ تھوڑے یا ضعیف ہون بعظمۃ اللہ تعالے
ایضاً واسطے فتح پانے لڑائی کے فرمایا اللہ تعالے نے وَالَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَلَنْ یُّضِلَّ
اَعْمَالَهُمْ ۝ سَیَهْدِیْهِمْ وَیُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَیُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا
اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝ قولہ تعالی فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَی السَّلْمِ وَاَنْتُمُ
الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ یَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ حکیم نے کہا کہ یہ آیات متفرقہ کو جو کوئی نقش کرے اوپر سپر
اپنی کے اور دشمن کو دکھلاوے بجرد دیکھنے کے دشمن کے خدا تعالی ہمت دیوے اور مظفر اور منصور کرے اور دشمن
گریزان ہو بعظمۃ اللہ و قدرتہ **ایضاً** واسطے فتح و فیروزی اور غالب آنے لڑائی مین اور دشمن کے فرمایا اللہ
تعالی نے وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ وقولہ تعالی اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ
اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓی اَبْصَارَهُمْ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا اِنَّ
الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدَی وقولہ تعالی لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ
شَیْـًٔا وَسَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝ وقولہ تعالی ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا
رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ حکیم نے کہا جو جنگ محکم موقبضہ و خاک جنگ سی جگہ پکڑے تو دوسرے مرتبہ
اوس خاک پر آیات مذکورہ کو پڑھے اور دشمن کے مقابل وہ خاک ڈالے اللہ تعالے اوس دشمن کو خوار کرے
اور بام اللہ منہزم ہووے **ایضاً** واسطے فتح و نصرت اور ہیبت دل دشمن مین فرمایا اللہ تعالے نے
اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۝ لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ

دیگر شرعۃ الاسلام مین لکھا ہی کہ وقت قربت کی عورتکی شرمگاہ کو نہ دیکھا کری اسلیے کہ اسمین خوف ہی کہ کہین لڑکا اندھا پیدا نہ ہووے

باب ۱۵ پانزدہم

بمقدمہ دریافت ہونے احوال زنان و مردمان کا خواب مین جو کچھ کہ عمل کیے ہوئے سے پہونچے

واسطے دریافت کرنے احوال اور پوچھنے کی خواب مین رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ الی قولہ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۔ آیت مذکورہ کو پوست آہو برہ مین لکھکر اوپر سینہ نائم یا نائمہ کے رکھی تو جو کچھ اونھون نے اعمال کیے ہین یا اونپر گذرا ہی اوسکو اظہار کرین مگر شرط یہ ہی کہ نویسندہ باغسل و باطہارت ہو اور جامہ شوئیدہ یا نیا پہنی اور خدایتعالے نے اپنے بندگان کے کام پوشیدہ رکھی ہین اور وہی عیبونکا پوشیدہ رکھنی والا ہی اِنَّہٗ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ

ایضا واسطے دریافت کرنے احوال خواب مین اور جو کچھ اوس سے پوچھا جاوی خواب ہی مین جواب دیوے گا فرمایا اللہ تعالی نے وَاِنَّ رَبَّکَ لَیَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۔ وقولہ تعالی وَھُوَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ یہ آیت واسطے خبر کے ہی مرد و زن سے جو کچھ کہ کیا ہو اور وہ نجانے پس جو کوئی معلوم کرنا خبر کا چاہی تو آیات مذکور کو پوست میش یا آہو برہ مذبوح مین گلاب قاطر و زعفران سی لکھے اور خواب کنندہ کی سینہ پر رکھے اور اوس سی خواب مین پوچھے جواب دیوی جو کچھ کہ بیداری مین کیا ہی اور چاہیے کہ عیب کو اوسکے پوشیدہ رکھے کسی پر ظاہر نکری اِنَّہٗ ھُوَ السَّتَّارُ وَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَھِیْدٌ ۔ **ایضا** واسطے دریافت کرنی احوال مردون اور عورتونکی خواب مین اور جواب دینی اندر خواب کی سورۃ الزلزلت مین فرمایا اللہ تعالی نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَھَا وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَھَا الخ تمام سورہ کو پارہ جامہ آدمی مین لکھی مع نام اوسکے اور مان اوسکی کے اور لپیٹ کر پوست ہدہد مین رکھی اور سینہ مرد یا عورت پر رکھی جلد خبر کرین اعمال کیے ہوئے اپنے سے اور عجائب دیکھی ولیکن یہ عمل شبہای دراز مین کری اور بوقت نصف جسوقت کہ خواب مین مستغرق ہو بعدہ مکتوب کو سینہ پر رکھی **دیگر حرز رسول اللہ سی** واسطے دفع ترس کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ای علی امان ہی تجکو جس چیز سے کہ ڈرتا ہی تو مگر یہ کہہ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ وَاَعْلَمُ وَاَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

باب ۱۶ شانزدہم

واسطے فتح و فیروزی کے جنگ مین اور غالب و دلیر ہونے دشمن پر

واسطے دریافت کرنے احوال اور پوچھنے کی خواب مین

واسطے دریافت کرنے احوال کے خواب مین

واسطے دریافت کرنے احوال مرد و عورت کا خواب مین

حرز رسول اللہ سے واسطے دفع ترس کے

واسطے فتح و فیروزی کے جنگ مین

وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ یہ روایت ہی عمرو بن شعیب سے ابوداؤد وغیرہ مین آئی ہی اس دعا کے پڑھنے سے حقتعالی اوس عورت کی بدی کو دور کریگا اور اوسکی نیکی کو اوسکے گھر مین پھیلاویگا اور اگر کوئی لونڈی یا غلام خریدی تو اوسکی ماتھے کو پکڑ کر یہی دعا کری اور اگر کوئی جانور سواری کے واسطے مول لیوے تو اوسکی بھی ماتھے کو پکڑ کر یہ دعا کری اور بعضے علمانے لکھا ہی کہ جب وطن کو گھر مین لاوی تو سنت یہ ہی کہ اوسکے دونو پانون گھر کے کونون مین چھڑک دی اس عمل سے حقتعالی اوسکے گھر مین برکت کریگا یہ روایت شرعۃ الاسلام مین لکھی ہی

جب ارادہ صحبت کا کری تو اول یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا یہ روایت بہت کتابون مین آئی ہی جسکو دیکھنا منظور ہووی تو دیکھ لیوی اس علاج کرنے سے شیطان دور رہتا ہی اور اولاد نیکبخت پیدا ہوتی ہی دیگر فقیہ ابواللیث نے اپنی بستان مین لکھا ہی کہ جماع کرنا آخر شب مین بہتر ہی اول شب ہی اسواسطے کہ اول شب معدہ بھرا رہتا ہی کھانے سے اور آداب یہ ہی کہ وقت صحبت کے قبلہ کو موہنہ نکری فائدہ مرد اور عورت کو چاہیے کہ وقت صحبت دار یکے اپنے اوپر کپڑا اوڑھے رہین چنانچہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ ننگے نہوا کرو کہ ہی وحشی کے مانند فقیہ ابواللیث نے بستان مین لکھا ہی کہ اولاد بھیجا ہوتی ہی اسواسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہی حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہین کہ آیا ایک شخص سوتخدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اوسنے کہا کہ میری گھر مین اولاد نہین ہوتی ہی پس حکم کیا حضرت نے اوسکو تو انڈے کھایا کر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ ایکدن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے اپنی قوت باہ کا شکوہ کیا جبرئیل نے کہا تم ہریسہ کھایا کرو کہ اوسمین قوت چالیس مردونکی رکھی ہی انس بن مالک کہتے ہین کہ فرمایا حضرت نے کہ خضاب کیا کرو تم حنا کا اسلیے کہ حنا قوت باہ پیدا کرتی ہی اور ہذیل بن حکم نے حضرت سے روایت کی ہی کہ جلدی دور کرنا بالون کی زیادہ کرتا ہی قوت باہ کو ان چار حدیثون کو غایۃ الاحکام والے نے بیان کیا ہی فائدہ صحبت داری کیوقت بہت باتین نکیا کری کیونکہ اسمین خوف ہی کہ لڑکا گونگا پیدا نہ ہووی اسکو ابواللیث نے بستان مین لکھا ہی دیگر احیاء العلوم والے نے بستان مین لکھا ہی کہ اگر کسیکو احتلام ہووی بے غسل کیئے ہوئے اپنی عورتسے صحبت داری کری تو لڑکا دیوانہ یا بخیل پیدا ہوگا پس چاہیے آدمی کو کہ ایسی حرکتو نسے پرہیز کری دیگر فقیہ وغیرہ مین لکھا ہی کہ کھڑی ہوکر صحبت داری کرنا بدن کو ضعیف کرتا ہی اور پیٹ بھر کر قربت نکری اس حرکت سے لڑکا کند ذہن پیدا ہوتا ہی دیگر ابونعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہی کہ حضرت علی علیہ السلام کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ علی آدھی مہینے مین تو اپنی اہلسے صحبت نکیا کر اسواسطے کہ اوس تاریخ مین شیطان حاضر ہوا کرتی ہین دیگر شرعۃ الاسلام مین لکھا ہی کہ آدمی کو چاہیے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالا کری اور نہین تو کسی ایسے مرض مین گرفتار ہوجاویگا کہ علاج کرنا اوسکا مشکل پڑیگا دیگر فقیہ ابواللیث نے لکھا ہی کہ بعد قربت کے ذکر کو دھو ڈالا کرے اس سے بدنکو تندرستی حاصل ہوتی ہی لیکن اوسیوقت سرد پانی سے نہ دھووی کیونکہ اسمین خوف ہی بخار کے ہوجانے کا

القاهر القوی الکافی اعوذ باللہ من شر عدوی ھو قوی مرنی برب ھو اقوی منی برب ھو
اقوی انا کفیناک المستھزئین بالذین اللھم انی مغلوب فانتصر بحقک یا ارحم الراحمین

باب ۱۴ چہاردہم

بقدمہ مرد کی عورت اور عورت کی مرد کے یعنی مرد کا کہنا کہ عورت بآسانی ملے اور عورت کا کہنا کہ خاوند میسر آوے

ایضاً واسطے پانے مرد کی زن کو زن بآسانی فرمایا اللہ تعالے نے والذین یقولون ربنا ھب لنا من ازواجنا و
ذریاتنا قرۃ اعین واجعلنا للمتقین اماما اولئک یجزون الغرفۃ بما صبروا ویلقون فیھا تحیۃ
وسلاما خالدین فیھا حسنت مستقرا ومقاما جو کوئی شخص بے عورت ہووے اور چاہے کہ اوسکو خدا تعالے بآسانی
عورت صالحہ موافق روزی کرے پس سہ روز متواتر روزہ رکھے اور سر شب کو وقت خواب الکہیعص تہ آیات مذکورہ کو پڑھے
اور خدا تعالے سے اجابت اپنے سوال کی چاہے اور خواب کرے اور ہر ماہ میں اسطور پر کرے اللہ تعالے زن صالحہ اور پارسا اوسکو روزی
کرے واللہ العاصم من شرہا ایضاً واسطے روزی ہونے زن مرد بے زن کو اور باز رہنے گناہ سے فرمایا اللہ تعالے نے
نحن قسمنا بینھم معیشتھم الآیۃ والعاقبۃ للمتقین ای آیت مذکورہ کو بروز جمعہ بعد نماز فریضہ اوپر پارہ کاغذ کے لکھے اور بازوی راست پر
باندھے اگر بے زن ہو زن صالحہ و پارسا اوسکو نصیب ہووے اور جو زنا کار ہو تو زنا کاری سے باز رہے ایضاً واسطے مترض
ہونے خاطب زن بشوی کے فرمایا اللہ تعالے نے وتری الارض ھامدۃ فاذا انزلنا علیھا الماء اھتزت وربت
وانبتت من کل زوج بھیج ذلک بان اللہ ھو الحق وانہ یحیی الموتی وانہ علی کل شیء قدیر
وان الساعۃ آتیۃ لا ریب فیھا وان اللہ یبعث من فی القبور آیات مذکورہ کو اول ساعت بروز یکشنبہ مشک
و زعفران سے اوپر پارہ کاغذ کے لکھے اور بازوی راست پر باندھے جو عورت بے شوی مخاطب اور متعرض اوسکی ہووے امید خاوند نیک
روزی ہووے بحکمہ اللہ تعالے اور جو شب جمعہ چہ ہوئیں تاریخ ہر ماہ کی آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ میں لکھکر اور تعویذ بنا کر
دوہیں لکھی عورت بے شوی مخاطب اور متعرض اوسکی ہووے اور نکاح ہووے باذن اللہ تعالے ایضاً واسطے خطبہ ہونے
عورت کا بآسانی فرمایا اللہ تعالے نے قل ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ واسع علیم یختص
برحمتہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم آیت مذکورہ کو اوپر پارہ کاغذ کے بروز پنجشنبہ اول ماہ ہی بسیاہ
نمک لکھے اور ٹکڑہ جامہ پر اس مرد صالح کو بیخت میں بچھیڑہ کرے اور بازوی عزلت بے شوی پر باندھے خاوند نیکخوی روزی ہووے
بفضل اللہ تعالے ایضاً واسطے خطبہ ہونے عورت بے خاوند کے جو کوئی نقش کرے اوائل سورہ منقطعات کا اوس سے فوائد منتظر
بہت زیادہ ہیں اور نگینہ انگشتری نقرہ میں بنوا کر عورت بے شوہر اوسکو پہنے مرد نیک ہو اور خطبہ ہووے بفضل اللہ تعالے
حدیث جب وطلعہ دوحسن کچھ من لاوے تو اوسکا تماشا کرے [illegible] اللھم انی اسئلک من خیرھا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔ مداومت اس دعا کی موافق لکھی اوپر کے آدمی کو
شر دشمنان اور معاندان سی محفوظ رکھتی ہی دیگر واسطے امرا و سلطان وغیرہ کی بہت مجرب اور مفید ہی تسخیر مین اور مجکو
حضرت عبدالوہاب خانصاحب ناغر یونس خانی کہ درویش کامل ہین پہونچا ہی اور اونکو اونکی مرشد سی ملا ہی حاکم کیسی ہی
غصہ مین بیٹھا ہو اور اسکو پڑھ کر روبرو جاوی اور وہان پہونچکر ترمیم سے تا آخر سورہ پڑھ کر ایک ایک انگلی
کی مٹھی کھولدے اور ہاتھ اپنے مونھہ پر مل لے حاکم کا فوراً اوسکے دیکھتی ہی غصہ فرو ہو جاویگا اگر یون نہو سکے
تو ایسا کرے کہ راستہ مین پڑھ کر مٹھی بند رکھی بروقت سلام کے ہر دو مٹھی یک لخت کھولدی اور کل کیواسطی
یہ ترکیب ہی کہ اسمہا کو کہتا ہوا انگلیون کو دست راست سی دست چپ کی انگلیون تک بند کری اور پھر
ترمیم سے کہتا ہوا تا آخر سورہ ایک ایک انگلی کھولتا جاوے اور پھر انگشت شہادت پر لب لگا کر اور دم کر کی
بعدہ ناک سی پیشانی تک ایک الف کھینچکر جاوی انشاء اللہ تعالے جس شخص کی نگاہ اوسپر پڑیگی مطیع ہوگا اور
یہ غالب آویگا کیسا ہی حاکم یا سلطان جابر و ظالم ہو اسما یہ ہین کٓھٰیٰعٓصٓ کفایتنا ایک ایک حرف علیحدہ
ہر ایک انگلی دست راست کی کہکر بعدہ کفایتنا کہوی اور پانچون انگلی دست راست کی بند کری پھر دست چپ
کیطرف رجوع ہو کر انگشت خورد سی حٰمٓعٓسٓقٓ ایک ایک پر انگلی کو بند کری اور حمایتنا کہی اور پھر سورہ الم ترکیف
ابابیل تک پڑھی اور ترمیم ہر ایک انگلی پر کہتا جاوی اور انگلی کھولتا جاوی جبکہ دسون انگلی دونو ہاتھ کی
کھلجاوین تب ترمیم سے آخر سورہ تک پڑھی اور انگشت شہادت پر لب لگا کر دم کری بعدہ ناک سی پیشانی
تک ایک الف سیدھا کھینچے انشاء اللہ تعالے سب پر غالب رہیگا اور وہ سب مغلوب ہونگی یہ میرا اور نیز دوسرے
صاحبونکا آزمودہ ہی **ایضاً** رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بیکدم اسکو سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھون پر دم کری
اور پھر دونو ہاتھ داڑھی سے تا پیشانی ملے خواص صدر کا رکھتا ہی اور یہ مجکو حضرت مولوی سید محمد عماد الدین صاحب
نارنولی سے پہونچا ہی اور میری عمل مین ہی اور مین اجازت کل مومنین کو دیتا ہون **ایضاً** یَا بَاعِثُ
اسکی اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر درمیان مین گیارہ مرتبہ یا باعث کو پڑھے اور دونو ہاتھون پر
دم کری داڑھی سی پیشانی تک مل لیا کری بہت مجرب ہی بعد ہر نماز کے اسکا عمل رکھی تو بہتر ہی اور بہت موثر ہی
مجکو مرزا محمد رشید الدین خانصاحب خلف محمد اعظم علیخانصاحب دہلوی سی پہونچا ہی اسکو بھی ایکدم پڑھی **ایضاً**
واسطے دفع ترس ظالم کے اور دفع بلا ہا کی یہ دعا پڑھتا رہی دعا یہ ہی حَسْبُنَا اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ **ایضاً** واسطے دفع ہراس ظالم کے شیخ المشائخ قطب الاولیا فرید الحق والدین قدس اللہ سرہ العزیز
نی فرمایا اور بسوگند یاد کیا کہ دارندہ اس دعا کا کچھ خوف و ہراس آگے ظالمان و بادشاہان سی راہ نہ دیوی اگر شر ظالمان کا
اوسکو پہونچی فردای قیامت ہاتھ اوسکا اور دامن میرا ہو دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ

دعا واسطے نزدیکی امرا و سلاطین کے

واسطے دفع ہراس ظالم کے

پہنے اور بادشاہ و وزیر وغیرہ کے تزویک جاوی سبکے مرکوز خاطر اور ہر دل عزیز ہووی بفضل اللہ تعالے

واسطے دفع شر سلطان ظالمان

ایضاً واسطے دفع شر سلطان ظالمان اور اہل ضد و عداوت کو فرمایا اللہ تعالے نے وَاِنْ یُّرِیْدُوْٓا اَنْ یَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ آیات مذکورہ کو بروز جمعہ اول جمعہ ماہ رمضان سے درمیان نماظہر

واسطے دفع شر سلطان و ملوک ظالم

وعصر کے بعد غسل باطہارت اوپر پارۂ صوف یا جامہ سہ رنگ سپید و سبز و زرد کے لکھے اور اندر کلاہ کے دوخت کرکے نگاہ رکھی وقت حاجت کے وہ کلاہ پہنے سلطان جابر و ظالم مطیع اوسکے ہووین اور خوف زدہ ہووین اور جو کچھ اوسپر تہمت اور الزام رکھا ہو وہ حک کرین اور اللہ تعالے اونکو گنگ اور خاموش کری اور محبت اوس سے پیدا کرین بکرم اللہ تعالے

واسطے غالب آنے اوپر سلطان و ملوک

ایضاً واسطے غالب آنے اوپر سلطان و ملوک کے فرمایا اللہ تعالے نے وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ۝ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا جو کوئی دفع شر و خوف سلطان و ملوک جابر سے چاہی تو غسل کری اور جامہ نیا پہنے اور دو رکعت نماز پڑھکر

واسطے غالب آنے اوپر سلطان و ملوک

آیات مذکورہ کو درمیان راہ کے پڑھتا چلا جاوی کہ ملوک جابر و سلطان غاصب ساتھہ شفقت کے پیش آوین اور دل اوسکی طرف رجوع کرین بکرم اللہ تعالے اور دیگر اسمین اسرار و فضائل بہت ہین

ایضاً اور ایک یہ اسم ہی یا لطیف پڑھی بعد نماز عشا سولہ ہزار چھہ سو اکیاسی ۱۶۶۸۱ مرتبہ ایک جلسہ مین اس طریقے پڑھی کہ تسبیح اکیسو ۲۱ و نتیس ۲۹ دانہ کی بناوی اور اسم مذکور کو اوس تسبیح پر اکیسو ۲۱ و نتیس ۲۹ تسبیح پڑھی پھر بعد تسبیح نفی بعد ہر اکیسو و نتیس مرتبہ کے اگر مستدعی کو خواہش گشایش رزق کی ہی یہ آیت پڑھتا رہی اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ اکیاسی ۸۱ جیسا کہ مجموع ان آیت کا اکیسو و نتیس مرتبہ پڑھا ہو اوسوقت عرض مطلب کری اور اوس کے بعد اس آیت کو بطریق ہمیشگی اور مواظبت بعد ہر نماز فرضو کے اکیسو مرتبہ پڑھا کری دیگر ہر روز بعد نماز صبح یا عصر کے یہ دعا تین مرتبہ پڑھتا رہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ اَعْدَآئِیْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ لِیْ كَمَا ذَلَّلْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ لِیْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ لِیْ كَمَا قَهَّرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِحَقِّ كٓهٰیٰعٓصٓ یٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اور ہمنے خدا تعالے سے موافق کرے اور ثواب وصلہ اوسکا نیک ہوا ور سیرت مین نیک ہون اور فرمان مطیع رہین باذن اللہ تعالے **ایضاً** واسطے دفع خون اور شر کے سلطان سے اور دفع خوف اور ترس کا ظالم سے فرمایا اللہ تعالے نے اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتَانِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ آیات مذکورہ کو وقت نصف شب شب جمعہ کے اوپر پارہ کاغذ کے لکھے مگر کاتب اول غسل کرکے جامہ نو پہنے بعد نماز صبح کے مکتوب مذکور کو تا طلوع آفتاب ہاتھ مین لیے رہے اور کہے سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ذکر کرے یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ کہے وقت برآمد آفتاب دو رکعت نماز اشراق کی پڑھے اول رکعت مین بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور دوم مین فاتحہ و آمن الرسول اور بعد سلام کے سات مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور سات یا ستر مرتبہ یا جسقدر چاہے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۗ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ بعد آن وضو تازہ کرے اور مکتوب مذکورہ کو اوٹھا کر اپنے پاس رکھے شر سلطان و خوف ظالم و دیو و آدمی سے محفوظ رہے بکرم اللہ تعالے **ایضاً** واسطے دفع شر سلطان جابر اور دشمن جاہل اور ارام پکڑنے تیری نفس و غضب سے فرمایا اللہ تعالے نے اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۗ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۗ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ آیات مذکورہ کو بشب جمعہ وقت نیم شب بعد نماز عشاء دوم کے اوپر کاغذ کے اور رکھے اپنے پاس اور صبح کو سلطان اور دشمن ظالم و غاصب کے پاس جاوے شر اور خوف اونکے سے امین ہووے بفضل اللہ تعالے **ایضاً** واسطے دفع شر سلطان اور حصول قبولیت کے فرمایا اللہ تعالے نے اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ آیات مذکورہ کو بطلائہ مین لکھکر زیر نگینہ انگشتری کے رکھے اور باطہار

دیگر واسطے اصلاح رعیت اور فرمانبردار ہونے اونکے کے فرمایا اللہ تعالے نے الٓرٰ کِتٰبٌ اَنْزَلْنَاهُ
اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ
اللّٰهُ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ
الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا
اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلَالٍ بَعِيْدٍ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ
فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ جس کسیکی رعیت ہو
اور اونسے فرمانبرداری اور حکم کا جاری ہونا چاہے آیات مذکورہ کو اوپر آب تازہ چاہ کے چالیس مرتبہ
پڑھے اور اپنی نشستگاہ کی جگہ پر چھڑکے عجیب اور عجائب اونکی فرمانبرداری سے معاینہ کرے اور اگر
نقش کرے مربع مستوی یا مخمس اور نقش مذکور تختی پر کہ تختی چوب اثل کی ہو اور اثل مثل درخت طرفاء کے ہے اور طرفاء
درخت کژ کو کہتے ہین خشکی مین درخت بزرگ ہوتا ہے اور اوس سے ظروف و کاسہ بناتے ہین ہندی
مین بھر قرات کہتے ہین اور یہ تختی اندر بالا عمارت مین چسپان کرے کہ اوسپر جس کسیکی نظر پڑے
اور آوین اوس مکان مین ہمجنس اوسکے یا رعایا سے فرمانبردار ہووین اور اطاعت سے گردنکشی نکرین
اور چاہے کہ اس پاس لوح کے آیات اور نام لکھے مجرب ہے **ایضاً** واسطے ثبوت حکم اور نفاذ سخن کے
فرمایا اللہ تعالے نے لَا يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيْنَ
مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ط ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمْ اٰيَاتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ جسکی ملک بہت اور رعیت بیشمار ہووے چاہیے کہ حکم اور
فرمانبرداری مین ثابت رہین آیات مذکورہ کو اوپر پارہ شکر یا شیرینی کے قلم پولاد سے لکھے بعد ازان
لکھے ثَبَّتَهُمُ اللّٰهُ عَلٰٓى اَمْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اور بوقت صبح اوس پارہ شکر یا شیرینی کو پانی مین
ڈالکر شربت بناوے جن شخصون کی طرف گمان سرتابی کا ہو اونکو پلاوے کہ حکم و فرمانبرداری مین ثابت
رہین اگرچہ ہمجنس ہو فرمانبرداری سے گردن کشی نکرین بحکمہ اللہ تعالے **ایضاً** واسطے فرمانبرداری
و صلاح رعیت کے فرمایا اللہ تعالے الٓمٓصٓ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ
حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۝ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ جس کسیکی رعیت ہو
اور نافرمان ہو تو آیت مذکورہ کو پارہ نقرہ خالص مین نقش کرے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھے

واسطے اصلاح رعیت و فرمانبردار ہونے اونکے

واسطے ثبوت حکم اور نفاذ سخن کے

واسطے فرمانبرداری و صلاح رعیت کے

اور دونون صورتون کو روبروی ایکدوسرے کے رکھی اور زیر درخت میوہ دار کے دفن کری مخالفت
اونکی درمیان سے برطرف ہو دیگر سورۂ اخلاص کو بوقت عشا گیارہ سو مرتبہ پڑھا کرے محبت زیادہ
ہوگی مگر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھ لیا کرے اور وقت دعا مانگنے کے نام مطلوب مع نام
اوسکی ماکے لیا کرے مینے اسکا تجربہ کیا ہے چالیس روز برابر پڑھے بہت مجرب اور موثر ہے ایضا
واسطے محبت زوجین کے یہ دعا بروقت شربت پلانی نکاح کے پڑھے اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا
كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَصَفُوْرَا اَللّٰهُمَّ
اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَسَارَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ
بَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَاهُ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ
الرَّسُوْلِ اللّٰهِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ
عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ فُلَانٍ بنت فلان الحب فلان

واسطے محبت زوجین کے

باب ۱۳ سیزدہم

بمقدمہ اطاعت مردمان اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظلم کے رعایا سے اور کفایت شر سلطان وغیرہ سے
واسطے امداد حکم اور نفاذ سخن کے فرمایا اللہ تعالے نے الٓرٰ تِلْكَ اٰيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيْمِ
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَا اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ
اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ
مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ جو کوئی مضبوطی
حکم اور فرمانبرداری آدمیون سے چاہے پس ماہ شعبان مین تیرہوین چودھوین پندرھوین کو
روزہ رکھے اور مغرب کی نماز پڑھکر ہر روز ساتھ سرکہ و سبزی و نان جو کے افطار کری اور قبلہ کے روبرو
بیٹھکر ذکر خدا تعالے کا کرے یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۝ کہے اور درود اوپر
حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے جب تک کہ نماز عشا کی پڑھے اور بعد ادائے نماز نفل کے
سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَسُبُّوْحٌ وَقُدُّوْسٌ ۝ جسقدر چاہے کہی بعد ازان آیات مذکورہ اوپر کاغذ کے آب شستہ
اور زعفران سے لکھی اور زیر بالین اپنے رکھکر خواب کری وقت صبح اوس مکتوب کو اپنے پاس رکھے
اور باہر برآمد ہووی مردمان اوسکے امر کی استواری کرین اور مطیع و فرمانبردار اوسکے ہووین

واسطے امداد حکم اور نفاذ سخن کے

اور عورت اور خاوند کھاوین محبت اونکی درمیان زیادہ ہو اور بغض اور نفرت جاوی **ایضا** واسطے محبت
درمیان زوجین اور نیک عقیدہ کے فرمایا اللہ تعالے نے وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ
لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَالَّذِي نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا فِيهِ بَلْدَةً مَيْتًا
كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ
لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي
سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝ آیات مذکورہ کو اوپر چار برگ
درخت کے کہ میوہ دار ہو مع نام زوجین کے لکھے اور ہر چہار گوشۂ مکان مین مدفون کرے مرد اور عورت کے
اتفاق باہم زیادہ ہو اور بغض نفاق رفع ہو **دیگر بازو بند** اس دعا کو لکھ کر اوپر بازو کے باندھے چاہیے کہ روز شنبہ غرہ
ہر ماہ کا کہ ہو دوسری شخص سے لکھوا کر بازو پر باندھے واسطے غالب ہونے اوپر تمام آدمیون کے
اور امراء و سلاطین اور دیکھنے اونکے کی بہت موثر و مجرب ہی اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ لطاها وطل ہ ع ملہ اہ طاف لسع لہ جمیع
اہ ع ماع ماہ ہ ہ اہ دع ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ **دیگر** جو عورت صالحہ نکاح مرد فاسق مین ہو
اور وہ چاہی کہ اوس سے خلاصی ہو تو صورت شوہر کی قلعی سے بناوی اور یہ آیت اندر اوس صورت خاوند
کے لکھے اور کہے اقطاع نکاح فلان بن فلان نحن مشابہۃ التاء مقصد حاصل ہو **دیگر** واسطے خلاصی
عورت کے اگر شوہر فاسق ہو اور چاہی کہ اوس شوہر سے خلاصی پاوی تو یہ آیت پڑھے وَلَوْ تَقَوَّلَ
عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ
حَاجِزِينَ ۝ **دیگر** واسطے محبت درمیان مرد و زن کے ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا
لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ جو درمیان مرد اور عورت کی مخالفت ہو موم سے دو صورت بناوی اور اوپر
سینہ صورت مرد کی نام عورت کا سوزن یعنی سوئی سے نقش کرے اور اوپر سینہ صورت زن کے
نام مرد کا اوسی طریق نقش کرے پس اس آیت کو اوپر پوست آہو کے لکھکر درمیان دونو صورت کی رکھے

واسطے محبت درمیان زوجین کے

دیگر بازو بند واسطے غالب ہونے آدمیون پر ۱۲

واسطے خلاصی عورت صالحہ کے مرد فاسق کے نکاح سے واسطے خلاصی عورت کے مرد فاسق سے

واسطے محبت کے درمیان مرد و زن

اور سلطان اور تمام مردمان کے ہووے **ایضاً** واسطے قبولیت و خوشی اور حصول رزق اور رجوع
ہونے نیکی کیطرف فرمایا اللہ تعالے نے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا
مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ
مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ نُوْرٌ وَّلَوْ لَمْ تَمْسَسْكَ نَارٌ
نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ؕ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ
وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ؕ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ
مَا عَمِلُوْا اَوْ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ جو کوئی حاصل ہو
قبولیت اور خوشی کا واسطے نفس اپنے کے یا دوسرے کی چاہے تو بروز پنجشنبہ و جمعہ کے غسل کرکے
روزہ رکھے اور جو دن جمعہ کا ہو روبرو قبلہ کے بیٹھ کر سورہ یٰسٓ کو پڑھے اور آیات مذکورہ کو پوست
آہو برہ مین سیاہی سے لکھے اور دوات ایسی آدمی نیکبخت اور متقی و پرہیزگار کی ہو جو ممنوعات شرعی سے
محترز ہووے بعد ازان اوس مکتوب کو کسی چیز مین پیچیدہ کرے اور بعد نماز عصر کے سورہ کہف پڑھے
اور آیات مذکورہ پیچیدہ ہاتھ مین ہو بعدہ اوسکو کشادہ کرے اور پھر بحفاظت اپنے پاس رکھے
جو کچھ چاہے حاصل مطلب ہو **ایضاً** واسطے محبت ہونے درمیان زوجین اور دفع ہونے بغض کے
فرمایا اللہ تعالے نے اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ آیت مذکورہ کو ٹکڑا
کاغذ یا برگ کسی درخت کی اسطور پر لکھے کہ نام عورت و مادر عورت کا اوپر نام مرد کی اور نام مرد کا اوپر نام عورت کے
لکھے اور زیر درخت میوہ دار کی گاڑ دیوے بغض اونھون سے جاتا رہے اور موافقت ہو باذن اللہ تعالے **ایضاً**
واسطے پیدا ہونے محبت کے درمیان زوجین کے فرمایا اللہ تعالے نے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ
الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ سورہ مذکورہ کو سات مرتبہ
اوپر پارہ شیرینی کے پڑھے اور بعد ہر مرتبہ کے یہ کہے اَلَّفْتُ الْمَحَبَّةَ بَيْنَ فُلَانٍ وَّفُلَانَةٍ اور زوجین کو
کھلاوے بغض اونکے دل سے جاتا رہے اور محبت پیدا ہو بعظمتہ اللہ تعالے **ایضاً** واسطے محبت درمیان
زوجین کے فرمایا اللہ تعالے نے لَوْ اَلَّفْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ آیت مذکورہ کو اوپر آب یا گل یا شیرینی کے سات مرتبہ پڑھے

واسطے قبولیت و خوشی و حصول رزق و رجوع ہونے نیکی کیطرف

واسطے محبت پیدا ہونے درمیان زوجین اور دفع ہونے بغض کے

واسطے پیدا ہونے محبت درمیان زوجین کے

واسطے محبت درمیان زوجین کے

واسطے دوست رکھنے کے جو کوئی بادشاہ اور وزیر کے پاس جاوے تو دوست رکھین اوسکو
اور جو کچھ وہ کہے اوسکو قبول کرکے حاجت روائی کرین فرمایا اللہ تعالے نے یا اَیُّھَا النَّبِیُّ
اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ فَضْلًا کَبِیْرًا وَلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ
وَدَعْ اَذٰھُمْ وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ۔ جو کوئی آیات مذکورہ کو
سات مرتبہ روغن چنبیلی پر پڑھے اور مشک اوسمین ڈالے اور سات روز بعد نماز چاشت کے
اوسپر پڑھے اور نگاہ رکھے وقت حاجت اور باہر جانے مکان سے اوس روغن کو دو ابرو و
رخسارہ پر جذب کرے ملوک اور وزیر اور جس کسی سے ملاقات ہو وہ ستدار اوسکی ہووین اور اوسکی
بات کو سنین اور وہ بہر وجہ اپنے مطالب پر کامیاب ہو بعظمۃ اللہ تعالے وعونہٖ ایضاً
واسطے قبولیت اور فرمانبردار ہونے اور قوت پانے دشمنون پر اور ہیبت اوسکی ہونی اوسکی
دل مین اور نزدیک سلطان و ملوک کے عزت و توقیر ہونے مین فرمایا اللہ تعالے نے یُرِیْدُوْنَ
لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ اِلٰی قَوْلِہٖ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ۔
آیت مذکورہ کو پارچہ نکرہ حریر مین مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور پراہن کو معطر کرکے اور پہنے
جو کوئی اوسکو دیکھے بہزار دل و جان فریفتہ ہووے اور عزت و قدر ہو۔ ایضاً واسطے حصول مرتبہ
اور قبول قول اور حبس دشمن کے سورہ آل عمران مین فرمایا اللہ تعالے نے الٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الی قولہ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۔ آیات مذکورہ کو پوست آہو برہ مین باریک قلم سیاہی
سے روز پنجشنبہ ساعت دوم مین لکھے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھوا کر پہنے بطہارت نیک نیت کے
نیکبختی و مرتبہ و قبول قول حاصل ہو اور دل دشمنون کا اوسکی طرف سے بستہ ہووے ایضاً واسطے
حاصل ہونی محبوبیت و محبت و خوشی نزدیک ملوک و سلاطین کے فرمایا اللہ تعالے نے وَکَذٰلِکَ
نُرِیْٓ اِبْرٰھِیْمَ مَلَکُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَکُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ۔ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْہِ
الَّیْلُ رَاٰ کَوْکَبًا قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ ۔ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ
بَازِغًا قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ یَھْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَکُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ۔ فَلَمَّا
رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَۃً قَالَ ھٰذَا رَبِّیْ ھٰذَآ اَکْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ
مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ ۔ آیات مذکورہ کو ظرف چینی مین گلاب و زعفران سے لکھے اور شہد سے دھووے
پھر اوسمین سرمہ اصفہانی کو اس کرے اور آنکھ مین لگایا کرے قبولیت محبت اور خوشی نزدیک ملوک

نام	عدد	معنے	اسناد
وَاعِظ	۹۷۲ نوسو بہتر	نصیحت کرنیوالا	جو کوئی ہر روز رمضان بھر پڑھے عبادت قبول ہو
صَاحِب	۱۰۱ ایکسو ایک	سردار	جو کوئی بیمار پر سو مرتبہ پڑھے بیماری سے صحت پاوے
قَاطِع	۱۶۱ ایکسو ساٹھ	کلام کرنیوالا	جو کوئی ہر روز تین بار پڑھ اوسپر تلوار اثر نکرے۔
صَادِق	۱۹۴ ایکسو چورانوے	سچا	جو کوئی آسیب زدہ پر سو بار پڑھے اور دم کرے آسیب دفع ہو
مَکِین	۱۲۰ ایکسو بیس	مکان والا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے آنکھوں میں روشنی ہو
مَدَنِی	۱۴۱ ایکسو چار	مدینہ کا رہنے والا	جو کوئی اوپر سانپ کاٹے ہوئے کے ہزار بار پڑھ کر دم کرے زہر دفع ہو۔
یَتِیم	۴۶۰ چار سو ساٹھ	بے باپ کا	جو کوئی اوپر زخم کے نو بار پڑھ کر دم کرے درد کم ہو
غَرِیب	۳۱۲ بارہ سو بارہ	سفر کرنے والا	جو کوئی چالیس بار پڑھ کے اوپر کتے کے پھونکے سے پھر نہ بھونکے نہ کاٹے
حَرِیص	۳۱۶ تین سو سولہ	حرص کرنیوالا دنیا کے مقدمہ میں	جو کوئی پانی پر دس بار پڑھے اور پیٹ کے درد والے کو پلا دیوے درد اوسکا دفع ہو
قُرَیشِی	۶۲۰ چھ سو بیس	یعنی نامعلوم	
غَرِیق	۹۴۰ چورانوے	غالب	جو کوئی اونیس ۱۹ بار پڑھے آسیب دفع ہو۔
مِصْرِی	۳۴۰ تین سو چالیس	مصر کا رہنے والا	
رَءُوف	۲۹۶ دو سو ساٹھ	مہربان	جو کوئی دس بار پڑھ کے حاکم کے روبرو جاوے وہ مہربان ہو اور یہ سرخرو ہو۔
کَرِیم	۲۰۰ دو سو ستر	کرم کرنیوالا	
عَلِیم	۱۵۰ ایکسو پچاس	جاننے والا	
رَحِیم	۲۵۸ دو سو اٹھاون	مہربانی والا	ہر روز تین بار پڑھے غیب سے نعمت پاوے

آپ حضرت کے نام بھی ہو چکے پر اسم مبارک کو جو کوئی پڑھے پانچ بار یا سات صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو ملا لیوے جیسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اسیطرح پر قیاس کرے

نام محمد	عدد	معنے	اسناد
طٰہٰ	چودہ ۱۴	معنی نامعلوم	جو کوئی وقت کپڑے پہننے کے تین بار پڑھے برکت ہو۔
مُرصِدٌ	ایکسو سترہ ۱۱۷	جھرمٹ مارنے والا	جو کوئی وقت مغرب کے ہر روز ہزار بار پڑھے غنی ہو
مُدَثِّرٌ	سات سو چوالیس ۷۴۴	ای لحاف لپیٹنے والا	چوالیس بار پڑھے شیطان علیہ اللعن پاس نہ آوے
حَبِیبٌ	بائیس ۲۲	دوست رکھنے والا	
کَلِیمٌ	ایکسو ۱۰۰	کلام کرنے والا	جو کوئی ہر روز چالیس بار پڑھے صاحب دولت ہو
مُصطَفیٰ	دوسو اونتالیس ۲۳۹	قبول کیا گیا	
مُرتَضیٰ	چودہ سو پچاس ۱۴۵۰	قبول کیا گیا	جو کوئی وقت عصر کے سو بار پڑھے بلاؤن سے پناہ پاوے۔
مُختَارٌ	بارہ سو اکتالیس ۱۲۴۱	اختیار کیا گیا	سو بار پڑھے توفیق عبادت کی ہو۔
قَائِمٌ	ایکسو اکاون ۱۵۱	قائم کرنیوالا	جو کوئی ہزار بار نصف اللیل کو پڑھے پانی برسے۔
مُصَدِّقٌ	دوسو چونتیس ۲۳۴	سچا کیا گیا	جو کوئی واسطے سرخرو ہونے نزدیک حاکم کے اکیس بار پڑھے مفید ہو
حُجَّۃٌ	چارسو گیارہ ۴۱۱	دلیل	
بَیَانٌ	ترسٹھ ۶۳	کھلا ہوا	
حَافِظٌ	نوسو نواسی ۹۸۹	نگاہ رکھنے والا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے عشق الٰہی حاصل ہو
شَہِیدٌ	تین سو انیس ۳۱۹	گواہی دینے والا	جو کوئی وقت مسواک کرنیکے پڑھے دانت مضبوط ہون
عَادِلٌ	ایکسو پانچ ۱۵۰	عدل کرنے والا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے خلق اوسپر مہربان ہو
مِسکِینٌ	اٹھاسی ۸۸	بُردبار	جو کوئی سو بار ہر روز پڑھے سب لوگ اوسکو اچھا کہین
نُورٌ	دوسو چھپن ۲۵۶	روشنی والا	جو کوئی بیچ رات کے پڑھے خواب مین نہ ڈرے
مَتِینٌ	پانسو ۵۰۰	استوار کار	
بُرہَانٌ	دوسو اٹھاون ۲۵۸	دلیل	جو کوئی گیارہ بار پڑھے صاحب مال ہو
مُطِیعٌ	ایکسو اونتالیس ۱۴۹	اطاعت کیا گیا	جو کوئی ہر روز پڑھے بخشا جاوے
ذَاکِرٌ	نوسو ساٹھ ۹۶۰	ذکر کرنیوالا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے نسیان نہ ہو
اَمِینٌ	ایکسو ایک ۱۰۱	امانت دار	جو کوئی ہر روز اکیس بار پڑھے ذلیل نہ ہو

نام محمدؐ	عدد	معنے	اسناد
اَحْمَدؐ	ترپن ۵۳	سراہا گیا	جو کوئی سو بار پڑھے او سپر دنیا مہربان ہو۔
مَحْمُودؐ	اٹھاون ۹۸	سراہا گیا	جو کوئی چالیس بار پڑھے ہر روز دولت پاوے۔
قَاسِمؐ	دو سو ایک ۲۰۱	تقسیم کرنیوالا	جو کوئی ہر روز دس بار پڑھے علم زیادہ ہو
عَاقِبؐ	ایکسو تہتر ۱۷۳	پیچھے والا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے حاجت برآوے۔
فَاتِحؐ	چار سو تو اسی ۴۸۰	کشادہ کرنیوالا	جو کوئی اس اسم کو ہر روز پڑھ لیا کرے عشق الٰہی حاصل ہو۔
خَاتِمؐ	ایکہزار اکتالیس ۱۰۴۱	تمام کرنیوالا	جو کوئی اتوار کو پڑھے مقصد برآوے
حَاشِرؐ	پانسو نو ۵۰۹	حشر کرنیوالا	جو کوئی سو بار پڑھے علم زیادہ ہو۔
مَاحِیؐ	اونسٹھ ۵۹	نیست کرنیوالا	جو کوئی پڑھے فائدہ ہو۔
دَاعِیؐ	پچاسی ۸۵	پلانے والا	
سِرَاجؐ	دو سو تر سٹھ ۲۶۳	روشن	جو کوئی ہر روز پڑھے بخشا جاوے۔
بَشِیرؐ	پانسو بارہ ۵۱۲	خوشخبری دینوالا	جو کوئی شام کو پڑھے غمناک نہ ہو
نَظِیرؐ	گیارہ سو ساٹھ ۱۱۶۰	دیکھنے والا	جو کوئی وقت ظہر کے پڑھے محتاج نہو
رَسُولؐ	دو سو چھیانوے ۲۹۶	بھیجا گیا	جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے محتاج نہو
هَادِیؐ	بیس ۲۰	راہ دکھلانیوالا	
نَبِیؐ	باسٹھ ۶۲	خبر دینے والا	
مُنْتَهِیؐ	پانسو پانچ ۵۰۵	انتہا کرنیوالا	جو کوئی پڑھے امان مین رہے
مَهْدِیؐ	اونسٹھ ۵۹	ہدایت کرنیوالا	جو کوئی بوقت کھانا کھانیکے دس بار پڑھے کھانا ہضم ہو
خَلِیلؐ	چھہ سو ستر ۶۷۰	دوست	جو کوئی وقت عصر کے بیس بار پڑھے خواب نہ دیکھے
وَلِیؐ	چھیالیس ۴۶	مالک	
حَمِیدؐ	باسٹھ ۶۲	نیک خصلت	
نَصِیرؐ	ایکہزار ساٹھ ۱۰۶۰	مددگار	جو کوئی وقت راہ چلنے کے پڑھے راہ بآسانی کٹے اور ماندہ نہو
یٰسٓ	ستر ۷۰	معنی نامعلوم	

نام باری تعالی	عدد	معنے	اسناد
یا جامع جلالی	۱۱۴ ایکسو چودہ	سب چیز والا	جو کوئی لاکھ بار پڑھے ملائکہ کا خاصہ حاصل ہو
یا غنی جمالی	۱۰۶۰ ایکہزار ساٹھ	بے پروا	جو کوئی بروز پنجشنبہ ہزار بار پڑھے دولتمند ہو۔
یا مغنی جمالی	۱۱۰۰ ایکہزار ایک سو	غنی کرنیوالا	جو کوئی وقت جماع ستر بار پڑھے امساک ہو
یا متین جلالی	۵۰۰ پانچ سو	استوار کار	اگر لڑکا دودھ نچھوڑتا ہو و یا دایہ کے دودھ مین کسیطرحکا نقصان ہو لکھکر پلاوے اور اگر اول ساعت دن یکشنبہ کے تین ہزار ساٹھ مرتبہ پڑھے منصب پاوے۔
یا مانع	۱۶۱ ایکسو اکسٹھ	منع کرنے والا	جو کوئی چالیس رات بھر نو بار ہر رات کو پڑھے جو حاجت کہ رکھتا ہو حاصل ہو
یا ضار	۱۰۰۱ ایکہزار ایک	ضرر پہونچانے والا	جو کوئی شب قدر مین پانسو بار پڑھے مال زیادہ ہو۔
یا نافع جلالی	۲۰۱ دو سو ایک	نفع پہونچانے والا	جو کوئی مہینے رجب مین پڑھے علم غیب کی باتین اوسپر ظاہر ہون
یا نور جمالی	۲۵۶ دو سو چھپن	روشنی والا	جو کوئی بعد نماز کے ننانوے بار پڑھے فائدہ پاوے
یا ہادی جمالی	۲۰ بیس	ہدایت کرنیوالا	جمالی خاصیت آبی ہے
یا بدیع جمالی	۸۶ چھیاسی	انوکھی چیز بنانیوالا	جو کوئی وقت نماز عصر کے اونچاس بار پڑھے غم مین گرفتار نہو
یا باقی جلالی	۱۱۳ ایکسو تیرہ	باقی رہنے والا	جو کوئی روز شنبہ کے ایکسو بار پڑھے دشمن خراب ہو۔
یا وارث جمالی	۷۰۷ سات سو سات	خبر لینے والا	جو کوئی ہر روز صبح کو پڑھے امن مین رہے
یا رشید	۵۱۴ پانسو چودہ	سیدھی راہ والا	جو کوئی کہ حاجت رکھتا ہو ایکسو ستر بار پڑھے مراد حاصل ہو
یا صبور جمالی	۲۹۸ دو سو اٹھانوے	صبر والا	جمالی خاصیت خاکی ہے
یا ستار	۶۶۱ چھہ سو اکسٹھ	چھپانے والا	

بیان اسماء سید المرسلین و خاتم النبیین محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کا مع خاصیت اونکی کے

نام	عدد	معنے	اسناد
محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۹۲ بانوے	سراہا گیا	جو کوئی چار سو بار پڑھے دولت پاوے۔

نام باریتعالی	عدد	معنے	استاد
یا مُقتَدِرُ	سات سو چوالیس ۷۴۴	اپنی کرنے والا	جو کوئی بروز عاشورہ چار بار پڑھے مرتبہ شہید کا پاوے
یا مُقَدِّمُ	ایکسو چوراسی ۱۸۴	ابتدا کرنے والا	جو کوئی نوے مرتبہ اوپر شیرینی کے پڑھ کے کھلاوے وہ عاشق ہووے
یا مُؤَخِّرُ	آٹھ سو چھیالیس ۸۴۶	پیچھے والا	اگر اکتالیس بار ہر روز پڑھے نفس اوسکا مطیع ہو اور سو بار پڑھے تو تمام کام اوسکے باتمام کو پہونچین۔
یا مُنعِمُ	دو سو ۲۰۰	نعمت دینے والا	جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے صاحب دولت ہو۔
یا اَوَّلُ	سینتیس ۳۷	پہلے والا	جو کوئی ہر روز گیارہ بار پڑھے تمام خلق اوسپر مہربان ہو
یا آخِرُ	آٹھ سو ایک ۸۰۱	پیچھے رہنے والا	جو کوئی پڑھکر جہان کہین جاوے عزت اور آبرو اوسکو ہووے
یا ظاہِرُ	گیارہ سو چھ ۱۱۰۶	ظاہر کھلا	جو کوئی اوپر سرمہ کے گیارہ مرتبہ پڑھکر آنکھون مین لگاوے عزت پاوے
یا باطِنُ	باسٹھ ۶۲	سب سے چھپا۔	
یا والِی	سینتالیس ۴۷	سب کا مالک	جو کوئی چاہے کہ اہل اتباع جمع ہون تو اول یکشنبہ وقت چاشت کے غسل کرکے مونھہ طرف آسمان کے کرکے پڑھے انشاء اللہ تعالی اہل اتباع جمع ہون۔
یا رَبِّ تعالی جلالی	پانسو اکاون ۵۵۱	اونچائی والا	جو کوئی تیرہ بار پڑھے رتبہ و عزت بڑھے۔
یا بَرُّ جمالی	دو سو دو ۲۰۲	نیک کام بنانے والا	جو کوئی پانسو بار پڑھے دل اوسکا مشغول ساتھ خدا کے ہو۔
یا تَوّابُ ہالی	چار سو نو ۴۰۹	توبہ قبول کرنیوالا	جو کوئی دس دفعہ پڑھے کبھی غمگین نہو۔
یا مُنتَقِمُ جمالی	چھ سو تیس ۶۳۰	بدلا لینے والا	جو کوئی شب قدر مین نو بار پڑھے دن قیامت کے عذاب سے نجات پاوے
یا عَفُوُّ	ایکسو چھپن	معاف کرنے والا	جو کوئی تنہا بیس بار پڑھکر تلوار پر پھونک دے اوسپر اثر نکرے
یا رَؤُفُ	دو سو چھیاسی ۲۸۶	مہربانی کرنے والا	جو کوئی بروز عید ستر بار پڑھے عشق خدا حاصل ہو
یا مالِکَ المُلکِ یا ذُو الجَلالِ وَالاِکرام	بارہ سو بہتر ۱۲۷۲	مالک دوزخ جہان کا بزرگی اور برائی والا	
یا رَبُّ ہالی	دو سو دو ۲۰۲	پیدا کرنے والا	جو کوئی ہر روز گیارہ بار پڑھے بھوکھ کم ہو۔
یا مُقسِطُ جلدی	دو سو نو ۲۰۹	عدل والا	جو کوئی بیچ رنج کے مبتلا ہو ستر بار ہر روز پڑھے رنج سے نجات ہو۔

نام باریتعالے	عدد	معنے	اسناد
یا وکیلُ	اونیس ۱۹	ہر چیز والا	جو کوئی نو دفعہ پڑھ کے اوپر اپنے دم کرکے آگے حاکم کے جاوے سرخرو ہو
یا احدُ	تیرہ ۱۳	سب سے نرالا	جو کوئی اکیسو بار پڑھکر اوپر سانپ کاٹے ہوئے کے دم کرے اچھا ہو
یا صمدُ	اکیسو چوبیس ۱۲۴	بے برواہ	جو کوئی سات بار پانی پر پڑھ کر پیوے درد شکم دور ہو جاوے
یا شکورُ	پانسو چھتیس ۵۳۶	قدر والا	جو کوئی پانچہزار بار روز پڑھے دن قیامت کا دسکا درجہ بلند ہو
یا علیُ	اکیسو دس ۱۱۰	اونچائی والا	جو کوئی اوپر سوجن کے تین بار پڑھے دفع ہو۔
یا قیومُ	تین سو اونتیس ۳۲۹	ہر جگہہ دیکھنے والا	جو کوئی نو مرتبہ پڑھ کے اوپر بیمار کے پھونکے شفا پاوے
یا مجیدُ	ستاون ۵۷	دوبارہ پیدا کرنیوالا	جو کوئی ہر روز چالیس بار پڑھے عمر اوسکے زیادہ ہو۔
یا باعثُ	پانسو بہتر ۵۷۲	مردے کا جلانیوالا	جو کوئی سات مرتبہ پڑھکر اپنے اوپر پھونکے روبرو حاکم کے جاوے تو مہربان ہو
یا ودودُ	بیس ۲۰	رحمت کرنے والا	جو کوئی نو دفعہ پڑھی ہر روز دیو پری کے سایہ سے محفوظ رہے
یا وکیلُ	چھیاسٹھ ۶۶	کام کرنیوالا	جو کوئی ہر روز وقت عصر کے سات مرتبہ پڑھے پناہ مین رہے
یا حقُّ	اکیسو آٹھ ۱۰۸	سچائی والا	جو کوئی بعد نماز پنجگانہ کے چالیس مرتبہ پڑھے روزی زیادہ ہو
یا قویُّ	اکیسو سولہ ۱۱۶	زبردست	جو کوئی پڑھ کر آسیب زدہ پر پھونکے اچھا ہووے
یا متینُ	پانسو ۵۰۰	کام مضبوط بنانیوالا	جو کوئی وقت جماع کے ستر مرتبہ پڑھے مبارک ہو۔
یا ولیُّ	چھیالیس ۴۶	وارث خلق	
یا حمیدُ	باسٹھ ۶۲	تعریفون والا	جو کوئی اوپر لڑکے اپنے کے سو دفعہ پڑھ کے دم کرے عمر زیادہ ہو
یا محصیُ	اکیسو اسّی ۱۸۰	گھیرنے والا	جو کوئی دس بار پڑھے پناہ مین رہے
یا مبدیُ	چھپن ۵۶	ظاہر کرنیوالا	جو کوئی بعد نماز عصر کے نو مرتبہ پڑھے تمامی خلق اوس سے خوش رہے
یا معیدُ	اکیسو چوبیس ۱۲۴	دوبارہ کرنیوالا	جو کوئی وقت مسواک کرنیکے نو مرتبہ پڑھے دانت درد نکرین
یا محییُ	اکیسو چھپن ۱۵۶	خلق کا بنانے والا	جو کوئی شب آخر مین ہر روز ستر بار پڑھے کوئی اوسکو تکلیف نہ دیوے
یا واجدُ	چودہ ۱۴	ہر چیز والا	جو کوئی اکیسبار پانی پر پڑھ کر پلا دیوے وہ دوست ہو اور محبت کرے
یا ماجدُ	اڑتالیس ۴۸	سب سے اوپر	جو کوئی شربت پر دس مرتبہ پڑھکر پیوے کوئی آزار نہ رہے اور اوسکو خلق مہربان ہو
یا قادرُ	تین سو پانچ ۳۰۵	ہر طرح کی قدرت رکھنے والا	جو کوئی چالیس مرتبہ آخر وقت شب کے پڑھے دشمن ہلاک ہو

نام بار تعالے	عدد	معنے	اسناد
یا حفیظ	نوسو ننانوے ۹۹۹	پناہ دینے والا	جو کوئی بیمار پر چالیس ہفتہ سترہ مرتبہ پڑھکر دم کیا کرے اچھا ہو جاوے
یا مقیت جلالی	پانسو پچاس ۵۵۰	قوت دینے والا	جسکی آنکھ سرخ اور درد کرے دس بار پڑھکر دم کرے صحت ہووے
یا جبیر جلالی	اٹھ سو بارہ ۸۱۲	خبر دینے والا	جس عورت کو دردزہ ہو اور لڑکا نہ ہوتا ہو لکھکر باندھے فوراً خلاص ہووے
یا جلیل	ایک سو ستر ۲۷۰	جلال والا	جو کوئی اوپر اسباب اپنے کے دس بار پڑھے چوری سے محفوظ رہے
یا کریم جمالی	دو سو ستر ۲۷۰	کرم کرنے والا	جو کوئی اوپر غلہ کے لکھکر رکھ دیوے برکت ہوگی۔
یا رقیب جمالی	تین سو بارہ ۳۱۲	نگہبانی کرنیوالا	جو کوئی اوپر پھوڑے کے تین بار پڑھکر پھونک دے اچھا ہو جاوے
یا مجیب جمالی	پچپن ۵۵	اجابت کرنیوالا	جو کہ تین مرتبہ پڑھکر پھونکے درد سر دفع ہووے۔
یا واسع	ایک سو ستتیس ۱۳۷	پھیلانے والا	جسکو بچھو مارے وہ ستر مرتبہ پڑھکر پھونکدے زہر اثر نکرے
یا علیم جلالی	ایک سو پچاس ۱۵۰	جاننے والا	جو کوئی دس بار ہر روز پڑھے فہم و ذکا زیادہ ہو۔
یا قابض جمالی	نو سو تین ۹۰۳	تنگ کرنیوالا	جو کوئی بیس بار پڑھے ہر روز دشمن دفع ہوں۔
یا باسط	بہتر ۷۲	کشایش کرنیوالا	جو کوئی کہ چالیس بار پڑھے خلق سے بے پروا ہو۔
یا خافض جلالی	نو سو نواسی ۹۸۹	نگاہ رکھنے والا	جو کوئی پچاس بار پڑھے ہر روز ساری دشمن سے امان میں رہے
یا رافع جمالی	تین سو اکاون ۳۵۱	سب سے اونچا	جو کوئی بیس بار ہر روز پڑھے حاجت بر آوے۔
یا سمیع جلالی	ایک سو اسی ۱۸۰	سننے والا	جو کہ اونچاس بار ہر روز پڑھے تمام آدمیوں میں عزیز محبوب ہو
یا بصیر جلالی	تین سو دو ۳۰۲	دیکھنے والا	جو کوئی سات بار ہر روز وقت عصر کے پڑھے مرگ مفاجات سے نجات پاوے
یا حکم	ارسٹھ ۶۸	حکم کرنے والا	جو کہ ہر نماز پنجگانہ میں اسی بار پڑھا کرے محتاج نہو۔
یا عدل	ایک سو چار ۱۰۱	عدل کرنیوالا	جو کوئی وقت نماز مغرب کے ہر روز ہزار بار پڑھے آفت سے نجات پاوے
یا لطیف جلالی	ایک سو انتیس ۱۲۹	مہربانی کرنیوالا	جو کوئی ہر روز بوقت سونے کے پچاس بار پڑھے غفلت نہووے
یا خبیر	اٹھتر ۷۸	حکمت والا	جو کوئی بعد نماز ظہر کے نو بار پڑھے تمام خلق میں سرخرو رہے
یا حلیم	ایکسو اکیس ۱۲۱	سب سے بڑا	جو کوئی سات بار اوپر پانی کے دم کرکے طرف دشمن کے پھونکے دور ہو
یا عظیم	چار سو نوے ۴۹۰	مارنے والا	جو کوئی سات بار پڑھ کے اپنے اوپر دم کرے جادو اثر نکرے۔
یا حی	اٹھارہ ۱۸	زندہ ہے	جو کوئی حالت جانکنی میں سات مرتبہ پڑھ کے پھونکے عذاب سے نجات پاوے

نوونہ نام خدایتعالی

نام خدایتعالی	عدد	معنے	استاد
یا اللہ	سرسٹھ ۶۷	خدا	اسم ذات باصفات ہی جو کوئی ہزار بار ہر روز پڑھے صاحب یقین ہو اور جو کوئی سوا لاکھ چالیس ۴۰ دن مین لکھے یا لکھوائے اور گولیان باندھ کر دریا مین بہاوے خدا کے فضل سے مطلب اوسکا جلد بر آوے۔
یا رحمٰن	دو سو اٹھانوے ۲۹۸	مہر والا	جو کوئی بعد نماز فجر کے پڑھے خدا اوسپر بہت رحم کرے
یا رحیم	دو سو اٹھاون ۲۵۸	رحم والا	جو کوئی پڑھے پانسو بار اوسکو دولت ملے۔
یا قدوس	ایکسو ستر ۱۷۰	پاکی والا	جو کوئی ہزار بار پڑھے سب سے بے پروا ہو
یا سلام	ایکسو اکتیس ۱۳۱	سلامتی والا	جو کوئی ہزار بار پڑھے بعد نماز فجر کے علم زیادہ ہو
یا مؤمن	ایکسو چھتیس ۱۳۶	یقین والا	جو کوئی ہر روز تیس ۳ بار پڑھے کسی سے نڈرے
یا مہین	ایکسو تینتالیس ۱۴۳	نگہبانی والا	جو کوئی دو ہزار بار آخر شب کو پڑھے پانی برسے
یا جبار	دو سو چھ ۲۰۶	ٹوٹی کا جوڑنی والا	جو کوئی اونیس ۱۹ بار پڑھے غمگین نہو۔
یا متکبر	چھ سو باسٹھ ۶۶۲	بڑائی والا	جو کوئی وقت سونیکی اکیس ۲۱ بار پڑھے اوسی خواب مین ڈر نہ معلوم ہو
یا خالق جمالی	سات سو اکتیس ۷۳۱	پیدا کرنے والا	جو کوئی لڑائی مین تین سو نو مرتبہ پڑھے فتح پاوے
یا باری	دو سو تیرہ ۲۱۳	بنانے والا	جو کوئی دس بار پڑھے وقت جمعہ کے فرزند ہو
یا مصور	تین سو چھتیس ۳۳۶	بنانے والا	جو کوئی اوپر سر بیمار کے پڑھی اکتالیس بار دم کرے صحت پاوے
یا قہار جمالی	تین سو چھ ۳۰۶	غصہ ہونے والا	جو کوئی وقت شام تیس ۳۰ بار پڑھے دشمن رو ہو۔
یا وہاب	چودہ ۱۴	بہت دینے والا	جو کوئی بوقت کھانے کے دس بار پڑھے کھانا ہضم ہو
یا غفور جمالی	بارہ سو چھیاسی ۱۲۸۶	بخشنے والا	جو کوئی وقت جانے کے راہ مین نو مرتبہ پڑھے اوسپر راہ مین آسانی ہو
یا رزاق جمالی	تین سو اٹھ ۳۰۸	رزق دینے والا	جو کوئی وقت صبح دس بار پڑھا کرے ہر روز کشایش رزق کی ہو
یا فتاح جمالی	چار سو نواسی ۴۸۹	مصیبت کھونے والا	جو کوئی پڑھے مصیبت اور قید دور ہو
یا کبیر جمالی	تین سو بتیس ۳۳۲	بڑائی والا	جو کوئی اوپر زخم جلے ہوئی کے نو مرتبہ پڑھکے دم کرے صحت پاوے

قواعد ابجد اسمای الٰہی مع موکلان متعلقہ سر حروف طالب و مطلوب

نود و نہ نام نظم مین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہو اللہ رحمان ملک یا رحیم — و قدوس و مومن سلام علیم
مہیمن عزیز الحسیب الجلیل — حمید المجید الشہید الوکیل
و جبار و قہار و خالق حکیم — مصور لطیف الخبیر الحلیم
معز و مذل و خافض و رافع — و فتاح رب مقسط الجامع
غفور الشکور العلی الکبیر — حفیظ الولی السمیع البصیر
رقیب القوی المتین المقیت — ہو الحی قیوم و محی ممیت
غنی مغنی مانع ضار نور — عفو الرؤف البدیع الصبور
و دود حق محصی مجیب الصمد — مقدم مؤخر و واحد احد
متکبر و مقتدر بارئے — ہو القاطع العدل بروائے
حکم قابض و باسط و ہادی — و وہاب و رزاق و یا باقی
کریم اول و آخر و یا رشید — ہو الظاہر باطن و یا معید
ہو المنعم و منتقم نافع — ہو المبدئی المعطی الواسع
ہو الواجد الماجد الباعث — متعالے تواب یا وارث
ہو المالک الملک یا ذو الجلال — و الاکرام یا من حبیب الجمال
بحق صفات کمالاتک — فافتح لنا انت فی ذلک
رجاء علام نبی یا جواد — امتنی و احیسنی فی الوداد

حروف تہجی	طبع حروف	اعداد ابجد	نام خدا متعلقہ سر حروف	نام موکلان سر حروف
ا	آتشی	۱	اللہ احد	اسرافیل
ب	بادی	۲	باسط باطن	جبرئیل
ت	بادی	۴۰۰	تواب	حزرائیل
ث	آبی	۵۰۰	ثابت تواب	میکائیل
ج	آبی	۳	جمیل جلیل	کلکائیل
ح	خاکی	۸	حبیب حمید	تنکائیل
خ	خاکی	۶۰۰	خبیر خالق	مدکائیل
د	خاکی	۴	دیان دائم	دردائیل
ذ	آتشی	۷۰۰	ذو الجلال والاکرام	اہراطیل
ر	خاکی	۲۰۰	رب رشید	امواکیل
ز	آبی	۷	زکی	صرغائیل
س	آبی	۶۰	سلام سمیع	عمرائیل
ش	آتشی	۳۰۰	شکور شہید	ہمراقیل
ص	بادی	۹۰	صمد صبور	رہجمائیل
ض	بادی	۸۰۰	ضار	عطکائیل
ط	آتشی	۹	طاہر	اسماعیل
ظ	آبی	۹۰۰	ظاہر ظہور	نودائیل
ع	خاکی	۷۰	عزیز علیم	لومائیل
غ	خاکی	۱۰۰۰	غفور غنی	لوخائیل
ف	آتشی	۸۰	فتاح	سرجاکیل
ق	آبی	۱۰۰	قادر قدوس	عطرائیل
ک	آبی	۲۰	کبیر کریم	حدودائیل
ل	خاکی	۳۰	لطیف	طاطائیل
م	آتشی	۴۰	مومن مہیمن	رومائیل

حروف تہجی	طبع حروف	اعداد ابجد	نام خدا متعلقہ سر حروف	نام موکلان مع سر حروف
ن	بادی	۵۰	نور نافع	حولائیل
و	بادی	۶	واحد ودود	رفتمائیل
ہ	آتشی	۵	ہادی	دودائیل
ی	بادی	۱۰	یعبوث	سراطائیل

نود و نہ نام باریتعالیٰ کے نظم مین

موافق اوسکے یا شکور یا شہید ہی اور جس آدمی کا سر حرف ص ہو موافق اوسکی یا صمد یا صبور ہی اور جس
آدمی کا سر حرف ض ہو موافق اوسکے یا ضار ہے اور جس آدمی کا سر حرف ط ہو موافق اوسکے
طاہر ہے اور جس آدمی کا سر حرف ظ ہو موافق اوسکے یا ظاہر ہے اور جس آدمی کا سر حرف ع ہو
موافق اوسکے یا علیم یا عادل یا علی یا علام ہے اور جس آدمی کا سر حرف غ ہو موافق اوسکی
یا غنی یا غفور یا غیور اور جس آدمی کا کہ سر حرف ف ہو موافق اوسکے فتاح ہے اور جس
آدمی کا کہ سر حرف ق ہو موافق اوسکے یا قادر یا قدوس یا قیوم ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف
ک ہو موافق اوسکے یا کریم و یا کبیر ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف ل ہو موافق اوسکے
یا لطیف لا الہ الا ہو عالم الغیب ہی اور جس آدمی کا کہ سر حرف م ہو موافق اوسکے یا مومن
یا مہیمن ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف ن ہو موافق اوسکے یا نور یا نافع ہے اور جس آدمی کا
کہ سر حرف و ہو موافق اوسکے یا ودود یا واحد ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف ہ ہو موافق
اوسکے ہو اللہ ہو الرحمن یا ہادی یا ہود ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف ی ہو موافق اوسکے
یحیی و یمیت و یا یائیل ہے اور جس کسیکا کہ سر حرف اوسکا موافق نام خداے تعالے کے نہو
جیسا کہ اوپر کتاب مین ث آیا ہے یعنی یا باعث ساتھہ اسکے بھی عمل کرے جیسی کہ داؤد
ودود مودود اگر ایک حرف نام آدمی کا درمیان نام خدا تعالے ہوتا ہو جیسے یحیی یا حی ساتھہ اسکے
عمل کرے تو مقصد کو پہونچے انشاء اللہ تعالے دیگر واسطے جاننے نام فرشتون موکل سر حرف
نام ہر آدمی کے الف اذنغل ب جبرئیل ت عزرائیل ث میکائیل
ج کلکائیل ح نمرکائیل خ ہمتائیل د اہراطیل علیہ السلام ذ حطکائیل ر اہوائیل
ز ہرقائیل س اکائیل ش شمراطیل ص افوائیل ض اعطائیل ط اسماعیل ظ
کورائیل ع لومائیل غ لوطائیل ف ہرطائیل ق عطرائیل ک مجدائیل ل طاطائیل
م ارقائیل ن محرائیل و اردائیل ہ رومائیل ی سرطائیل
دیگر معلوم کرنا نام موکلات بروجہا کا تا کہ اونکو بھی سوگند دیوے با نام خدا تعالے بر حمل اسراطیل
ثور عزرائیل جوزا دردائیل سرطان دفیقائیل اسد حراکیل سنبلہ سماکیل میزان
ہمراکیل عقرب حدحائیل قوس ضلحائیل جدی سیکیل دلو صلفنا حوت تافتہائیل
دیگر جاننا نام موکلات سبعہ سیارون کا بر مشتری مہائیل زہرہ اسمون زحل
ارقائیل شمس کلائیل قمر تعوئیل مریخ بخراد عطارد اذکی

احمد و ابراہیم پس اونکو چاہیے کہ اللہ واحد کی سوگند دی اور اوس فرشتے کی کہ اوپر نام اوس
الف کے مقرر ہے اوس موکل کو کہے کہ یا فلان فرشتے محبت احمد و ابراہیم فی قلب داؤد و دانیال کے
ثبت کر پس حرف دال کا موافق دایم و یا دیان کے ہے اور وہ فرشتہ کہ اوپر سر حرف موافق دال کے
موکل ہے اوسکو سوگند دیوے ساتھہ ان نامون کے اور موافق نام عاشق کہ با نام خدا کے
ہی اوپر فرشتون سر حرف عاشق و معشوق کے کہے جیسا کہ اوپر الف کے اذنغل ہے اور پر دال کے
اہراطیل ہے پس ساتھہ ان نامون کے سوگند دیوی یا اذنغل یا اہراطیل بحق یا اللہ یا واحد یا اول
یا دائم یا دیان محبت احمد بن مریم فی قلب داود بن جنبت ثابت کرو اور فرشتے کہ اوپر بروجہا کے
موکل ہین اونکو بھی سوگند دیوے چنانچہ حرف اول الف کا برج حمل ہے اور موکل اسکا اہراطیل ہے
اور حرف دال کا برج حوت ہے موکل اسکا فقہائیل ہے اور حمل کا ستارہ مریخ اور موکل اوسکا فخراد
ہے اور حوت کا ستارہ مشتری ہے موکل اوسکا مہائیل ہے ان تمام فرشتون کو سوگند دیوے
احب یا اذنغل یا اہراطیل یا سراطیل یا فقہائیل یا فخراد یا مہائیل بحق یا اللہ یا احد یا اول و یا دائم یا دیان
محبت فلان بن فلان کے دل فلان ابن فلان مین ثابت کرو اور جو ملایک کہ بروجون پر موکل
ہین اونکو بھی سوگند دے جیسا کہ حرف اول پھر کہے بحق یا اللہ یا احد یا اول یا دائم یا دیان العجل
العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ النار النار النار الویل الویل الویل الحریق الحریق الحریق الوحا الوحا
الوحا طہوہا ابدا لا معصوم حاجا شدائد دیگر جاننے نام حقتعالے موافق نام اپنے سر حروف ہر آدمی
کہ با نام خدا اسم با مسمی ہو اور اگر نہو سر حروف دونو کے ایک ہون جیسا کہ بیان کرتا ہون مین کہ
جس آدمی کا کہ سر حرف اوسکا الف ہو جیسے احمد و ابراہیم و اسمعیل مطابق نام یا اللہ یا احد
یا اول یا آخر اور اسیطرح کے نام ہون اور جس آدمی کا کہ سر حرف اوسکا ب ہو موافق
اوسکے بصیر یا باسط یا باطن ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف ت ہو موافق اوسکے تواب جانے
اور جس آدمی کا کہ سر حرف ث ہو موافق اوسکے یا باعث ہی اور جس آدمی کا کہ سر حرف ج ہو
موافق اوسکے جبار و جلیل ہے اور جس آدمی کا کہ سر حرف ح ہو موافق اوسکے یا حی یا حلیم یا حکیم یا حبیب
ہے اور جس آدمی کا سر حرف خ ہو موافق اوسکے یا خبیر یا خالق ہے اور جس آدمی کا سر حرف د ہو موافق
اوسکے یا دائم یا دیان ہے اور جس آدمی کا سر حرف ذ ہو موافق اوسکے یا ذا الجلال ہے اور جس آدمی کا
سر حرف ر ہو موافق اوسکے یا رشید ہے اور جس آدمی کا سر حرف ز ہو موافق اوسکے زکی ہے
اور جس آدمی کا سر حرف س ہو موافق اوسکے یا سلام یا سمیع ہی اور جس آدمی کا سر حرف ش ہو

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ اِلٰی قَوْلِهِ النَّجْدَیْنِ آیات مذکورہ کو اندرزہ قبا کے لکھکر پہنے جو کوئی اوسکو دیکھے حرمت کرے اور ہیبت اوسکی غالب ہووی اور فرمانبردار ہووین اور جو بادشاہ کے پاس جاوی تو بادشاہ اوسکو اپنے پاس طلب کری اور حرمت اوسکی کرکے حاجت روائی کری **طریق عمل الحب بقاعدہ جفر** جو عدد کہ سند صحیح رکھی یہ ہے کہ تعداد نام مطلوب کہ اوسکی مان کے نام کے ساتھہ نکلتا ہو چھہ طرح کہ عدد داخل و مقلب القلوب ہی ضرب کرے اور ایک جگہہ پر لکھے یعنی چھہ حد کرے اور تعداد اسم طالب مع تعداد عدد مان اوسکی کی چھہ طرح قسمت کرے خارج قسمت اگر صحیح ہی بہتر حاصل ضرب کو اوسکی اوپر قسمت کرے اور جو صحیح نہین ہے اور کسرہ رکھے تو خارج قسمت ثانی کو اوپر کسرہ کی تقسیم کرے اور خارج ثالث کا نکلے اگر صحیح آوے بہتر ورنہ جو کچھہ کسرہ رہی خارج ثالث کو اوپر اوس کسرہ کے قسمت کرے یہانتک کہ قسمت صحیح نکل آوی جو کچھہ خارج قسمت صحیح درجہ آخر مین نکلے اوسکو ثبت صحیح جانے اور تعداد مطلوب طالب کو پاوی تعداد نام مان دونو کا اور ستارہ دونو کا اور تعداد ساعت کی نکالکر ساتھہ عدد کے ثبت و صحیح ضرب کرے اور حاصل ضرب کو لوح مربع مین بھرے اگر خواص مطلوب کا آبی ہے موافق التصغیر تعداد نام مطلوب کی تو اوسیقدر مدت آب روان مین دھوکر روان کرے اور اگر خواص مطلوب کا آتشی ہے تو اوسیقدر لکھکر فتیلہ کرکے شب کو چراغ نو اور روغن زرد مین روشن کرتا رہے اور اگر بادی ہے لکھکر ہوا مین آویزان رکھے اور اگر خاکی ہے خاک مین دفن کرے عجیب العمل ہے

نظیر مثلاً

مطلوب محمد	طالب علی
م ح م د	ع ل ی
۴۰ ۸ ۴۰ ۴	۱۰ ۳۰ ۷۰
متداخلہ متماثلہ متداخلہ	برشش قسمت کنند

دیگر عمل حب کا جو کوئی یہ چاہے کہ کسی شخص کو اپنی طرف رجوع کرون تو یہ نام اصحاب کہف کی لکھے اور نیچے اخیر مین الحب فلان بن فلان علی الحب فلان بن فلان یعنی فلان کی جگہہ نام طالب کا اور بن فلان کی جگہہ نام اوسکی باپکا اور اپنا اور اپنی باپکا لکھے اور اوپر بازو مطلوب کی باندھے مگر بازو داہنے ہاتھہ کا ہووی الٰہی بحرمت یملیخا مکسلیما کشفوطط تبیونس کشافط یونس اذ رفت یونس یوانس بوس وکلبهم قطمیر وعلی الله قصد السبیل ومنها جائر ولو شاء لهداکم اجمعین ۞ **در بیان سوگند نام حقتعالے کے** اوپر فرشتون اسمین و تابعین اور سر حرفون کے نام لکھنا عاشق و معشوق وقت لکھنے تعویذ و فلیتہ جلانے کے ہر تعویذ کہ عمل کرے چاہیکہ نام خدا تعالے کو مدد لاوی اوپر موافق نام اپنے اور معشوق اور نام مان اپنے اور نام مان اوسکے جیسا کہ نام بنی آدم نام ہو جس آدمی کا کہ سر حروف اوسکا الف ہو جیسا کہ

طریق عمل بقاعدہ جفر

عمل واسطے حب کے

در بیان سوگند نام حقتعالے

وزبان کو وہ کان اوسکے دوستدار ہووین **ایضاً** واسطے قبولیت نزدیک ملوک وسلطان اور
علوم مرتبہ کے فرمایا اللہ تعالے نے وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا
نَّبِيًّا ۙ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ اور جو کوئی چاہے علوم مرتبہ اور قبولیت نزدیک سلطان
ملوک کے آیت مذکورہ کو مکرر کاغذ زرد مین لکھے اور کسی چیز مین لپیٹے اور موم وزیرہ کندر ویکجا کرکے
اول دھونی دیکر پھر لپیٹ کر بازوی راست پر باندھے انشاء اللہ تعالے اوپر مطلوب اور مامول اپنے کو موجود پاوے
ایضاً واسطے حاصل ہونے مرتبہ ومحبت اور فرمانبردار ہونے کے فرمایا اللہ تعالی نے طٰهٰ
مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۙ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۙ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ
الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ۝ اَللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ آیت مذکورہ کو ظرف سنگ مرمر یا چینی وبلور مین مشک
زعفران وگلاب سے لکھے اور روغن چنبیلی سے دھووے اور مقدار عنبر وکافور ملاکر خوشبوی کرے
اور نگاہ رکھے پھر اوس سے ہر دو ابرو مین مسح کیا کرے قبولیت مرتبہ ومحبت ہو اور سب اوسکو دوست
وہر دل عزیز رکھین مجرب ہے **ایضاً** واسطے قبولیت وہشت آنکھ مردمان کے فرمایا اللہ تعالے نے
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ
عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۤ ثُمَّ
اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۭ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝ آیات مذکورہ کو ٹکڑہ جامہ پاک مین
بآب توت لکھے مرد زیر دستار اور عورت زیر موے سر کے رکھے حاصل قبولیت اور ہیبت آدمیون کی وملین ہو
ایضاً واسطے حاصل ہونے قبولیت اور مرتبہ طاعت آدمیون کے سورۃ الفتح مین فرمایا اللہ تعالی نے
اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ
عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ
السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ آیات مذکورہ کو بوست آہو برہ دباغت دیے ہوئے مین
مشک وزعفران وگلاب سے لکھے اور نوشیدہ بعد غسل کے لکھے اور زیر کلاہ کے رکھے اور اگر کلاہ مین
لکھے تو اوسکو قبولیت وسعادت نصیب ہو اور اوسکی طرف سے آدمیون کے وملین ہیبت غالب ہووے
ایضاً واسطے بیخوف وخطر ہونے سلطان کی طرف سے سورۃ البلد مین فرمایا اللہ تعالے نے

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ
رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ آیات
مذکورہ کو قلم فارغ یعنی خشک قلم سے لکھے اور قلم مذکور نے فارسی یعنی تل سے ہووے اوپر کاغذ
شیرنی کے لکھے اور گروہ متعاضیہ کو کہلاوے بمجرد کھانے شیرنی مذکور کے ہر ایک دوستدار ہو جاوین
اور اگر نام ایک کے ہو تو ایک پرکالہ پر لکھے اور کہلاوے تنا فرجاتا رہے اور دوستدار ہو وصل
قبول کرے اور جو شیرنی موجود نہ ہو اوپر خرما و انجیر کے لکھے اور ہر ایک کو ایک ایک کہلاوے مطیع ہو
مجرب ہے **ایضا** واسطے قبولیت اور محبت کے دل مردمان مین فرمایا اللہ تعالے نے یُرِیْدُوْنَ
اَنْ یُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَیَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ
هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُوْنَ ۝ آیات مذکورہ کو پیالۂ آبگینۂ نوپاک و لطیف جلاوارمین زعفران و گلاب و مشک سے
لکھے اور دود و عود و عنبر سے معطر کرے اور دھووے روغن چنبیلی سے اور نگاہ رکھے وقت حاجت
ایک نقطہ اوسمین سے درمیان دو ابرو اپنے کے رکھے اور چرب کرے قبولیت و محبت دل مردمان
مین ظاہر آوے اور جو اوسکو دیکھے دوستدار ہووے ۔ اور جو آیت مذکورہ کو پوست آہو برہ مین زعفران
و گلاب سے لکھے اور عود و عنبر مین دھونی دے کر اپنے بازوے دست راست پر باندھے قبولیت و محبت دل
مردمان اور زبان مین پیدا ہو اور جذب قلوب ہووے اور یہ عجائب و خیرہ سے ہے **ایضا**
واسطے شفقت اور کشتن دل گمراہان و بدخواہان اور جذب قلوب اونکے فرمایا اللہ تعالے نے فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
آیت مذکورہ کو وقت نیم شب جمعہ اور ہر جمعہ کو اگر شروع ماہ سے ہو تو بہتر ہے تیس مرتبہ پڑھے
اور بعد پڑھنے ہر دفعہ کے یہ بھی پڑھے اَنْتَ یَا رَبِّ حَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ اَعْطِنِیْ عَلَیْهِ
وَاقْبِلْ بِیْ وہ دوستدار ہووین اور شفقت کرین اور بداندیشی سے باز آوین بکرم اللہ تعالی **ایضا**
واسطے قبولیت اور ملازمت ملوک و سلاطین و دیگر مردمان کے فرمایا اللہ تعالے وَلَقَدْ جَعَلْنَا
فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَیَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِیْنَ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ
آیت مذکورہ کو نقش کرے اوپر نگینہ انگشتری کے اور نگینہ کسی قسم کا ہو عین آیات یا مہندسہ اور
وقف کرے مربع پر یا آیت مذکورہ کو ورق پوست آہو برہ مین لکھے اور بازوے راست مین باندھے
یا انگشتری داہنے ہاتھ سبدھی مین پہنے قبولیت قول اور ملازمت ملوک و سلاطین کی حاصل ہو اور مردمان

کلمات کے اکثر واسطے تسخیرات خلق اللہ کے ستتر مرتبہ ہر شب جمعہ کو بوقت آدہی شب کے دو رکعت نماز نفل شکرانہ کی گزار کے پڑھے امید کہ خلق بہت معتقد ہوین اور واسطے دفع جادو کے ناد علی کے عدد نکالکر خانہ مثلث بھرے اور اوسکو سر مین رکھے امید کہ کوئی سحر اثر نہ کرے انشاء اللہ تعالے جو کوئی اسمین شک لاوی کافر ہو تمام شد رسالہ خواص ناد علی

باب ۱۲ دوازدہم

واسطے دریافت کرنے حال محبت اور قبولیت اور جذب قلوب اور غالب کرنے دل طرف محبت کے اور نیک آنے محبت درمیان زوجین کے واسطے دریافت کرنے حال محبت اور قبول قول کے فرمایا اللہ تعالی نے وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ آیات مذکورہ گو آب باران و زعفران سے ورق پوست آہو برہ پر بروز دوشنبہ اور ماہ بڑھنے پر ہو لکھے اور آخر مین یولف اللہ بین فلان بن فلان مع نام اوسکی مادر کے لکھے اور اسیطرح اول نام اپنا مع نام باپ مان کے بعدہ مطلوب کا نام معہ نام اوسکی مان باپ کے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو صلح کرے دشمنی اور بغض اوسکی کو اور جو کچھ یہ کہے وہ قبول کرے قول اوسکا اور دل پر اثر محبت کا زیادہ پیدا ہو بفضل اللہ تعالے

ایضا واسطے پانے قبولیت اور محبت اور ہیبت کے دل آدمیون مین فرمایا اللہ تعالے نے خَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُونَ ۝ بروز جمعہ ساعت سوم مین آیات مذکورہ کو نگینہ سنگ لاجورد مین کہ ہندی مین اوسکو راونہ کہتے ہین نقش کرے عین آیات و یا ہندسہ و عدد الف جمع لکھے کوئی چیز کافر و گذاشت نکرے اور وقف کرے بیچ مربع کرنے تمام انگشتری سنگ مذکورہ کی بناوے اور اپنے پاس رکھے حاجت اوسکی روا ہو اور قبولیت و محبت و ہیبت آنکھ مردمان مین ہووے بعظمۃ اللہ تعالے

ایضا واسطے پیدا ہونے صلح گمراہون کے اور میسر آنے وصل اونکا اور دور کرنا نفرت و دغل کا فرمایا اللہ تعالے نے وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

واسطے دریافت کرنے حال محبت کے

واسطے پانے قبولیت اور محبت اور ہیبت کے

واسطے پیدا ہونے صلح گمراہون کے اور میسر آنے وصل کے

ہزار بار اوپر اوس بیت کے پڑھے غم سا تھہ فرح کے مبدل ہو اور مہم موجب دلخواہ برآوے **خاصیت ہفتم** اگر بادشاہ اوپر کسیکے غضب کرے اور وہ آدمی اوس سے ڈرے تو وہ آدمی ستر بار پڑھے اور جسوقت کہ بادشاہ کے پاس پہونچے تین بار اسمیں پڑھے غصہ بادشاہ کا مبدل ہو اور عنایت ہووے **خاصیت ہشتم** اگر کوئی کسی رسول کو بھیجے اور چاہے کہ مقبول ہو مہم اوسکی درست ہووے **خاصیت نہم** جو کوئی اول دن جمعہ کے سینتالیس بار پڑھے اور جس سے کلام کرے محب اوسکا ہو اگرچہ دشمن بھی اوسکا ہو **خاصیت دہم** اگر کوئی کسی تہمت مین گرفتار ہو ہر صبح چالیس بار پڑھے تہمت اوس سے دفع ہو اور خلائق اوس سے نیکی کے ساتھہ زبان کھولے **خاصیت یازدہم** واسطے دفع بے خوابی کے پہلے نماز جمعہ سے بچیس بار پڑھے بیخوابی اوس سے دفع ہو **خاصیت دوازدہم** واسطے ثروت و غنا کے ہر صبح پہلے کلام کرنے سے اکاونوے بار پڑھے غنی اور بے نیاز ہو **خاصیت سیزدہم** واسطے ازدیاد دولت اور حشمت کے ہر روز پانسو مرتبہ پڑھے محتشم محترم ہو **خاصیت چہاردہم** واسطے انقیاد عدو کے ہر روز ایکسو اٹھارہ مرتبہ پڑھے البتہ اعدا دوست ہووین **خاصیت پانزدہم** واسطے اخفاء اپنی کے وقت حاجت ستر بار پڑھے آنکھہ دشمنون مین محبوب ہو **خاصیت شانزدہم** واسطے زبان بندی دشمن کے دس وقت دس مرتبہ ہر روز پڑھا کرے زبان اعدا کی بند ہو اور اوسکے اوپر بدی کرنا چاہے **خاصیت ہفدہم** واسطے برآنے مہمات کے ہر روز چوبیس مرتبہ پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا وہاب یا فتاح علی مہمات اور مرادات اوسکی کلی حاصل ہو **خاصیت ہیزدہم** واسطے شفای مریض و مرضہای مزمنہ کے دس روز ہر روز ستر بار پڑھے البتہ شفا پاوے **خاصیت نوزدہم** واسطے چشم زخم و عقد اللسان کے سہ روز بیس بار ہر روز پڑھے چشم زخم و زبان حاسدان سے بخوف ہو **خاصیت بستم** واسطے کشف کنوز کے ہر روز ستر بار چالیس روز تک پڑھے کشف ہو **خاصیت بست و یکم** واسطے رویت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت شام سات شب ہر شب کو تین ہزار بار پڑھے البتہ رویت حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حاصل ہو **خاصیت بست و دوم** واسطے خلاصی محبوس خلاص ہو **خاصیت بست و سوم** کفایت مہمات و برآنے حاجات اور تمام اونکی کے ہر روز پندرہ بار پڑھے کلی مہمات بسبب ہر اوحاصل ہو **خاصیت بست و چہارم** واسطے قتل اعدا و دفع اونکی کے سات روز ہر روز ستر بار پڑھے **واسطے اطفای حرارت و تسکین خاطر** اور رفع جہات ساتھہ اس عدد کی پڑھے اور واسطے جذب رطوبت اور حفظ قوی و تقویت چشم ساتھہ ان عدد کی پڑھے اگر حروف ان

بعضے قتل کیے بعضون نے مونھ ساتھ ہزیمت کے رکھا اور لشکر اسلام نے کفارون سے غنیمت
بہت پائی اور ان کلمات اشہر مین روایتین مظہر العجائب میم والا کا ہے برین تقدیر معنی یہ ہون
کہ اے محمد بلا علی کو کہ وہ محل ظہور عجائب اور وہ آثار قدرت حق کا ہے اور دیگر روایت مین مظہر بضم میم
وکسر ہا معنی یہ ہون کہ اے محمد بلا علی کو کہ وہ دکھلانے والا اور ظاہر کرنے والا عجائب وغرائب کا ہے
اور یہ کلمات شریفہ مرکب اٹھارہ حروف سے ہین آ و ع ل ی م ظ ہ ر ج ب ت و ک ف ع س و اور
یہ اٹھارہ کلمہ کہ کیے جاتے ہین نون نبوت الف الوہیت دال دیانت عین علوم کا لام ہے لطف ی
یا یسر میم ملک ط ظہور ہ ہویت ری ربوبیت جیم جمعیت بی برکت تی توکل واو ولایت کاف کل
ف فردانیت عین غنا سین سلامت کا اور ان کلمات مین تا بات نظم مبارک اوسکا خزان مرکب سوا ہے
دس حروف ہین ث خ ح ز د س ص ض ط ق اور یہ دس حرف حروف ہیژدہ گانہ مذکورے باہر آتے
ہین کیا نصف عین ثے اور نصف وعشرون اوسکی حی اور نصف اور خمس اوسکی ذال اور نصف دال
حی اور عشرون عین اور ثلث طی اور سین اور عشر اوسکی صاد اور ضرب چشم سے سح نقش اوسکے
ط حاصل ہوتا ہے مگر قاف ان حروف مذکورہ سے اور تضعیف نون اور تنصیف ری وتسنع ط
زیادہ کرنا ۱۲ گھٹانے ۱۲
اور عین سے باہر آتے ہین پس مجموع خواص حروف کا بیچ ان کلمات نا و علیا کے استخراج کیے جاتے
ہین جو موافق مزاج کے اور ابتلان حروف تعطی یا نعطی خواص کی خواص بے نہایت و بے شمار رکھے
اور جو کہ تمام علماے اس علم سے اکتالیس خاصیت رکھی **خاصیت اول** جو کوئی درمیان جماعت کے
گرفتار ہوا ہو سات مرتبہ اوپر خاک کے پڑھکر طرف اونکے پھونکے سات درست اعتقاد کے بامر اللہ
تعالے کوئی اوسپر زور نہ پہونچا سکے **خاصیت دوسری** جو کسیکو کسی دشمن سے خوف
ہوا ہو ساتھ پڑھنے ان کلمات کے موافقت کرے ہر روز بہتر مرتبہ پڑھے جلدی مقہور ہووین بامر اللہ
تعالی **خاصیت تیسری** اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو اور کسیطرح وہ خلاص نہین ہوتا ہے ان کلمات
کو سات بار اوپر آب چاہ کے پڑھکر اوس پانی سے غسل کرے اور وہی پانی پیوے سحر باطل ہو
خاصیت چوتھی جو کسیکو زہر دیا گیا ہو ان کلمات کو اوپر آب باران کے پڑھے اور اوسکو
پلاوے شفا پاوے چاہیے کہ ان کلمات کو بمشک و زعفران کاسہ چینی مین لکھے اور پانی سے دھووے
اور بارہ مرتبہ اوسپر پڑھے اور اوسکو دیوے کہ وہ پیوے زہر اوس سے جاتا رہے **خاصیت
پنجم** اگر کوئی بیمار ہوا ہو اور اطبا اوسکی علاج سے عاجز آوین ستر بار ان کلمات کو اوسکی اوپر
پڑھے اور پلاوے البتہ شفا پاوے **خاصیت ششم** اگر کسیکو سم دشوار پیش آوے

فرمانبردار اپنا کرے تو سہ روز ہر روز اکیسو اٹھارہ بار پڑھے دشمن مطیع و فرمانبردار ہو اور بوقت حاجت کے وہ گانہ گزار کر
ستر بار پڑھے حاجت روا ہو اور دشمنوں کی آنکھ مین محبوب نظر آوے اور واسطے باندھنے زبان دشمن کے ہر روز تین بار
پڑھے زبان دشمن کی بندھے اور واسطے انجام مقاصد بعد سلام ہر نماز کی چوبیس بار پڑھا کرے مرادات اوسکی کل حاصل ہون
اور جو کوئی چاہے کہ دیدار سرور کائنات سے مشرف ہووے ہزار بار ہر شب کو پڑھکر سویا کرے دولت دیدار سے مشرف ہووے
اور واسطے کشادگی ہونی دروازہ دولت کی ستر روز ہر روز پانچسو بار پڑھے ابواب دولت اوسپر کھلین اور واسطے
محبوس کے ایک ہفتہ ہر روز اکیسو ساٹھ دفعہ پڑھے عزیز ولہا ہووے اور واسطے مزید دولت کے ہر روز سولہ بار پڑھے
دروازہ دولت کا کشادہ ہو اور واسطے درجات و قبول سلطانی کے چھ روز ہر روز سو مرتبہ پڑھے دل سلاطین
مین قبولیت پاوے اور واسطے برآنے حاجات مرادات کے پہلے غسل کرے اور جامہ نمازی پہنے بعد ازان چار رکعت نماز ساتھ
اوس نیت کے ادا کرے اول شب آدینہ کو ادا کرے رکعت اول مین بعد فاتحہ سو بار اَنْ یَّنْصُرَ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور رکعت دوم
مین بعد فاتحہ کے سو بار کہے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اور رکعت سوم مین بعد فاتحہ کے سو بار لَآ اِلٰہَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور رکعت چہارم مین بعد فاتحہ کے سو بار غُفْرَانَکَ
رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ کہکر سر سجدہ مین رکھے اور سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ منور سر
سجدہ سے نہ اوٹھاوے کہ مرادات اوسکی آغوش مین اوسکے آوین اور جو کوئی چاہے کہ فراخی رزق کی اوسپر
ہووے تو بعد نماز شام کے بارہ رکعت گزارے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص تین بار
پڑھے اور بعد سلام کے ستر بار کلمہ تمجید پڑھے برکت اوسکی سے دروازہ رزق کے اوسپر کھلین اور جو
کوئی حاجات رکھتا ہو اس اسم کو چالیس بار پڑھے اور درمیان پڑھنے کے بات نہ کرے اور سورہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ والیھون والبدرحجت اربعون اردستون اربعون ارکسون
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَفَاضَ الْاَرْوَاحَ مِنْ اَلْھُمِّ لِاِخْرَاجِ الْوُجُوْدِ مِنَ الْھَدَمِ وَالصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا الْمُؤَیَّدِ الْمُحْتَرَمِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ یہ رسالہ ہے ملا ہوا اور پر بعضے
خواص اسرار الٰہی کے یہ کلمات کہ مطلع کئین جبرئیل امین علیہ السلام سے صادر ہوئے اور وہ کلمات یہ ہین
نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ
اور سبب نزول ان کلمات کا یہ تھا کہ غزوہ احد مین جو لشکر اسلام نے شکست پائی اور حضرت پیغمبر علیہ
افضل الصلوۃ نے جبرئیل علیہ السلام سے سوال کیا کہ حل اسوقت ہمارے پاس پہونچے کہا اچھا پس
حضرت نے نقاب کرکے فرمایا کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ
ہنوز تین مرتبہ تمام نہ ہوا تھا کہ حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ حاضر ہوئے اور لشکر کفار پر حملہ کیا

جو کوئی گرفتار اعدا ہو سات بار اسکو پڑھکر طرف اوسکے پھونکے وہ مقہور ہون اور جو کسیکو کسی سے
خوف ہو ہر روز سات بار پڑھے وہ آدمی مقہور ہونگے اور جو کسینے کسی پر سحر کیا ہو اور خلاص ہوتا ہو
تو سات بار اوپر پانی کے پڑھے اور اوس پانی سے غسل کراوے سحر باطل ہو جاوے اور اگر کسیکو
زہر دیا ہو مشک و زعفران سے آوند چینی مین لکھے اور دھو کر پلاوے صحت پاوے اول بارہ بار
اوپر پانی کے پڑھے اور پلاوے اور واسطے تحصیل علوم کے نماز پیشین مین ستر بار پڑھے البتہ
فہم و یادداشت کامل ہو **خاصیت** یہ کہ واسطے دریافت دولت کے ہر روز سو بار پڑھے
البتہ دست تنگ نہ ہو اور واسطے رفعت درجات اور قبول سلطان کے سات روز ہر روز
سو بار پڑھے اور **خاصیت** یہ کہ واسطے بغض و اختلاف و عداوت درمیان دو آدمیون کے
تین روز پنتیس بار پڑھے اور واسطے محو ہونے عدو کے سات روز ہر روز سو بار پڑھے اور واسطے
شجاعت و دفع جن بیس روز ہر روز پچاس بار پڑھے اور واسطے شفای بیمار سخت کے کہ اطبا اوسکی
معالجہ سے عاجز آوین ستر بار اوپر پانی باران کے پڑھکر بیمار کو دیووے البتہ شفا پاوے
واسطے ذلت اعدا و دفع اونکے چھ روز ہر روز ستر بار پڑھے اور واسطے حسد حاسدان و
طغیان کے دس روز ہر روز ہزار نوبت پڑھے تو شر دشمن سے ایمن ہو **خاصیت** حضرت
امام جعفر صادق رضی اللہ تعالے عنہ سے ہے کہ جس کسیکو کوئی مہم پیش آوے چالیس روز ہر روز
چھیاسٹھ دفعہ پڑھے مہمات اوسکی سب برآوین چاہیے کہ اعتقاد صادق ہو تا کہ پڑھنے
ان کلمات شریفہ سے مستفیض ہو واللہ اعلم اور خواص نادعلی کا بہت ہے اور اگر کوئی بیمار ہو اور
اوسکے علاج سے عاجز آوین سات بار اوپر آب باران کے پڑھکر دیوے صحت پاوے اور واسطے
دفع جن کے پندرہ مرتبہ اوپر پانی کے پڑھکر اوسکے مونھ پر ڈالے اور جو کوئی کسیکے غم مین گرفتار ہو
ہزار مرتبہ پڑھے غم اوسکا خوشی کے ساتھ مبدل ہو اور جو کوئی آگے بادشاہ کے خشمناک جاوے
تین مرتبہ اوسکے کانمین پڑھے خشم اور غصہ اوسکا برطرف ہو اور جو کوئی اول ساعت جمعہ مین
سینتالیس بار پڑھے اور جسکے سات بات کریگا وہ اوسکا محب ہو اگرچہ دشمن اوسکا ہو اور جس کسیکو
کسی جگھہ بھیجین تین مرتبہ اوسکے کان مین پڑھکر بھیجین مقبول ہو اور اگر کوئی ساتھہ تہمت کے
متہم ہو اگر صبح کے وقت چالیس بار پڑھی اور اپنے اوپر دم کریگا تہمت اوس سے دفع ہو اور جس کسیکو خواب نہین آتا ہو پہلے
نماز عشا کے پچیس بار پڑھکر اپنے اوپر دم کریگا اوسکو خواب خوش آویگا اور جس کسیکو آرزو غنی ہونیکی ہو تو ہر صبح کو پہلے کام کرنے
اکانوے مرتبہ پڑھے غنی ہو اور واسطے مزید دولت و حشمت کے ہر روز پچیسو بار پڑھے محتشم و مکرم ہو اور جو چاہے کہ دشمن کو مطیع

واسطے دفع سانپ

یہ اوسکی برکت سے ہے اور اوسکا اب ظہور ہوا دیگر واسطے کاٹنے سانپ کی سلم نے
روایت کی ہے ابو سعید خدری سے کہ چند صحابہ ایک مکان پر گئے تھے اتفاقاً اوس مکان کے
سردار کو ایک سانپ کاٹ گیا تھا اون لوگون نے اوسکے علاج کے واسطے کہا اونھون نے کہا
کہ اگر تمھارا صاحب اچھا ہو جاوے تو تم ہمکو کیا دوگے غرض کہ ایک گلہ بکریونکا اونسے مقرر ٹھہرا اور بعضی
روایت مین آیا ہے کہ سب نے بکریان لیکن آخر اون صحابیون سے ایک شخص نے جاکر سورۂ فاتحہ
کو پڑھکر اوسپر دم کر دیا اوسیوقت وہ سردار اچھا ہو گیا پھر صحابہ نے آنکر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
واصحابہ وسلم سے یہ قصہ تمام بیان کیا حضرت نے فرمایا تمنے خوب کیا لیکن تمنے کیونکر جانا کہ یہ
سورہ منتر ہے پھر فرمایا کہ ان بکریون کو آپسمین تقسیم کرو اور ایک حصہ ہمارا بھی اوسمین مقرر کرو
مگر اسمین شرط یہ ہے کہ ایک تو حرام چیز سے علاج نہ کرے دوسری فریب نہ کرے دیگر کاٹنیا

عقرب کا

عقرب کا روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اونگلی مین ہمارے
مین ایک بچھو نے ڈنک مارا پس جب کہ آپنے نماز سے فراغت پائی تو فرمایا کہ لعنت کرے اللہ تجھکو
کہ نہ نبی کو چھوڑے نہ کسی دوسری امت مین سے پھر ایک برتن مین نمک پانی مین گھولکر اونگلی
اوسمین رکھدی پھر قل ہو اللہ اور معوذتین کو پڑھنا شروع کیا یہانتک کہ درد جاتا رہا اور بعضی

واسطے دفع وبا کے

روایت مین اسکا علاج سورۂ فاتحہ کا پڑھنا بھی سات بار آیا ہے اور بعضی حدیث مین آیا ہے
کہ قل ہو اللہ اور معوذتین واسطے اس علاج وغیرہ کے بہت مؤثر ہین دیگر واسطے دفع وبا کے
حدیثون مین آیا ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کہ طاعون ایک عذاب ہے
کہ بھیجا گیا ہے اوپر گروہ بنی اسرائیل کے اور اوپر اونکے جو تمسے پہلے تھے پھر سنو تم جسوقت اس بیمار یکو
کہ کسی زمین پر ہے پس نہ داخل ہو اوس زمین مین جو واقع ہو اوسی زمین مین کہ جسمین تم ہو پس نکلجاؤ
اوس ملک سے بھاگ کر طاعون سے مراد اسجگہ وبا ہے کہ صراط المستقیم مین لکھتا ہے حاصل
اس حدیث کا یہ ہے کہ وبا بھی ایکطرح کا عذاب ہے کہ حقتعالے جلشانہ نگاہ ہوتا ہے سب سے
اس عذاب کو بھیجا کرتا ہے سو جس شہر مین تم سنو کہ وبا ہے قصد نہ کرو جانیکا کیونکہ قصد
اپنے کو ہلاکت مین ڈالنا درست نہین ہے اور اگر اوس شہر مین طاعون آوے جسمین تم ہو
تو اوس شہر سے بھاگو بھی نہین کیونکہ تقدیر الٰہی سے بھاگنا خوب نہین ہے بلکہ بعضی حدیث مین آیا ہے

واسطے دفع طاعون

کہ طاعون شہادت ہے واسطے ہر مسلمان کے

اسناد نادعلی مع ترکیب

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

اور اسمین اسرار مبہت ہین کہ مَا تَعُدُّ وَلَا تُحْصِیْ وَلَا عَیْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ
وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ ۞ دیگر اگر سگ یعنی کتا واسطے کاٹنے کے حملہ کرکے آوے تو اوسوقت
اوسکی طرف تھوک دی یعنی لعاب دہن اوسکی طرف ڈالے انشاء اللہ تعالے اوسکو ہرگز نہ کاٹیگا
بلکہ خاموش بھی ہوجاویگا فقیر نے اسکا بارہا آزمودہ کیا ہے ۞ دیگر واسطے محافظت کھیت کے
اگر کسی کے کھیت مین گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتے ہون تو چاہیے کہ چار ٹکڑون
کاغذ پر یہ آیت لکھے صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ اور ایک ایک ٹکڑہ کاغذ کا تعویذ کرکے چاروں کھیا
مین مٹی کی رکھکر اوپر سے بند کرے اور چاروں کھیان یعنی چار رو انجورونکو چاروں کھیت کے کونون مین دفن
کرے اور پانچوین انجورہ مین نام اوس جانور کا کاغذ مین لکھے کہ جو جانور کھیت مین زیادہ آتا ہو
اور نقصان کرتا ہو انجورہ مین بند کرکے بیچ مین کھیت کے اوس انجورہ کو گاڑدے اوس کھیت مین
وہ جانور کہ جسکا نام انجورہ مین لکھا گیا ہے پھر کبھی نہین آئیگا انشاء اللہ تعالے ایضاً
واسطے کاٹنے سگ دیوانہ کے جس شخص کو دیوانہ سگ کاٹے تو ہر روز چالیس دن تک ایک روٹی کے
ٹکڑہ پر اس آیت کو لکھکر کھا جایا کرے تو اوسکے شر سے مقرر امن مین رہیگا آیت یہ ہے اِنَّھُمْ
یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا ۞ وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ۞ فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ۞ آخر سورۃ تک
دیگر واسطے دفع شیطان اور جن کے کہ جو گھر مین پتھر ڈالتا ہو اگر کسی مکان پر جن کا
اثر ہووے تو اوس مکان مین اس پانی کو چھڑک دیووے تو اوس مکان سے وہ جاتا رہیگا سورۂ
فاتحہ اور آیت الکرسی اور پنج آیت اور سورۂ جن پانی پر پڑھے ۞ دیگر اگر کوئی جن یا شیطان کسیکے گھر مین پتھر پھینکتا
ہووے تو چار کیلین لوہے کی لیکر اس آیت کو پڑھکر چارو طرف گھر کے گاڑ دیوے تو پھر پتھر آنے
موقوف ہوجاوینگے ۞ دیگر ایک کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے وہ آیت یہ ہے اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ
کَیْدًا ۞ وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ۞ دیگر واسطے دفع نقصان کے اگر کسیکا کچھ نقصان
ہوجاوے تو یہ کلمات کہے حقتعالے اوسکے بدلے اوس سے بہتر چیز دیوویگا دعا یہ ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَ
اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ مِنْ مُّصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا ۞ ابو سلمہ کہ
پہلا خاوند ہے ام سلمہ کا جب وہ انتقال کرگیا تو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ام سلمہ کو
یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ جس کسیکا نقصان ہوجاوے اور وہ اس دعا کو پڑھے حقتعالے اوسکے عوض
بہتر چیز اوسکو دیویگا ام سلمہ کہتی ہین کہ مین اپنے دلمین کہتی تھی کہ ابو سلمہ سے بہتر مجکو خاوند کون ملیگا
پس پندرہ روز کے بعد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے مجھسے نکاح کرلیا سو اوسوقت مینے جانا کہ یہ

یہ اوسکی برکت سے ہے اور اوسکا اب ظہور ہوا دیگر واسطے کاٹنے سانپ کی مسلم نے
روایت کی ہے ابو سعید خدری سے کہ چند صحابہ ایک مکان پر گئے تھے اتفاقاً اوس مکان کے
سردار کو ایک سانپ کاٹ گیا تھا اون لوگون نے انسے علاج کے واسطے کہا اونھون نے کہا
کہ اگر تمھارا صاحب اچھا ہو جاوے تو تم ہمکو کیا دوگے غرض کہ ایک گلہ بکریونکا اونسے مقرر ٹھہرا اور بعضی
روایت مین آیا ہے کہ سب تیس بکریان تھین آخر اون صحابیون سے ایک شخص نے جاکر سورۂ فاتحہ
کو پڑھکر اوسپر دم کر دیا اوسیوقت وہ سردار اچھا ہو گیا پھر صحابہ نے آنکر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
واصحابہ وسلم سے یہ قصہ تمام بیان کیا حضرت نے فرمایا تمنے خوب کیا لیکن تمنے کیونکر جانا کہ یہ
سورہ منتر ہے پھر فرمایا کہ ان بکریون کو آپسمین تقسیم کرو اور ایک حصہ ہمارا بھی اوسمین مقرر کرو
مگر اسمین شرط یہ ہے کہ ایک تو حرام چیز سے علاج نہ کرے دوسری فریب نہ کرے دیگر کاٹنا
عقرب کا روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اونگلی مین نماز پڑھتے
مین ایک بچھو نے ڈنک مارا پس جب کہ آپنے نماز سے فراغت پائی تو فرمایا کہ لعنت کرے اللہ بچھو کو
کہ نہ نبی کو چھوڑے نہ کسی دوسری امت مین سے پھر ایک برتن مین نمک پانی مین گھولکر اونگلی
اوسمین رکھدی پھر قل ہو اللہ اور معوذتین کو پڑھنا شروع کیا یہانتک کہ درد جاتا رہا اور بعضی
روایت مین اسکا علاج سورۂ فاتحہ کا پڑھنا بھی سات بار آیا ہے اور بعضی حدیث مین آیا ہے
کہ قل ہو اللہ اور معوذتین واسطے اس علاج وغیرہ کے بہت مؤثر ہین دیگر واسطے دفع وبا کے
حدیثون مین آیا ہے کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کہ طاعون ایک عذاب ہے
کہ بھیجا گیا ہے اوپر گروہ بنی اسرائیل کے اور اوپر اونکے جو تمسے پہلے تھے پھر سنو تم جسوقت اس بیماری کو
کہ کسی زمین پر ہے پس نہ داخل ہو اوس زمین مین جو واقع ہو اوسی زمین مین کہ جسمین تم ہو پس نکلجاؤ
اوس ملک سے بھاگ کر طاعون سے مراد اسجگہہ وبا ہے کہ صراط المستقیم مین لکھتا ہے حاصل
اس حدیث کا یہ ہے کہ وبا بھی ایکطرح کا عذاب ہے کہ حقتعالے جلشانہ گناہ ہو اونکی سبب سے
اس عذاب کو بھیجا کرتا ہے سو جس شہر مین تم سنو کہ وہان وبا ہے قصد نہ کرو جانیکا کیونکہ قصداً
اپنے کو ہلاکت مین ڈالنا درست نہین ہے اور اگر اوس شہر مین طاعون آوے جسمین تم ہو
تو اوس شہر سے بھاگو بھی نہین کیونکہ تقدیر الٰہی سے بھاگنا خوب نہین ہے بلکہ بعضی حدیث مین آیا ہے
کہ طاعون شہادت ہے واسطے ہر مسلمان کے اسناد نادعلی مع ترکیب کے
نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

اور اسمین اسرار مبہت ہین کہ مَا تَعَدُّ وَلَا تُحْصٰی وَلَا عَیْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ
واللہ اعلم بالصواب ۵ دیگر اگر سگ یعنی کتا واسطے کاٹنے کے حملہ کرکے آوے تو اوسوقت
اوسکی طرف تھوک دی یعنی لعاب دہن اوسکی طرف ڈالے انشاء اللہ تعالے اوسکو گزند کاٹیگا
بلکہ خاموش بھی ہوجاویگا فقیر نے اسکا بارہا آزمودہ کیا ہے ۶ دیگر واسطے محافظت کھیت کے
اگر کسی کے کھیت مین گیدڑ یا ہرن یا اور کوئی چیز زیادہ نقصان کرتے ہون تو چاہیے کہ چار ٹکڑون
کاغذ پر یہ آیت لکھے صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ اور ایک ایک ٹکڑہ کاغذ کا تعویذ کرکے چارون کھیل
مین مٹی کی رکھکر اوپر سے بند کرے اور چارون کھیان یعنی چار رو انجورونکو چارون کھیت کی کونون مین دفن
کرے اور پانچوین انجورہ مین نام اوس جانور کا کاغذ مین لکھے کہ جو جانور کھیت مین زیادہ آتا ہو
اور نقصان کرتا ہو انجورہ مین بند کرکے بیچ مین کھیت کی اوس انجورہ کو گاڑدے اوس کھیت مین
وہ جانور کہ جسکا نام انجورہ مین لکھا گیا ہے پھر کبھی نہین آویگا انشاء اللہ تعالے ایضاً
واسطے کاٹنے سگ دیوانہ کے جس شخص کو دیوانہ سگ کاٹے تو ہر روز چالیس دن تک ایک روٹی کے
ٹکڑہ پر اس آیت کو لکھکر کھا جایا کرے تو اوسکے شر سے مقرر امن مین رہیگا آیت یہ ہے اِنَّهُمْ
یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا ۙ وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ۚ فَمَهِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ۝ آخر سورۃ تک
دیگر واسطے دفع شیطان اور جن کے کہ جو گھر مین پتھر ڈالتا ہو اگر کسی مکان پر جن کا
اثر ہووے تو اوس مکان مین اس پانی کو چھڑک دیووے تو اوس مکان سے وہ جاتا رہیگا سورۂ
فاتحہ اور آیت الکرسی اور پنج آیت اور سورۂ جن پانی پر پڑھے ۸ دیگر اگر کوئی جن یا شیطان کسیکے گھر مین پتھر پھینکتا
ہووے تو چار کیلین لوہے کی لیکر اس آیت کو پڑھکر چارو طرف گھر کے گاڑدیوے تو پھر پتھر آنے
موقوف ہوجاوینگے مگر ہر ایک کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے وہ آیت یہ ہے اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ
کَیْدًا ۙ وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ۔ ۹ دیگر واسطے دفع نقصان کے اگر کسیکا کچھ نقصان
ہوجاوے تو یہ کلمات کہے حقتعالے اوسکے بدلے اوس سے بہتر چیز دیوویگا دعا یہ ہے اِنَّا لِلّٰهِ وَ
اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ مِنْ مُّصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا ۝ ابو سلمہ کہ
پہلا خاوند ام سلمہ کا جب وہ انتقال کرگیا تو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ام سلمہ کو
یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ جس کسیکا نقصان ہوجاوے اور وہ اس دعا کو پڑھے حقتعالے اوسکے عوض
بہتر چیز اوسکو دیویگا ام سلمہ کہتی ہین کہ مین اپنے دلمین کہتی تھی کہ ابو سلمہ سے بہتر مجکو خاوند کون ملیگا
پس چند روز کے بعد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے مجھسے نکاح کرلیا سو اوسوقت مینے جانا کہ یہ

اوسکا اوپر جگہہ ڈنک ماری ہوئی کے مالش کرے اور سورۂ اخلاص اور معوذتین کو پڑھے صحت پاوے
دیگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی ماری ایک
پکڑنے والے کو خدا یتعالے صحیفہ اوسکے سے سات گناہ محو کرے اور ابن مسعود نے کہا کہ حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی زنبور کو مارے بنام اوسکے لکھی جاوین سات
نیکیان اور پاک کیا جاوے سات بدی سے اور جو کوئی ماری ایک دفعہ گویا کہ مارا سو
اوسنے ایک کافر اہل حرب سے **ایضاً واسطے عصمت** چہارپایون کے امام جعفر صادق
رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی سورۂ انعام کو لکھے اور گلوے چہارپایہ اسپ شتر وغیرہ کے
اوسکے مین باندھے جملہ آفتون وزحمتون وعلتون سے سلامت رہے اور ہمیشہ ساتھ صحت
وسلامت کے رہے اور لاغر نہووے اور جو زحمت کہ چہارپایون مین حادث ہوتی ہے تمامے
ایمن ہوجب تک کہ وہ تعویذ اوسکے گلو مین ہو **ایضاً واسطے دفع ہوام وابہ موذیہ** کے
سورۃ البینہ مین فرمایا اللہ تعالے نے لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ
الخ جس جگہہ ومکان مین کہ ہوام موذیہ ہون اس آیت کو طشت مین لکھے اور آب تازہ چاہ سے دھوکر
اوس مکان وجگہہ مین ڈالے بفضل وکرم اللہ تعالے کے دفع ہون **ایضاً واسطے دفع جانوران**
خزندہ زمین کے سورۃ القارعہ مین فرمایا اللہ تعالے نے الْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ الی آخرہ
جس مکان والے وجگہہ مین ہوام موذیہ ہون سورۂ مذکورہ کو طشت مین لکھے اور آب تازہ چاہ سے
دھووے مکان سے بدر ہوون **ایضاً واسطے دفع وابہ موذیہ** کے مکان وگھر سے فرمایا
اللہ تعالی نے أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ آیت مذکورہ کو
اول روز ماہ محرم سے کاغذ مین لکھہ کر آب چاہ سے دھووے اور گوشہای گھر مین ڈالے
کل وابہ موذیہ مکان سے دفع ہون باذن اللہ تعالے **ایضاً واسطے دفع کیک وپشہ** کے
فرمایا اللہ تعالے نے فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ آیت مذکورہ کو آب ریحان سے طشت روغن
یاسمن مین لکھے اور پانی زیرہ سے کہ وہ زیرہ وقت عشاے تا صبح پانی مین ترکیا گیا ہو دھووے
بعدہ وہ پانی اندر مکان کے کہ جہان کیک وپشہ بہت ہون چھڑکے کہ سب مرجاوین اور دفع ہون

اور نہ کوئی آفت پہونچے اور اگر یہ سفال خزانہ و باغ و کشت مین رکھے برکت ہو اور اچھا اوگے
ایضا دفع شراب جو کوئی سورۂ مومنون کو جامہ مین لکھے اور اوس شخص کے باندھے
جو شراب خوار ہو اور شراب خواری ترک نہ کر سکتا ہو بامر اللہ توفیق پاوے کہ بوے شراب سے
بھاگے و کلی تائب و نادم ہو **ایضا واسطے دفع عادت سرقہ و زنا و گریز پا کے** جو کوئی
سورۂ قصص کو پوست آہو مین لکھے اور اوسکے باندھے جو یہ افعال شنیعہ مذکورہ کہتا ہو بالکل دفع ہون
ایضا واسطے دفع احتلام کے جو کوئی سورۂ نوح کو ہر شب پہلی سر تکیہ خواب کے رکھنے سے
پڑھے احتلام و جنابت سے ایمن ہو اوس شب کو تا صبح **ایضا واسطے دفع موش و پشہ و غسق**
و زنبور و مورچہ **دفع موش** دو شرابہ لاوے اور یہ دعا درمیان ایک شرابہ کے
لکھے اور شرابہ دیگر کا سرپوش کرے اور زیر آستانہ دروازہ یا کشت مین چارون گوشہ پر گاڑے
موش دفع ہون دعا یہ ہے عَقَدَتْ سِنَانَ الْفَارِ الْاَصْغَارِ وَالْکِبَارِ مِنَ الدِّیَارِ
وَالزُّرُوْعِ وَالثِّمَارِ وَوَرَقِ الْاَشْجَارِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْمُخْتَارِ وَعَلٰی اَصْحَابِہِ الْاَبْرَارِ
وَاُمَّتِہٖ وَیَا ھُوَ یَا مَنْ ھُوَ یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط **ایضا واسطے دفع پشہ و غسق کے** پارہ ریگ دریا کی لاوے
اور یہ پڑھے اور ریگ گرد بگرد ڈالے پشہ و غسق اوس جگہ سے چلی جاوین یہ ہے فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا
وَھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَ
مَالَکَ وَزَوْجَکَ ط **ایضا** حدیث مین ہے جو نقصان پہونچاوے تجکو پشہ پس لے
ایک پیالہ پر از آب اور پڑھ اوسپر یہ آیت وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰنَا
سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ فَاِنْ کُنْتُمْ
اٰمَنْتُمْ بِاللّٰہِ فَکُفُوْا عَنَاسِرَکُمْ وَاَدُلَّکُمْ پس اوس پانی کو گرد بگرد اپنے فرش کے چھڑکے رات کو
اونکے شر سے ایمن ہو **ایضا واسطے دفع زنبور کے** قدرے نمک کو آب کرے اور اوپر خانہ زنبور کے
ڈالے اور تین بار کہے بحق اہیا شراہیا اذونی و بحق عنت الوجوہ للحی القیوم کے اسجگہ سے جاوے
ایک ہفتہ مین تمام اوسجگہ سے چلی جاوین **ایضا واسطے دفع مورچہ کے** اس آیت کو اوپر
پانی کے پڑھے اور خانہ مورچہ مین ڈالے کہ وہانسے چلی جاوین آیت یہ ہے حَتّٰی اِذَا اَتَوْا عَلٰی وَادِی النَّمْلِ
قَالَتْ نَمْلَۃٌ یّٰاَیُّھَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسَاکِنَکُمْ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمَانُ وَجُنُوْدُہٗ وَھُمْ
لَا یَشْعُرُوْنَ ط **ایضا واسطے دفع زہر گزیدگی کژدم کے** جو کسیکو بچھو کاٹے نمک کو آب کرے

تجربہ کیا ہے شان خدا ہے کہ یہ درخت مدت دراز تک آویزان رہیگا اوپر کی شاخ خشک
ہوتی جاویگی اور نیچے سے شاخ نکلتی آویگی دو تین سال تک یہی کیفیت رہیگی ہرگز خشک نہوگا
ایضاً واسطے دفع مضرت ہا و شرہا و فسقہا و مار و کژدم و دیو و پری و سحر و کرم و
غلہ و سرقہ و احتلام واسطے دفع مار و کژدم کے جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب و زعفران
سے لکھے اور اپنے پاس رکھے ایمن ہو کاٹنے اونکے سے اور دشمنون سے اور راہ گم نکرے
ایضاً اور جو کوئی سورۂ نمل کو پوست آہو برہ یا کاغذ مین لکھے اور صندوق مین رکھے مضرت
کرم سے خواہ درخت اوس صندوق سے دور ہو ایضاً اور جو کوئی سورہ بنا کو کاغذ یا جامہ سپید مین
لکھے اور اپنے پاس رکھے بیخوف ہو گزندگان سے اور کوئی سختی اوسپر نہو جسکے پاس ہمیشہ یہ سورہ ہو
ایضاً واسطے دفع دیو و پری کے جو کوئی سورۂ احزاب کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس
رکھے مکر شیطان سے بیخوف ہو ایضاً جو کوئی سورہ حجرات کو لکھے اور باندھے اوسکی جو آسیب
دیو مین مبتلا ہو وہ ایمن ہو اوسکے شر سے اور بعد ازان دیو اوسکے نزدیک نہ آوے جب تک
کہ یہ سورہ اوسکی پاس بندھی رہے اور اگر اس سورۃ کو دیوار گھر پر لکھے دیو اوس گھر مین نہ آوے
اور محفوظ رہے وہ گھر تمام خوفون سے ایضاً جو کوئی سورۂ الناس کو لکھے اور اپنے پاس
رکھے یا ہر شب کو پڑھے ایمن ہو شر اور وسوسۂ شیطان سے ایضاً اور جو کوئی یہ آیت وَمَا لَنَا
اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ ایضاً اور جو کسیکو آسیب پری و یا نظر آدمی
کی ہو تو اوپر سبوی پر آب کے پڑھے اور صاحب آسیب کو چوراہہ مین لیجاوے وقت شب اور
اوس پانی سے بوقت شب سر دھووے اسیطرح کرے صحت ہووے ایضاً باہر لانا سحر کا
جو کوئی سورۂ شعرا کو لکھے اور گردن خروس سپید مین باندھے اور چھوڑ دے جس جگہہ کہ کوئی
سحر یا کوئی جادو دفن ہو اوس زمین کو کھووے یا اوسپر جا کر بیٹھے واسطے دفع کرم کے
غلہ و سوائے اوسکے سے جو کوئی آیۃ الکرسی اوپر سفال نئی کے لکھے اور انبار غلہ مین
رکھے کرم نہ پکڑے اور برکت ہو اوسمین ایضاً اور جو کوئی یہ آیت مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ
مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اوپر سفال کے
لکھے اور انبار غلہ یا خرما و مویز و اجناس دیگر مین لڑکی باکرہ سے ڈلواوے کوئی کرم نزدیک نہ جاوے

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ وآیات مذکورہ کو اوپر
چار پر کاغذ ٹھیکری کہ اندر آب روان سے باطہارت لی ہو لکھے اور ہر گوشہ مین ایک ٹھیکری مدفون
کرنے یا ڈالدی غلہ یا خرمایا انگور مین اور کھیت مین ڈالے تو موش زراعت مین نقصان نہ پہونچاوین یا ڈالدی
ایضاً واسطے دفع شرار و کژدم اور جو زیان و مضرت رساننده ہو مکان سانپ وغیرہ اور نیز دفع
شر دزد و دشمن مکان و کشتی کے فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ
لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ
خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۔ جو کوئی سوار کشتی و یا گھر نو یا سفر یا منزل مین فرود آوے وقت فرود آنے کے
تین مرتبہ آیات مذکورہ اور تین مرتبہ سورۂ فاتحہ اور ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور دونون ہاتھ پر دم
کرکے مونھہ پر پھیرے اللہ تعالے اوسکو کشتی و منزل و گھر مین اور شرار و کژدم و حشرات موذیہ و شر
دزد و دشمن سے بخوف رکھیگا اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوسَى بْنِ عِمْرَانَ وَنَجَّا
يُونُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ وَسَخَّرَ الْفُلْكَ وَالْعَالِمَ بِقَدْرِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرَمَادِهِ وَخَالِقَ
أَصْنَافِ الْعَجَائِبِ لِكِفَايَةِ يَا كَافِيَ مَنْ سَئَلَهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ مَنْ دَعَاهُ
يَا مُقِيلَ مَنْ رَجَاهُ أَنْتَ الْكَافِي لَا كَافِيَ إِلَّا أَنْتَ ۔ ایضاً واسطے دفع ملخ
ویشہ و سوسریہ اور جو جانور نقصان زراعت و باغ کا رکھے فرمایا اللہ تعالے نے وَالسَّمَاءِ وَ
الطَّارِقِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ الخ جو کوئی سورۂ مذکور کو اوپر چار ٹکڑہ کاغذ کے لکھکر
اور لکڑی زیتون مین لپیٹ کر ہر چار گوشہ باغ یا کشت کے پوشیدہ کرے ملخ و ویشہ و سوسریہ و موش
اوس جگہہ سے نکل جاوین اور نقصان نہ کرین بحکم اللہ تعالے علاج برائے دفع شخمی چارپایہ یہ بھی
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ جب شخمی پہونچے کسی چارپایہ سے یعنی شوخی کرے اور سواری
نہ دے یا بوجھہ نہ اوٹھاوے تو پس چاہیے کہ اس آیت کو اوسکے کان مین پھوک دیا کرے اَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ
يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ف
طبرانی نے معجم اوسط مین لکھا ہے انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ جسکی لونڈی یا غلام شوخی کرے
اور اپنے سیانگی تابعداری نہ کرے یا کسیکا لڑکا شوخ ہو تو اوسکے کان مین یہ آیت پڑھکر دم کردی شوخی
اوسکی دور ہو جاوے اور لونڈی اور غلام اور بچہ فرمانبردار ہو جاتے ہین دیگر واسطے دفع مچھر
درخت گودار یا ٹھہ مع جڑ و ورڈے مین باندھکر اولٹا یعنی درخت مذکور کی جڑ اوپر ہو اور شاخ نیچے ہو
جس مکان مین یہ درخت لٹکیگا انشاء اللہ تعالے اوس مکان مین مچھر ہرگز نہ آوینگے اسکا بارہا اس فقیر نے

دیگر واسطے دفع جادو کے ابن ابی حاتم نے لیث سے روایت کی ہے کہ جس کسی پر جادو ہووے
تو ان آیتوں کو پانی پر پڑھکر اوس بیمار پر ڈالدیا کریں انشاء اللہ چاہے تو شفا پاوے پس دو آیت سورۂ
یونس کی فَلَمَّآ اَلْقَوْا سے مُجْرِمُوْنَ تک اور آیت سورۂ اعراف کی فَوَقَعَ الْحَقُّ سے رَبِّ مُوْسٰی
وَھٰرُوْنَ تک اور ایک آیت سورۂ طٰہٰ کی اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی تک +

باب یازدہم

واسطے دفع دابۂ موذیہ مکان و گھر سے و ملخ و موش و کیک و پشہ و دفع سوس خرما و غلہ سے
واسطے دفع مار و کژدم و کیک و پشہ کے گھر سے فرمایا اللہ تعالے نے اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ
خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَھُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَھُمُ اللّٰہُ مُوْتُوْا ظرف پتیل مین آیت
مذکورہ کو لکھے اور شیرۂ برگ زیتون یا برگ خرول سے دھووے اور گھر مین اور اندر مکان کے
در و دیوار مین چھڑکے مار و کژدم و کیک و پشہ مر جاوین اور جو روز پنجشنبہ اوپر چار برگ زیتون کے
آیت مذکورہ کو لکھکر ہر چہار گوشہ مکان مین دفن کردے تو یہ کیک و پشہ باہر جاوین باذن اللہ تعالے
واسطے دفع سوس کے غلہ اور خرما اور انگور سے اور دفع کرم کے کالے فرمایا اللہ تعالے نے
مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْۢبُلَۃٍ
مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ط وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ آیت مذکورہ کو
اوپر سفال گلی نخیتہ نو آب نارسیدہ کو لکھکر ہاتھہ دختر نابالغ بکر سے اندر غلہ و خرما و انگور کے دلواوے
سوس و کرم و دیگر آفتون سے محفوظ رہے اور اگر یہ سفال ہر چہار گوشہ باغ مین دفن کرے اوس باغ مین خیر و برکت زیادہ ہو
ایضاً واسطے دفع دابۂ موذیہ اور جن کے مکان سے فرمایا اللہ تعالے نے سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِیْنَ
یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّاْمَنُوْکُمْ وَیَاْمَنُوْا قَوْمَھُمْ کُلَّ مَا رُدُّوْٓا اِلَی الْفِتْنَۃِ اُرْکِسُوْا
فِیْھَا فَاِنْ لَّمْ یَعْتَزِلُوْکُمْ وَیُلْقُوْٓا اِلَیْکُمُ السَّلَمَ وَیَکُفُّوْٓا اَیْدِیَھُمْ فَخُذُوْھُمْ وَاقْتُلُوْھُمْ
حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْھُمْ وَاُولٰٓئِکُمْ جَعَلْنَا لَکُمْ عَلَیْھِمْ سُلْطَانًا مُّبِیْنًا طشت نحاس سپید
یعنی سنبکار سفید گون کہ مائل بزردی ہو یا طشت آہن جلا دادہ ہو آیت مذکورہ کو لکھے اور عرق گل
زیتون یا شیرۂ برگ خرول سے دھووے اور وہ پانی مکانین چھڑکے اوسمکانسے دابۂ موذیہ نکل جاوین باذن اللہ تعالے
دیگر واسطے دفع سوس غلہ و خرما و انگور و دفع موش کے فرمایا اللہ تعالے نے لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا
مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ط ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَّکَانُوْا یَعْتَدُوْنَ

بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا
بَصِيْرًا جس کسیکا دفینہ یا کوئی چیز گم ہوئی ہو آیت مذکورہ کو ظرف نو مین سیاہی سے لکھے اور آب
باران سے دھووی اور جہان پر گمان ہو اوس جگہ وہ پانی ڈالے دفینہ معلوم ہو انشاء اللہ
تعالے دیگر علاج سحر حدیث مین آیا ہے کہ لبید بن عاصم یہودی نے حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ واصحابہ وسلم پر جادو کیا اور حضرت اوسکی سبب سے بیمار ہو گئے اور بعضے کہتے ہین چھ مہینے
بیمار رہے غرض یہانتک ہوا کہ قوت زائل ہونے لگی اتفاقاً ایک روز دو فرشتون کو خواب مین
دیکھا اور ایک نے دوسرے کو پوچھا کہ اس رسول کو کیا بیماری ہے اوسنے جواب دیا کہ اسکو
جادو ہوا ہے پھر اوس پہلے نے پوچھا کہ اسپر جادو کسنے کیا ہے کہا لبید بن عاصم نے پھر دوسرے نے
کہا کہ کس چیز مین کیا ہے اوسنے کہا کہ اسکے بالون مین اور کنگھی کے دندانے مین کمان کی زہ کیسی بارہ
گرہ دیکر اور کھجور کے غلاف مین رکھکر دروازہ کے چاہ مین پتھر کے تلے دفن کیا ہے پھر جب صبح ہوئی تو
حضرت اوس کنوین پر گئے اور دو یار حضرت کے اوس کنوین مین گئے اور اوس جادو کو نکال لائے
اور بعضے کہتے ہین کہ وہ دونون حضرت علی علیہ السلام اور حضرت عمار تھے اور فتح الباری مین لکھا ہے
کہ جب اوس جادو کو نکالا تو اوسکے اندر حضرت کی صورت نکلی موم کی بنی ہوئی اور اوسمین سوئیان چبھی
ہوئین تھین جون جون سوئی اوسمین سے نکالتے تھے آنحضرت کو آرام ہوتا جاتا تھا غرض وہ بارہ گرہ
ہرگز نہ کھل سکتی تھین پس اسواسطے حضرت جبرئیل معوذتین کو لیکر نازل ہوئے اور کہا ان دو سورتون کی
بارہ آیتین ہین اونکو پڑھکر اسپر دم کرو اسکی برکت سے یہ بارہ گرہ کھلجاوینگی حاصل حدیث کا تمام ہوا اور
بعضی روایت مین آیا ہے کہ کعب احبار کہا کرتے تھے کہ اگر نکہا کرتا مین صبح اور شام ان کلمات کو
تو یہودی اپنے جادو سے مجکو کتا یا گدھا بنا ڈالتے یعنی یہودی میرے مسلمان ہونے کے سبب سے
ایسے دشمن ہو گئے تھے کہ اگر مین صبح اور شام اس دعا کو پڑھا نکرتا تو یہودی مجکو آدمیت سے کھو دیتے
مگر حقتعالے نے مجکو اسکی برکت سے اونکے شر سے بچا رکھا ہے وہ دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ
اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْجَلِيْلِ
الَّذِيْ لَا يَخْتَفِرُ جَارَهُ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ
شَرِّ النَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ
مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اس دعا کو صبح و شام پڑھ لیا کرے تو جادو سے امن مین رہیگا

بروز سہ شنبہ ساعت اول مین کرے اور پھر اوس مرغ کو گھر یا جنگل یا کوہ پر جس جگہہ پر چاہے چھوڑے وہ محل مطلوب پر کھڑا ہوا اور کھودنے نہ پائے و نول خود کرتی بعد کرنے کے اور جدا نہ ہووے پھر اوسکو پکڑے مرتبہ دوسرے اور مرتبہ تیسرے چھوڑے اور اوس جگہہ کو نچھوڑے پس کھووے اوسجگہہ پر پاوے مال یا سحر یا دفینہ جو کچھہ مطلوب ہو بعونہ اللہ تعالے و دیگر واسطے باہر لانے مدفون اور ظاہر ہونے گم شدہ کے فرمایا اللہ تعالے زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ و دیگر جس کسینے کوئی چیز دفن کی ہو اور شیطان یا دیو نے نظر سے غائب کردی ہو چاہیے کہ دھونی دیوے جگہہ مذکور مین اور آیت مذکورہ کو کاغذ نو مین لکھے اور آب باران سے دھووے اور ہر چہار گوشہ دیوار مکان مین وہ پانی ڈالے اور ایک دیگر لکھکر صحن گھر مین لٹکاوے خواب مین یا بیداری مین جگہہ دفینہ کی کوئی اوسکو رہنمونی کرے اور جو معلوم نہ ہو تو جانے کہ اوس جگہہ سے کوئی نکال لیگیا یا دوسری جگہہ دفن کیا ہے و دیگر واسطے ظاہر کرنے خیایا و کنوز اور دفینہ کے فرمایا اللہ تعالے نے وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ و دیگر جو چاہے کہ ظاہر لاوے گنجینہ اور دفینہ خیایا و سحر کو تو لیوے خروس رنگا رنگ چشم اور اوسکے سر پر دو تاج ہون اور اوس آیت کو اوپر برگ سندان سوختنی یا اوپر ورق نور کے لکھے اور لپیٹے ٹکڑہ کپڑا دختر نابالغ اور نا کتخدا اور سوت کاتا ہوا ہاتھہ اوسی لڑکی غیر بالغ کا اور اوس خروس کے بازو مین باندھکر رہا کرے جس جگہہ کہ چاہے بروز یکشنبہ وقت زوال وہ خروس بجاے گنجینہ مدفون کے جاکر کھڑا ہو پھر اوسکو پاؤن سے کھووے ایضاً اور دعوات بونی مین ہے کہ خروس سپید با دو تاج ہو تمام سورہ شعرا کو باریک قلم سے کاغذ مہرہ دار مین بروز یکشنبہ بساعت مشتری لکھے اور وہ مکتوب گردن خروس مین باندھکر رہا کرے وہ بجاے دفینہ جاکر کھڑا ہو پھر اوسجگہہ کو پاؤن سے کھووے وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ ایضاً واسطے ظاہر کرنے سحر کو سورہ انفطار مین فرمایا اللہ تعالے نے اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ الخ سورہ مذکور کو آب تازہ پر پڑھکر دیوارون مکان پر جہان کہ گمان ہو ڈالے الہام ہو کہ فلان جگہہ سحر مدفون ہے اور کوئی چیز اوسکو نقصان نہ پہونچاوے بکرم اللہ تعالے ایضاً واسطے معلوم ہونے دفینہ کے اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ

فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ
رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ
عَنْ أَمْرِي ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ایضاً جو دفینہ پوشیدہ ہے اور
معلوم نہیں کہ کہاں ہے اگر معلوم کرنا چاہے تو آیات مذکورہ کو اوپر ٹکڑہ لوح کے لکھے اور تیرہ مرتبہ
آیت مذکورا وسپر پڑھے اور کیڑہ مین لپیٹ کر بالش مین رکھے اور جانب پہلوے چپ خواب کرے
اور بعد ازان جانب راست پہلو کو پھیر کر کہے یَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ يَا دَلِيلَ كُلِّ حَائِرٍ
يَا مَنْ عِنْدَهُ كُلُّ ضَارٍّ أَرْشِدْنِي بِكَرَمِكَ مَا أَطْلُبُ ۔ جس جگہ پر دفینہ ہو اطلاع پاوے
بحکم اللہ تعالے دیگر واسطے فتحیابی کشور کے فرمایا اللہ تعالے نے سورۂ سبا مین
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ
سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ۔ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو پوست آہو مین لکھے
اور پوست سیر مین بپیچیدہ کرکے اپنے بازو پر باندھے محفوظ رہے آفات سے اور فتحیاب ہو
حاجت اپنی پر بعون اللہ تعالے ایضاً واسطے فتحیابی اوپر کشور اور دفینہ کے سورۃ الملک مین
فرمایا اللہ تعالے نے تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ الخ چاہیے کہ سات روز روزہ رکھے اور ہر روز
غسل کرے اور ہر شب کو عشا کی نماز کے بعد چودہ مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھے اور چار رکعت نماز
پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورۂ مذکور کو سات سات مرتبہ پڑھے اور شب چودھون کو
چار رکعت نماز مین بعد فاتحہ کے ہر رکعت مین چودہ چودہ مرتبہ پڑھے اور دعا مین طلب مطلب
کرے حاصل ہو بکرم اللہ تعالے ایضاً واسطے فتح کشور اور دریافت مال دفینہ گنجینہ اور سحر وغیرہ کے
سورہ حٰمٓ سجدہ مین فرمایا اللہ تعالے نے مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ
نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ
أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ
إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۔ حکیم نے کہا کہ آیات
مذکورہ کو پوست کرۂ سپید مین کہ ذبح کی گئی ہو اور دباغت دی گئی ہو آب ہندبا یعنی کاسنی
ہندوی سے اور اوسین لاوے مصطگی سقوطری یعنی خالص اور تلخ اور زعفران بھی ڈالے پھر
اوس مکتوب کو لپیٹے ٹکڑہ صوف سال مین اور باندھے گردن خروس سپید مین کہ جسکے سر پر دو تاج ہون

نہ رکھتے تھے فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا نے یہ حقیقت اور موجب اوسوقت کے آنے کا حضرت
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا اور اپنے گھر کو پھر گئین جب رات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
واصحابہ وسلم اپنے محل مبارک مین رونق افروز ہوئے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ
عنہا نے عرض کی کہ حضرت فاطمہ زہرا آپ کے پاس آئی تھین اور ایک خادم مانگتی تھین حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم رات ہی کے وقت بیچ گھر حضرت علی اور فاطمہ الزہرا رضی اللہ
عنہما کے تشریف لائے یہ دونون باہم لیٹ رہے تھے اپنے جامہ خواب مین آنحضرت کو
دیکھکر چاہا کہ اوٹھین اور جدا ہوون کہ آپنے فرمایا کہ اپنی جگہہ سے مت ہلیو اور جس حال پر ہو
اوسی حال پر رہیو یعنی باہم دونون لیٹے رہو دونون حسکم حضرت کا بجا لائے اور لیٹے رہے
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم آکر سرہانے بیٹھے اور پانون مبارک اپنے دونون کے
بیچ مین پھیلا دیے حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہین کہ اثر راحت اور فرحت اون
قدمون مبارک کا اپنے سینہ اور پشت مین پایا تھا مینے پھر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے
روے مبارک اپنا فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی طرف کیا اور فرمایا تو آئی تھی میرے گھر
واسطے طلب لونڈی یا غلام کے حضرت علی علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ واصحابہ وسلم مینے انکو بھیجا تھا کہ انکو گھر کے کام سے بہت محنت رہتی ہے جناب سرور عالم
صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ مین تمکو ایسی چیز سکھا دیتا ہون کہ یہ خادم اور غلام
اور لونڈی سے ہووے وہ یہ ہے کہ تم جسوقت لیٹا کرو اور اپنے بستر مین آیا کرو اوسوقت تینتیس ۳۳ مرتبہ
سُبْحَانَ اللّٰہِ اور تینتیس ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور چونتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ لیا کرو حضرت علی مرتضی نقل
کرتے ہین کہ فی الحال اوسکے پڑھنے مین مشغول ہو گیا مین اور بعد اوسکے کبھی اس ورد کو نہین چھوڑا مینے لوگون نے
پوچھا کہ شب صفین مین بھی کیا تمین چھوڑا یعنی اوس رات ساری رات قتال اور جنگ رہی تھی یاد اس
ورد کی کیونکر رہی حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اوس رات بھی یہ ورد مینے نہین چھوڑا ایک روایت
یہ ہے کہ اول شب رات مین فراموش کیا تھا مینے پھر آخر شب تدارک اوسکا کیا اور پڑھا چنانچہ یہ مین نے
کہ تلقین کیے گویا تدارک فوت کی ہے کہ اس سے تقویت اور برکت ہوتی ہے اور یہ ورد دین اور دنیا کی واسطے اکسیر اعظم ہے *

باب دہم

واسطے پیدا لانے سحر و گنجینہ و دفینہ قدیم اور فتحیابی اوپر ولایتہا کی
واسطے فتحیابی اوپر خزانہ اور معلوم ہونا اوسکا سورۂ کہف مین فرمایا اللہ تعالی نے وَاَمَّا الْجِدَارُ

کہین سے مال لاوے یا بھیجے تو اس آیت کو لکھکر اوسمین رکھدیا کرے حق تعالے اپنے فضل سے
اوس مال کو چوری سے نگاہ مین رکھے گا نو عدد یگر خاصیت سورۂ والضحیٰ کی جناب مولانا
شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب فتح العزیز مین اندرشان نزول سورۂ والضحیٰ کے لکھتے ہین کہ
اگر جاتی رہی تیری کچھ چیز قسم چوپائے وغیرہ کی پس اس سورہ کو سات بار پڑھکر شہادت کی اونگلی
اپنے سر کو چوگرد پھراوے پھر تمام ہوئی پر یہ اسم پڑھے سات بار وہ یہ ہے اَصْحَبْتُ بِیْ اَمَانَ اللّٰہِ
وَاَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ اَبْرَصَا صَبْرَصَا مَعْرَصَا یعنی سات سات بار پڑھکر دستک دیوے تو گیا
مال قسم چوپائے وغیرہ سے پھر ہاتھ آجاویگا انشاء اللہ تعالے اور بہت سا تجربہ کیا ہے ورباب
چوری گئی ہوئی اور گم شدہ و گریختہ کے حدیث مین آیا ہے کہ جس کسیکی کوئی چیز غائب ہوئی
ہو پس آبدست کرے اور دو رکعت نماز گزارے رکعت اول مین بعد فاتحہ سے والضحیٰ اور رکعت دو
مین الم نشرح اور بعد سلام کے ہاتھ اوٹھاوے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ یَا ھَادِیَ الضَّالِّ وَالضَّلَالِ
اَرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ فَضْلِکَ تحقیق چیز غائب شدہ پیدا ہوئے
دیگر جو کسیکی چیز گم ہوئی ہو چار رکعت نماز گزارے بیک سلام پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ سی قل یا ایہا
الکافرون چار بار جو سلام دیوے سر سجدہ مین رکھے اور ایکسو تیرہ ۱۱۳ بار کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِحَقِّ مُحِبَّتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ اَنْ تُظْھِرَنِیْ مَسْرُوْقِیْ خدا عزوجل وہ چیز گم ہوئی ساتھہ اوسکے
پہونچاوے دیگر جو نماز عشا کی گزارے اور پانی مین ہاتھہ رکھکر سووے خواب مین دیکھے کہ آکر خبر کرے
کہ کالاے تیرا فلان آدمی رکھتا ہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُمْسِکُ
بِکَ وَتَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی
لَا انْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَالِمُ یَا خَبِیْرُ اَجْعَلْنِیْ مِنْ ھٰذَا الْاَمْرِ
فَرَجًا وَّمَخْرَجًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ دیگر واسطے گم شدہ کی تین بار کہے
اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پس سورہ یٰسین پڑھے دیگر جسوقت کہ گم ہو سورۂ والعادیات کو پڑھے
فی الحال چیز گم شدہ پیدا ہو دیگر حضرت مرتضی علی کرم اللہ وجہہ نقل کرتے ہین کہ سیدہ فاطمۃ الزہرا
رضی اللہ عنہا سے کہا کہ کئی بروے بندی مین آئے ہین اگر تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ
وسلم کی خدمت مین جاوے اور ایک خادمہ یعنی لونڈی و یا غلام اوسسے مانگے یہ کچھہ بعید
نہین اور اسکا مضائقہ نہین فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا بموجب فرمودۂ حضرت مرتضی علی علیہ السلام
کے جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے گھر آمین حضرت اوسوقت گھر مین تشریف

دیگر واسطے چیز گم شدہ کے جو کوئی چیز کھوئی جاوے تو پڑھ یا حفیظ ۱۱۹ بار
بدون زیادتی اور کمی کے پھر یہ آیت پڑھے یَا بُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اکیسو اونیس بار پڑھو تو اللہ تعالیٰ
اوسکی گم ہوئی چیز کو پھیر لاوے گا **دیگر واسطے بھاگنے غلام کے** اور جو کسیکا غلام
بھاگ گیا ہو تو لکھے کاغذ مین یہ دعائین اور اوسکو کسی چیز مین اندھیری کوٹھری کے اندر
دو پتھرون کے بیچ مین دبا کر رکھے اللہ چاہیگا تو سات روز نگذرینگے کہ غلام تیرا بھاگا ہوا آجاویگا
تجربہ کیا ہے اس مسکین نے وہ آیتین اور دعائین یہ ہین اول سورۃ الحمد اور آیت الکرسی کو لکھ
پھر یہ دعا لکھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَنْ فِيْهِنَّ بَجَعَلَ
اَللّٰهُمَّ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا فِيْهِمَا عَلٰى عَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَضِيْقَ مِنْ خَلْقِهٖ
حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوَالَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اور پھر یہ دعا لکھے اَوْ كَظُلُمَاتٍ
فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ
بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ وَمِنْ
وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اور پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ ۝
آخر تک اور دم کرے اوس کاغذ پر اور باندھے اوس کاغذ کو اندھیری کوٹھری مین دو پتھرونکے
بیچ مین اندر سات روز کے انشاء اللہ تعالےٰ وہ بھاگا ہوا آجاویگا **دیگر واسطے دریافت**
حال گم شدہ جزری نے نقل کیا ہے کہ جس کسیکی چیز گم ہو جاوے یا لونڈی غلام بھاگ جاوے
تو چاہیے کہ وضو کرکے دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد اسکے ان کلمات کے ساتھ دعا کرے
بِسْمِ اللّٰهِ هَادِيَ الضُّلَّالِ وَرَادَّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ
فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ ۝ **دیگر** جس کسیکو کہ خوف چوری یا ہمسایہ کا ہو ہر صبح و شام سات
روز ہر روز ستر بار کہے یہ ہے حَسْبِيَ اللّٰهُ الْحَبِيْبُ ابھی سات روز تمام نہ ہوئے ہونگے کہ مصالح
اوسکا تمام ہو روز پنجشنبہ سے شروع کرے اور صائم ہو **دیگر واسطے دفع چوری کے**
صاحب اتقان نے ابن عباس سے (معراث کا دن ۱۲ یہ حدیث نقل کی ہے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا آخر سورہ تک پڑھا کرے اس رہیگا چوری سے یعنی اسکو پڑھا کرے
تو اوسکے گھر مین چور سے امن رہیگا جو کوئی وقت شب اسکو پڑھکر اپنے گھر پھونک دیا کرے اور کوئی

دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بَارِکْ وَسَلِّمْ وَعَوِّضْنِیْ بِمَا ھُوَ خَیْرٌ مِّنْ ذٰلِکَ
دیگر واسطے گم شدہ کے ہزار بار کہے اَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ تحقیق پھر آوے از مودہ ہے **دیگر واسطے**
بردہ گرفتہ کے سورۂ والضحیٰ کو کاغذ گول میں لکھے اور باہر دائرہ کے چار گنج کاغذ میں ہر ایک میں
نام امیر المومنین ابابکر صدیق و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم اجمعین کے لکھے اور درمیان کاغذ کے ایک مہر
بیچیدہ کرے اور درمیان سیاہ قرآن کے رکھے اور جس جگہ کہ خوابگاہ بردہ کی ہو بیچ بار کے رکھے
امید یہ ہے کہ بردہ گرفتہ پھر آوے **دیگر** ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا جس کسی کا بردہ بھاگ جائے یہ آیت
لکھے اور بھونگی میں رکھکر موم سے مہر کرے جو بردہ پھر لوٹ کر آجاوے وہ حصہ اور کاغذ اوسکی آگے
کھولے آیت یہ ہے اَوْ ظُلُمَاتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُھَا
فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰىھَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ
مِنْ نُّوْرٍ **دیگر واسطے بازگشت مفرور کے** اگر کوئی آدم گم ہو گیا ہو وے ایک کاغذ پر بخط
شیخ فرید شکر گنج لکھکر تیرے دباوے جب گم شدہ پلٹ آوے اوسی پتھر برابر شیرینی پر فاتحہ شیخ فرید
شکر گنج کا کردے **ایضاً** جب کوئی آدمی بھاگ گیا ہو وے تو یہ تعویذ ایک کاغذ پر لکھکر چکی کے پتھر کے
رکھکر ایسے تیرے دباوے کہ جب وہ پلٹ آوے اوسی پتھر برابر شرینی پر فاتحہ صحابہ کبار اور
اور ابراھیم ادہم کا کرکے تقسیم کردیوے اور بجای فلان کے نام مفرور کا لکھے

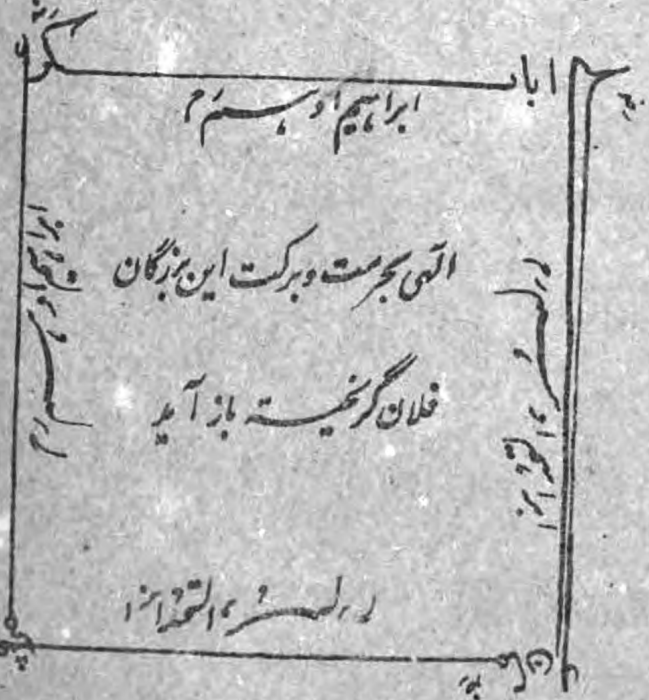

کہا کہ پیغمبر صلی اللہ و آلہ وسلم کو جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا سکھلائی اور کیفیت اوسکی بہت ہی
جو کوئی اسکو واسطے گم شدہ چہارپایہ و یا آدمی گریختہ کے پڑھے حق تعالے اوسکو بآسانی اوسکی پاس
پہونچاوے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ السَّمَآءَ سَمَآءُکَ وَالْاَرْضَ اَرْضُکَ وَالْجَنَّۃَ جَنَّتُکَ
وَالنَّارَ نَارُکَ وَالْبَحْرَ بَحْرُکَ وَالْمَشْرِقَ مَشْرِقُکَ وَالْمَغْرِبَ مَغْرِبُکَ اَللّٰھُمَّ ضِیْقَ عَلٰی
فُلَانِ الْاَرْضَ بِرَجْعَتِیْ وَتَجْعَلُنَا عَلَیْھَا ضِیْقَ مِنْ مَّسْئَلَکَ حَمْلَ حَتّٰی لِیَھْتَدِیَ مِنَ
الضَّلَالَۃِ وَتَرُدَّ الضَّالَّ اَسْئَلُکَ کَانَ تَرُدُّ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّھَا کَانَتْ
مِنْ رِّزْقِکَ وَعَطَائِکَ یَا کَثِیْرَ الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْفَعُ اَبَدًا وَّلَا یُحْصِیْہِ غَیْرُکَ
اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقَادِرٍ عَلٰی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَھُمْ بَلٰی وَھُوَ
الْخَلَّاقُ الْعَلِیْمُ ۝ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ
بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ دیگر واسطے بردہ گریختہ کے قفل لیوے اور
سات دفعہ سورۂ یٰسین تا من المکرمین پڑھے اور آخر نام بردہ گریختہ کا یاد کرے اور قفل کو باندھے اور
درمیان سبوے پانی کو ڈالے بامر اللہ گریختہ سرگردان ہوکر پھر آوے دیگر جو کوئی سورۂ والعادیات کو
لکھے اور بازوی بردہ پر باندھے وہ بردہ ہرگز نہ بھاگے دیگر جو کوئی یہ آیت نان جوین پر لکھے اور کھلاوے
بردہ گریزندہ یا جو عورت اپنے خاوند سے آرام نہ پکڑے بندہ بھاگنے سے باز رہے اور عورت خصلت بد
چھوڑے آیت یہ ہی یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ
تُفْلِحُوْنَ ۝ دیگر جو بردہ بھاگے ہزار بار یہ آیت پڑھے اور درمیان پڑھنے کے کسی سے بات نہ کرے
البتہ مفرور پھر آوے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِکَ فِیْ کِتٰبٍ
اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ ۝ دیگر پھر آنا گریختہ کا بعد از نماز عشا کے چالیس بار سورۂ والضحیٰ کو
پڑھے اور اوٹھے ہر چہار گوشۂ گھر مین بانگ نماز و اقامت کہے البتہ مفرور پھر آوے دیگر ہر چہار طرف
بانگ نماز و اقامت کہے اور ہر شش جہت مین ایکبار یہ آیت پڑھے آیت یہ ہی اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِھِمْ
اَغْلَالًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ
سَدًّا فَاَغْشَیْنَاھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ البتہ بھاگا ہوا پھر آوے دیگر جس کسیکا بردہ بھاگے
تو دو مہر ایک بنام محمد شیبانی دوسری بنام ابو العیف قاضی کی ثبت کرے اور کپڑے مین گرہ باندھکر رکھے
جو بردہ آجاوے اونہین دو مہر کی شکر لیوے اور کوران کے مونھ مین کرے مجرب ہے دیگر
جس کسیکا بردہ بھاگ جاوی دعاے ام سلمہ بارہ مرتبہ پڑھے بکرم و فضل خداے عزوجل اوسی نزدیکی مین آوے

قفل واسطے بردہ گریختہ کے

واسطے نہ بھاگنے بردہ کے

واسطے نہ بھاگنے بردہ کے

واسطے پھر آنا گریختہ کا

واسطے بھاگنے بردہ کے

واسطے بھاگنے بردہ کے

وہ بردہ بحکم اللہ تعالے چاہیے کہ عمل مین صادق اور متیقن ہو اور جو کوئی نماز نفل مین سورۂ مذکور کو بہت پڑھے یعنی ہر رکعت مین تین مرتبہ موئنھہ اوسکا روشن اور چمکنے والا ہووے اور عاقبت بخیر ہووے انشاء اللہ تعالے

دیگر واسطے ظاہر مین لانے کوئی چیز کے کہ لے گیا ہو نام اوس گروہ کا کہ جن پر گمان ہو جدا جدا اس طلسم مین لکھے اور سبکو کاسۂ آب مین ڈالے نام خائن اور اوس چیز کا پانی کے اوپر تیر آوے ۱۱ ۱۹۱۹ ط ۱۹۱۹ ۱۱ طع ۱۱ و ۱۹۱۹ ۱۱ ۱۹۱۹ ۱۱ ۱۹۱۹ ۱۱

نوعدیگر اگر لڑکا روے تو اوسکی گہوارے مین باندھے یا اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالی تیر اور شمشیر اسکے روبرو کارگر نہوگا وہ یہ ہے یا مشمخ مسمخنا منامون

باب نہم

درمیان باز رکھنے بھاگنے والے کو بھاگنے سے اور سارق کو چوری سے اور بردہ کو بھاگنے سے واسطے باز رکھنے بردہ کو فرار ہونے سے فرمایا اللہ تعالے نے یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ آیت مذکورہ کو اوپر قرص نان جوین کے لکھے اور اوسپر روغن ڈالے بندہ گریزندہ اور زن بے فرمان کو کھلاوے اونھون سے گریز پائی جاوے اور بھاگنے سے اور نافرمانی سے باز رہے برکت اس آیت کلام مجید سے

ایضاً واسطے باز رکھنے چور و آبق اور منفر و حیران ہونے مین اونکے فرمایا اللہ تعالے نے وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقَاعِدِيْنَ

ایضاً جو کوئی بردہ یا چور بھاگا ہو آیت مذکورہ کو اوپر کاغذ کے لکھے اور دائرہ اوسکا کھینچے اور درمیان اوسکے نام چور یا بردہ کا لکھے اگر نام بردہ و چور کا معلوم ہو ایک میخ آہنی درمیان اوسکے مارے یا سوزن بزرگ بعد ازان باہر مکان کے ایسی جگہہ کہ کوئی نہ دیکھے درمیان خاک کے مدفون کرے دزد گریختہ اور بردہ حیران ہوکر پھر آوین بحکم اللہ تعالے **ایضاً** واسطے حیران ہوکر واپس آنے چور و آبق کے فرمایا اللہ تعالے نے قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا اَوْ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗ اَصْحَابٌ يَّدْعُوْنَهٗ اِلَى الْهُدٰى اٰيٰتِنَا قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ جو چاہے کہ چور و آبق کو حیران کرے اگر نام جاننا اونکا منظور ہو تو قدرے مشک خشک کہنہ لیوے اور دائرہ سیاہی سے ساتھ پرکار کے اوسپر کھینچے بعد آن باہر جاوے کہ اوسکو کوئی نہ پہچانے اندر دائرہ کے آیت مذکورہ کو لکھے اور باہر اوسکے آس پاس نام چور و آبق کا لکھے اور ایسی جگہہ پر دفن کرے کہ جہان آدمیون کا گذر نہ ہو سارق و آبق حیران و سرگردان ہوکر پھر آوین بحکم اللہ تعالے **ایضاً** واسطے پیدا لانے گم شدہ کے فرمایا اللہ تعالے نے وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ الخ **ایضاً** جس کسیکی کوئی چیز گم ہوئی ہووے یا غلام یا کنیزک بھاگ جاوے تو جمعہ کے روز آٹھ رکعت نماز پڑھے اور بعد فارغ ہونے نماز کے سات مرتبہ سورہ والضحی کو پڑھے بعدہ یہ کہے یَا صَانِعَ الْعَجَائِبِ یَا رَادَّ كُلِّ غَائِبٍ یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ یَا مَنْ لَهٗ مَقَالِيْدُ الْاُمُوْرِ بِيَدِهٖ اِجْمَعْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ اَوْ عَبْدِيْ فُلَانٌ اَوْ اَمَتِيْ فُلَانَةٌ لَا جَامِعَ اِلَّا اَنْتَ پیدا ہووے ضالہ اور

پانی نہ پیوے اور کھانا نہ کھاوے دیگر واسطے دفع اسقاط کے جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہو تو
ایک تاگا کسنبھہ کا رنگا ہوا اوسکے قد کے برابر لیوی اور اوسپر نو گرہ لگاوے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ
وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝ اور قل یا ایہا الکافرون پڑھے اور پھونکے اوپر ہر گرہ کے
اور اوسکی کمر مین باندھے بچہ اسقاط نہ ہوگا انشاء اللہ تعالے دیگر واسطے لڑکا ہونے کے
جو عورت سوای دختر کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور
گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تُعِيْدُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ كُلُّ شَيْءٍ
عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ يَا زَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ
اِسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا اور پھر لکھے بِحَقِّ مَرْيَمَ عِيْسٰى اِبْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پھر اسکو حاملہ اپنی گردن مین باندھے دیگر واسطے زندہ رہنے لڑکے کے
اور جس کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو یعنی سائین کی بیماری ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لیوی اور پڑھ دونون
چیزون پر دوشنبہ کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۂ والشمس کو پڑھکر اول و آخر درود گیارہ
گیارہ مرتبہ پڑھ لے اور ہر بار سورہ کو پڑھتا جاوی اور اجواین و مرچ پر دم کرے جب آخر پر نوبت
پہونچے پھر درود شریف گیارہ بار پڑھ کر دم کرے وہ عورت اجوائن و مرچ کو ہر روز کھایا کرے حمل کے دن سے
بچے کا دودھ چھوڑانے تک دیگر واسطے کلام کرنے طفل کے جو کوئی سورۂ بنی اسرائیل کو زعفران سے لکھے اور
دھو کر اوسے پلاوے بچہ بات درست کہے بفرمان خدای عزوجل سلامتی بچہ جو کوئی سورہ بلد کو لکھے اور
طفل کے گلے مین باندھے کہ اول جنتا ہو بیخوفی سے اور سلامتی ہو نقصان سے اور جو دھووے اور پانی بچہ کے بدن مین ٹپکاوے
حواس اوسکا درست اور اوٹھان بچہ کا اچھا ہو دیگر اور جو کوئی سورۃ الناس کو پڑھے یا لکھے اور طفل کے گلے مین
باندھے جملہ آفتون سے امین ہو دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر المومنین
حسن حسین کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کیا اُعِيْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ
وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ پس فرمایا اپنے بچون کو کہ ساتھ ان کلمات کے تعویذ کرو کہ ابراہیم صلوۃ اللہ علیہ نے
خاص اسمعیل و اسحاق علیہما السلام کو ساتھ ان کلمات کے تعویذ کیا اور اگر ایک آدمی کہے اُعِيْذُكَ
کہنا چاہیے تعویذ آیا پہلے اس سے کہ وہ علامت بچون کو ظاہر ہو تپ پیوستہ اور جو کچھ کہ کھاوین اونکو ناگوار ہو
اور جو چاہے کہ آبلہ تھوڑے نکلین یہ تعویذ نقش کے ساتھ لکھے اور زیر بالین اوسکے
رکھے بفرمان خدای عزوجل کے پھوڑے تھوڑے نکلین اور سالم رہے یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۵	۲

اوس عورت کو پلاوے صحت پاوے اور جزع و فزع اوس سے دفع ہو + واسطے دفع جزع
و فزع بعد ولادت کے فرمایا اللہ تعالے نے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ آیت مذکورہ کو پیالہ گلی پختہ مین مشک و زعفران سے لکھے اور آب باران سے
دھو کر عورت کو پلاوے بعد ولادت کے جزع و فزع کرے بفضل اللہ تعالے شفا پاوے اور
اس آیت مین شفا خاص مومنون کو جملہ دردون سے ہے واللہ اعلم بالصواب دیگر جس عورت کے
جب کہ حمل چار ماہ کا ہو تو اوس عورت کو رو بقبلہ سولاوے اور اوسکے شکم پر اپنا ہاتھ رکھے
اور یہ دعا پڑھے اگر دختر حمل مین ہو اوسکا لڑکا ہو جاوے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ سَمَّيْتُ مُحَمَّدًا فَتُسَمِّيْهِ
اَنْتَ اَيْضًا مُحَمَّدًا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۝ دیگر آنا خلق کا واسطے خواستگاری
دختر کے جو کوئی سورۂ احزاب کو پوست آہو برہ یا طومار مین لکھے اور اپنے گھر مین رکھے مردم مناسب
اور اہل صلاح سے واسطے خواستگاری دختران اوسکے گھر آوین + واسطے تسہیل ولادت کے
واسطے دفع وضع حمل کے تفسیر خلاصۃ المنہج سعید بن ظہیر مین عبد اللہ سے عباس نے نقل کی ہے کہ جو وضع
حمل عورت کا دشوار ہو ان کلمات بابرکات کو لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ
الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ
وَمَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ
رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ بِحَقِّ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ۝ اسکو دھو کر زن حاملہ کو
پلاوے وضع ہونا حمل کا آسان ہو باذن اللہ تعالے دیگر دعا واسطے دردزہ کے
اور جس عورت کو دردزہ ہو یعنی لڑکا پیدا ہونے کا درد ہو تو پرچہ کاغذ مین یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ
مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اِهْيًا اَشْرَاهِيًا اور اس پرچہ کو پاک کپڑے مین لپیٹے
اور اوسکی بائین ران مین باندھے تو جلد جنیگی اور درد موقوف ہوگا دیگر واسطے بانجھ عورت کے
اور جو کوئی عورت بانجھ ہووے بچہ بچی پیدا نہ ہوتا ہو اوسکے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے
یہ آیت لکھے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى
بَلِ اللّٰهُ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۝ اور پھر اوس عورت کی گردن مین باندھے دیگر واسطے بانجھ عورت کے
چالیس لوگون پر سات سات بار ایک ایک لونگ پر یہ آیت پڑھے اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ تا لفظ نُوْرًا
ایک لونگ وقت شب کھا لیا کرے اور شروع کرے حیض کے غسل کے فراغت ہونے سے اور انہین
دنون اوسکا خاوند اوس سے صحبت کرے مگر اس عمل مین ایک شرط ہے کہ جب لونگ رات کو کھاوے تو بعد اوسکے

توقف کیا صاحب عمارت کہین نفقہ ہمارا توقف رکھا ہے ہمنے بھی عمارت کو توقف رکھا ہے جب تک نفقہ
پہونچے دیگر فرمایا اللہ تعالے نے وَقَدِّمُوا لِاَنْفُسِكُمْ یہ کہا اور مجاہد کو آگے بھیجا اوپر اس مجامعت
کرنے ساتھہ عیالان کے ایک ثواب ہے اور یہ ثواب اوپر اوسکے ہی کہ آگے بندہ کے خدا کو یاد کرے
اور خبر من آیا ہے اور بھی ایسا دریافت مینے کیا ہے کہ اوس سی کہ ہاتھہ پھیلاوے تو کہنا چاہیے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور پھر کہے اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطٰنَ
وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ بِمَا رَزَقْتَنِي اور درمیان اوسکے کچھہ بات نہ کرے اور سیدھی ہاتھہ جاوے اور
بائین ہاتھہ نکلے اور ساتھہ اپنون کے نرمی سے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَحَلَّ النِّكَاحَ وَحَرَّمَ
السِّفَاحَ وَرَزَقَنِي حَلَالًا طَيِّبًا مقاتل نے کہا وہ ہو کہ مجامعت سے کوئی فرزند آوے اگر آوے
تمھارے مرے اور شفیع ہو اور جو تجھے مرے دوزخ سے قول سوم خواجہ امام نے کہا کہ وہ نیت نیک ہے
کہ مومن کرے اور وہ اوپر چار وجہ کے ہے ایک یہ کہ کہے کہ اپنا ساتھہ اس حلال کے شہوت سی فارغ
کرون مین تا حرام کیطرف رجوع نہووے دوم نیت وہ کہ حق اس عورت کا میری کرون پر ہے دل سہوے
فارغ کرون تا حرام کیطرف نہ آوے سوم وہ کہ ایسا فرزند آوے کہ خداوند کو یاد کرے چہارم وہ کہ
اوپر اوس غسل کے مجھکو ثواب دین دیگر واسطے آسانی قرار حمل کے فرمایا اللہ تعالے نے
اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَالْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ
سورۂ مذکورہ کو پوست میش غیر مذبوح یا پارۂ کاغذ مین لکھے اور اوسمین تھوڑی خاک آستانہ کہ جانب مشرق
ہو رکھے اور ریسمان سے باندھے اور عورت پہلوے راست پر باندھے حمل برقرار رہے اور بآسانی حمل کو
وضع کرے چاہیے کہ بعد وضع ہونے حمل کے فوراً تعویذ کو کھولکر زمین مین دفن کردے دیگر واسطے
ولادت مولود کے بآسانی فرمایا اللہ تعالے نے قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ
يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۔ آیات مذکورہ کو اوپر پوست کدو شیرین کے
لکھے اور جس عورت کو دردزہ کا ہوا اوسکے بازوے راست پر باندھے بآسانی تمام وضع حمل ہو بکرم اللہ تعالے
دیگر واسطے دفع جزع و فزع بعد ولادت کے فرمایا اللہ تعالے نے وَاَصْبَحَ فُؤَادُ
اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
جو عورت وضع کرے حمل و یا ولد اندر شکم کے مرے و یا اسقاط ہو و جزع و فزع کرے تو آیت مذکورہ کو
مشک و زعفران سے ظرف گلی بخہ رنگ لعل مین لکھے اور آب باران سے دھووے اور اوسمین جلاب شکر ملا

مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝ ایک آدمی بخارا
مین فسق و فجور مین نہایت مشہور تھا اوسکی نقل کی کہ ایک آدمی نے اوسکو خواب مین دیکھا کہ درمیان
اولیا و دوستان حق کے کھڑا ہوا ہی اوسکو ایک حیرت ہوئی کہا کہ دولت اس رتبہ کی تو نے کہان سے پائی اوسنے
کہا تفسیر کشاف مین مینے لکھا دیکھا کہ جو کوئی اس آیت کو پڑھے خدا تعالے اوسکو ساتھ نیکمردون کے
رکھے اور مینے ایکبار صدق سے پڑھا ہے حق تعالے نے بہت بخشش فرمائی کہ مجھ سے وہ طاعت
قبول کی اور میری کرتوت کو بخشا اور میرا کام اس آیت نے کیا اور فرمان ہی کہ نیکمردون مین ہون مین
جو آدمی چاہین کہ صحبت ظالمان سے نجات پاوین اس آیت کو بہت پڑھین رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ
الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا ۝
پس اس آیت کے پڑھنے والے کو ساتھ نعمت دوستون اپنے کے پہونچاوے اور ہمیشہ مظفر اور منصور
ہو اور جو آدمی چاہین کہ ظلمت جمع نہ ہو واسطے دنیا اور آخرت کے اس آیت کو بہت پڑھے رَبَّنَا
لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ ۝ دیگر اور جو آدمی چاہین کہ شر شیطان سے ایمن ہون اور
اولاد اونکی شر ظالمان سے ایمن ہو یہ آیت بہت پڑھے رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ
وَهِیَ اَنْ تَعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝ دیگر اور جو آدمی چاہین کہ کافر اوپر اونکے غالب نہ ہون یہ آیت بہت
پڑھین رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ دیگر
اصحاب رضی اللہ عنہم سے روایت کی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ جو کوئی ایکبار قل ہو اللہ احد
پڑھے برکت ہو اوپر اوسکے اور جو کوئی دو بار پڑھے برکت ہو اوپر اوسکے اور اہل اوسکی کے اور جو کوئی تین بار
پڑھے برکت ہو اوسپر اور اوسکی اہلبیت پر اور اوسکے ہمسایگان پر اور جو کوئی بارہ دفعہ پڑھے بارہ محل
بنائے جاوین بہشت مین بنام اوسکے اور جو کوئی بیس مرتبہ پڑھے فردا ساتھ پیغمبر علیہ السلام کے
آوے ایسا قریب کہ انگشت شہادت ساتھ انگشت وسطے یعنی میانہ کے اور جو کوئی سو بار پڑھے گناہ
پچیس سالہ اوسکے بخشے جاوین اور جو کوئی دو سو مرتبہ پڑھے گناہ پچاس سالہ اوسکے بخشے جاوین اور
جو کوئی چار سو مرتبہ پڑھے اجر چار سو شہید کہ خون اونکا براہ خدا ہوا اور گھوڑے بھی اونکے مری ہون
اوسکے نامہ مین لکھین اور جو کوئی ہزار بار پڑھے نہ مرے جب تک کہ اپنی جگہہ بہشت مین نہ دیکھ لے یعنی
خواب مین دیکھے گا قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کوئی ہمیشہ قل ہو اللہ احد کو پڑھے حکم کری
خدا تعالے فرشتون کو کہ واسطے اوسکے بہشت مین ایک محل بنا کرین خشت زر و خشت نقرہ سے جو پڑھنے
سورۂ اخلاص سے کھڑا ہو ملائکہ بھی عمارت سے توقف کرین پس ملائکہ دیگر اوسپر گذرین اور کہین کسواسطے

کہ جیسا قرآن مین آیا ہے وَاسْئَلِ الْقَرْیَۃَ یعنی بہشت کو دیکھین پہلے
انبیا و اولیا سے اور وہ ایسا ہو کہ فردائے قیامت انبیا و اولیا کمر شفاعت کی اور اوپر کمر
باندھکر درمیان عرصات کے پھرین اور گنہگارون کی شفاعت کراوین اور ہاتھ زبانیہ کو آتش سے
خلاصی دلاوین اور چلے اپنے سے بہشت مین بھجواوین یہ بات ساتھ اس تاویل کے درست آوی
و دیگر خبر مین ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ خدائے عزوجل کے بندہ ہین کہ دنیا مین زندہ رہے
عاقبت کو اور مارے قیامت کو اور گور اور قیامت اور بہشت مین بعافیت کہا ساتھ کس کے
کہا بہت کہنے سے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
و دیگر شیخ الاسلام فرید الدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ تفسیر امام ضحاک مین مینے لکھا دیکھا
کہ جو کوئی چاہے اعمال اوسکے ساتھ بزرگ قبول کے شمار کئے جاوین تو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا تَقَبَّلْ
مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ جو کوئی چاہے کہ نیکی اوسکو دنیا و آخرت مین دیوین اور
آتش دوزخ سے چھوڑاوین تو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ
حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور اگر چاہے کہ تمام احوال مین ثابت ہو اور دشمن اوسپر فتحیاب
نہ ہون تو یہ آیت پڑھے رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی
الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ اور جو کوئی چاہے کہ ساتھ دوستون کے جمع ہو یہ آیت بہت پڑھے رَبَّنَا
اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اور بعد ازان اپنے
لفظ مبارک کے چلے کہ جو اوسکے پڑھنے کی آدمی مداومت کرے ساتھ دوستون خدا عزوجل کے جمع ہون
پس کسواسطے آدمی اپنے کو اس سعادت سے محروم رکھے اور نہ پڑھے اوسوقت فرمایا جو کسی کی
کوئی چیز غائب ہو یا بردہ بھاگے یا چاہے کہ کوئی فرزند شائستہ آوے تو یہ آیت بہت پڑھے
رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ مہتر ذکر یا صلوات اللہ
علیہ اور مناجات مین بھی پڑھا جاوی کہ خدا تعالے اجابت کرے اور پسر مانند یحیی کے اوسکو کرامت
فرماوے اور ایک آدمی آگے شیخ محمد سیوستانی کے آیا اور یہ نیت ایک فرزند کے مونھ زمین پر
لایا اور خدمت مین بیٹھا شیخ نے ضمیر روشن سے دریافت کیا کہ مدعا کیا رکھے فرمایا جا اور اس آیت کا
مداومت کر حقتعالے تجھکو فرزند شائستہ کرامت فرماوے گا پس اوس آدمی نے مداومت کی خدا تعالی
اوسکو فرزند عطا کیا کہ صاحب سجادہ ہوا کہ بای پاوہ شرح کرے جو آدمی چاہین کہ بوعدہ
نیکمرد ان کے پہونچین اور رنج عرصات قیامت مین نہ دیکھین اس آیت کو بہت پڑھین رَبَّنَا وَاٰتِنَا

کہ جس کسیکو قرآن یاد کرنے کو فرماتے کہتے کہ اول سورۂ یوسف یاد کرو تو برکت اوس سورہ سے تمام
حفظ حقتعالے اوسپر آسان کرے اور بھی ملایم یہ بات فرمائی کہ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جس کسیکی
نیت یاد کرنے قرآن شریف کی ہو اور اوسکو نہ پہونچے اور اوسی نیت مین اس جہان سے جاوے
جو اوسکو قبر مین رکھین فرشتے آوین اور ایک ترنج بہشت سے لاکر اوسکے ہاتھ مین دیوین وہ آدمی جو
ابتدا کرے تمام قرآن شریف اوسکو حفظ ہو فردا جو حشر ہو وہ حافظ بعث کا ہو واللہ اعلم بالصواب *

فضائل متفرقہ کے بیان مین

فضائل متفرقہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا باللہ العظیم کہ حدیث کیا مجھکو ابوبکر صدیق رضی اللہ
عنہ نے اور کہا باللہ العظیم حدیث کیا مجھکو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور کہا باللہ العظیم
کہ خبر کیا مجھکو جبریل صلوۃ اللہ علیہ نے اور کہا باللہ العظیم خبر کیا مجھکو میکائیل صلوۃ اللہ علیہ نے اور کہا
باللہ العظیم خبر کیا مجھکو اسرافیل خازن رب العالمین صلواۃ اللہ علیہ نے اور کہا باللہ العظیم حضرت صمدیت
جل جلالہ سے کہ بے کلام و بے زبان و بے صورت و الحان یہ ندا سنی مینے یا اسرافیل ساتھ عزت و
جلال میری کے کہا کہ بخشش میری اوس مومن پر ہے کہ جسنے ایکبار سورۂ فاتحہ پڑھی نزدیک ہون مین
تم گواہ رہو کہ مینے تمام گناہ اوسکے بخشے اگر حق نہو اور اعمال نیک اوسکے قبول کیے مینے اور سیئات
اوسکی سے درگذرا مین اور سوگند یاد کرتا ہون مین کہ زبان اوسکی آتش دوزخ مین نہ جلاؤن اور
اہوال و افزاع رستخیز اور عذاب گور اور سختی حساب سے رہا کرون مین اور گذرنا پلصراط کا اوسپر آسان
کرون مین فردای قیامت پہلے انبیا و اولیا سے مجھکو دیکھے اور فرمان امان کا اوسکی ہاتھ مین دون مین
جاننا چاہیے کہ اس حدیث مین چند شکل ہے سوال مراد اس حدیث سے اتصال کیا چاہتا ہے جواب
اوستاد اپنی امام عمید مجد الدین قدوۃ المحققین عثمان عمر کاتب طیب اللہ سرہ سے سنا مینے معنی اس
حدیث سے کہ مراد اس سے اتصال وہ ہے کہ میان بسم اللہ اور پڑھے قرآن یعنی فاتحہ ساتھ کوئی علم کے
اعمال دنیا سے قصد نہ کرے اور دل کو کسی اندیشہ مین نہ کرے اور بھی باطن اپنے کو اندر سے مستغرق
رکھے تا ثواب اتصال کا حاصل آوے اگرچہ میم الرحیم کا ساتھ لام الحمد کے ملے سوال بمجرد پڑھنے
فاتحہ کے بخشائش کافر کی کیونکر درست آوے جواب کفر لغت مین ستر ہے یعنی ڈھانپنا عرب
شب تاریک کافر کو کہین جو درست ہوا کہ کفر لغت عرب مین ستر ہے تاویل حدیث کا ایسا ہو کہ
خداوند تعالے پڑھنے والے سورۂ فاتحہ کے متصل ہووے اللہ بخشش کرے اگرچہ وہ آدمی
حق کو چھپاوے اور ظاہر نکرے سوال تاویل اس حدیث کی کیونکر درست آوے کہ پہلے انبیا و
اولیا سے حق تعالے کو دیکھے جواب اندر اس کلمہ کے خدم کو مقدم رکھین ہم ای تلقی وہ ثواب

کہ ڈالی تمام ہو ہفتہ نگذری جو ڈال کو پیچھے پھیری تو پھر کر نہ دیکھے دیگر قول ہی امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے
کہ جو کوئی سورۂ یٰسین کو ہر روز تین دن تک گلاب و زعفران سے لکھے اور دھو کر پیوے حفظ اوسکو ایسا ہو
کہ جو کچھ سنے اوسکو یاد رہے اور غالب آوے جسپر کہ نظر کرے اور نظر مردمان مین عزیز و مکرم دکھلائی دیوے
ایضاً سورۂ فاتحہ کو مشک سے ظرف آبگینہ مین لکھے اور گلاب سے دھووے اور جس کسیکو کہ پلاوے
کرے طبع اوسکی کند ہو سات روز پیوے طبع اوسکی تیز ہو اور جو کچھ سنے یاد پکڑے خاصیت ان آیات کی
یہ ہے حفظ زیادہ اور یقین کو قوی کرے اور حلم کو اوسکے دل مین ثابت رکھے اور معرفت کو زیادہ
کرے اور جو کوئی لکھے اول پنجشنبہ ماہ اول ساعت دن سے ظرف پاک مین مشک و زعفران سے اور دھووے
آب خوش سے اور پلاوے اور امساک کرے طعام سے اوس روز اور ایسا ہی تین روز کرے شب کو وقت صبح کے
پلاوے دن کو روزہ رکھے انشاء اللہ تعالے مطلب کو پہونچے آیات یہ ہین الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ
لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ جو کوئی یہ لکھے اور اپنے پاس رکھے اگرچہ بہت فراموش کار ہو وہ تمام نسیان اوس سے
جاوے آیت یہ ہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ایضاً خاصیت
اس آیت کی یہ ہے کہ ذہن کو قوی کرے اور دل کو زیرکی بخشے اور نسیان کو دور کرے اور حفظ قرآن
و علم حکمت حاصل ہو اور وسواس جاتا رہے اور ظرف آبگینہ مین مشک و گلاب سے لکھے اور آب زمزم
سے دھووے اور سات روز بعد نماز صبح کے پلاوے اس مراد سے کہ مذکور ہوا ہے پہونچے اور فائدہ
بہت دے بفرمان خدائے عزوجل آیت یہ ہے وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى تا مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى
ایضاً جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جو کوئی ہر روز وقت صبح سورۂ قیامت کو پڑھے
اور خدائے عزوجل سے حفظ قرآن کی دعا چاہے اور نہ مرے جب تک کہ حفظ نہ ہو اور جو حاجت
کہ چاہے حق سبحانہ تعالے حاجت اوسکی روا کرے دوسرے جو کوئی سبق پڑھنے سے پہلے اس دعا کو پڑھے
بعد ازان جو کچھ کہ پڑھے ہرگز فراموش نہ کرے اور اس دعا کی برکت سے حفظ زیادہ ہو بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ بِرَحْمَتِكَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ الْعَسِيْرِ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ اَنْتَ عَلٰى
مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ عَلِّمْنِيْ وَفَقِّهْنِيْ فِي الدِّيْنِ وَاَحْسِنِّيْ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ
وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا نَافِعًا وَاَدَبًا كَامِلًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فِي الْعِلْمِ زِيَادَةً وَفِي الرِّزْقِ
بَرَكَةً بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ایضاً شیخ الاسلام شیخ فرید الدین قدس اللہ سرہ العزیز سے ہے

عمل کرتا حفظ میرا مدد کو پہونچیا اگر سننے والے مغفیان یا نوحہ نوحہ گران سنتے انگشت کان مین کرتا مین
نوجو کچھ کہ وہ کہتے یاد نہ رہتا اور عبداللہ عمر و انس بن مالک رضی اللہ عنہم نے بھی ایسا ہی کہا دیگر قول
خاص حفظ کا محمد بن ہیم سے مجرب ہی لکھی اور پر روٹی خشک کا ورسہ روز نہار کھاوی دعا یہ ہے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ کِتَابِکَ الَّذِیْ جَعَلْتَ فِیْ صَدْرِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
وَسَلَّمَ اَنْ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ یَحِقُّ السَّھْوَ مِنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تُطَھِّرَ مِنْ کُلِّ اِنْسٍ وَھُمْ خَیْرَادْعٰی
کِتَابِکَ وَمَا تَرْضٰی بِہٖ عَنِّیْ فَاِنَّکَ تَھْتَدِیْ مَنْ ھَدَیْہِ مِنْ نَفْسِکَ یَا جَابِرُ مَنْ جَبَرْتَ
یَا نُوْرُ اَمْلَاءِ اَجْوَافَنَا بِنُوْرِکَ یَا مَلِکُ یَا مُقْتَدِرُ اَشْھَدُ اَنَّکَ عَلٰی مَا تَشَاءُ مِنْ اَنْ تَکُوْنَ
قَدِیْرٌ وَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ دیگر جو کودک کی زبان وقت بات کرنے کے
لکھت کری تو سورہ بنی اسرائیل کو مشک و زعفران سے لکھی اور دھوکر اوسکو پلاوی بقدرت اللہ
تعالے صحیح زبان ہو دیگر معاذ جبل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا مین نے
کہ جو کوئی آیۃ الکرسی کو اپنے کف دست پر سات بار لکھی ہر روز اکیاون بار زبان سے چاٹی فراموش نکری
کسی چیز کو ہمیشہ دیگر قول ہی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باسناد درست لکھی سورہ یٰسین تینون
قل سورہ حشر و سورہ الواقعۃ و سورہ الملک کو اور پانی پاک سے دھووی اور وقت صبح
ساتھہ تین مثقال مصطگی اور دس درم سنگ شکر اور دو مثقال شہد سپید کے پلاوی اور اوس دن
روزہ رکھی جو زوال کذری دو رکعت نماز گزاری ہر رکعت مین سورہ اخلاص پچاس بار پڑھی چالیس روز
نگذرین کہ حافظ ہو اور اوس آدمی کو چاہیے کہ برسون مین ساٹھہ سے کم ہو اور انس نوع کو
بندگان دین سے نہ آزمایا ہی اور حافظ ہوتے ہین ۔ دیگر دعای حفظ چالیس صبح پڑھی پہلے آفتاب کے
نکلنے سے اوپر اس ترتیب کے اول تین بار سبحان اللہ والحمد للہ آخر تک اور تین بار درود اور تین بار
یہ آیت پڑھی فَفَھَّمْنٰھَا سُلَیْمٰنَ وَکُلًّا اٰتَیْنَا حُکْمًا وَّعِلْمًا وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ
یُسَبِّحْنَ وَالطَّیْرَ وَکُنَّا فٰعِلِیْنَ دس بار پڑھی یَا رَبِّ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ وَیَا رَبِّ عِیْسٰی وَاِبْرٰھِیْمَ
وَیَا رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْرِمْنِیْ بِالْحَقِّ وَالْفَھْمِ وَاَنِرْ قَلْبِیْ بِالْعِلْمِ وَالْفَھْمِ
وَالْحِکْمَۃِ وَنَوِّرْ بِالْقُرْاٰنِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ وَاَکْرِمْنِیْ بِاَنْوَاعِ الْخَیْرِ قَرِیْبٍ
غَیْرِ بَعِیْدٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ ایضاً
واسطے حفظ کے اوپر کف دست اپنی کے لکھی معلم ملیخا اور جو کاغذ پر شب آدینہ کو لکھی اور آب روان
یا چاہ مین ڈالی اور اکیاون آیۃ الکرسی و سورہ فاتحہ و چارون قل پڑھی پانی مین ڈالے یا تھہ مین ہو جس

سہ روز شنبہ با مثقال شکر اور دو مثقال شہد کے کھاوے حفظ اوسکا ایسا ہو کہ جو کچھ سنے و پڑھے
یاد رکھے بقدرۃ اللہ و مشیتہ و عایہ ہی اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ وَلَا اَسْاَلُ غَیْرَکَ وَارْغَبُ
اِلَیْکَ وَلَا ارْغَبُ اِلٰی غَیْرِکَ یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ وَمُنْتَھَی الرَّاغِبِیْنَ وَمَامَنَ الْخَائِفِیْنَ
وَرَجَاءَ الْمُحْسِنِیْنَ مُفِیْضَ الْخَیْرَاتِ مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ مَاحِیَ السَّیِّاٰتِ کَاتِبَ الْحَسَنَاتِ
رَافِعَ الدَّرَجَاتِ وَاَسْاَلُکَ بِاَفْضَلِ اَسْمَائِکَ کُلِّھَا وَاَعْظَمِھَا وَاَلْجَاھَا الَّذِیْ
لَا یَغْنِیْ الْعِبَادُ اَنْ یَّسْاَلُوْکَ اِلَّا اِیَّاھَا یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ وَبِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَکُلِّھَا
وَبِاَسْمَائِکَ الْعُلٰی وَاَحَبِّھَا وَاَشْرَفِھَا عِنْدَکَ مَنْزِلَۃً وَاَقْرَبِھَا مِنْکَ وَسِیْلَۃً وَاَجْزَلِھَا
مِنْکَ ثَوَابًا وَاَسْرَعِھَا اِجَابَۃً وَبِاَسْمَائِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْجَلِیْلِ الْاَعَزِّ الْاَعْظَمِ
الَّذِیْ تُحِبُّہٗ وَتَرْضَاہُ وَتَرْضٰی عَمَّنْ دَعَاکَ بِہٖ وَتُجِیْبُ لَہٗ دَعْوَاہُ وَحَقًّا عَلَیْکَ
اَنْ لَا تُحَرِّمَ بِہِ السَّائِلِیْنَ وَبِحَقِّ کُلِّ اِسْمٍ دَعَاکَ بِہٖ حَمَلَۃُ عَرْشِکَ وَمَلٰٓئِکَتُکَ
وَاَنْبِیَاءُکَ وَاَصْفِیَاءُکَ مِنْ خَلْقِکَ وَبِحَقِّ الرَّاغِبِیْنَ اِلَیْکَ وَالْمَعُوْذِیْنَ بِکَ
وَالْمُتَضَرِّعِیْنَ اِلَیْکَ وَبِحَقِّ کُلِّ عَبْدٍ لَّکَ فِیْ بَرٍّ وَّبَحْرٍ وَّسَھْلٍ وَّجَبَلٍ دَعَاکَ بِہٖ اِذْ دَعْوَۃُ
دَاعٍ مِّنْ قَدِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُہٗ وَعَظُمَ جُرْمُہٗ وَاَضْعَفَ قُوَّتُہٗ وَاَشْرَفَ عَلَی الْھَلَکَۃِ
نَفْسُہٗ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ اِلٰھِیْ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ اِلٰھِیْ اَنْتَ الْمَلِکُ وَاَنَا الْمَمْلُوْکُ
وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَاَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ
وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ وَاَنَا الْخَاطِیْ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ وَاَنَا الْمُسِیْءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ
وَاَنْتَ فَمَنْ شَکَوْتُ اِلَیْہِ وَاسْتَعِیْنُ اِلَیْہِ وَاَرْجُوْہُ وَاَسْاَلُہٗ اَنْتَ الْکَرِیْمُ فَکَمْ مِّنْ
مُذْنِبٍ قَدْ غَفَرْتَ لَہٗ وَکَمْ مِّنْ مُّسِیْءٍ قَدْ تَجَاوَزْتَ عَنْہُ وَکَمْ ضَالٍّ قَدْ ھَدَیْتَ
وَکَمْ مِّنْ وَضِیْعٍ قَدْ شَرَّفْتَہٗ وَکَمْ طَرِیْدٍ اٰوَیْتَہٗ وَکَمْ مِّنْ بَلَاءٍ قَدْ دَفَعْتَہٗ فَاَنَا
عَبْدُکَ اِلٰھِیْ فَاَرْزُقْنِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ فِیْ قَلْبِیْ کَمَا اَنْتَ اَخَذْتَ اِبْرَاھِیْمَ
خَلِیْلَ اللّٰہِ وَکَلِیْمَ مُوْسٰی بِکَلَامِکَ وَاَیَّدْتَ عِیْسٰی رُوْحَ الْقُدُسِ وَکَانَ سِرُّ
الْاَکْمَہِ وَالْاَبْرَصِ وَیُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِکَ یَا اِلٰھِیْ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُکَ
عَلٰی رَسُوْلِکَ وَجَھْرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ یَا
مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ اِنَّکَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ
النَّصِیْرُ۔ امیر المومنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو اس دعا کو ہمیشہ کہ لکھی ہر

اور مبارک اور نیک روی ہو آیات یہ ہین اِذْ قَالَتِ امْرَاَةُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا
فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا
مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّکَفَّلَهَا زَکَرِیَّا کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَکَرِیَّا
الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ
یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ **علاج نکلنے دانتون طفل کا** جو کوئی سورہ قاف
لکھے اور دھووے اور اوس پانی سے منھہ بچہ کا دھووے دانت اوسکے بغیر زحمت کے نکلین * دودھ
بڑھانا طفل کا جو کوئی سورہ بروج کو لکھکر بچہ کے گلے مین باندھے دودھ سے باز رہے اور شیر چھوڑانا اوسکا
آسان ہو **علاج براے آسانی پیدا شدن طفلان** بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعاً روایت
کی ہے کہ جس عورت کے بچہ نہوتا ہووے اور وہ بہت درد کے سبب سے حیران ہووے تو چاہیے کہ
ان کلمات کو لکھکر اوسکو دھوکر پلاوے وہ کلمات یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِیْمُ
الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰی رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کَاَنَّهُمْ یَوْمَ
یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ وَلَمْ یَلْبَثُوْٓا
اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ
فَهَلْ یُهْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ صاحب اتفاق نے نقل کی ہے ابن سنی سے کہ فاطمہ علیہا السلام کا
جننا قریب پہونچا تھا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیہ سورہ اعراف اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ کو رب العالمین
تک اور معوذتین لکھ دیا کرتے تھے واسطے بآسانی جننے کے **واسطے زیادہ ہونے حفظ کے**
نقل وصایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا علی پانچ چیز فراموشی لاوے کھانا زخم موش کا اور
بول کرنا قبلہ کی طرف اور بول کرنا کھڑے ہو کر پانی مین اور بول کرنا اوپر راکھ کے اور کھانا حرام
ایضاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دھونا سر کا زیادہ کرے حفظ کو اور نہ دھونا
سر کا اور ریم چھوڑنا سر مین نقصان کرے حفظ کو + **ایضاً** امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ
نے کہا کہ تین چیز زیادہ کرین حفظ کو اور بلغم کو دور کرین تلاوت قرآن وصوم ومسواک *
دعاے حفظ قول ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چاہیے کہ اس دعا کو ظروف پاک مین روزینہ
رات کو صحرا مین خاک پر کہ ستارہ کی چمک اور سایہ نہ پڑے لکھے جیسا کہ درمیان اوسکے ستارگان
حائل نہ ہون پس جو دن ہووے برتن کو ساتھ پانی اوس جمع کیے ہوئے کے دھووے پس وہ آب

اور سبوچہ کو پانی سے بھر دے اور دونون مرد اور عورت اوس پانی کو پیوین جو پانی تمام ہووے موم
تعویذ سے دور کرے اور غلاف مین کرکے عورت کے گلو مین باندھے بفرمان خدای عزوجل فرزند تولد ہو اعوذ
بکلمات اللہ التامات من کل شیطن مارد وھامۃ وان یکاد الذین کفروا الیہ
لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ لمجنون ۔ وما ھو الا ذکر
للعالمین ۔ بحق کھیعص وبحق حم عسق اھیا شراھیا بسم اللہ شافی بسم اللہ کافی
بسم اللہ معافی بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ رب الارض ورب السماء بسم اللہ الذی
لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم ۔ قل اعوذ برب الفلق و
وقل اعوذ برب الناس بالتسمیہ لکھے بفرمان خدا تعالے فرزند نرینہ آوے جو مدت حمل کی دو ماہہ ہو یہ آیۃ
لکھے اور عورت کی کمر مین باندھے اور جانب سیدھے ہمیشہ بندھا رکھے تا وضع ہونے حمل کے وقت جانے
حاجت انسانی کے اپنے سے دور کرے اور نیت وہ کرے جو پسر ہو محمد نام رکھون مین بفرمان خدائے
عزوجل لڑکا جنے مجرب ہے اور کوئی حرف لکھنے مین نہ رہ جاے آیۃ یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللھم صل علی محمد لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل لرایتہ خاشعا متصدعا
من خشیۃ اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ولو ان قرآنا سیرت بہ الجبال او قطعت
بہ الارض او کلم بہ الموتی بل للہ الامر جمیعا وصلی اللہ علی خیر خلقہ رسولہ محمد
وآلہ واصحابہ اجمعین **علاج واسطے زیادہ ہونے شیر عورت کے** جو کوئی سورۂ حجر کو
زعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور اوس عورت کو دیوے کہ جسکا شیر کم ہو بامر اللہ العزیز دودھ
بہت ہو **ایضا** اور جو کوئی سورہ یٰس کو لکھے اور دھو کر اوس عورت کو پلاوے جسکا دودھ کم ہو بہت ہووے
نوع دیگر در علاج طفلان حفظ جنین اور نکلنے دانت دودھ کے اور پھر بولنا بچہ کا و سلامتی بچہ مولد
کی اور آبلہ باہر آنے کی اگر سورۂ حجرات کو عورت حاملہ اپنے پاس رکھے حقتعالے حمل اوسکا جملہ آفتون سے
نگاہ رکھے **ایضا** اور جو کوئی سورۂ معارج کو لکھکر عورت حاملہ کے باندھے بچہ کہ اوسکے حمل مین ہے خدا تعالے
اوسکو جملہ آفتون سے نگاہ رکھے اور جسوقت بچہ پیدا ہووے اوسکو پلاوے اوس فرزند کو تمام صدمات سے کہ بچون کو
ہوتے ہین حقتعالے اوسکو تمام آفتون سے محفوظ رکھے اور جو کوئی آیتون کو گلاب و زعفران سے پوست
آہو برہ مین لکھے اور زن حاملہ اپنی کمر مین جانب راست باندھے تا وضع حمل خدا تعالے اوسکے حمل کو اور اوسکے
بچہ کو آفتون اور فتنون اور عیبون سے نگاہ رکھے اور اگر ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور غلاف آہن
مین تعویذ کرے اور گلوے طفل مین باندھے حرز عظیم ہو اور ڈرنے سے بیخوف ہو اور اندک شیر مادر کا زیادہ ہو

ف علاج واسطے زیادہ ہونے شیر عورت کے

واسطے طلب فرزند کے

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ نوع دیگر جہت
فرزند اگر خدا تعالے فرزند مادینہ خمیر کرتا ہو بفرمان خدای تبارک و تعالے فرزند نرینہ پیدا
ہو بحکم اس آیۃ متبرکہ کے يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ
ایضاً گیاہ رتن مالا کہ جو گیان اوسکو رسوئی کہتے ہین اگر عورت اپنے خاوند کو دیوے
تو حمل قائم ہو اور تین مرتبہ لڑکا جنے اور جو ایکبار دیوے تو ایک مرتبہ لڑکا جنے ایضاً
واسطے طلب فرزند کے روایت ہی کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے بسبب مداومت اس دعا
کے حضرت سلیمان علیہ السلام کو پایا اور حضرت یعقوب علیہ السلام نے جو مداومت کی
حضرت یوسف علیہ السلام کو پایا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو مداومت کی تو حضرت
اسمعیل علیہ السلام کو پایا پس ہر مؤمن کو چاہیے کہ بصدق دل درخواست بدرگاہ کبریا کرے
اور اس دعا کو پڑھتا رہے کہ خدا تعالے بکرم و فضل اپنے فرزند عطا فرماوے اور چاہیے کہ بعد
ہر فریضہ کے جسقدر ہو سکے پڑھا کرے تو مراد حاصل ہو دعاے معظم و مکرم یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ ایضاً
جب کودک کو شیر مادر سے جدا کرین تو یہ کلمات روٹی پر لکھکر چند روز اوسکو کھلاوے
دعا یہ ہی صَبَرُوْا وَمَا صَبَرُوْا اِلَّا بِاللّٰهِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ
ایضاً جو طفلک کہ خواب مین ڈرے اور اچانک بیدار ہو اَللّٰهُمَّ فَاَلْقِ عَلَيْهِ النَّوْمَ وَ
السَّكِيْنَةَ كَمَا اَلْقَيْتَ عَلٰى مُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ مَعَ اَخِيْهِ وَعَلٰى مَنْ كَانَ نُوْحٌ فِي
السَّفِيْنَةِ ۝ ایضاً واسطے قرار پانے حمل عورت عقیمہ کے اور جنے فرزند نرینہ کو
جوڑن کہ فرزند نرکھے اور عقیمہ یعنی فرزند اوسکے نہین ہوتا ہو تو چاہیے کہ یہ آیت گلاب و
زعفران سے اوپر پارہ شکر کے شب آدینہ کو وقت نیم شب جیسا کہ کوئی نہ دیکھے پس اوسکو مزد
خود رکھے اور عورت کو علیحدہ لکھے اور پلاوے اور دو تین رات اسیطرح متواتر کرے بفرمان
خدای عز و جل عورت حمل قبول کرے اور فرزند ہو آیۃ یہ ہی يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ ایضاً یہ دعا لکھے اور موم مین کرکے گھڑے مین ڈالے

واسطے طلب فرزند

واسطے دریافت حمل عورت عقیمہ کے

نگاہداشت حمل وزائیدن فرزند جو عورت کو حمل قرار پائے چالیس روز گذرین آیات مذکورہ کو ٹکڑا
کاغذ پر لکھکر اور سوت مین لپیٹ کر حاملہ کمر مین زیر ناف باندھی رہی جب تک کہ جنے اور جب بچہ پیدا ہو
تعویذ مذکورہ کو گردن بچہ مین ڈالدے جملہ آفات اور عارضۂ دیو چشم زخم سے وہ بچہ محفوظ رہی
بفضل اللہ تعالے ایضاً واسطے نگاہداشت حمل اور ولد فرزند کے فرمایا اللہ تعالے نے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ثُمَّ
خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا
الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

اوپر سات برگ ریحان کے زعفران سے آیۃ مذکورہ کو لکھی اور عورت حاملہ کو دے کہ وہ چاٹی اور
ہر برگ چاٹنے کے بعد ایک مقدار شیر مادہ گاو زرد کا پیوی بفضل خدا حمل اوسکا برقرار رہی واسطے
نیک خصلت ہونے مولود کے فرمایا اللہ تعالے نے الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ
الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ
مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ

بعد گذرنے نوے روز کے پیدا ہونے بچہ سے آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ مین مشک و زعفران سے
لکھی اور دھووی نصف آب طعام مین ڈالے اور مولود کو چٹاوی اور نصف آب جو باقی رہی مدت
سات دن وقت صبح کے منہ اوسکا اوس پانی سے مسح کیا کری بفضل اللہ تعالے نیک خصلت
و باخلق ہوا اور دیگر آفات و عوارض سے بخوف رہی ایضاً تعویذ واسطے دفع آفات کے مولود کے
فرمایا اللہ تعالے نے الْحَاقَّةُ مَا الْحَاقَّةُ الخ حکیم نے کہا ایک طشت مین سورۂ مذکور کو لکھی
اور آب گرم سے دھووی اور اوس آب سے مولود کو نہلاوی وہ کودک جمیع آفات سے محفوظ رہی
و اگر سات مرتبہ سورۂ مذکور کو روغن پر پڑھی اور اوس روغن کو بدن مولود مین جذب کری حشرات
و طیور موذیہ سے امین رہی گا اور جس لڑکے کے بدن مین درد ہو اوس روغن کی مالش کری نافع آوی
نفعاً بلیغاً * ایضاً جاننا گروہ عورت کا کہ صالحہ ہی یا فاسقہ نام اوسکا مع نام مادر اور نام دن کا
بحساب ابجد عدد نکال کر جمع کری سہ سہ گان طرح دے اگر ایک رہی دوست ہو اور جو دو رہین عورت
پارسا ہو اگر تین رہین مردود رکھی * ایضاً واسطے فرزند ہونے کے اگر کسی عورت کے لڑکی ہوتی
ہی اور لڑکا نہین ہوتا ہی چاہیے کہ اس تعویذ کو لکھ کر میلوے راست مین باندھی بامر اللہ تعالے
فرزند نرینہ تولد ہووی یہ ہی لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

باندھی جملہ آفتون سے محفوظ رہی اور اگر مشک و زعفران سے کاغذ مین لکھکر گردن طفلک مین
باندھی ریسمان مین لپیٹ کر بدخوئی چھوڑ دے اور باندک شیر مادر کے قناعت کری اور نیک خصلت
و صحیح البدن ہو باذن اللہ تعالے **ایضاً** واسطے دفع بدخوئی و گریہ کودک کے فرمایا اللہ تعالے نے
یَوْمَئِذٍ یَتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا
یَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِیَ لَهٗ قَوْلًا ۚ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۚ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ۚ
وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا یَخَافُ
ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ۝ آیات مذکورہ کو پوست برۂ آہو مین لکھکر اور تعویذ برنجی بنوا کر اوسمین رکھی
اور گردن کودک مین باندھی گریہ بسیار و بدخوئی دور ہو اور نیک طینت ہووی اور اگر آدمی اپنے
پاس رکھی دشمنان و بدگویان اور ایذا دہندگان خاموش ہووین **ایضاً** واسطے قبول
کرنے حمل عورت عقیمہ کے فرمایا اللہ تعالے نے وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتِ
امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ
رَبِّ رَضِیًّا ۝ یٰزَكَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُهٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ
سَمِیًّا قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ۝ **ایضاً**
حکیم نے کہا کہ جو عورت حمل قبول نہین کرتی ہو وہ روز پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھی اور نماز مغرب
پڑھکر افطار کری شکر و لوزینہ و نان گندم سے اور آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ مین شہد آتش نارسیدہ
سے لکھے اور آب شیرین و پاک سے دھووے اور بائیس ۲۲ دانہ نخود سفید کے لیووی اور
ہر ایک دانہ پر ایک دفعہ سورۂ مذکورہ کو پڑھی اور اوسمین ڈالی اور ہانڈی مین رکھکر نرم نرم آتش
دیوی تاکہ پختہ ہو کر بطریق شربت کے ہو جاوی بعد نماز عشا کے وقت خواب مرد اور عورت
کھاوین مگر اول بعد نماز عشا کے سورۂ مریم کو اوس پر پڑھکر آب انگور ملا کر کھاوین اور ایک ساعت
خواب کرین بعد ازان مشغول جماع کے ہووین بفضل اللہ تعالے عورت حاملہ ہووی اور جو اوس
شب کو حمل قبول نہ کری تو شب دوم سوم مین ضرور حمل قرار پاوی اور اوس شب کو بجز شربت کے
اور کچھ نہ کھاوین واللہ قادر علی کل شیء **ایضاً** واسطے نگاہداشت حمل کے فرمایا اللہ تعالے نے
وَالَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا اٰیَةً لِّلْعَالَمِیْنَ
اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝ خاصیت آیات مذکورہ

فَمُتْ یَا نَارُوْ وَیَا دُنْبَلْ وَیَا جَمِیْعَ الْاَجَاءِ وَالْاَدْوَاءِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ٭ دفع برص جو کوئی لم یکن کو لکھی اور اوپر صاحب برص کے باندھی دفع ہو اور اچھا ہووی دفع پتی جس کسیکے بدن مین نعوذ باللہ منہا یہ علت اثر کری ایک سوئی اندر اوسجگہہ کے چبھوئے اگر خون نکلی علاج کری اور جو خون نہ نکلی تو علاج نکری اور جو علاج کیا جاوی خاکستر چوب سندان لاوی اور پانی مین تر کری اور یہ دعا سہ بار پڑھی اور سات روز طلا کری خدا تعالے شفا بخشی دعا یہ ہی وَتَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ٭ دیگر جو کسیکو برص و یا نارو معاذ اللہ اور کوئی زحمت اور کوئی علت دیگر حادث ہو اور تدبیر اوسکی سے عاجز آوی اور رنج دیکھی نقل ہی شیخ الاسلام شیخ رکن الدین قدس اللہ سرہ العزیز سے چالیس روز ہمیشہ بعد از سنت صبح کے چالیس دفعہ سورہ فاتحہ با تسمیہ پڑھی وہ زحمت دفعہ ہو بیشک بفرمان خداے عز و جل اور جو ناغہ ہو جاوی تو پھر از سر نو شروع کری

باب ہشتم

واسطے قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے اور نصیب ہونے ولد اور دفع گریہ و بدخوئی طفلک و نیک ہونا اوسکا اور نگاہداشت حمل کی ہر آفات سے هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ۔ ایضا خاص مرد عقیم یا عورت عقیمہ کو چاہیے کہ نیم شب جمعہ کو ٹکڑا شیرینی پر انگبین و نبات و مشک و زعفران سے لکھی اور کسی سے کلام نہ کرے بعد ازان ایک ٹکڑا مرد اور ایک ٹکڑا عورت کھاوی باقی شب کچھہ نہ کھاوین و جماع کرین حمل قرار پاوی اور جو شب جمعہ دوم یا سوم کو محالہ حمل قبول کری تو اوسکو فرزند روزی ہو بفضلہ و کرمہ ایضا واسطے نگاہداشت حمل و دفع گریہ و بدخوئی کودک کے فرمایا اللہ تعالے نے وَاِذْ قَالَتِ امْرَاَةُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّکَفَّلَهَا زَکَرِیَّا ؕ کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۔ آیات مذکورہ کو ورق پوست آہو مین مشک و زعفران و گلاب سے لکھی اور حاملہ کے زیر ناف کمر مین

اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ
وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَشْفِیْکَ وَاللّٰہُ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُّؤْذِیْکَ دفع سپرز
جو کوئی سورہ ممتحنہ کو سہ روز متواتر لکھی اور تلی کی جگہ باندھی اچھا ہووی وَاِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا
غَفُوْرًا یَا طِحَالُ ارْجِعْ اِلٰی مَکَانِکَ بِحَقِّ اَبُوْبَکْرِ الصِّدِّیْقِ دفع استسقا جو کوئی سورہ
قصص کو لکھی اور آب باران سے دھووی اور پلاوی استسقا اور جملہ امراض دفع ہو دفع کدو دانہ
یہ آیۃ اوپر سہ پارہ شکر کے لکھی اور ہر سہ پارہ شکر پر پڑھی ہر روز ایک ٹکڑا کھاوی جو چھہ روز تمام
ہون قدرے تلخی کھاوی شفا پاوی پھر نہ ہووی آیۃ یہ ہی یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا
مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ دفع سنگ مثانہ جو کوئی سورہ الم نشرح کو لکھی و پڑھی اور دھو کر
پلاوی سنگ مثانہ و درد اوسکا دفع ہو دفع کرّ یہ سہ آیۃ کو ساتھ طہارت کے لکھی اور دھو کر پلاوی
اور وقت پلانے کے بھی با طہارت ہو اور جو کچھ اوس سے باقی رہی کر کر دھووی اور ملی اور روز
روزہ رکھی اور اوس شب کچھ مسکری نکھاوی بفرمان خدا تعالے صحت پاوی اور جو کہ شک لاوی کافر
ہو نعوذ باللہ منہا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ اِذْ جَاءَتْھُمْ
مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ رَحِیْمٌ ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ
دفع نارو یہ دعا لکھی اور اوس جگہ باندھی اچھا ہووی اور اگر اپنے پاس رکھی کبھی اوسکو نارو نہ ہووی
انشاء اللہ تعالے اَکْبَرُ اَنْتَ یَا نَارُ وَلَا تَکْبَرُ فَمَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
فَمُتْ بِاِذْنِ اللّٰہِ اَنْتَ دفع نارو درد چشم و دنبل و آبلہ اور جو اس قسم سے ہون اول
نارو جو شروع کری پہلے اوس سے کہ قوت پکڑی ایک تار سوت کا کہ لڑکی نارسیدہ نے کاتا ہو لاوی
اور قد صاحب نارو کے برابر ناپے اور سات تار کری اور سات گرہ دیوی اور اوپر ہر گرہ کے اس دعا کو پڑھی
اور بازوی سیدھے اپنے پر باندھی نارو خشک ہو اور اوپر آبلہ اور اوپر مرض دیگر کے اپنے ہاتھ پر
پڑھکر دم کری اور اوس مرض پر ہاتھ پھیری حقتعالے شفا بخشی اَللّٰھُمَّ یَا سَابِغَ النِّعَمِ وَیَا دَافِعَ
النِّقَمِ وَیَا بَارِئَ النَّسَمِ وَیَا جَامِعَ الْاُمَمِ مِنَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اِدْفَعْ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ کُلَّ
بَلَاءٍ وَّاٰفَۃٍ وَّعَاھَۃٍ وَّلَائِمٍ وَّمِنْ شَرِّ مَنْ لَّا یَخْشَاکَ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَکْبَرُ قَدْ مَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

واسطے دفع سپرز کے
واسطے دفع استسقا کے
واسطے دفع کدو دانہ
واسطے دفع سنگ مثانہ
واسطے دفع نارو وغیرہ کے

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلَىٰ اِبْرَاهِيمَ سَلَامٌ عَلَىٰ
نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۔ بحق نام بزرگ خدایتعالے کہ پُر ہو تو اور خشک ہو تو ای ناسور مقعد فلانی سے
دیگر دعای باسور ابو علی سینا رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ کوئی علت فرزند آدم مین باسور سے سخت
زیادہ نہین ہی جو کچھ کھاوی نقصان کھی اگرچہ دارو ہو کہ اوسے واسطے خاصیت کے نفع خیال کیا گیا
ہو اور کوئی آدمی نہین ہی کہ جسکے باسور نہین ہی ولیکن جو مباشرت مین غلو کری اور چیزین ترش
کھاوی خاص کر اوسکو ظاہر آتی ہی اور کسی چیز سے دفع نہو مگر یہ دعا بزرگوار اپنے پاس رکھی ساتھ برکت
اس دعا کے اس بلا سے ایمن ہو اور یہ دعوات سلطان محمود انار اللہ برہانہ کی بخط خواجہ ابوبکر ناجی
لکھی تھی ہرگز شک نہ لاوے دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ وَرَبِّ الرُّوحِ الْاَمِينِ وَرَبِّ كُلِّ مَخْلُوقٍ فِي الْاَوَّلِينَ وَمُدَبِّرِ كُلِّ مَخْلُوقٍ
فِي الْاٰخِرِينَ وَهُوَ حَافِظُ عِلِّيِّينَ قَادِرٌ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَاهِرٌ فِي سُلْطَانِهِ غَالِبٌ عَلَىٰ
اَمْرِهِ مُقَلِّبٌ فِي مُلْكِهِ وَهُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ لَيْسَ فِي مُلْكِهِ وَزِيرٌ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ
سَفِيرٌ غَرَّهُ الْغَرَلِي وَمُلْكُهُ مُلْكُ الْاَبَدِي ۔ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّاهُ رَبَّاهُ رَبَّاهُ وَيَا سَيِّدَاهُ وَيَا
اَمْلَاهُ وَيَا اَمْنَاهُ يَا مَفْزَعَاهُ وَيَا مُتَغَاثَاهُ اَسْاَلُكَ اَنْ تَشْفِيَنِي
مِنْ هٰذِهِ الْعِلَّةِ الْمُهْلِكَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي عَاجِزٌ عَنْ دَوَاءِ هٰذِهِ الْعِلَّةِ وَاغَوْثَاهُ
وَاغَوْثَاهُ الْغِيَاثُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ
وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ ۔ **فصل** دفع علت خنازیر و خون شکم و سپرز و کدو دانہ و استسقا و سنگ مثانہ
و برص دفع خنازیر و دوالی باریک برابر قد اوس آدمی کے لاوی کہ خنازیر یا تخم یا آماس گلو مین رکھتا ہو
اکتالیس دفعہ پڑھی اور اکتالیس گرہ دے اور اوپر اوسکے باندھی شفا پاوی یہ ہی اَعُوذُ
بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ
وَحِرْزِ اللّٰهِ وَبَطْشِ اللّٰهِ وَبَهَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ ۔
دیگر نقل ہی شیخ الاسلام شیخ نظام الحق والدین قدس اللہ سرہ العزیز سے جس کسیکے خنازیر باہر آوی
نماز دیگر جو گزاری بارہ یا تیرہ دفعہ پڑھی اور ہاتھ فرو لاوی بامر اللہ تعالے دفع ہو یہ ہی بسم اللہ الرحمن
الرحیم سری مہاسری سدہ وقعری جرحا سند قیر ماہ ہنجیر بحق ابراہیم خلیل ایضاً اوپر جس جگہ
کے خنازیر ہو یہ شکل لکھی اچھا ہو مجرب ہی الوح دیگر دفع خون شکم اگر خون شکم بہتا ہے اوپر نان
تنک کے لکھی نہار کھاوی ایک ہفتہ تک شروع یکشنبہ سے کری صحت پاوی یہ ہی لِكَيْلَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا

کہ دنبل و پختگی و سوای اوسکے ہو اچھا ہووی ایضاً اور جو کوئی سورۂ حدید کو لکھی اور اپنے
پاس رکھی اگر جنگ یا معرکہ دشمنون مین پڑی کوئی تیر اوسپر کام نہ کری اور اگر پہونچی تو نقصان نہ پہونچاوے
اور اگر لکھی و دھووی اوس پانی سے زخمون کو اچھا ہووی ایضاً اور جو کوئی سورۂ غاشیہ پڑھی
درد جسم و ریش بدن و دردہا پر بفرمان خدای عزوجل ساکن ہو ایضاً اور جو کوئی اس دعا کو
بوقت نکلنے آفتاب کے پڑھی اور دنبل پر پھونکی شفا پاوی اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَصْغَرُ اَللّٰہُ اَبْقٰی وَاَنْتَ لَا تَبْقٰی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ
ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ واسطے دفع فالج و عرق النسا
و صرع و یرقان و سرخ بادہ و لقوہ و ناسور جو کوئی سورۂ فاتحہ کو برتن پاک مین لکھی
اور روغن بلسان سے دھووی اور اس روغن سورۂ فاتحہ کو ستر مرتبہ پڑھی پھر اس روغن کو فالج و عرق النسا
و درد پشت پر مالش کری دفع ہو واسطے دفع صرع کے جو کوئی سورۂ سجدہ کو لکھکر اپنے پاس رکھی
بیخوف ہو صرع سے ایضاً جو کوئی سورۂ واللیل کو اوپر بیہوش کے کہ باد صرع رکھتا ہو پڑھی اوسی
ساعت صحت ہو ایضاً اور جو کوئی سورۂ عسق کو لکھی اور دھووی اور اوس پانی کے مصروع
پر چھینٹی ماری دیو مصروع جلجاوی پھر کبھی نہ آوی بفرمان خدای عزوجل واسطے دفع یرقان کے
جو کوئی سورۂ لم یکن لکھے اور صاحب یرقان کے باندھی صحت پاوی واسطے دفع سرخ بادہ کی
جو کوئی سورۂ انفطرت کو لکھی اور دھووی اور اس پانی سے سرخ بادہ دھووی صحت ہو ایضاً
اس دعا کو لکھی اور صاحب سرخ بادہ اپنے پاس رکھی یا پڑھکر پھونکی دفع ہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِدْفَعْ ھٰذِہِ الْحُمْرَۃَ بِدَفْعَۃٍ وَّاحِدَۃٍ کَمَا سَلَطْتَھَا بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ
وَبِحَقِّ عِبَادِکَ یَا کَرِیْمُ وَبِحَقِّ مَعُوْذَتِکَ یَا حَکِیْمُ فَاِنَّ الْحَمْرَاءَ بِیَدِکَ وَرَفْعُھَا
بِقُدْرَتِکَ یَا شَافِیْ اَنْتَ کَافِیْ اِشْفِ بِحَقِّ الْاَنْبِیَاءِ اَجْمَعِیْنَ ۔ اُوَیْسَ قَرْنِیْ
وَمَعْرُوْفَ کَرْخِیْ ۔ واسطے دفع لقوہ کے جو کوئی سورۂ اذا زلزلت کو طشت آہن مین
لکھی اور صاحب لقوہ اوسمین نظر کری اچھا ہووی مونھ اوسکا جیسا کہ تھا واسطے دفع ناسور کے
جو کوئی سورۂ اعلیٰ کو اوپر صاحب ناسور کے پڑھی دفع ہو اور جو کہ دو رکعت سنت صبح کے وقت
گزاری رکعت اول مین بعد از فاتحہ الم نشرح پڑھی اور دوم مین الم ترکیف پڑھی اوسکو ناسور
زحمت نہ دیوی دیگر بعد از نماز صبح و نماز عشا کے اس آیہ کو پڑھی اور اوپر اوس نیت کے پانی پینے کو
دیوی شفا پاوی آیہ یہ ہی مَا عِنْدَکُمْ یَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ بَاقٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

ایضا اور جو کوئی یہ آیت وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا اٰذَیْتُمُوْنَا
وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ۔ لکھے اور اپنے پاس رکھے چشم زخم سے امین ہو ایضا
جو کوئی سورۃ الھمزہ پڑھکر اوپر چشم زخم رسیدہ کے دم کرے اچھا ہو جاوے ایضا
واسطے دفع چشم زخم کے یہ آیت اوپر سہ کلوخ کے تین مرتبہ پڑھی اور ہر سہ کلوخ گرد بگرد آنکھ کے
پھراوی اور پھر تینون کلوخ کو آب روان مین ڈالدے جیسے کہ وہ کلوخ گلین وہ علت بھی گلے
آیۃ یہ ہی وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُھَا رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُھَا قَاعًا صَفْصَفًا
لَا تَرٰی فِیْھَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا ۔ ایضا برای دفع سرفہ اوپر پانی کے پڑھکر دم کری اور پیوی اَفَحَسِبْتُمْ
اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعَالَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَا اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ واسطے دفع زکام و اوترنے زکام کے لکھی اور سرکہ مین دھووی اور
غرغرہ کری اور طشت مین ڈالے اور پھر اوسکو آب روان مین ڈالدے جلد صحت پاوی فَلَوْلَا اِذَا
بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ یَا شَافِیْ ۔ دیگر واسطے امساک قی کے
جو کوئی سورۃ والطارق کو پڑھی اوپر ہر چیز کے کہ پیوی شربت و دارو سے امین ہووی آنے قی سے
ایضا اور جو کوئی سورۃ قریش کو اوپر طعام کے پڑھی کہ جو ڈری اوس طعام سے شفا پاوی تمام
دردہا سے اور اوس سے دل بد نکری اور نہ جلی اور نہ قی آوی ایضا اور جو پڑھی پانی پر اور ماری وہ پانی
اوپر اوس کسیکی کہ مشغول ہو دل اوسکا ساتھ غمی کے کہ پہچانا و جانا نجاوی اور سبب اوسکا پھیری خدا تعالی اوسکا
علاج یاد آنا فراموش ہوا ایضا جو کوئی سورۃ والضحی کو پڑھی واسطے اوس چیز کے کہ اوسکو فراموش ہوئی
ہی وہ جگہہ اوسکو یاد آوی اگر کوئی کام فراموش کیا ہو اسکو ہمیشہ پڑھی وہ کام اوسکو یاد آوی
ایضا حجامت سنت ہی و نافع و دافع ہی جملہ دردہا و علتہا و زحمتہا کو حجامت در حالت
نہار شفا اور فائدہ مند ہی و در حالت پری موجب زحمت و مضرت کا ہی اور حدیث مین ہی
کہ حجامت کرنا روز یکشنبہ شفا ہی اور مستحب ہی اور اٹھارہوین ماہ سے اور حدیث مین مکرر ہی حجامت
کرانا سر مین شفا ہی سات زحمت سی جذام و برص اور اونگھہ و درد دندان و تاریکی چشم و درد سر
اور حدیث مین ہی حجامت عقل اور حفظ کو زیادہ کری اور حجامت کرنا پیچھے کی منفعت ہی اور حدیث
مین ہی حجامت کرنا پیچھے کی فراموشی لاوی چاہیے کہ اوس سے پرہیز کری ایضا واسطے دفع پختگی
و جراحت و آماس و دنبل و زخم کے جو کوئی سورہ قصص کو لکھی اور دھووی آب باران سے
آماس و پختگی و جراحت اوس پانی سی دھووی اچھا ہو اور جو کوئی سورہ مومن کو لکھی اور باندھی اوپر اوسکے

چشم روشن ہوا ور نگاہ رکھی اللہ تعالے آنکھہ او سکی کو جملہ وردون اور علتون سے کہ آنکھہ مین حادث
ہوتی ہین اور اگر یہ سرمہ زہرہ خروس سپید اور زہر ماکیان سیاہ مین ضم کری اور آنکھہ مین ڈالی النظر
زیادہ تر تیز ہووی کہ روحانیون کو بھی دیکھہ لے اور جو کوئی سورہ فاتحہ کو ہمیشہ رات کو پڑھی کاہلی وضعفی
ودرد چشم دفع ہو مجرب ہی ایضا اور جو کوئی سورہ حٰمٓ سجدہ کو لکھی اور آب باران سنے دھووی اور
اوس پانی سے سرمہ پیسی اور جس آنکھہ مین پھولا پڑا ہو یا کہ دکھنے آئی ہو ڈالے اچھا ہووی اور جملہ علتین
اوس سے دفع ہون بعد ازان آنکھہ دکھنے نہ آوی اور جو سپیدی کہ آنکھہ مین پڑی ہو زائل ہو جاوی اور چشم
روشن ہو ایضا جو کوئی سورہ اخلاص پڑھی اور آنکھہ پر پھونکی کہ درد کرتی ہو اچھی ہو جائے ایضا
اور جو کوئی اس عاکو ہمیشہ پڑھی اور انگلیون پر دم کری اور آنکھہ پر ملی اوسکو کوئی علت و رمت نہو
اور کوری سے اوسکو خدا تعالے نگاہ رکھی دعا یہ ہی یَا سَمِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ
یَا لَطِیْفُ لِمَا یَشَاءُ اِحْفَظْ عَلَیَّ بَصَرِیْ اور بروایت دوسری یہ بھی آیا ہی فَکَشَفْنَا عَنْکَ
غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ * نقل شیخ الاسلام رکن الدین قدس سرہ العزیز سے ہی کہ جو کوئی
وقت صبح اس آیہ کو اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا علیم پڑھی پانچ دفعہ اور آنکھہ پر پھونکی جو علت
کہ آنکھہ مین حادث ہوتی ہی اوس سے امین ہو ایضا برای دفع تپہا۔ جو کوئی سورہ عنکبوت کو لکھی
اور دھو کر پلاوی تپ گرم وتپ لرزہ اور تمام زحمتین دفع ہون مگر رحمت مرگ کہ اوس سے چارہ
نہین ہی اور پینے اس پانی سے دل و سینہ کشادہ ہوتا ہی اور کاہلی جاتی رہتی ہی ایضا جو کوئی سورہ
لقمان کو لکھی اور دھو کر پلاوی تپ گرم دفع ہو اور ہر علت کہ بنی آدم کو ہوتی ہی اوس سے بخوف
ہووی ایضا جو کوئی سورہ سجدہ کو لکھی اور اپنے پاس رکھی وہ دو چیز سے امین ہو تپ و دوسرے
ایضا اور جو صاحب تپ ہمیشہ سورہ واللیل کو دھو کر پیوی اچھا ہووی ایضا اور واسطے دفع
تپ گرم کے یہ کلمات کاغذ پر لکھی اور پانی سے دھو کر پلاوی شفا پاوی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ اَفْسُوْمَا الرَّحْمٰنِ طَسُوْمَا الرَّحِیْمِ اَبْرَسُوْمَاہ ایضا یہ آیت لکھی پاس صاحب تپ کے
اور دھو کر پلاوی اچھا ہو قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ ایضا واسطے دفع
تپ لرزہ کے روی پر لکھ کر کھلاوی اچھا ہو یہ ہی فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّہٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَہٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا
ایضا برای دفع دیوانگی جو کوئی سورہ قاف کو کاغذ مین لکھی اور دھو کر پلاوی ترس و دیوانگی اور تمام زحمتین
اوس سے دور ہون ایضا برای دفع ضعف نفس جو کوئی سورہ مرسلات کو پڑھی نفس اوسکا قوی اور ضعف اوسکا ساتھہ قوت کے
بدل ہو اور دل اوسکا ساکن ہو ایضا جو کوئی سورہ اعراف کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھی امین ہو چشم

فلانا من وجعہ اور جو حضور کہی تو بھی اوپر اسی لفظ کے کہوا ور حدیث مین ہی ساتھہ اس لفظ کے
عمر خطاب رضی اللہ عنہ سے کہ جو لشکر کو کسی جگہہ تعین کرتے اونکو وصیت کرتے کہ اگر کسیکو تمسے
کوئی رنج یا کوئی درد حادث ہو جیساکہ درد سر و درد دل و درد جگر و درد گوش و درد دندان یا
درد ہر اعضا کہ ہو ہاتھہ اوس جگہہ پر رکھے اور یہ کلمات پانچ یا سات مرتبہ کہو یعنے پڑھے بسم اللہ
شافی و لاحول و لاقوۃ الا باللہ محمد رسول اللہ اسکن باذن اللہ رب
و ربکم اللہ العزیز الحکیم ۵ دعای دردزہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا جو فرزند
جنا عورت کو دشوار ہو اس آیہ و دعا کو کاغذ مین لکھے اور پانی مین دھوکر پلاوی بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحان رب السموات السبع و رب العرش
العظیم کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحاھا کانھم
یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نھار بلاغ فھل یھلک
الا القوم الفسقون ۵ ایضا جو فرزند جنا دشوار ہو لکھے اور اوسکی ران پر باندھے
بسم اللہ الرحمن الرحیم اذا السماء انشقت و اذنت لربھا و حقت ۵ و اذا الارض
مدت و القت ما فیھا و تخلت ۵ خل عن رحم فلان بنت فلان یا عزرائیل بامر اللہ تعالی
و قدرتہ کما خلقت عن رحم الاناث یا قادر یا قدیر یا مقتدر یا اول یا آخر
یا ظاھر یا باطن حسبی اللہ و علی اللہ فلیتوکل المتوکلون ۵ جب حمل وضع ہو جاوے
تعویذ کو فوراً کھول لیوے ایضا اگر کوئی عورت دردزہ مین درماندہ ہو درنج بہت پاوے ان کلمات
کو لکھے اور اوسکی پیشانی پر باندھے لیکن بعد وضع ہو جانے حمل کے فوراً کھول لیوے وہ کلمات یہ ہین
السکول و الیکول لاحول و لاقوۃ الا باللہ العظیم ۵ دیگر اسامی صبر
کمف کے لکھے اور داہنی چپ مین اوسکے باندھے یا کسی قدح مین لکھے اور دھوکر اوسے پلاوی دردزہ سے
خلاصی پاوی دیگر واسطے دفع ہونے زحمتون و تیز ہونے نظر اور دفع مرض شپش و تپ گرم تپ لرزہ
و دفع دیوانگی و ضعف تن و چشم زخم و سرفہ و زکام اور یاد آنا فراموش شدہ کا و سرمہ تیزی نظر و
دفع کل زحمت کے دیگر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہا کہ جو کوئی سورہ فاتحہ کو لکھے اور
مشک سے ظروف آبگینہ مین آب باران سے دھووی اور آب باران کا اوسوقت لیوے کہ آفتاب
برج جدی مین ہو اور یہ مہینا شمسی زبان رومی مین کانون الثانی انگریزی جنوری ہندی پھاگن کو
کہتے ہین اور اس پانی کو کہ سورہ دھوئی ہے سرمہ اصفہانی مین ملاکر آنکھہ مین لگاوی نظر تیز ہو اور

اور اسی روغن سے صدف کو دھووی پس گرم کری اوس روغن کو ساتھہ انگشت نرم آتش کے
اور طلا کری درد پانوون و درد پہلو و درد پنڈلی کا دفع ہو اور جو کوئی یہ آیۃ وَمَا لَنَا اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ
عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ لکھی اور اپنے پاس رکھی درد دستہا و درد پایہا و چشم زخم نہ ہو دفع درد خصیہ
و باد فتق روغن کنجد پر پڑھکر دم کری اور طلا کری صحت پاوی وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ
شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا دفع جملہ
دردہا لائے ہین کہ خزانہ ابو امیہ مین ایک صندوق تھا پر از نقرہ اور قفل اوسپر سونیکا لگا ہوا تھا اندر
اوس صندوق کے یہ دعا تھی اوسمین یہ لکھا تھا کہ اوپر جس درد کے اس دعا کو پڑھی بفرمان خدای عز و جل
درد ساکن ہو دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَسْكُنْ
سُكْنَتَكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اِنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ
بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ الرَّحِيْمُ اُسْكُنْ سُكْنَتَكَ بِالَّذِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اِنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا
غَفُوْرًا اَسْكُنْ سُكْنَتَكَ بِالَّذِيْ اَنْ يَّشَآءَ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظَلَّلْنَ رَوَاكِدَ
عَلٰى ظَهْرِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ دیگر اور لائے ہین
کہ محمد بن سماک کو ایک رحمت اور ایک درد تھا یان راشیہ وکیل اوسکی پاس طبیب نصرانی کے گیجاتی تھی درمیان راہ
کے ایک مرد کو دیکھا اچھا منھہ خوشبوی پاکیزہ جامہ آگے آیا اور پوچھا کہ کہان جاتے ہو کہا کہ پاس
فلانے طبیب کے کہا سبحان اللہ واسطے دوست خدا کے پاس دشمن خدا کے فریادرسی کو جاتے ہین
پہرو اور کہو ان نامون کو ہاتھہ درد کی جگہہ رکھو اور یہ آیۃ پڑھو وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا پس وہ مرد اونکی نظر سے غائب ہوا وہ پھرے اور یاران اوسکے نے
اوس سے کہا اوسنے درد کی جگہہ پر ہاتھہ رکھا اور یہ آیۃ پڑھی اوسی ساعت آرام پایا اور وہ مرد مہتر
خضر علیہ السلام تھے دیگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول علیہ السلام کے تن مبارک
مین جو کوئی خیرہ اور کوئی رنج ہوتا معوذتین پڑھتے اور اوپر کف دست اپنی کے دم کرکے اوپر بدن کے
ملتے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی پاس کسی بیمار کے جاوی
کہ اجل اوسکی نہ پہونچی ہو سات مرتبہ کہی اَسْئَلُكَ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اَنْ يَّشْفِيَكَ وہ بیمار شفا پاوی اور اگر بیمار خود کہی اَنْ تَشْفِيَنِيْ اور جو غیبت مین رنجور کہی اَنْ يَّشْفِيَ
بیمار

واسطے دفع درد خصیہ و باد فتق کے

واسطے دفع جملہ دردہا کے

واسطے دفع درد کے

واسطے دفع رنجہا کے

نگاہ رکھی اور جس کسیکو کوئی درد مثل دردِ دل و دردِ جگر و دردِ دندان و دردِ جسم یا تپ گرم یا تپ لرزہ ہو
اور نیز واسطے دفع جملہ دردہا و امراض کے اپنے پاس رکھی اور درد کی جگہہ پر باندھی بامر اللہ العلیم اچھا
ہو اور جو کوئی اپنے پاس رکھی مردان و زنان و طفلان و زنان حاملہ سے سختی و شدت سے امن مین
رہین اور جملہ آفتون سے خدا یتعالے نگاہ رکھی ایات یہ ہین مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ
اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ
اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ
مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ
يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ
مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ دیگر جو کوئی سورۂ عنکبوت کو لکھی اور دھو کر پیوی جملہ دردہا دفع ہیون
مجرب ہی ۝ دیگر اور جو کوئی سورۂ فاتحہ کو لکھکر اپنے پاس رکھی یا لکھی ظروف پاک مین اور پانی سے
دھووی اور اوس پانی سے بیمار دونون ہاتھہ اور پانون اپنے کا مسح کری اور یہ دعا پڑھی اَللّٰهُمَّ
اَشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِ اَنْتَ الْمُعَافِيْ بفرمان خدای عزوجل صحت پاوی و دفع صداع
و شقیقہ کا ہو ۝ دیگر جو کوئی سورۂ سجدہ کو لکھی اور اپنے پاس رکھی تپ دردسر و دردِ خم سر سے امن ہووی
۝ دیگر اور جو کوئی سورۂ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ کو اوپر صداع کے پڑھی دردساکن ہو ۝ دیگر اور جو کوئی سورۂ الکافرون
کو لکھی اور صاحب درد دندان کو دیوی یا اپنے پاس رکھی دردساکن ہو یا لکھکر زیر دانتون کے لیوی دردساکن
ہو ابابکر الصدیق الاکبر کو اگر اوپر کاغذ کے لکھی اور موم مین لکھکر دانتون مین رکھی یا منھہ مین اوس
آدمی کے پڑھکر دم کری دردساکن ہو یہ ہی اَيَّتُهَا الضِّرْسُ الْمَضْرُوْسُ اَنْتَ فِي الْعَمِّ مَحْبُوْسٌ
سَاكِنٌ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ لِكُلِّ شَيْءٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ایضا
جو عطسہ آوی سورۂ فاتحہ پڑھی اور زبان کو گرداگرد دانتون کے پھراوی اور جو مداومت کری تمام عمر
باذنہ درد دانتون کے مبتلا نہ ہو **دفع دردگوش** اگر سورۂ فاتحہ کو برتن پاک مین
لکھی اور روغن گل سے دھووی اور کان مین ڈالی دردکان کا جاتا رہی اور جو کوئی سورۂ اعلے کو
کان مین پڑھی کر اوس سے آواز آوی اچھا ہووی ۝ ایضا واسطے دفع دردِ دستہا و پہلو و پنڈلی
و یا ذن ہر ایک کے آیۃ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ صدف تازہ و پاکیزہ سیاہی سے لکھی اور پیر کری روغن خوشبوے

باذنِ ربہا ہر روز اسی طرح کیا کرے اللہ کے حکم سے آخر کو اچھا ہو جاوے گا چنانچہ مسلم وغیرہ نے اس حدیث کو عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے اور بعضی حدیث میں آیا ہے کہ حضرت کے پاس ایک شخص آیا اور اونے کہا کہ جب سے میں مسلمان ہوا ہوں تب سے میرے بدن میں درد رہتا ہے فرمایا کہ تو اوس جگہ پر رکھکر تین بار کہا کر بسم اللہ اور سات بار کہا کر اعوذ باللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی جب اچھی راہ اختیار کرتا ہے تو بعضے وقت شیطان بیمار کی شکل بن کر اوسکے بدن میں گھس جاتا ہے تاکہ پھیر وہ شخص اوسی طرح کا فر ہو جاوے مگر اللہ صاحب نے اوسکو بچا دیا ایسے وہم سے ہزاروں مسلمان دین کو چھوڑ دیتے ہیں اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ دین اختیار کرنے سے ہمیں تنگی آیا کرتی ہے دیگر واسطے دفع جملہ دردہا درد سر درد شقیقہ درد چشم و درد گوش و درد دندان و درد سینہ و درد دل و درد شکم و درد جگر و درد گردہ و پیچیدگی شکم و درد پشت و درد پا و درد ساق و جملہ دردہا و درد خصیہ و درد زہ کو جملہ علتہا و زمہتہای شکم و پیچ جو کوئی سورۂ فاتحہ کو برتن پاک میں گلاب و زعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھو دے اور اوسی پانی سے بیمار منھ اپنا دھووے صحت پاوے اور جس کسیکے دل کو قرار نہ ہووے اور دل کودتا ہو یا دل گرفتہ ہو وہ اگر اس پانی کو پیوے بفرمان خدای عزوجل ساکن ہو اور جملہ دردا اوس سے دور ہوں + اور جو کوئی سورۂ اعراف کو گلاب و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے نڈر ہو درد دل سے — اور جو کوئی سورۂ قصص کو پوست آہو برہ میں لکھے اور سر پر باندھے جاتا رہے درد جگر و درد شکم و جملہ دردہا و زمہتہا اور اسہال دفع ہو — اور جو کوئی سورہ مومن کو لکھے اور پانی پاک سے دھووے اور اوس پانی سے آرد کو خمیر کرے اور روٹی پکاوے اور خشک کر پیس کر رکھ چھوڑے جس کسیکو درد دل اور درد جگر اور درد گردہ و پیچیدگی شکم ہو تھوڑا اوسمیں سے کھانے کو دیوے شفا پاوے — اور جو کوئی سورۂ الم نشرح کو اوپر سینہ و دل کے پڑھے درد سینہ و درد دل سے امن ہو — اور جو کوئی سورۂ لقمان کو لکھے اور دھو کر پیوے ہر صورت والے آدمی کے شکم میں کوئی علت و زحمت ہو جاتی ہے صحت پاوے اور تپ دفع ہو اور ہر علت کہ بنی آدم میں ہو اوس سے نڈر ہووے — اور جو کوئی سورہ ق کو لکھے اور دھو کر پیوے پیچیدگی شکم کی دفع ہو — اور جو کوئی اس آیۃ کو شب چہار دہم رمضان کو جامہ سفید میں مشک و زعفران سے لکھے اور چرم میں کر کے

اوسکو پناہ مین رکھتا ہی اور وہ مرض سے نہین ہونے پاتا دعا یہ ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
بِکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا
دیگر واسطے دفع جادو کے اور جسپر جادو کا اثر ہو اوس بیماری کے واسطے جسکی بیماری سے
طبیب بھی لاچار ہون چینی کے سفید برتن مین یہ اسم لکھی یَاحَیُّ حِیْنَا لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمِہٖ وَبَقَائِہٖ
یَاحَیُّ پھر اوسکو پانی سے دھوکر سات روز تک پیوے اسی طرح کرے اللہ چاہی تو فائدہ ہوگا بلکہ اس اسم
کے بعد الحمد بھی لکھی اور بلاوی **دیگر واسطے دفع تاریکی چشم کے دعا ی بصری** اور جو کوئی آنکھون سے کم دیکھتا ہو ہر روز اس دعا کو بعد ہر نماز کے تین مرتبہ پڑھ لیا کرے آنکھین اوسکی روشن ہو جاوین گی
وہ دعا یہ ہی یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا لَطِیْفُ لِمَا یَشَاءُ اِحْفَظْ عَلَیَّ بَصَرِیْ **علاج** اور اگر کسی مریض کے
ساتھ کھانے کا اتفاق پڑ جاوی تو کہی بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ اسکی برکت سے اوس مرض
امن مین رہیگا جب کھانا کھا چکو تو کہے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْہُ اور اگر شیر کھاوی تو
کہی اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ اسکے کہنے سے اوس کھانے مین برکت ہوگی **علاج رمد حشم**
و **ورم آن** ابن انسی نے اپنی کتاب مین اور حاکم نے مستدرک مین لکھا ہی اور حصن حصین مین بھی آیا ہی کہ
جس شخص کو رمد ہووی تو وہ یہ دعا کیا کرے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ فَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ
مَا وَیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ **علاج دفع غبار چشم وافزون روشنی چشم**
علمانے لکھا ہی کہ جس کسیکی آنکھون مین غبار رہتا ہو تو چاہیے اوسکو کہ ہر نماز کے بعد تین بار اس آیۃ کو
پڑھکر اپنی آنکھون پر دم کرلیا کرے وہ آیۃ یہ ہی فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ
ایضاً مشکوۃ وغیرہ مین آیا ہی کہ جس کسیکو بخار آوی تو یہ اوسپر پڑھ کر دم کرے یا وہ خود پڑھ کر اپنے اوپر
دم کرے دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ
ایضاً برای دفع امراض بیہقی نے حضرت علی علیہ السلام سے مرفوعاً روایت کی ہی کہ جس بیمار پر سورۂ انعام
پڑھی جاوی تو حقتعالے اوسکو جملہ امراض سے شفا بخش دیتا ہے **ایضاً واسطے دفع درد دندان**
کے جس کسیکے دانتون مین کہین درد ہو تو چاہیے اوسکو کہ درد کی جگہہ داہنا ہاتھہ رکھے اور اس
دعا کو سات بار پڑھے اور ہر بار پڑھکر ہاتھہ کو اوٹھالیوے بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ
مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِیْ ھٰذَا * **دیگر واسطے دفع جراحات و قروح** جس کسیکے پھوڑا یا پھنسی
یا کوئی طرح کا زخم ہووی تو چاہیے اوسکو کہ اول انگلی شہادت کی زمین پر رکھے اور پھر اوٹھاکر
اوس پھوڑے پر رکھے یا زخم پر اور اسکو پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا

آتا ہو اور اس بخار سے فائدہ نہوتا ہو تو اس دعا کو اوپر سات پتے پیپل کے لکھے اور اون پتون کو ایک ایک
ساعت کے بعد چٹاوے عرصہ تین روز مین آرام ہووے گا انشاء اللہ اور دعا یہ ہی یَا تَمْخِیْثَا یَا شَعُوْثَا
وَیَا شَعْلِیْثَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ دیگر دعا واسطے دفع بچہ کے رونے کے اور جس کسیکا
لڑکا روتا ہو تو اوسکے واسطے یہ دعا لکھے اور اوسکی گردن مین باندھے اللہ چاہیگا تو رونا اوسکا بند ہو جاویگا
اور دوسری خاصیت اس اسم کی یہ ہی کہ اس دعا کو پاس اپنے رکھے تلوار و بندوق و گرز وغیرہ اوسپر
اثر نہ کریگا وہ دعا یہ ہی یَا شَیْخِ مَشْخِیًّا فَشَلَامُوْنَ * دیگر واسطے دفع شیطان کے
ابوداؤد مین آیا ہی کہ جو کوئی سجدہ مین داخل ہو تو یہ دعا کرے تو شیطان کہتا ہی کہ یہ شخص آج کے دن
میرے شر سے بچ گیا دعا یہ ہی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ
مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ دیگر دعا واسطے عافیت بدن کے عافیت بدن جس کسیکو
منظور ہووے کہ بدن میرا خیر و عافیت سے رہے تو چاہیے کہ ہر صبح و شام اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ
عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
دیگر واسطے دفع تمام شرور کے جو کوئی چاہے کہ مین ڈوبنے اور جل جانے اور دب جانے
سے اور سانپ بچھو کے کاٹنے اور سوا اسکے امن مین رہون تو چاہیے اوسکو کہ ہر روز اس دعا کو
پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنَ الْهَدْمِ وَ
اَعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّخْبِطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ
فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا * دیگر واسطے دفع تکلیف
اور فرمایا ہی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی صبح اور شام تین بار اس دعا کو پڑھا کرے تو اوسکو
تکلیف نہ پہونچیگی دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا
فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ * کہتے ہین کہ اس دعا کی بہت تاثیر ہی اور مرض فالج کے واسطے
اکسیر ہی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے بفضل خدا مرض فالج کا دفع ہو جاویگا دیگر واسطے دفع شر بازار
و مرض بیماری کے جاننا چاہیے کہ بازار مین طرح طرح کی برائی ہوا کرتی ہی مسلمانون کو چاہیے
کہ بازار مین ہرگز نہ نکلین جب تک کہ جو علاج حضرت نے فرمایا ہی اوسکو نہ کر لیوین سو جزری نے روایت
کی ہی کہ جو کوئی بازار مین جاوے تو پہلے اوسکو کہہ لیا کرے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ
وَخَیْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً
وَصَفْقَةً خَاسِرَةً اور اگر کسی بیمار کو دیکھکر اس دعا کو پڑھ لیا کرے تو خدا تعالے اوس بیماری سے

واسطے دفع رونے بچہ کے

واسطے دفع شیطان کے

واسطے عافیت کے

واسطے دفع تمام شرور کے

واسطے دفع تکلیف کے

واسطے دفع شر بازار و مرض بیماری کے

كُفُوًا اَحَدٌ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسُ السُّوْءِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ پھر اوس تاگے کو دوسرے بار
ناپ اگر تین ہاتھ سے بڑھ جاوی یا کم ہو جاوی تو معلوم کرکہ اوسکو نظر لگی ہی تو اس عمل کو پڑھنا مقرر
کر اثر نظر کا دور ہو جاوی گا اگر طریقہ عزیمت کا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کو تین بار
پڑھی اور سورہ الحمد کو تین بار پڑھ کر عزیمت مذکو شروع کری اور بجاے فلان بن فلان کے اوسکا اور
اوسکی ماں کا نام لیوی دیگر واسطے دفع سرخ بادہ کے سرخبادہ ایک بیماری ہی اور بچون کو بہت ہوتی
ہی اور لکھا ہی کہ دو ہزار طرح کی ہوتی ہی ایک ہزار کے واسطے دعا اور دوا کچھ فائدہ نہین بخشتی اور ایکہزار
کے واسطے دعا ہین اونکی برکت سے سرخبادہ موقوف ہو جاوی چنانچہ اسکے دفع کے واسطے یہ دعا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا
خَالِدِيْنَ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سُرَخ بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سِيَه بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ
الرَّحْمٰنِ يَا سَفِيْد بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا زَرْد بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا سَبَز بَادَا
اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا هَسَام بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا بِلَيْد بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ
يَا هَفْت رَنَك بَادَا اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ يَا هَمَه بَادَا هَا بِحَقِّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ
شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا وَبِحُرْمَتِ جَلَالِهٖ وَجَمَالِهٖ
وَاَنْوَارِ الْبِرِّ بِاَنَّهٗ اُخْرُجْ بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ وَبِحُرْمَتِ تَوْرَيْتِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ
دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ مُّصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَتِ طٰهٰ وَيٰسٓ
دفع شور بفرمان خدا يتعالى وَبِحُرْمَتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِحَقِّ
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ هَامَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ
عَيْنٍ وَّلَامَّةٍ بِحَقِّ هٰذَا اَشْرَاهْيَا اَزُوْنِيْ اَخْبَاوُثْ يَا غَافِرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفَّارُ دفع
شور بفرمان لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝
اسکو لکھکر بچہ کے گلے مین ڈالی اور وقت صبح کے اوس بچہ پر اسکو تین دفعہ پڑھکر دم کری انیس روز خواہ
چالیس روز تک اللہ تعالے فائدہ بخشیگا + دیگر واسطے دفع تپ لرزہ کے اور جس کسیکو تپ لرزہ

واسطے دفع درد آدھا سیسی کے

دیگر واسطے دفع درد آدھا سیسی کے جس کسیکے سر مین درد آدھا سیسی کا ہو اور فائدہ نہ ہوتا ہو تو منگاوی
اوسکے ہاتھ سے سات پتے درخت سپیل کے اور جسوقت دو گھڑی دن اوپر ہووی کھڑا کری اوس
درد والے کو دھوپ مین جس جگہہ اوسکے سر کا سایہ ہووی پوچھے اوس سے کہ کس جگہہ ہی درد تیرے
سر مین جس جگہہ وہ کہی اوسی جگہہ اوسکے سر کے سایہ کو کاٹی یعنے سات پتون کو لپیٹ کر اور گول بنا کر
اوسکے سر کے سایہ پر رکھی اور پڑھی سورۂ ناس کو اس طور سے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ
مَلِكِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ اِلٰهِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ یعنے ہر آیت مین تین دفعہ ناس ناس
کہی جب پہونچی تمام پر تو پھر کاٹی اون پتون کو بطور سابق کے اسیطور سے سات بار پڑھی اس سورۃ کو
اور اسی طرح سات بار کاٹی چھری سے اون پتون کو انشاء اللہ تعالے اوسی روز فائدہ ہو جاوی گا
اگر نہ فائدہ ہو تو کری اسیطرح سے اوسکو تین روز تک ضرور فائدہ بخشی گا اللہ تعالے اوسکو

واسطے دفع نظر بد کے

دیگر واسطے دفع نظر بد کے جو کسیکو کسی عورت کی نظر لگ جاوی تو اوس عورت کو ڈاین کہتے ہین ایک
گول لکیر چوڑی سی کھینچی اور آیۃ الکرسی اور ان آیتون کو پڑھتا جاوی وہ آیتین یہ ہین وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ
وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِيْنَ
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ
بِكَلِمَاتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ
كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ پھر چھری کو کنڈل کے اندر گاڑ کر کہی کہ مینے
چھری گاڑی ہی نظر لگانے والے کے دلمین پھر اوسکو ڈھک دے رکابی کے نیچے خدا تعالی شفا دیگا

واسطے دفع نظر بد کے

دیگر واسطے دفع نظر بد کے واسطے نظر کے ایک پاک تاگا تین ہاتھ کا ناپ کر اوسکے پاس رکھ جو نظر اولا
ہو پھر یہ عزیمت پڑھ جسپر نظر لگی ہو وہ عزیمت یہ ہی عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ
الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَهَتَ بَهَتَ اَنْ تَهَبَ يَا قَنْطَاعُ النَّجَا بِالَّذِيْ
لَا يَعْوِيْ عَلَيْهِ اَرْضٌ وَّلَا سَمَآءٌ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ
كَمَا اُخْرُجُ يُوْسُفُ مِنْ مَضِيْقٍ وَجَعَلَ لِمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ طَرِيْقًا وَاِلَّا فَاَنْتَ بَرِيٌّ
مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِيٌّ مِّنْكَ اُخْرُجِيْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ
فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا نَفْعَلُ بِنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اَنَّكَ غَفُوْرٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ فوعدیگر
حضرت قطب عالم سید جلال الدین رح نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر فرصت نہو وی تو بجاے سبعات عشرکے
اس عاکو سات بار ورنہ ایک بار سبع تسمیہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْكَرِيْمِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَعْلَمُ اَنَّ
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ
رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دیگر واسطے دفع مرگی کے جو کوئی مرگی کے مرض میں گرفتار
ہو تو تانبے کا ایک پترا لیوے سو اوسمین پیشنبہ کی پہلی ساعت مین یعنی صبح کے وقت اوس
پتر کے ایک کنارہ پر یہ نقش کرے یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ اور دوسرے
کنارہ پر یہ نقش کرے یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ سُلْطَانِهٖ یَا عَزِيْزُ اور اللہ
توفیق دینے والا ہی اور مددگار ہی یعنی اعمال کا اثر توفیق اور اعانت ربانی پر منحصر ہی دیگر واسطے دفع ضعف ابصار
کے جو کوئی ضعف ابصارت سے نالان ہو وہ یہ آیت پڑھا کرے بعد نماز فرض کے وہ یہ ہے
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۔ ایک تسبیح پڑھکر اپنے ہاتھون پر
دم کرکے اپنے مونھہ اور آنکھون پر پھیر لیا کرے خدا روشنی بخشیگا دیگر واسطے دفع تپ تمیہ کے اور
جو کسیکو تپ تیسرے روز کی آتی ہو کہ عوام الناس اوسکو تمیہ کہتے ہین پس جس روز تمیہ چڑھنے کا
دن ہو اوس سے یعنی تمیہ کے چڑھنے سے دو تین گھڑی پہلے پڑھ ایک ذرہ تک روٹی کی چھوٹی
پر الحمد شریف سات بار اور دم کرتا جاوے اوس روٹی کی چھوٹی پر پھیر وہ چھوٹا ڈالدے داہنے کان
مین اوس تمیہ والے کے اور پھر پڑھ دوسری چھوٹی پر چھ بار الحمد کو اور دم کرتا جا اوسپر اور ڈالدے
اوس چھوٹی کو بائین کان مین اوس مریض کے پس جاتا رہیگا بخار تمیہ کا انشاء اللہ تعالے
دیگر واسطے دفع بخار چوتھیہ کے جو کسی کو تپ چوتھے روز آتی ہو کہ عوام الناس اوسکو چوتھیہ کہتے ہین
پس لکھیے پیپل کے سات پتون پر یہ آیت یَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اور
دیکھتا جاوے وہ بیمار ایک ایک پتہ کو بعد ایک گھڑی کے چاٹ اوس پتہ کو اور ڈال دے اوس پتہ کو
چاٹ کر سر پر کے پیچھے لے پھر دیکھنے لگے دوسرا پتہ اسیطرح سے بخار چڑھنے تک استعمال کرتا جاوے
اوسکا پس جاتا رہیگا مرض چوتھیہ کا استعمال کرے اسکا تین باری تک فضل کریگا اللہ تعالے

دیگر واسطے دفع نملہ کے جاننا چاہیے کہ نملہ ایک پھوڑے کا نام ہے کہ وہ آدمی کے پہلو مین ہوا کرتا ہے اور آدمی جانتا ہے کہ گویا اوسمین چیونٹیان پھر رہی ہین اوسکے علاج کے واسطے سنو ابو داؤد مین آیا ہے روایت شفا بنت عبداللہ سے کہ اوسنے کہا کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے گھر مین اور مین حفصہ کے پاس بیٹھی تھی پس فرمایا کیون نہین سکھاتی ہی تو اوسکو یعنے حفصہ کو جیسا کہ سکھایا تو اوسکا دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ ضَلَّتْ حَتّٰى تَقُوْدَ مِنْ آفْوَاهِهَا اَللّٰهُمَّ اكْشِفِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ ترکیب اسکی یہ ہی کہ اس دعا کو کسی چوب پر پڑھے پھر سر کہ تیز لیکر ایکی تہمر سر اوس چوب کو اس سر کہ مین سودہ کر کر اوس پھوڑے پر طلا کر دیوے دیگر واسطے امن و امان کے جو کوئی اس دعا کو صبح و شام اکدفعہ پڑھے امان اور پناہ مین رہی گا ہر آفت سے دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ دیگر بیان سبعات عشرہ مین کتاب قوت القلوب مین مذکور ہے کہ مہتر خضر علیہ السلام نے ابراہیم تیمی کو ہدیہ دیا اور کہا کہ یہ ہدیہ ہے واسطے امت حضرت صلعم کے پڑھنے والا اسکا آفات دینی اور دنیوی سے محفوظ رہتا ہے اور فائدہ دونون جہان کا پاتا ہے اور وس موکل اوسکے مال کی حفاظت کیا کرتے ہین جہان سوئے قبل طلوع آفتاب اور قبل غروب آفتاب کے پڑھنا چاہیے ساتھہ تسمیہ کے سات سات بار دسون کو پہلی سورہ فاتحہ دوسری سورہ ناس تیسری فلق چوتھی سورہ اخلاص پانچوین کافرون چھٹی آیۃ الکرسی ساتوین کلمہ تمجید آٹھوین یہ درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ نوین اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ دسوین اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ افْعَلْ بِنَا

واسطے شفا بیماری کے

جب انگرکھہ جسکین مرزائی فتوحی صدری کرتہ جبہ عبا قبا دگلہ نیا پہنے سورہ الم نشرح تین مرتبہ دم کرکے
جب پاجامہ تونگی تہ بند گھونٹنا جانگھیا نیا پہنے معوذتین تین بار دم کرے جب جوتا نیا پہنے اول
اوسکو پہنے ہوئے دو رکعت نفل پڑھے دیگر واسطے شفاے بیماری کے جو شخص بیمار کے کان مین
اس آیت کو پڑکر پھونک دیا کرے تو آخر کو اوس بیماری سے شفا ہوجاویگی اور وہ آیت یہ ہے

واسطے محافظت اطفال

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ آخر سورہ تک اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو یقین کے ساتھہ پڑھے تو پہاڑ بھی ایک دفعہ اپنی جگہہ سے
ٹل جاوے بیماری ٹل جانے کی تو کیا حقیقت ہے دیگر واسطے محافظت اطفال جو شخص اس تعویذ
کو لکھکر لڑکے کے گلے مین ڈالے تو حق تعالی اوس لڑکے کو امن مین رکھیگا اور وہ تعویذ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ شَيْطَانٍ
هَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ حَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ دیگر واسطے دفع چشم زخم جس کسیکو نظر لگ جاوے تو اوسکو

واسطے دفع چشم زخم

چاہیے کہ یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا
اور اگر کسیکو جانورون مین سے نظر لگ جاوے تو اس دعا کو پڑھکر چار بار اوسکے داہنے

واسطے دفع نظر

نتھنے مین پھونک دے اور تین بار بائین نتھنے مین اور بعد اوسکو اس دعا کو کہے لَابَاْسَ
اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ
ایضاً جاننا چاہیے کہ نظر ایک زہر ہے کہ حق تعالے نے بعضے آدمی کی آنکھون مین اسکو
رکھا ہے جیسا کہ بچھو کے ڈنک اور سانپ کی زبان مین زہر رکھا گیا ہے اوسیطرح سے
آدمی کی آنکھہ مین بھی مقرر کیا گیا ہے اور یہ نجانے کہ نظر غیر کی لگا کرتی ہے اپنی نہین
لگتی ہے بعضے وقت اپنی بھی لگا کرتی ہے اور یہ نجانے کہ فقط آدمی ہی پر لگتی ہے دوسری
چیز پر نہین لگتی ہے بلکہ لڑکے اور جانور اور کھیتی اور باغ اور دولت اور اسباب اور سب چیز
پر نظر لگا کرتی ہے سو حق تعالے نے علاج اسکا اپنے رسول کی زبان سے بیان کروایا کہ خلقت کو
فائدہ ہووے چنانچہ حسن بصری نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر یا اپنے مال پر نظر
لگنے کا وہم کرے تو وہ اس آیت کو جو سورہ نون مین ہے پڑھکر تین بار دم کرویا کرے
آیت یہ ہے وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا
الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

دیگر واسطے دفع مرض چیچک کے بہت مفید اور اکسیر ہے مولانا عبد العزیز صاحب تفسیر عزیزی مین تحریر فرماتے
ہین اور اکثر کو تجربہ ہو چکا ہے بلکہ راقم خود بھی تجربہ کر چکا ہے جس لڑکے لڑکی کو چیچک نہ نکلی ہو اور اوس شہر
مین جب کہ زور شور چیچک کا ہووے اوسوقت سورۂ بقر کو اول سے آخر تک اوس لڑکے کے سامنے باواز
بلند پڑھے مگر شرط یہ ہے کہ پڑھنے والا اور سننے والا لڑکا بغیر کھانا کھائے صبح کے پڑھے اور سنے اور ڈھائی
پاؤ چانول پکوا کر اور سمین ڈھائی پاؤ شکر اور ڈھائی پاؤ جغرات اور روغن بقدر ضرورت ڈال کر ایک
شخص مسکین گرسنہ کو کھلوا دے اگر وہ شخص نمازی ہو تو بہتر ہے ہر سال جب تک چیچک نہ نکلے حسب مندرجہ
بالا عمل کیا کرے خدا چاہے تو نہین نکلے گی اور اگر نکلے گی تو کم نکلے گی اور بفضل خدا خوف و نقصان جان نہوگا
دیگر واسطے حفاظت بچہ کے اور واسطے بچہ کے نام اصحاب کہف بھی امان ہے اور واسطے جلنے اور غارتگری
کے جو آدمی بطور تعویذ کے اپنے پاس رکھیگا وہ ہر آفت سے پناہ مین رہیگا شیر و ہاتھی اور درندے
اور سب بلیات وغیرہ سے اور نام اصحاب کہف کے یہ ہین الٰہی بحرمت یملیخا مکسلمینا
کشفوطط تبیونس کشافط یونس اذرفت یولیس یوانس بوس وکلبہم
قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل ومنہا جائر ولو شاء اللہ لہداکم اجمعین
دیگر واسطے محافظت بدن کے ابو داؤد کی حدیث مین آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کسی
بیٹے کو یہ دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ جو کوئی اس دعا کو صبح و شام پڑھے تو حق تعالے کی امن مین
رہیگا دعا یہ ہے سبحان اللہ وبحمدہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ما شاء اللہ کان
وما لم یشأ لم یکن اعلم ان اللہ علی کل شیء قدیر وان اللہ قد احاط بکل شیء
علما ۔ دیگر بستان ابی اللیث مین منقول ہے کہ ہر شب رویت ہلال کو تینتیس بار سورۂ فاتحہ
پڑھا کرے ایضا دس دس بار یہ آیت فاللہ خیر حافظا وہو ارحم الراحمین پڑھے ایضا
ہر ایک ان اسماء سے ورد رکھے یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا غنی یا مغنی
یا باسط یا رازق یا فتاح پس نعمتین دونو جہان کی حاصل ہون اور ہمیشہ بلیات سے محفوظ رہے
ایضا تینتیس بار یہ آیت پڑھے ربنا انزل علینا مائدۃ من السماء تکون لنا
عیدا لاولنا واخرنا وآیۃ منک وارزقنا وانت خیر الرازقین ۔ ایضا اکسٹھ بار
یہ آیت پڑھے ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب ومن
یتوکل علی اللہ فہو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا
دیگر بیچ عمل استعمال پارچہ جدید کے جب پگڑی یا عمامہ یا ٹوپی نئی سر پر رکھے آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے

وَشِفَآءٌ مِّنْ شِفَآئِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ بعد اسکے فرمایا کہ جب پڑھا کرے گا اوسکو اچھا
ہو جاوے گا اللہ کے حکم سے اور اگر کسیکو سنگ لردہ ہووے یا کسیکا بول بند ہو جاوے تو اوسکو
بھی یہ دعا بہت فائدہ کرتی ہے دیگر واسطے دفع جنون کے ابی بن کعب نے کہا کہ مین ایک روز
پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے بیٹھا تھا کہ ایک اعرابی آیا اور اوسنے کہا کہ یا رسول اللہ میرا
بھائی بیمار ہے فرمایا اوسکو کیا بیماری ہی اوسنے کہا کہ اوسکو جنون ہی دیوانہ ہی فرمایا کہ اوسکو میرے
پاس پکڑ لا وہ جا کر اوسکو پکڑ لایا پس حضرت نے اوسکو روبرو اپنے بٹھا لیا پھر پڑھوایا اوسپر سورہ
فاتحہ کو اور چار آیت اول سورہ بقر کی مفلحون تک اور اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ اور ایک آیۃ الکرسی اور تین آیتین
آخر سورہ بقر کی اور ایک آیۃ سورہ آل عمران کی شَهِدَ اللّٰهُ سے حکیم تک اور ایک آیۃ سورہ اعراف
کی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے رَبُّ الْعَالَمِيْنَ تک اور ایک آیۃ سورہ مومنون کی فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ اور ایک
آیۃ سورہ جن کی وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اور دس آیتین اول صافات کی عذاب
وَّاصِبٌ تک اور تین آیتین آخر سورہ حشر کی اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور معوذتین پس کھڑا ہو گیا وہ شخص اچھا
ہو کر گویا کبھی بیمار نہین ہوا تھا دیگر واسطے شفاء مرض کے اور چاہے تو کہ پڑھون واسطے شفاء مریض کے
پس پڑھ تو اس اسم کو چالیس روز تک بارہ سو بار اسطور سے يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالشِّفَاءِ يَا بَدِيْعُ
پس چالیس روز نگذرین گے کہ شفا دے گا اللہ اوس مریض کو دیگر واسطے دفع چیچک کے جب ظاہر ہو
بیماری چیچک کی تو لیوے تاگا نیلا اور پڑھ اوسپر سورہ رحمن اور جتنی بار تو فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ پر پہونچے تو ایک ایک گرہ دے اوس تاگے مین اور اوسپر پھونک ڈال اور وہ تاگا بچے
کے گلے مین ڈالدے اللہ تعالے شفا دے گا بچے کو اوس بیماری سے دیگر بمقدمہ چیچک کے ایک
گنڈہ سات تار رنگ نیلا مجرب و آزمودہ مجکو میر امام الدین خلف سید نتھن بخاری سکنہ خاص قصبہ جلیسر
سے کہ وہ یہان کرولی مین بحکمہ مختاری بعہدہ امانت سررشتہ داری ممتاز ہین ملا ہے ترکیب گنڈہ
بنانے کی یہ ہے کہ سات تار سوت نیلے رنگ کے ملا کر اول سات مرتبہ درود شریف اوسپر پڑھے پھر
سورہ رحمن پڑھے اور ہر مقام فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر گرہ دیوے آخر تک اسیطرح گرہ لگاتا جاوے
پھر مکرر سورہ رحمن کو اول سے آخر تک پڑھکر ایک گرہ دیوے بعدہ پھر سات مرتبہ اوسپر درود شریف
کو دم کرے اور لڑکا لڑکی کے گلے مین ڈال دیوے خدا چاہے تو اوس لڑکے کی چیچک کم نکلے گی اور نقصان
جان نہوگا اور نہین بھی نکلے گی بنانے والے گنڈہ کو چاہیے کہ اول سورہ رحمن کو یاد کرکے بعد نماز عشا
کے ہر روز دس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے کہ اسکی زکوۃ اسیقدر ہی اس گنڈہ کو راقم نے بلکہ اور چند شخصون نے آزمایش کیا ہے

واسطے دفع جنون کے

واسطے شفاء مرض کے

واسطے دفع چیچک کے

عرق النسا ایک رگ کا نام ہے کہ وہ چوڑے ٹخنہ تک طول ہوجاتی ہی اور اوسکا درد آدمی کو
بہت حیران کرتا ہی یہان تک کہ سب کچھہ بھول جاتا ہی اسیواسطے اوسکو عرق النسا کہتے ہین
کہ وہ اپنی سب چیز کو بھول جاتا ہے دیگر واسطے شفای امراض کے جو کوئی یہ چھہ آیتین قرآن مجید
کی جنکا آیات شفا نام ہے بیمار کے واسطے اونکو ایک برتن مین لکھے اور پانی سے دھوکر پلاوے
اللہ تعالے اوس بیمار کو شفا دے گا وہ آیتین یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَيَشْفِ
صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ
مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ
دیگر واسطے شفای مرض طحال کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مَلِكِ
النَّاسِ نَاسِ نَاسِ اِلٰهِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ نَاسِ نَاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ
فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ نَاسِ نَاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۔ نَاسِ نَاسِ بروشنبہ
دیگر یکشنبہ اکیس ۲۱ عدد برگ اکھہ کی مع ایک لکڑی سرکنڈہ کی مریض لاوے اور صاحب عمل کو دیوے
کہ ہر برگ پر سورۂ شریف متذکرہ پر ایک دفعہ پڑھکر اور دم کرکے مریض کو دیوی کہ وہ مرض پر پھیرے
جب دوسرا پڑھکر اور دم کرکے دیوے تو اوسکو مرض پر پھیرے اور برگ اول کو اوس لکڑی
سرکنڈہ مین چھید تا جاوے علی ہذا القیاس اکیسون برگ کو بعد پڑھنے اور دم کردینے
صاحب عمل کے مرض پر پھیر کر سرکنڈہ مین چھید لے اور پھر اوس سرکنڈہ کو جہان پر مریض سووے
تو اپنے سینہ کے اور مرض کے مقابل چھت مین ٹانگ دی جون جون برگہا خشک ہونگی مریض
بھی کو صحت ہوگی اگر اوس ہفتہ مین صحت نہ ہو تو دیگر بار بروز شنبہ و یکشنبہ اسیطور پر کرے
انشاء اللہ تو سہ کرر مرتبہ کی نوبت نہ پہونچیگی کہ کلی صحت ہوجاویگی اور یہ قاضی حسام الدین مرحوم
متوطن تھتہ سندھ ضلع گورگانوا سے مجکو اور عالم شاہ خان نافر فریدخانی شاخ محمود خانی کو پہونچی
ہے اور تجربہ اسکا کیا گیا ہے تیر بہدف ہی اور مجرب آزمودہ ہے دیگر واسطے شفای امراض
کے سفر السعادت مین ابو داؤد سے روایت کی ہے کہ سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم
وسلم سے کہ جو شخص بیمار ہووے تو اوسکو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ تَقَدَّسَ
اِسْمُكَ اَمْرُكَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ
فِي الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَاَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ

وَبَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَرَسُولٌ وَنَبِيٌّ وَهَادِي وَمَهْدِيٌّ وَخَلِيلٌ وَصَفِيٌّ وَحَبِيبٌ
وَكَلِيمٌ وَمُصْطَفًى وَطٰهٰ وَطٰسٓ وَيٰسٓ وَمُزَّمِّلٌ وَمُدَّثِّرٌ وَمُرْتَضًى وَمُخْتَارٌ
وَنَاصِرٌ وَقَدِيرٌ وَحُجَّةٌ وَبَيَانٌ وَحَافِظٌ وَشَهِيدٌ وَعَادِلٌ وَنُورٌ وَمُبِينٌ وَبُرْهَانٌ
وَمُطِيعٌ وَمُذَكِّرٌ وَاَبْطَحِيٌّ وَوَاعِظٌ وَصَاحِبٌ وَنَاطِقٌ وَصَادِقٌ وَمَكِّيٌّ وَمَدَنِيٌّ
وَعَرَبِيٌّ وَهَاشِمِيٌّ وَقُرَشِيٌّ وَعَزِيزٌ وَمُصَبِّرٌ وَحَرِيصٌ وَرَؤُفٌ وَرَحِيمٌ وَيَتِيمٌ
وَفَاضِلٌ وَجَوَادٌ وَعَالِمٌ وَعَامِلٌ وَغَنِيٌّ وَفَتَّاحٌ وَكَرِيمٌ وَطَيِّبٌ وَمُطَيِّبٌ وَخَطِيبٌ
وَفَصِيحٌ وَرَشِيدٌ وَطَاهِرٌ وَمُطَهَّرٌ وَاِمَامٌ وَاُمِّيٌّ وَنَقِيٌّ وَبَارٌّ وَمُجْتَبًى وَشَفَاءٌ وَ
سَابِقٌ وَمُتَوَسِّطٌ وَمُقْتَصِدٌ وَحَيٌّ وَمَتِينٌ وَاَوَّلٌ وَاٰخِرٌ وَظَاهِرٌ وَمُشَفَّعٌ
وَمُحَلَّلٌ وَمُحَرَّمٌ وَاٰمِرٌ وَنَاهٍ وَحَلِيمٌ وَقَرِيبٌ وَشَكُورٌ وَرَقِيبٌ وَمُنِيبٌ وَالْبَاسِ
حَسْبِيَ اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ دیگر واسطے دفع درد چشم کہ منقول ہے
حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے کہ جسکی آنکھین دکھین اوشخص کے نام کے صدقہ کرے اور بعد
اسم کے اس دعا کو اپنی کفدست پر پڑھے اور آنکھون کے اوپر ملے باذن اللہ تعالے درد برطرف
ہو اور شفا حاصل ہو دعا یہ ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِنَّ فِيْ عَيْنِيْ رَمَدًا اَحْمَرَ وَفِيْ بَيَاضٍ
حَسْبُنَا اللّٰهُ اَلصَّمَدُ اِشْفِ عَيْنِيْ يَا اِلٰهِيْ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَدًا لَيْسَ لِلّٰهِ
شَرِيْكٌ لَا وَلَدَ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ دیگر واسطے دفع امراض کے حضرت علی علیہ السلام سے روایت
ہے کہ جس بیمار پر سورۂ انعام پڑھی جاوے توفیق تعالے اسکی برکت سے اوس بیمار کو شفا دیتا ہے
دیگر واسطے دفع درد چشم کے حصن حصین مین لکھا ہے کہ جسکی آنکھین دکھتی ہون تو اس دعا کو پڑھا
کرے اور دم کرے بنہ وکرمہ صحت کامل ہوگی دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ
وَاَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَارِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ ۝ دیگر واسطے برص کے سیوطی نے
نقل کیا ہے کہ کہا عمر رضی اللہ عنہ نے کہ نہایا کرو دھوپ کے گرم پانی سے اسواسطے کہ یہ وارث کردیتا ہے
برص کو ۝ دیگر واسطے دفع عرق النسا کے سفر السعادت مین روایت کی ہے انس بن مالک سے
کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دوا کرو عرق النسا کی عربی بکری کے ساتھ کہ پکائی جاوے
پھر حصہ کیجاوے ہر روز ایک حصہ نہار منہ پیا جاوے یعنے عربی بکری کے چوتھائی گوشت لیکر اوسکی
یخنی پکاوے اور تین دن نہار منہ اوسکو پیا کرے انشاء اللہ تعالے اوس درد کو بہت فائدہ ہوگا

ملک کراوے اور جان کہ اوس خدا نے مجکو ساتھ پیغمبری کے بھیجا ہے جس آدمی کے فرزند نہین
ہوتا ہے اور چاہے کہ فرزند ہو اس پانی کو پیوے اوسے فرزند صالح بوجود آوے انشاء اللہ تعالیٰ
دیگر واسطے جلد تر برآمد ہونے آغاز ریش و بروت کے جو اس دعا کو ہر روز بعد نماز صبح و نماز عشا کے
گیارہ گیارہ مرتبہ اوپر دست کے پڑھکر دم کرکے دونون ہاتھون کو اوپر چہرہ کے پھیرا کرے
انشاء اللہ تعالیٰ آغاز مین موے ریش و برت کے جلد اور یکسان نکلین کے مینے اسکو آزمایا
ہے بباعث برکت اس دعاے مکرم کے میری ریش و بروت آغاز مین جلد اور یکسان نکلی
اور یہ دعا مجکو حکیم انور خان صاحب ناغر شاخ ملک زئی ولد حکیم فضل رسول خان صاحب
سے پہونچی ہے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَأْسِيْ اِنِّيْ خَشِيْتُ
اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ
دیگر جو طفلک کو بخار آتا ہو اور وہ بچہ دوا پینے کے لائق نہو تو سورۃ الحمد کو با بسم اللہ یعنے
جب الحمد سے پڑھنا شروع کرے اول بسم اللہ کہہ لیا کرے ہر دفعہ باوضو و طہارت اوپر پانی
کے اکتالیس مرتبہ پڑھکر دم کرے اور وہ پانی اوس طفلک کو پلاوے بفضل اللہ تعالیٰ جل شانہ
بخار جاتا رہے میرا آزمودہ ہے اور بہت مجرب اور مجکو سید محمد اسمعیل صاحب متوطن موضع
کھٹو متصلہ سانمر ضلع جے پور سے پہونچا ہے اور مین عام کو اجازت دیتا ہون دیگر واسطے
دفع درد سر کے لکھکر سر مین باندھے دعا یہ ہے وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ
مَحِلَّهٗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيْضًا اَوْ بِهٖ اَذًى مِّنْ رَّأْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ
اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ط دیگر واسطے دفع درد سر کے بروز جمعہ آخر ماہ رمضان المبارک
کے لکھکر باندھے اوسیوقت درد ساکن ہوگا یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ نِعْمَةَ عَبْدٍ شَاكِرٍ اَوْ غَيْرَ شَاكِرٍ فِيْ عِرْقٍ ضَارِبٍ
وَسَاكِنٍ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَسَكَنَ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۝
دیگر واسطے دفع یرقان کے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے واسطے دفع یرقان
کے مجرب و آزمودہ ہے ان اسماء کو اوپر مریض کے ایک ہفتہ پڑھکر پھونکا کرے انشاء اللہ
تعالیٰ یہ مرض دفع ہو جاویگا اسماء یہ ہین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّاَحَدٍ
وَحَامِدٍ وَمَحْمُوْدٍ وَقَاسِمٍ وَعَاقِبٍ وَخَاتِمٍ وَحَاشِرٍ وَدُعَاءٍ وَسِرَاجٍ وَمُنِيْرٍ

کہ اسم مذکور کی مداومت کرین اور بعد ہفتہ کے کہ مقصد کو پہونچے اگر پڑھا کرے ترک حیوانات کی احتیاج
نہین ہے تاثیر بہت پاویگا اور ملازم اس اسم کا جلد ساتھ کبریائے عظمت کے پہونچیگا اسم یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ تَهْتَدِ الْعُفُوْكَ لِوَصْفِ
عَظَمَتِهٖ ایضاً واسطے دفع درد سر کے ہاتھ رکھکر یہ آیت شریف پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ لَّا تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا
اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ عَهْدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۔ دیگر واسطے حفظ تمام موذیات کے
خصوصاً کاٹنے سانپ و سگ دیوانہ کے اسطور ان آیات کو پڑھے وہ شخص اوسکے زہر سے محفوظ
رہے بعون اللہ تعالے طرف گوش راست کے پڑھکر پھونکے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ
فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۔ دیگر یہ دعا پڑھکر گوش جانب چپ مین پھونکے آیت یہ ہے لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۔ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيَآؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔
دیگر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایکروز مسجد مین بیٹھا تھا کہ ناگاہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وسلم میرے پاس آئے مینے سلام کیا اور آنحضرت نے جواب دیا اور فرمایا کہ سکھلاؤن مین تمکو ایک
درمان کہ حضرت جبرئیل نے مجھکو سکھایا تھا جیسا کہ تمکو احتیاج واسطے دوا کے کسی طبیب سے نہو
مین نے پوچھا کہ وہ کیا ہے آپنے فرمایا کہ لے پانی باران کا کہ مہینے نیسان مین برسا ہو اور اوسپر پڑھ
فاتحہ ستر بار اور آیت الکرسی ستر بار اور انا انزلنا ستر بار اور قل یا ایہا الکافرون ستر بار اور قل ہو اللہ احد
ستر بار اور قل اعوذ برب الفلق ستر بار اور قل اعوذ برب الناس ستر بار اور ستر بار صلوات بھیجے بعد ازان
اوس پانی کو سات روز پے در پے پیوے جان کہ اوس خدا نے مجکو بحق پیغامبر بھیجا کہ مجکو جبرئیل نے کہا کہ خدائے
تبارک و تعالے اوٹھاوے بیماری اوس آدمی سے کہ یہ پانی پیوے اور زحمتہا تمام اعضاء و استخوانہا
و رگہاے اوسکی سے باہر جاوے اور اگر لوح محفوظ مین کوئی زحمت اوسکے نام لکھی ہو اوسکو اللہ تعالے

دیگر واسطے دفع درد سر کے سورۃ التکاثر مین فرمایا اللہ تعالے نے اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ الخ سورۂ
مذکورہ کو وقت غروب آفتاب بعد نماز عصر کے لکھے اور سر مین باندھے صحت ہووے دیگر واسطے
دفع ناخنہ کے سورۃ الھمزہ مین فرمایا اللہ تعالے نے وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ نِ الَّذِيْ الخ
جو کوئی سورۂ مذکور کو آخر تک اوپر پانی سات مرتبہ دھوئے ہوئے کے پڑھے اور اوس پانی سی
سرمہ سپید آس کرے اور آنکھ مین کھینچے ناخنہ چشم دفع ہو دیگر واسطے دفع باد صرع یعنے انوار
اور ام الصبیان کے سورۂ معوذتین کو اوپر پوست برہ آہو کے قلم باریک سی لکھے اور غلاف
مس یا آہن مین رکھکر طفلک کی گردن مین ڈالے صرع اور ام الصبیان کا مرض دفع ہو ایضاً
واسطے دفع پیچیدگی شکم کے سورۂ تبت یدا کو اوپر پارۂ کاغذ کے لکھکر دھووے پیچیدگی
اور درد شکم کا جاتا رہے دیگر واسطے جملہ دردہا کے فرمایا اللہ تعالے نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ
يَعْدِلُوْنَ ۝ وقت صبح سات مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھکر اوپر منہ کے دم کرے تمام دردہا سی بیخوف ہو
دیگر واسطے دفع خون روان کی فرمایا اللہ تعالے نے عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ الخ حکیم نے
کہا جس کسیکی خون روان ہو یا رعاف ہو سات مرتبہ شیرۂ انگور پر سورۂ مذکور کو آخر تک پڑھے اور
پیوے خون بند ہو جاوے دیگر واسطے بند ہونے رعاف کے سورۂ مذکورہ کو اوپر پیشانی یا اوسی خون کے
لکھے مجرب ہی دیگر واسطے دفع درد ناریک و مرض باخطر کے سورۂ عنکبوت کو ظروف گلی مین لکھے اور دھوکر پیوے
شفا پاوے دیگر واسطے دفع باد با سورہ و دفع جملہ آفات کی سورۃ الاعلی مین فرمایا اللہ تعالے نے
سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى وَالَّذِيْ الخ سورۂ اعلے کو وقت صبح اوپر دونون ہاتھ
کے پڑھکر دم کرے اور جگہہ باسور پر مس کری درد دفع ہو اور جو کوئی بعد از نماز لکھکر اپنے پاس رکھے جملہ آفتون
اور دردون سے محفوظ رہے دیگر واسطے دفع دمامیل و بثور کے سورۃ المرسلات مین فرمایا اللہ تعالی نے
وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا الخ جس کسیکو پختگی دمامیل کی بدن مین ظاہر ہو کاغذ مین آیات مذکورہ کو لکھکر
اپنے پاس رکھے باذن اللہ تعالے دفع ہو واسطے رہا کرانے آسیب جن سے فرمایا اللہ تعالے نے يٰمَعْشَرَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ
مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ حکیم نے کہا جو چاہے کہ دیو و پری و ارواح خبیثہ کو آدمی
یا عورت یا لڑکا لڑکی یا گھر سے باہر لاوے اور دور کرے دیو پری کو چاہیے کہ دیو گرفتہ کو آب روان مین ڈالے

خَالِدُوْنَ ۝ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ۝ آیت مذکورہ کو طشت پاک مین سیاہی سے لکھے اور آب چاہے کہ وقت شب کا لا
ہو دھووے اور تین گھونٹ مریض کو پلاوے اور پشت مین بھی طلا کرے تین دن اسیطور عمل کرے صحت
پاوے اور برتن گلی مین مشک و زعفران اور گلاب سے آیت مذکورہ کو لکھے اور روغن گاو سے دھوے
اور پشت و مفاصل پر جذب کرے ورد پشت و درد مفاصل جاتا رہے دیگر واسطے دفع امراض
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا
وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ جو مرض مریض کا دریافت نہ ہو سکے کہ آیات مذکورہ کو سہ
شبانہ روز اویر ارادہ لبان یعنے کندر کہ بطریق مصطگی سفید کے ہوتا ہے پڑھے روز چہارم وقت صبح
رختی کو اندر مکان سے باہر لاوے اور چوبا نگور کی جلا کر آگ کرے اور چار جگہ مریض کے وہ بخور لبان
آگ پر ڈال کر دھوان دیوے بطرف سر و پایون و راست و چپ بعدہ مریض کو مکان کے اندر لاوے
بفضل خدا رحمت بدنی دفع ہو اور اگر محبوس بندی خانہ کے اندر آیات مذکورہ کو پڑھے جلد بندی سے
خلاصی پاوے دیگر واسطے دفع تپ گرم و سرد و باد و درد دل و جگر و درد سر و درد دندان و غیرہ کے
فرمایا اللہ تعالے نے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ
شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ شب چہار دہم
کو پوست برہ آہو مین لکھے اور مریض آدمی خواہ عورت یا لڑکا ہو بازو پر باندھے بکرم اللہ تعالے
مرض دفع ہو دیگر واسطے دفع باد و لقوہ کے سورۃ الزلزلۃ مین فرمایا اللہ تعالے نے اِذَا زُلْزِلَتِ
الْاَرْضُ الخ حکیم نے کہا کہ آئینہ آہن کو از سر نو جلا دیوے اور تمام سورۃ مذکور کو مشک و زعفران سے
اوسپر لکھے اور صاحب لقوہ کو خانہ تاریک مین لاکر چند مرتبہ وہ آئینہ دکھاوے کہ مونھ اور پیشت قدیم
کے درست ہو جاوے + دیگر واسطے دفع درد تن و درد جگر و تپ گرم کے سورۃ العادیات مین
فرمایا اللہ تعالے نے وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا الخ آیات مذکورہ کو برتن گلی نیختہ نو مین لکھے اور آب
باران سے دھو کر شکر ملاوے اور صاحب زحمت کو پلاوے تین روز استعمال کرے صحت پاوے

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ دیگر واسطے دفع درد پہلو و قدمین کے فرمایا اللہ تعالے نے وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ
بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَهُوَ الْقَاهِرُ
فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی وقت صبح دو تین گھڑی شب باقیماندہ
آیت مذکورہ کو کاغذ دیبا پر لکھے اور محل درد پر باندھے صحت کلی ہووے ایضاً اور یہ بھی حکیم نے
کہا کہ جس کسیکو گرفتگی سینہ کی غم و اندوہ یا اور کسی سبب سے ہو آیت مذکورہ کو سات مرتبہ پڑھکر
وقت شب خواب کرے انشاء اللہ تعالے گرفتگی سینہ کی دور ہو دیگر واسطے دفع سستی
و شکستگی اندام کے فرمایا اللہ تعالے نے اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ
اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۔ حکیم نے کہا جس کسیکا بدن پھٹتا ہے یا قبض رہتا ہے یا سستی رہتی ہے
پس سہ روز روزہ رکھے اول شروع ماہ سے بعد ازان وقت نیم شب قلم مس سے اوپر کف دست
راست کے گلاب و زعفران سے آیت مذکورہ کو لکھے ہر شب کو شکستگی اندام و سستی و قبض جاتا رہے
دیگر واسطے دفع درد ہاتھ و پانون و آسیب جن کے فرمایا اللہ تعالے نے وَمَا لَنَا اَنْ لَّا نَتَوَكَّلَ
عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا ۔ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ
خاصیت آیت مذکورہ کی بہت ہے کاغذ دیبا پر لکھکر بازو پر باندھے درد سے شفا پاوے ۔ اور جس
کسیکو عارضہ جن یا چشم زخم پری یا آدمی سے ہوا ہو تازہ آب چاہ منگوا کر اور اوسپر آیت مذکورہ کو پڑھکر
خمرہ نو یعنے جام نو مین کرے اور آسیب زدہ دیو پری و چشم زخم گرفتہ کو وقت شب چوراہے مین غسل دیوے
اسیطرح سہ شب متواتر کرے عارضہ مذکور جاتا رہے اور صحت کلی حاصل ہو ۔ دیگر واسطے دفع مضرت
دیو و پری کے فرمایا اللہ تعالے نے وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۔ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ۔ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۔ آیت مذکورہ
کو اوپر پانی کے پڑھکر اوپر آسیب زدہ دیو پری کے چھینٹا دیوے فوراً آسیب دفع ہو اور مریض اچھا
ہو جاوے اور جو اوپر ٹکڑے گلیمہ رنگ آسمانی کے لکھکر حرز بازو کرے تو بھی مفید ہے ۔ دیگر واسطے
دفع تپ گرم و سرد و درد پشت و جمیع امراض کے فرمایا اللہ تعالے نے اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ
مِّنَّا الْحُسْنٰٓى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا وَهُمْ فِيْمَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ

ابن فلان اللهم هذه فداءه لحمها بلحمه ودمها بدمه اللهم تقبل مني
كما تقبلت من خليلك ابراهيم عليه السلام حين فدا او ولده اسمعيل
عليه السلام بحرمة رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم ان هذه
لك اجعلها فداء متقبلا مني برحمتك يا ارحم الراحمين ۵ اور دوسری
روایت مین ہے کہ بروقت ذبح اس آیت کو پڑھنا چاہیے فلما اسلما وتله للجبين وناديناه
ان يا ابراهيم قد صدقت الرؤيا انا كذلك نجزي المحسنين ان هذا
لهو البلاء المبين وفديناه بذبح عظيم ۵ دیگر اسم اعظم بے نقطہ ہے
اسواسطے شبہ کرتے ہین الله الصمد کو چالیس روز تک ایک جگہہ تجویز کرکے ہر روز گیارہ سو مرتبہ
بعد نماز عشا کے پڑھا کرے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھے جو حاجت مانگے گا خدا عزوجل
اوسکی حاجت کو برلاویگا مین نے اسکو آزمایا ہے بہت آزمودہ و مجرب ہے + دیگر اس آیت کو بوقت
شب اندھیری مین جسوقت سب سو جاوین دریا مین تا ناف پانی مین کھڑا ہوکر چالیس روز تک
ہر روز گیارہ سو مرتبہ پڑھے اور اول و آخر اکیس ۲۱ اکیس مرتبہ درود پڑھے اور جو دریا پر نہ جاسکے تو
ایک مکان علیحدہ کہ پولا نہ ہو ٹھوس ہو تجویز کرکے اور ایک طشت پانی سے بھر کر رکھے اور چہرہ
و سینہ پر پانی کا ہاتھ پھیر لیا کرے اور جو پڑھنے مین گرمی زیادہ معلوم ہو تو کوئی درود پڑھ لیا کرے
کہ بسبب اوس درود کی خنکی آجاویگی اور مکان اندھیرے مین پڑھے چراغ بالکل روشن نکرے
جس حاجت کیواسطے پڑھے گا اللہ تعالے اپنے فضل و کرم سے اوسکی حاجت کو روا کریگا اور اس
فقیر کی آزمودہ ہے بہت مجرب اور موثر یہ دعا ہے اور اگر زیادہ گرمی معلوم ہو تو دوسرا پانی
کوزہ مین لیکر اور اوسپر درود پڑھکر دم کرے اور پی لیوے شدت گرمی کی رفع ہوجاویگی درود
کی کچھ قید نہین ہے چاہے جتنا پڑھکر کوزہ آب پر دم کرے دعا یہ ہے لا اله الا انت سبحانك اني كنت من
الظلمين دیگر ہفت سلام اور یہ سات سلام روز نوروز کے مشک و زعفران و گلاب سے اوپر کاسہ چینی کے لکھکر
پیوے اوس سال بعنایت الٰہی کوئی آفت سات اوسکے نہ پہونچے سلام قول من رب الرحيم سلام على
نوح في العالمين ۵ سلام على ابراهيم سلام على موسى وهرون ۵ سلام على الياسين ۵ سلام
عليكم طبتم فادخلوها خلدين ۵ سلام هي حتى مطلع الفجر دیگر نیت ذبح گوسفند قربانی عید الضحی کی
بسم الله الرحمن الرحيم اللهم هذا فدائي دمها بدمي ولحمها بلحمي وعظمها بعظمي وشعرها
بشعري ومخها بمخي وشحمها بشحمي وجلدها بجلدي ان صلوتي ونسكي

وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآئَهٗ وَكُتُبَهٗ وَرُسُلَهٗ عَلٰٓى اَنِّيْ لَوْ كُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَا اَدْخُلُهَا
اِلَّا اَنْتَ مَعِيَ پس دوسرا شخص کہے قَبِلْتُ وَاَسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِيْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَا
خَلَا الدُّعَآءَ وَالزِّيَارَةَ وَالشَّفَاعَةَ ۞ دیگر واسطے مرادات کے بعد از نماز ایک مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ
بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَبَنِيْهِ وَجَدِّهٖ نَجِّنِيْ مِنَ الْهَمِّ الَّذِيْ اَنَا فِيْهِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ دیگر فاتحہ حضرت باری عز اسمہ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَ
صُنِعَ لِوَجْهِكَ طَعَامًا فَتَقَبَّلْ مِنْهُ طَعَامَهٗ وَاَوْصِلْ اِلَيْهِ مَرَامَهٗ بِفَضْلِكَ يَا
ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۞ سورہ حمد ایکبار پڑھے دیگر فاتحہ
حضرت دوازدہ امام کا واسطے ترویح روح پر فتوح حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ اور حضرت
علی مرتضی علیہ السلام اور حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام اور حضرت خدیجۃ الکبرے علیہا السلام
و حضرت امام حسن مجتبی علیہ السلام و حضرت امام حسین شہید کربلا علیہ السلام و دوازدہ امام چہاردہ
معصوم پاک و ہیجدہ کمر بستہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور بہتر تن شہدای دشت کربلا و باقی ائمہ ہدی
و ہر چہار اصحاب حضرت ابابکر صدیق و حضرت عمر خطاب و حضرت عثمان غنی و حضرت علی کرم اللہ
وجہہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سورہ فاتحہ ایکبار سورہ اخلاص سہ بار پڑھے دیگر دعای گندم
چاہیے گندم کو اوپر مونھ و سینہ بیمار کے کھنڈاوین اور جار دستمال کرکے چار درویشون کو دیوین
اور مقدار اوسکی ایک صاع گندم ہے کہ نیم من اور اونسٹھ مثقال شاہی ہوتا ہے اور لازم ہے کہ
بیمار آپ خریدے ہر چند کہ اور لوگ گھر مین ہون اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ
اِذَا سُئِلَكَ بِهِ الْمُضْطَرُّ كَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَمَكَّنْتَ لَهٗ فِي الْاَرْضِ
وَجَعَلْتَهٗ خَلِيْفَتَكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعَافِيَنِيْ
مِنْ عِلَّتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ چاہیے کہ یہ دعا بیمار آپ گندم پر پڑھے اور اگر
خود پڑھنا نہ جانتا ہو تو دوسرے سے پڑھوالے دیگر دعاے گوسفند کہ بیمار کے اوپر تصدق
کرنا چاہیے وقت ذبح کے پڑھے اول گوسفند کو تین مرتبہ اوپر دور بیمار کے پھراوے بعد ازان
بیمار آپ مونھ اپنے کا شیرینی مین ڈالی اور وہ شیرینی گوسفند کو کھلاوے پس اوسکو ذبح کرے
اور گوشت کے ساٹھ ٹکڑے کرے اور ساٹھ درویش کو دیوے اور پوست یکپارہ و کلہ
و پاچھ یکپارہ و آلات و ادوات اندرونی یکپارہ ان سب کے ستاون ٹکڑے کرے اَللّٰهُمَّ
اِنَّ هٰذِهِ الشَّاةَ لَكَ وَمِنْ فَضْلِكَ وَصَلَتْ اِلَيَّ وَاَنَا اَفْدِيْهَا بِعَبْدِكَ فُلَانِ

مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۔ حکیم نے کہا کہ وہ
نابالغ ناخواندہ سے آیت مذکورہ برتن پاک میں روغن چنبیلی سے لکھا وے اور آگ پر گرم کر کے
قطرہ کان میں ٹپکا وے درد زائل ہو جاوے بفضلہ تعالے دیگر واسطے ہر مرض کے ہر صبح و
شام پڑھکر بیمار پر دم کرے خصوصاً واسطے تپ کے مجرب ہے وَاَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ دیگر واسطے مصروع یعنے مرگی والے کے اگر اسطرح عمل میں لاوے
مرض دفع ہو وَالْمَصْرُوعُ عَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقْرَأُ عَلَى قَدَحٍ فِيهِ الْمَاءُ
الْحَمْدُ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَيَنْفُثُ فِي الْقَدَحِ وَيَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى وَجْهِهِ وَرَاْسِهِ یعنی
واسطے دفع صرع کے جناب امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک پیالہ پانی پر
پڑھی سورۂ الحمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور اوس پانی پر دم کرے
بعدہ مصروع کے چہرہ اور سر پر اوس پانی کو چھڑکے دیگر دعا ہی حصول مرادات شیخ بہاء الدین محمد
واسطے شاہ عالم کے بیچنی تھی روایت کرتا ہی مقاتل بن سلیمان سید العابدین حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام سے کہ جو کوئی اکتالیس مرتبہ اس دعا کو واسطے ہر حاجت کے پڑھے اگر اوسکی مراد حاصل
نہو اور پر مقاتل کے لعنت کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اِلٰهِي كَيْفَ اَدْعُوكَ
وَاَنَا اَنَا وَكَيْفَ اَقْطَعُ رَجَائِي مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰهِي اِذَا لَمْ اَسْئَلْكَ فَتُوطِنَنِي
فَمَنْ ذَا الَّذِي اَسْاَلُكَ فَيُوطِنَنِي اِلٰهِي اِذَا لَمْ اَدْعُكَ فَتَسْتَجِيبَ لِي فَمَنْ ذَا الَّذِي
اَدْعُوهُ فَيَسْتَجِيبَ لِي اِلٰهِي اِذَا لَمْ تَضَرَّعْ اِلَيْكَ فَتَرْحَمَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي تَضَرَّعُ
اِلَيْهِ فَيَرْحَمَنِي اِلٰهِي كَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَنَجَّيْتَهُ اَسْئَلُكَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُنَجِّيَنِي مِمَّا اَنَا فِيهِ وَتُفَرِّجَ عَنِّي فَرَجًا
عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهِ اَجْمَعِينَ ۔ دیگر صیغہ توبہ تین مرتبہ کہے اَنِّي اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ
وَاَتُوبُ اِلَيْهِ پھر کہے اُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ وَاَنْبِيَائَهُ وَرُسُلَهُ وَ
جَمِيعَ خَلْقِهِ اَنِّي نَادِمٌ عَلٰى مَا سَلَفَ مِنِّي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْمَعَاصِي
وَمُعْتَرِفٌ بِهَا وَاَنِّي عَازِمٌ عَلٰى اَنْ لَا اَعُودَ اِلَيْهَا وَقَدْ عَاهَدْتُ اللّٰهَ
تَعَالٰى ذٰلِكَ اَلْفَ عَهْدٍ فِي عُنُقِي اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ دیگر صیغہ
اخوت وَاَخِيكَ فِي اللّٰهِ وَصَافِيَنِكَ فِي اللّٰهِ وَصَافِيَتُكَ وَعَاهَدْتُ اللّٰهَ

دیگر واسطے دفع سقم و مرض کے فرمایا اللہ تعالے نے وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ حکیم نے کہا اوپر پارہ شکر کے قلم آہنی سے آیات مذکورہ کو لکھے اور
آب شیرین سے گھلا وے اور آب چاہ ملا کر وقت صبح صادق پیوے یا پلاوے مرض و سقم
دور ہو اور وقت پلانے یا پینے کے یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَوَعْدُهُ
الصِّدْقُ وَهُوَ الشَّافِیْ وَهُوَ الْكَافِیْ تمام مرضون سے خلاصی پاوے دیگر واسطے دفع
ام الصبیان کے فرمایا اللہ تعالے نے اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ
دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ
مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْكُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ
رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو لکھکر اور تعویذ مسی بنوا کر اوسمین رکھے اور گردن
ملک مین لے بفضل و کرم اللہ تعالے شرام الصبیان و افات و دیگر عوارضات سے محفوظ رہے دیگر
واسطے دفع درد چشم و دفع آفات اوسکے فرمایا اللہ تعالے نے قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَیْنَا
وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕیْنَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ ؕ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝
اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا ۚ وَاْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝
حکیم نے کہا جس کسیکی آنکھ مین سپیدی بطور پھولہ پڑ گئی ہو یا درد آنکھ کہ اوسکے علاج سے اطبا عاجز ہون
چاہیے کہ ایک مقدار سرمہ اصفہانی اور مرجان کہ ہندی مین اوسکو نبوالی کہتے ہین یا مروارید خرد سرمہ سے
آدھا وزن اور کف دریا سرمہ کی آدھا وزن اور زعفران اور پانی سرمہ سی چہارم وزن لیوے مگر پانی باران خریف کا ہو اور
جو یہ پانی میسر نہ آوے تو آب انجیر یا انگور یا بید یا خرما کا لیوے یا پنجوان من ماہ کانون ثانی مطابق جنوری انگریزی
و فارسی ہمن و ہندی پھاگن سے ہو اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے کہ عربی کون سا ماہ ہے
اور یہ عمل قبل طلوع آفتاب سے اسطور کرے کہ سرمہ کو آب باران خریف یا آب خرما یا آب میوہ سبز سے
خوب باریک پیسے اور پھر خشک کرے غرض کہ اسیطور آب باران خریف یا خرما یا آب میوہ سبز ڈال کر چار مرتبہ
پیسے اور باریک کرے پانچوین دفعہ شہد آتش نارسیدہ ملا کر پیسے اور آیات مذکورہ کو زعفران سی طرف
آبگینہ مین لکھے اور دھووے آب باریدہ ماہ کانون ثانی مذکورہ بالا سے اور وہی سرمہ ڈال کر
اور پیسکر خشک کرے اور کاغذ مین اوٹھا رکھے اور آنکھون مین لگایا کرے صحت ہو دیگر واسطے دفع درد
گوش کے فرمایا اللہ تعالے نے وَاِذَا سَمِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْیُنَهُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ

قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو آوند پاک مین آب باران
و زعفران سی لکھی اور آب شبینہ سے دھو کر شکر ملاوے اور جسکو زحمت یا سقم ہو اور زندگی کی امید
قطع ہو سات روز شربت پلاوے بفضل خدا تعالے زحمت دور ہو اور شفا پاوے اور جسکے سر و ریش مین
باؤ آگئی ہو آیات مذکورہ کو ظرف آبگینہ مین لکھے اور روغن زیتون ملا کر سر و ریش مین جذب کرے بروز
جمعہ مدت سات جمعہ استعمال کرے بال نکل آوین اور تندرست ہو جاوی اور باؤ دفع ہو بفضل اللہ تعالے
دیگر واسطے دفع مرض ام الصبیان کے فرمایا اللہ تعالے نے الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ
هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ حکیم نے کہا آیت مذکورہ کو مشک و زعفران و گلاب سی لکھی قبل از طلوع
آفتاب اور بھونگلی مین رکھکر مونھ موم سے بند کر دے اور گلوے طفلک مین ڈالے وہ طفل تشویش شیطان
و دیو و ام الصبیان سی محفوظ رہی اور جو تعویذ لوہے کا بنوا کر اوسمین آیات مذکورہ کو لکھکر رکھے تو لڑکا جملہ
آفتون سے محفوظ رہے دیگر واسطے دفع درد پائہا و پنڈلی اور پہلو کے فرمایا اللہ تعالے نے
وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ
لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۚ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ حکیم نے کہا
واسطے درد پاے و ساقین و پہلو کے آیات مذکورہ کو کوزہ گلی نو پختہ مین سیاہی سے لکھے اور روغن زیت سی
دھووی اور جگہہ درد پر ظاہر کرے درد پانون و پنڈلی و درد پہلو و درد مفاصل کا دفع ہو بکرمہ و فضلہ
دیگر واسطے دفع درد گوش کے فرمایا اللہ تعالے نے قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ
فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ حکیم نے کہا سکورہ نقرہ مین پانی کراث یعنی گندنا و سیر
و پیاز سے آیت مذکورہ کو لکھے اور شہد خالص و آب سے دھو کر اور آتش پر گرم کر کے کان مین ٹپکاوے
فوراً درد جاتا رہے دیگر واسطے دفع درد شکم کے فرمایا اللہ تعالے نے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ
فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا وَهُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ حکیم نے کہا کہ ایسا مکان جسمین مرد نے عورت کے ساتھ
جماع نکیا ہو اور غیر اوسکے ہو آیت مذکورہ کو پارہ کاغذ پر سیاہی کوفی سے یعنی جو کاجل چراغ و روغن کنجد
اور گوند ببول سے بنائی گئی ہو اور آب میوہ سبز سے دھو کر اور شکر ڈال کر شربت بناوے اور پیوے
بفضل اللہ تعالے درد شکم ہر قسم کا جاتا رہے اور لرزیدگی و گرفتگی دل کی رفع ہو بکرمہ و فضلہ

باب ہفتم

دفع امراض اور دفع اُم الصبیان اور پہلو پیڈلی و دفع بادلقوہ و دفع مرض تشنگی و دفع برص مین
واسطے دفع مرض کے سورۃ الفاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الخ حکیم نے کہا کہ سورۃ فاتحہ کو اور پنکھہ کاغذ یا
اوپر برگ کسی درخت کے لکھے یا ظروف پاک مین لکھے اور جانب چپ اپنے رکھے اور آب باران سے دھووے
اور تمام بدن مین مالش کرے ایک دفعہ اور درد کی جگہہ پر تین مرتبہ اور کہے اَللّٰھُمَّ اشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ
اَللّٰھُمَّ اکْفِ وَاَنْتَ الْکَافِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِ وَاَنْتَ الْعَافِیْ اچھا ہوجاوے اور زحمت
مرض کی جاتی رہے اور جو برتن پاک مین لکھکر پانی پاک سے دھووے یعنی پانی بارش کہ ماہ نیسان مطابق
ماہ اپریل انگریزی جیٹھہ ہندی و فارسی اردی بہشت مین برسا ہوا اور یہ ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم
ہوتا ہے اور اوسمین دغن ڈالے اور ستر مرتبہ سورہ فاتحہ کو اوسپر پڑھے اور باحتیاط رکھے وقت
حاجت کے مریض اس دغن کو اپنے بدن مین جذب کرے تو دفع ہو زحمت اور لقوہ و باد فالج و باد دیکھن
و درد پشت کا اور جو سورۃ فاتحہ ظرف پاک مین لکھکر روغن گل خلیہ سے دھووے اور کان مین قطرہ
ٹپکاوے درد دور ہو اور یہی روغن اگر منھہ پر مالش کرے اور آگ سے سینکے باد لقوہ دفع ہو اور
منھہ پھر اسوا درست ہوجاوے اور اگر پشت مین مالش کرے درد پشت کا جاتا رہے بکرم اللہ تعالے

دیگر واسطے دفع مرض تشنگی کے فرمایا اللہ تعالے نے وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ
بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا قَدْ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَھُمْ
کُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰہِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ۔ حکیم نے کہا جو
کوئی راستہ مین ہو اور تشنگی غالب آوے اور آب ناپدید ہو آیت مذکورہ کو ظروف پاک یا آبگینہ یا سفال
مین لکھے اور آب باران سے دھووے اور اوسمین چیز حلال مثل برنج یا گندم یا شیرگرگو سفید رنگ لال کا
ڈال کر پکاوے وقت صبح موازنہ دو درم اور وقت خواب موازنہ دو درم تناول کرے بعد استعمال
زحمت تشنگی سے شفا دیوے بکرمہ و فضلہ دیگر واسطے دفع زحمت و ستم و دفع باد کے فرمایا اللہ تعالے
اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ وَّھِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ ھٰذِہِ اللّٰہُ بَعْدَ
مَوْتِھَا فَاَمَاتَہُ اللّٰہُ مِائَۃَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَہٗ قَالَ کَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ
قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَۃَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَشَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّہْ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِکَ
وَلِنَجْعَلَکَ اٰیَۃً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ کَیْفَ نُنْشِزُھَا ثُمَّ نَکْسُوْھَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَہٗ

وَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ط اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ
الْمُبِيْنُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ حَتّٰى
اِذَا اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَّا اَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ
وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ
اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی فہم لغت طیور و حیوان اور کلام
امر غائب کا چاہی شروع ماہ روز پنجشنبہ اول سے چالیس روز متواتر روزہ رکھی اور نان
گندم سفید و شکر و کیلہ و بادام سے افطار کری اور پانی گلاب ملا ہوا پیوی جب کہ چالیس دن
پورے ہون غسل کری اور جامہ نو پہنے اور زیرہ لبان یعنے کندر و مہت و پلپل دراز
و سوق و قند و مشک ۝ گلاب و الائچی و عاقرقرحا ہر ایک دو دو مثقال اور قند
ان سب کے برابر اور مشک چار مثقال اور گلاب مقدار اوقیہ سب دواؤن کو کوٹ
پیسکر ملاوی اور اوپر اوسکے تیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھی بعدہ گلاب سے خمیر کری
اور تھوڑا روغن مادہ گاو و شہد ڈالے مگر شہد آتش رسیدہ نہو اور پکاوی اور جب تک
کہ مثل شراب کے پکے آیات مذکورہ کو پڑھتا رہی اور بیابان مین لیجا کر جاے محفوظ مین
سرد کری اور کہی اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَلِكُلِّ شَيْءٍ مُّسَخَّرٌ وَمُلْقِنٌ نَسَاءَ الْحُكْمِ
وَمُصَرِّفُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِاَمْرِهٖ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَمُصَبِّضُ الْاَنْوَارِ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ
مُقَدَّسٌ فِيْ اَزَلِيَّتِهٖ وَقِدَمِهٖ يُرِيْدُ مَنْ يَّشَاءُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَمُعْطِيْ اِسْمِهٖ
مَنْ بَارَكَ مِنْهُ بعدہ اس دعا کو تیس مرتبہ پڑھی اور اس شربت کو برتن پاک مین مقام پاکیزہ مین
رکھی اور سات روز دیگر روزہ رکھی وقت شام افطار کری اور وقت خواب ڈیڑھ مثقال سات روز
کھاوی آٹھوین روز کلام کری ساتھ حکمت کے اور فہم کری ہر چیز مین اور جو پوشیدہ ہو اوسکو ظاہر
کری اور بولی طیور و حیوان کی سمجھی اور ان آیات مین اسرار بہت ہین دیگر واسطے دفع نسیان کے دارمی
نے روایت کی ہی عبداللہ بن مسعود سی کہ جو کوئی اپنے سونے کے وقت دس آیۃ پڑھی سورہ بقر کی تو نہین
بھولیگا اوسکو قرآن شریف چار آیۃ اول کی اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیۃ آخر کی دیگر واسطے دفع
وسوسہ کے ابو داؤد نے ابن عباس سے روایت کی ہی کہ جب تو پاوی اپنے دل مین کسی چیز کو یعنی وسوسہ کو تو کہا کر
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

رنگ مین الکر بطور شراب کے بناوے بعد قوام ہو جانے کے اوتارلے اور رکھہ چھوڑے جو چاہے کہ استعمال
کرے سات دن متواتر روزہ رکھے اور ذہی روح سے افطار کرے اور نہ کھاوے کوئی چیز شبہہ کی اور وقت
صبح کے شربت مقدار اوقیہ کھاوے اوپر اوسکے وہ پانی جوش دیا ہوا کہ جسمین جلبہ وانیسون بزرگ وگل بعل
وگل جینیہ سی ہو پیوے برکت قرآن سی بلادت جاتی رہے اور صفائی ذہن کی ہو اور معانی قول حکما اور
صنعت فہم کرے اور فصاحت بلاغت حاصل ہو اور اسمین اسرار عجائب کا ذخیرہ ہی دیگر واسطے زیادتی
حافظہ اور دانائی اور صفائی ذہن کے فرمایا اللہ تعالے نے هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ
اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ
مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۘ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ
يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا
بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ
النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ حکیم نے کہا پیالہ آبگینہ مین بروز جمعہ
ساعت ششم مین زعفران وگلاب سی آیات مذکورہ کو لکھے اور آب باران سی دھووے سات جمعہ پہلے
طلوع آفتاب کے پیا کرے زیادہ تر حافظہ ہووے بامر اللہ تعالے دیگر واسطے دفع نسیان
وتیزی وقوی ہونے دل کے اور واسطے حفظ قرآن وعلوم حکمت ودفع وسواس کے فرمایا اللہ تعالے
نے وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۙ اِلٰى قَوْلِهٖ مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝
حکیم نے کہا جو کوئی پیالہ آبگینہ یا چاندی مین مشک وگلاب سی لکھے اور آب زمزم سے دھووے
اور سات روز متواتر بعد نماز صبح پہلے چاشت سی پیوے تو کاہلی وسستی وفراموشی دفع ہووے اور
ذہن قوی اور حافظہ ہو اور علم قرآن وحکمت سی جو کچھ یاد کرے اوسکو فراموش نہ ہووے اور
وسواس دل کا دور ہو دیگر واسطے پاکی ذہن اور حفظ یاد ہونا کلام کا بغیر کلفت فرمایا اللہ تعالے
نے وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ
اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ حکیم نے کہا سکا ذہن کور ہو اور وہ فصاحت وبلاغت چاہے آیات
مذکورہ کو اوپر زیرہ کندرو کے پڑھے اور نیم مثقال شکر اور نیم مثقال شہد خالص ملا دی اور ہر روز
کھا دی صفائی ذہن کی ہو دی اور بغیر کلفت اور مشقت کے حفظ یاد ہو دیگر واسطے فہم لغت
طیور وحیوان واقوال حکما فرمایا اللہ تعالے نے وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ ۚ وَقَالَ

ایک مقدار اور نصف اوسکے شکر اور نصف شہد خالص اور نصف اوسکے آب میوہ یا پانی نیلوفر اور
نصف اوسکے آب سیب بعد ازان سب کو وزن کرے اور لیوے ہر ایک رطل سے زعفران یکدرم
تج یکدرم والائچی بزرگ یکدرم گل لعل یکدرم قرنفل یکدرم الائچی یکدرم عاقرقرحا یکدرم کباب چینی یکدرم
جوز بویہ یکدرم فلفل گرد یکدرم مشک دانگی سب کو ملا دین اور ایک دیگ مین رکھکر جوش دین جب کہ شیرہ
آدھا رہے شکر و شہد سبکی برابر ڈالے اور جوش دے جسوقت محکم ہووے اوتار لیوے بعدہ
آیت مذکورہ کو ظروف آبگینہ مین زعفران و مشک و گلاب سے دھووے اور شراب مذکور مین
ڈالے اور ایک مقدار برنج ترنج کو فت کرکے ڈالے اور جنگل مین لیجاکر جگہہ سبزی مین رکھے تاکہ
سرد ہو سایہ مین اور ہوا کی احتیاط رہے اور آفتاب سے بھی محفوظ رہے وقت خواب ایک مقدار
ساتھہ لقمہ کے کھاوے قرب مدت مین غرض حاصل ہو ہر چیز کا فہم کرے اور صفائی ذہن کی
ہووے فراموشی بالکل جاتی رہے اور جو کچھہ سُنے اوسکو بخوبی یاد رکھے بکرم اللہ تعالے
دیگر واسطے حافظہ اور دفع نسیان کے فرمایا اللہ تعالے نے وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ
رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِن جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي
بِهِ مَن نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ۝ حکیم نے کہا یہ آیات
واسطے حفظ اور دفع نسیان و غفلت کے ہین اور جو کوئی عبادت کے واسطے وقت شب کھڑا ہونا
چاہے تو آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ یا ظروف کلی نو پاک یا برتن چاندی مین زعفران و گلاب و شہد
سے لکھے مگر شہد آتش رسیدہ نہو اور آب باران سے دھووے بروز جمعہ وقت صبح تین گھونٹ
پیوے فراموشی اور سستی و کاہلی جاتی رہے اور شب کو واسطے عبادت کے قیام حاصل ہو اور
خوشی نفس پیدا ہو بکرم اللہ تعالے دیگر واسطے فہم معانی اور قبول حکماے صنعت روحانیہ یعنی علم کیمیا
مین اور حاصل ہونے فصاحت اور جانے بلاوت کے فرمایا اللہ تعالے نے وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ۝ فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ
جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ
حکیم نے کہا جو کوئی چاہے فہم قول حکماء کا اور دفع ہونے بلاوت کو دل سے لیوے ایک مقدار
کندر و وا بجیر و گلو دس حبہ اور میتھی چار مثقال اور شکر تین مثقال ادویہا کو کوٹ کر باریک کرکے دیگ
مین رکھے اور آیات مذکورہ کو ظرف آبگینہ مین زعفران سے لکھے اور پانی سیب سے دھووے اور

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ قوی دل و خوش طبیعت ہو اور علم قبول کرے تو لیوے آب زمزم یا آب باران کہ ایام خریف مین برسا ہوا و سپر ہفتہ مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھے اور وہ آب سات روز صبح کے وقت ہر روز سات گھونٹ پیوے اور روز یکشنبہ سے شروع کرے بکرم اللہ تعالے فتح دل و قبول علم و صفائی ذہن کی حاصل ہو دیگر واسطے زندہ کرنے دل مردہ اور جاتے بلاوت و نسیان و صفائی ذہن کے فرمایا اللہ تعالے نے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی زندہ کرے دل مردہ کا اور بلاوت اور نسیان کو دور کرے اور صفائی ذہن کی حاصل کرنی چاہیے کہ آیت مذکورہ کو مشک و گلاب و زعفران سے لکھے اور کاتب روزہ دار اور پاک ہو اور بعد لکھنے کے تمام سورۂ یٰسین کو اوپر اوسکے پڑھے اور پانی ترنج سے دھووے اور سات روز نہار سات گھونٹ پلاوے شروع روز چہار شنبہ سے کرے پس دل زندہ ہو اور علم قبول کرے اور بلاوت اور نسیان دفع ہو اور صفائی ذہن کی حاصل ہو و اور جو کچھ سنے وہ یاد رکھے دیگر واسطے صفائی ذہن اور دفع بلاوت کے سورۂ والفجر مین فرمایا اللہ تعالے نے وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ الخ حکیم نے کہا جو کوئی ظرف آبگینہ مین ساتھ پانی متخیر زعفران کے لکھے اور دھووے شہد سے اور وہ شہد آتش رسیدہ خوبیدہ و سہین ملاوی شیرۂ انگور سیاہ ایک مقدار جو کوئی صغیر و کبیر سے کھاوے دفع ہو اوس سے بلاوت اور صاف ہو ذہن اور جلد فراموی ہر خیر و شر دیگر واسطے دفع قلت حفظ کے سورۂ العلق مین فرمایا اللہ تعالے نے اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ الخ قولہ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ حکیم نے کہا خاصیت اس سورہ کی بہت ہی پیالہ و کاسۂ چوبی درخت کہربا و چوب صبر اس مین نقش کرے قلم پولادے اور نقاش پاک اور صائم ہو اور آب شیریں سے دھووے اور پانی چاہ سے وقت شب نکالے تاکہ نظر آفتاب سے محفوظ رہے اہموقت صبح پیوے فصاحت اور بلاغت حاصل ہو اور طبیعت پر حافظہ سو دیگر واسطے تیزی ذہن اور دفع نسیان کے فرمایا اللہ تعالے نے اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ حکیم نے کہا کہ علماء و خطباء و فصحاء و متعلمان و قصاۃ جو کوئی حفظ کرنے مین مشغول ہو اور فراموشی کی باعث کسیکو یاد نرہے تو لیوے شیرۂ انگور سیاہ کا

وَاَنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ حکیم نے کہا اول روز بیع کے آیات مذکورہ کو اوپر کاغذ سپید کے زعفران سے لکھے اور آب بابونے دھووے اور وقت اقامت نماز فریضہ پانچوں وقت کی نماز کی پیوے متواترسات روز دل قوی ہووے اور ضعف جاتا رہے اور کار نیک قبول علم کی لیاقت حاصل ہو بکرم اللہ تعالے ایضاً واسطے دفع وسواس و تشویش خواب مہولہ کر فرمایا اللہ تعالے نے وَاذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَمِیْثَاقَہُ الَّذِیْ وَاثَقَکُمْ بِہٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰہِ شُہَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَنْ لَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا ہُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ حکیم نے کہا جس کسی کو وسواس نماز یا وضو میں پڑے یا شب کو خواب مہولہ یا پریشان دیکھے تو آیات مذکورہ کو برتن آبگینہ یا سنگ مرمر میں لکھے اور آب بابونہ سے دھووے تیس روز تک صبح کے وقت پیوے وسواس اور تشویش جاتا رہے اور خواب مہولہ بھی نہ دیکھے ایضاً واسطے دفع وسواس اور زیادگی اور فرع کے سورۂ الم نشرح فرمایا اللہ تعالے نے اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ وَوَضَعْنَا الخ حکیم نے کہا جو کوئی سات روز ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ مذکورہ کو پڑھے وسواس اور زیادگی دل اور فرع جاتا رہے ایضاً واسطے دفع تشویش خواب مہولہ کے سورہ سال سائل میں فرمایا اللہ تعالے نے سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ الخ حکیم نے کہا جو کوئی خواب پریشان مہولہ دیکھتا ہے برتن میں تازہ پانی لیوے اور اوس پر سات مرتبہ سورۂ مذکور پڑھے وقت خواب کرنے کے تین گھونٹ اور وقت بیدار ہونے کے تین گھونٹ پیوے خواب مہولہ اور تشویش دل سے محفوظ رہے ویگر واسطے فتح طبیعت اور قبول علم وتسہیل حفظ وبلاغت وفصاحت کے فرمایا اللہ تعالے نے الٓرٰ کِتٰبٌ اُحْکِمَتْ اٰیٰتُہٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ خَبِیْرٍ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰہَ اِنَّنِیْ لَکُمْ مِّنْہُ نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْہِ یُمَتِّعْکُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّیُؤْتِ کُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَہٗ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ کَبِیْرٍ اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُکُمْ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے فتح طبیعت وحافظہ اور ذہن کی تیزی تو آیات مذکورہ کو اوپر برگ قلقاس سبز یعنے برگ کیلہ وقت صبح مشک وزعفران گلاب سے لکھے اور اوس برگ میں پانی چاہ کا بھر کر صبح وشام پیا کرے چالیس روز یا چار روز طبیعت واسطے قبول علم اور تیزی ذہن کے کشادہ ہووے اور جو کچھ چاہے حاصل ہووے بعونہ تعالے ویگر واسطے رفع بلادت دل وقبول علم کے فرمایا اللہ تعالے نے اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰہُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ

ایضاً واسطے رفع بلادت و نصیب ہونے حافظہ کے حکیم نے کہا سورہ فاتحہ کو مشک و زعفران سے
ظروف آبگینہ مین لکھے اور آب گلاب سے دھو کر پیوے جو شخص غبی کہ فراموش ہو جاتا رہے وقت
طلوع عطارد مین یا جسوقت عطارد جانب مشرق ہو استعمال کرے اور شرف عطارد کا پندرہ
درجہ سنبلہ سے ہے بلادت جاتی رہے اور جو کچھ سنے اوسکو بخوبی یاد رکھے اور طبیعت کشادہ ہووے
ایضاً واسطے دفع وسواس اور لرزیدگی و گرفتگی دل کے فرمایا اللہ تعالے نے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اِلٰى قَوْلِهٖ خٰلِدُوْنَ حکیم نے کہا شب و روز مین
بعد ہر نماز کے آیات مذکورہ کو پڑھے بیخوف ہووے وسواس شیطان سے اور فقر سے اللہ تعالی
اوسکو غنی کرے اور اگر وقت صبح اور وقت خواب آیت مذکورہ کو پڑھے اوس رات کو جلنے آتش
اور شر چور سے سلامت رہے اور اوس شب کو گرفتگی و لرزیدگی دل سے نڈر ہووے اور کسیطرح کا
نقصان نہ پہونچے اور جو کوئی لکھکر دوکان مین چسپان کرے اوسکو رزق کی فراخی ہو اور
جو ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھا کرے تو وہ شخص دنیا سے نہین جاوے جب تک کہ مکان اپنا
بہشت مین نہ دیکھ لے یا ظاہرا خواب مین دیکھے اور خواص اور منافع اس آیت کا بہت ہے ولا اذن
سمعت و ما لا یحصے ایضاً واسطے اعانت حافظہ و خوشی نفس کے فرمایا اللہ تعالے نے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ؕ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ حکیم نے کہا آیات مذکورہ کو ظروف نو مین سیاہی
کاجل سے کہ روغن کنجد سے کاجل لیا ہو اور گوند ببول ڈالکر سیاہی بنائی گئی ہو لکھے اور آب شیرین وقت شب
چاہ سے نکال کر دھووے اور سات روز وقت صبح پیوے لیکن شروع اول روز چہار شنبہ سے ہو کہ بفضل اللہ تعالے
اعانت حافظہ اور خوشی تن کی اوسکو نصیب ہو ایضاً واسطے فتح طبیعت و قوت دل اور قبول علم کے فرمایا
اللہ تعالے نے وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ
فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ
خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ

اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور آخر سورہ حشر اور اول سورہ صافات تمام پڑھکر دم کر دیا کرے بیچ بیان حصارون کے بعد نماز عشا کے تین بار آیۃ الکرسی پڑھکر دونو ہاتھ پر دم کرے اور تین بار دستک دے یعنے دونون ہاتھ برہم مارے ایضاً تین بار آیۃ الکرسی پڑھکر جسکی طرف دم کرے محفوظ رہے جہان کہ ہووے ایضاً اس حصار کو تین بار پڑھکر ہاتھون پر دم کرکے تمام بدن پر ہاتھ پھیرے یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا نَاصِرُ یَا نَصِیْرُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حرز کردم خود را بہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حصار کردم خود را بہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایضاً اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھکر گیارہ بار معوذتین پڑھے اور درمیان دونون سورتون کے تسمیہ نہ کہے اپنے اوپر دم کر لیا کرے ایضاً یہ حصار مجرب بعد نماز عشا کے پڑھکر ہاتھون پر دم کرکے تین بار ہاتھ برہم مارے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَوَالَیْنَا حِصَارًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ قُفْلًا وَّمِسْمَارًا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ صد ہزار بار گرد من و بر دوستان من حصار باد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بر من و بر دوستان من یار باد بستم دست و پاے و عقل و ہوش و چشم و گوش و زبان کسانیکہ در ہیجدہ ہزار عالم اند از آدمیان و دیوان و پریان و ماران و کژدمان و خدا نا ترسان و ناحقان و ناشکران کسانیکہ ما را بد خواہند و بد گویند و بد اندیشند بحرمت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مہر کردم بنام مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ قَوْلًا وَّفِعْلًا اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ہُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

باب ششم

واسطے دفع ہونے گرفتگی و لرزیدگی دل اور وسواس و خواب مہولہ اور فتح طبیعت واسطے قبول علم اور جانے بلادت و دفع کندی طبیعت اور قساوت دل و تیزی ذہن اور حافظہ ہونے و دفع نسیان و فہم لغت طیور و حیوان اور قول حکما کا صنعت مین دیگر واسطے دفع گرفتگی و لرزیدگی دل کے سورۃ الفاتحہ فرمایا اللہ تعالے نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الخ حکیم نے کہا جو کوئی سورہ فاتحہ کو برتن پاک مین پانی پاک سے لکھے اور پانی باران سے دھو کر پیوے لرزیدگی و گرفتگی دل کی دفع ہو بکرم اللہ تعالے

دریا مین پڑھتا جاوے اور پرہیز نحریک جنس غلہ گندم و میدہ و ترکاری ساگ وغیرہ مع نمک مرچ کا کرے ایک
مکان مین عمل تمام کرے اور اپنے ہاتھ سے روٹی پکا کر کھاتا رہے اور تمام عمر گوشت گا و مچھلی سے
پرہیز رکھے اوپر عمل کے قادر ہی گا بعدہ یک نقش لکھکر ہاتھ کو دے نابالغ مین دیکر کہے کہ دیکھو جو شکل مکمل بشکل
آدم نظر مین آوے لڑکا اوس سے کہی کہ فلان شہر حاضر کرو بعدہ فلان محلہ بعد ازان فلان گھر حاضر کرو
سب حاضر ہوگا جو کچھ حال ہوگا اوس لڑکے سے پوچھے معلوم ہوگا وہ لڑکا کہے گا اگر اس عمل کو تین چلہ
عمل مین لاوے تمام حال اپنا عامل کو معلوم ہوگا اور پرہیز ترک حیوانات کا تمام عمر رکھے اول اوپر شیرینی کے
نیاز پیغمبر و موکل کی دیوے اور لڑکون کو دے **دیگر عزمیت واسطے دفع جن وغیرہ کے**
جس کسیکو اثر جن کا ہو یا اسیب ہو یا خبیث ہو یا چڑیل ہو اوسکے واسطے یہ عزمیت تین دفعہ پڑھکر اوپر
پانی کے دم کرے اور اوسکو پلاوے جو نہ پیوے تو اوسکے منہ پر چھینٹے مارے یہانتک کہ وہ بولیگا
اور بلاویگا اور اگر نہ مانتا ہو تو اس دعا کا فلیتہ کرے اور جلاوے اور اوسکے سامنے رکھے کہ اوسکو
دیکھے اگر دیکھے بھی نہین تو فلیتہ جلاکر ہاتھ مین لیکر اوسکی ناک مین دھونی دیوے پس اگر جن یا
چھل وغیرہ ہوگا جل جاویگا یا بھاگ جاویگا وہ عزمیت یہ ہے عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ
جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ اَصْخَنَا الَّذِي جَعَلَ الْعَرْشَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ
بِالَّذِي اَجَابَ اَذْهَبَ لَهُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَاَيَّدَنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ عَزَمْتُ
عَلَيْكُمْ بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِي سَخَّرَ لَهُ الرِّيَاحَ وَالْجِنَّ
وَالشَّيَاطِينَ سَرِيعًا مگر جس روغن مین وہ فلیتہ جلاوے وہ روغن پاک ہو اور روغن صحیح ہو اگر جادو
بھی ہوگا تو بمنہ و کرمہ جاتا رہے گا **دیگر واسطے دفع بلیات کے** واسطے دفع تمام بلیات
و آفات جو شخص صبح و شام اس دعا کو پڑھے تو ہر آفت سے اللہ کی پناہ اور امن مین رہے گا
دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ
اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ
اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّي عَلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ **دیگر واسطے دفع آسیب کے**
جس لڑکے وغیرہ کو شیطان ستاوے اور آسیب ہو جاوے تو اوسکے بائین کانمین سات بار اس آیت کو
پڑھکر پھونک دے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ اگر اس سے بھی
نجاوے تو سات بار اوسکے بائین کانمین اذان کہدیوے اگر اس سے بھی نجاوے تو آسیب وہ پر سورہ فاتحہ

مافی قلوبہم وبحق احیاً وشراھیا حاضر آوے اور گرفتار ہووے دیگر یہ نقش حاضرات آبی چاہیے
کہ قدرے شیرینی سات رنگ کی اور گلہای خوشبودار لاکر اور اوسپر خواجہ خضر صاحب کا فاتحہ دیکر
بعدہ ایک لوٹا پانی کا بھر کر دو چار تباشہ شیرینی وغیرہ اوسمین ڈالکر پاس مکان حاضرات کے رکھے
اور یہ نقش اٹھارہ کا اوپر ناخن لڑکے کے لکھکر روشنائی سے پُر کرے اور ایکسو آٹھ مرتبہ
یہ عمل پڑھکر جواب سوال کرے یہ ہے لیکن مطلع آسمان کا صاف ہو ابر نہو آؤ خضر جاؤ خضر گھر گھار
لاؤ خضر جلد حاضر کن

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

دیگر ترکیب عمل واسطے حاضرات اور ہر اسپ
کو گرفتار کرنا اور جلانا بہت مجرب آزمودہ
ہے چاہیے کہ اول عروج ماہ مین بعد نماز
عشا چار سو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے تا چہل روز با پرہیز گوشت گاؤ و ماہی عمل مین لاوے عزیمت یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ رَبْطًا رَبْطًا
مَحْلًا مَحْلًا نَشْرًا نَشْرًا مَحْشَرًا مَحْشَرًا بِحَقِّ سُلَيْمَانَ پَيْغَمْبَرِ بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
حاضر شو حاضر شو حاضر شو یہ نقش لکھکر فاتحہ کرے

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

دیگر یہ نقش واسطے حاضرات اور تمام حالات
غیب دنیوی کے معلوم ہوگا چاہیے کہ عروج ماہ
بروز نوچندہ جمعہ بعد نماز جمعہ کے یہ نقش معہ اسم
موکل چونتیس ۳۴ یا چالیس ۴۰ کے لکھے بعد ازان اس
اسم کو دو ہزار پانسو مرتبہ پڑھے چالیس روز تک
یہ ہے علیقاً ملیقاً تلقیا انت تعلم مافی قلوبہم
لیکن چلہ سے روز زیادہ ہو تو مضائقہ نہین
جمعہ کے روز بدستور عمل کرکے تمام کرے مگر عمل مذکور پڑھتا رہے اور ایک نقش مدام لکھتا رہے
اور بروقت لکھنے نقش مذکور بلا اسم یا اسرافیل بحق العجل پڑھتا رہے اور بوقت تراشنے اور
گولی باندھنے اور دریا کے درمیان راہ مین جاتے وقت اور واپس آنے کے بلا شمار اسم مذکور
یا اسرافیل بحق العجل پڑھتا رہے اور جس مریض کو دیگا شفا پاویگا اور جمعہ دیگر آدم اوسیوقت مفردہ
کے اول نقش مذکور تراش کر آرد مین گولی باندھے اور عمل پڑھکر اور گولی مذکور ہاکو ہانڈی مین
بند کرکے دریا مین تا ناف پانی مین جاکر ہانڈی مذکور کو ڈالے اور اسم موکل مذکور راہ آمد و رفت

دونو لکڑی مذکورے چپکاوے اور لوچراغ کی خانہ روشنائی مین بطرف مُنہ نقش مذکور کی کرکے پشت نقش کی مریض کی طرف کرے اور مریض سے کہدے کہ نگاہ اپنی اوپر روشنائی خانہ سیاہ نقش کے رکھکر طرف لوچراغ کی نگران ہو اور عامل اس اسم کو بلا شمار پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ حاضرات بخوبی ہوگی اول جاروب کش جاروبکشی کرے بعدہ سقا چھڑکاو کرے بعدہ فراش آکر فرش کرے بعدہ فوج جنات حاضر آکر تخت بادشاہ جنات کا بچھاوے اور پھر جو آسیب کہ وجود مریض مین ہو اوس آسیب کو گرفتار کر حاضر کرے جو کچھ عامل کہے بجالاوے اگر کہے جلادو تو جلادے اور جو کہے کہ قتل کرو تو قتل کرینگے نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یا جبار — یا غفار

دیگر چلہ سورۂ مزمل کی ترکیب یہ ہے کہ شروع ماہ سے شروع کرنا چاہیے بوقت عشا بعد نماز عشا کے اکتالیس مرتبہ سورۂ مزمل پڑھنا چاہیے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پر ختم کرے اور جس روز چلہ پورا ہو جاوے اوس روز سات مسکینونکو شیرینج یا خشکہ ہمراہ دہی و شکر کے کھلاوین اور آپ اوس روز ایک مکان علحدہ مین آرام کرے صبح کو نماز پڑھکر جس سے چاہے گفتگو کرے بفضل خدا جو کوئی وجود فلان بنت فلان مین قسم جنات و پری و کفار وغیرہ و جو گیان و مسان پختہ و خام و خبیث و پلید پری و پریمیت وغیرہ ہو اسلام مین آوے العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا بحق علیقا ملیقا طلیقا انت تعلم

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۴	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

روزہ رکھ کر کرے اور افطار ساتھ ذی روح کے کرے اور سورۂ مذکور کو وقت کوٹنے دوا کے ستر مرتبہ پڑھے
اور دوا ظروف پاک مین رکھے اور ہر شب کو زیر ستارہ کھنچکر چودہ مرتبہ پڑھے تیس شب اور سورۂ مذکور
کو حقہ پاک مین کرے اور جو چاہے کہ حاضر کرے تو مکان خالی مین جاوے اور عود سوز آہن سے لے
اور خنجک یعنے ثمر بلوط کھاوے اور پھر وہ گولی کھاوے اور روحانی کو مستمع کرے جلد قبول کرین اور
جو کچھ حاجت ہو اوسکو روا کرین بفضل اللہ تعالے کے دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے فرمایا اللہ تعالے
نے یَا اَیُّهَا الْمَلَاُ اِنِّیْ اُلْقِیَ اِلَیَّ کِتَابٌ کَرِیْمٌ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ حکیم کے کہا کہ جو قبایلہ قبائل جنات سے
حکم برداری نکرین اور تو اقامت اوسکی کرنا چاہے تو مکان خالی مین جاوے اور عود و عنبر جلاوے
اور دائرہ کھینچکر درمیان اوسکے بیٹھے اور یہ آیت پڑھے اور سو مرتبہ اوپر اس آیت کے سوگند دے
جلد حاضر آکر تیرے حکمون کی فرمانبرداری کرے اور فرمان پذیر تیرا رہے نوع دیگر عمل حاضرات
پادشاہ شہزادہ لعل کا یہ ہے کہ اول اس عزیمت کو شروع ماہ نو مین بروز پنجشنبہ وقت شب
غسل کرے اور جامہ پاک پہنکر عطر ملے اور خوشبوی عود و برادہ صندل و کافور و لونگ ملاکر آگ
مین جلاوے اور ایک چراغ نو آب نارسیدہ لاوے اور روغن مادہ گاو سے روشن کرے اور روبروے
چراغ کے یہ عزیمت پڑھے ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ ایک چلہ یا دو چلہ حصہ کرکے پڑھے اول
و آخر درود گیارہ بار یا دس بار اور دن مین روزہ رکھے اور بوقت شب پڑھے ایک چلہ مین عمل درست
ہو اور پرہیز مع ترک حیوانات کے کرکے پڑھے اور تمام شرائط بجا لاوے اور عزیمت و نقش یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِشَرٍّ مُحْتَرَمٍ کَبِیْرٍ حَاضِرٍ اَبِیْنَ عَجَلٍ فَوْجٍ
اَمْبِیْ اُوْنِیْ پادشاہ شہزادہ لعل ابن پادشاہ بکتانوس پاشاہ امیر العجم العرب ساحر ساحران حاضر شو
حاضر شو حاضر شو اور جب کسی کی حاضرات کرے تو یہ نقش
لکھکر حاضرات کرے بطور معلوم موکلان حاضر ہون اور
طفل سے کہدین کہ نگاہ سیاہی پر کرے موکل حاضر ہوکر
جواب سوال کرین

۴۴۴	۵۷ع	۵۴ع	۵۱ع
۵۵ع	۵۰ع	۴۵ع	۵۶ع
۴۹ع	۵۲ع	[redacted]	۴۶ع
۵۸ع	۴۷ع	۴۸ع	۵۳ع

ایضاً ترکیب حاضرات کو توالی بہت
مجرب و آزمودہ ہے چاہیے کہ اول اس فلیتہ کو لکھکر اور پنبہ مین پیچیدہ کر روغن چنبیلی
یا روغن زرد مین روشن کرے اور چراغ اوپر پشت سبو کے رکھے اور بالای چراغ کے دو لکڑی سینٹھ
بطور چوکھٹ کھڑا کرے اور یہ نقش حوا کا لکھکر گھر میانہ مین روشنائی سے پر کرکے بطور آئینہ

واسطے حاضر لانے جنات کے

ترکیب حاضرات کی

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا
مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا
مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ
وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

حکیم نے کہا جو کوئی چاہے کہ جن و انس کو اپنا فرمانبردار کرے تو آیات مذکورہ کو اور یہ لوح چاندی
کے نقش کرے اور پڑھے اور یہ آیات مذکورہ کو چار شنبہ اور اوسکو نگاہ رکھے تا وقت حاجت
اور جو چاہے کہ کسی جن کو حاضر کرے تو رود سندرس کی دھونی دیوے اور لوح کو ہاتھ مین لیوے
اور مکان خالی مین کھڑا ہو اور قبیلہ جن کو طلب کرے جسوقت حاضر ہو تو جس چیز کی خواہش ہو
اوسکو فرماوے دیگر واسطے حاضر لانے جنات کی فرمایا اللہ تعالے نے اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی جن گروہ جنات سے نافرمانی
کرے اور حاضر لانا اوسکا دشوار ہو پس سوگندی دے اوسکو بسوگند کہ قبول کرے بعد ازان یہ پڑھے
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ
بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً
بحکم اللہ تعالے فوراً حاضر آوین دیگر واسطے حاضر لانے جنات کے فرمایا اللہ تعالے نے وَالصّٰٓفّٰتِ
صَفًّا الی قولہ تعالے اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ حکیم نے کہا جو کوئی چاہے دھوان رود سندرس کا دھوان
خالی مکان مین کرکے شب و روز مین آیات مذکورہ کو سو مرتبہ پڑھے اور کہے اِحْضَرْ باذن اللہ تعالے
اور نام لیوے جسکا چاہے فرشتون مین سے جن بحکم اللہ تعالے حاضر آوین اور فرمانبرداری جلد قبول
کرین دیگر واسطے حاضر لانے حلوی روحانی کے سورۃ القدر مین فرمایا اللہ تعالی نے اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ
فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ الخ حکیم نے کہا جو حاضر کرنا حلوی روحانی کا چاہے تو لیوے زیرہ لبان سے
کندر ایک مقدار اور اوس سے دوچند سندرس اور برگ ترنج ایک مقدار اور دانہ توت
مع برگ اوسکے ایک مقدار بعد ازان سبکو سایہ مین خشک کرے پھر مصطگی ایک مقدار و برگ عدالصغی
لیموں ایک مقدار ڈالے اور خشک کرے اور باریک کرکے کوٹے اور خمیر کرے اور روغن چنبیلی کا
ایک مقدار اور صمغ ملاوے اور گولی نخود سے بڑی بناوے اور سایہ مین خشک کرے اور یہ عمل بروز شنبہ

اوسکو اوپر پوری ہو نا امید اوسکی اور کام اوسکا انجام کو پہونچے یعنے آدمی اوپری اوسکی فرمانبردار ہووین
بحکم اور مدد اللہ تعالے کے و بگر واسطے مخاطب ہونے اشخاص روحانی کی فرمایا اللہ تعالے نے
قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو برتن چاندی مین ساتھہ مشک و زعفران
کے لکھے اور آب میوہ سبز و آب شبینہ و آب باران سے دھووے اور تلخہ ماکیان سیاہ و تلخہ گربہ سیاہ
لیوے اور پانچ مثقال سرمہ اصفہانی ڈالے اور ایک جگہہ پیسے اور وہی پانی ڈالے اور خوب باریک پیسے
مگر وقت رات کے پیسے آفتاب کو نہ دکھلاوے اور پھر سرمہ مذکور سرمہ دانی سبز آبگینہ مین ڈالے اور سلائی
لکڑی آبنوس کی بناوے بعدہ بروز پنجشنبہ روزہ رکھے وقت نیم شب ستر مرتبہ اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
کے درود بھیجے اور استغفار ستر مرتبہ کہکر پھر ستر مرتبہ درود پڑھے اور سرمہ آنکھون مین لگاوے
مثل سلائی چشم راست سی لگاوے بعد آن ستر مرتبہ عمل کرے جیسا کہ عمل کیا ہے روزہ و درود و استغفار
اور سرمہ سی وقت شب شخص روحانی پیدا ہووے اور اوس سے بات کہے اور پوچھے حاجت اوسکی پس
پیر حاجت اور خواہش کے اوسکو مطلع کرے بحکم اللہ تعالے و بگر واسطے تسخیر اور اجابت جن
کے فرمایا اللہ تعالے نے وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ
مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا
هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ مِّن وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِي عَنْهُم مَّا كَسَبُوا
شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ حکیم نے کہا جو کوئی
ان آیات کی مسخر کرنا اور حاضر لانا جن کا ہے جو تو چاہے کسی جن کو حاضر کرے اور حاضر کرنا اوسکا و شوار ہے
پس وقت شب باہر آوے اور آیات مذکورہ پڑھے اور اونکو آفریدگار کی سوگند دیوے بعدہ کہے
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَعْظَمُ وَاَنَّهٗ يَذِلُّ وَيُقْهَرُ وَلَا يَتَنَصَّرُ ماطوس جن کی تعبیہ کا لیوے
اور چند شب متواتر مکان خالی مین عود جلاوے کہ حاضر ہو کر فرمانبرداری قبول کرے چاہیے کہ گرد
اپنے خط کھینچے اور سات مرتبہ سورۂ جن پڑھے اور دل قوی رکھے اور نہ ڈرے مطلب بر آوے
انشاء اللہ تعالے و بگر واسطے حاضر لانے جنات کی فرمایا اللہ تعالے نے وَلَقَدْ آتَيْنَا
دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ

برابر ہون تو اکثر ایسا آدمی معتدل الاحوال ہو واللہ اعلم بالصواب

باب پنجم دیکھنی اشخاص روحانی اور مخاطب ہونا اونکا اور حاضر لانا اور جلد اجابت جنات کی

واسطے مخاطب ہونی روحانی کے سورۃ الفاتحہ فرمایا اللہ تعالے نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الخ حکیم نے کہا جو کوئی سورہ فاتحہ کو مشک اور زعفران سے پیالہ آبگینہ مین لکھے اور دھووے آب باران سے کہ کانون دوم مطابق ماہ انگریزی جنوری ہندی پھاگن فارسی بہمن مین برسا ہو اور کانون ثانی ماہ رومی ہے تقویم سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کونسا ماہ عربی مین ہوگا اور اس آب سے پیسے سرمہ اصفہانی اور سرمہ سفید اور ملاوے ساتھ اوسکے تلخہ خروس سفید کہ جسکے سر پر دو تاج ہون اور پھر اوسمین ملاوے تلخہ ماکیان سیاہ کا اور یہ سرمہ آنکھ مین لگاوے شخص روحانی کو مجسم دیکھے اور اوسکے ساتھ گفتگو کرے اور جو کچھ چاہے بعون اللہ تعالے اوسپر کامیاب ہووے اور فرمایا اللہ تعالے جل شانہ نے وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ؕ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی یہ ہے جو کوئی چاہے فرمانبردار ہونا آدمیان و پریان کا اور دیکھنا چاہے اسرار عجیبہ پس غسل کرے اور روزہ رکھے روز پنجشنبہ کہ اول ماہ کا غرہ ہو شب جمعہ کو افطار کرے اوپر سبزی و شکر و نان جو کے اور بعد نماز عشا کے سووے جبکہ آدھی رات کا وقت آوے اوٹھکر غسل کرے اور منہ قبلہ کیطرف کر تیس مرتبہ آیات مذکورہ پڑھے اور بعد ازان کہے اَیَّتُهَا الْاَزْوَاجُ الطَّآئِفَةُ الْوَاصِلُ التَّقْدِیْرُ الْمُوَكَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاٰیَاتِ الْمُطِیْعُوْنَ لِسِرِّهِ الْمُوْدَعُ فِیْهَا اَجِیْبُوا الدَّعْوَةَ وَاَفِیْضُوْا بِرَكَدِ رُوْحَانَتِكُمْ عَنِّیْ فِیْهَا حَتّٰی اَنْطِقَ بِهَا خَفِیَّ وَاُخْبِرَ بِكَائِنٍ صِدْقًا وَاَمِیْلُوْٓا اِلٰی وُجُوْهِ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا ۝ وَاَحِلُّوْا لِیْ قُلُوْبَهُمْ رُعْبًا وَّرَهْبًا بعد ازان آیات مذکورہ کو پیالہ آبگینہ مین مشک و زعفران سے لکھے اور اوسکو گلاب سے دھووے اور پیوے اور سووے اسی طرح پانچ روز یا سات روز اور شب پنجشنبہ کہ ساتوین شب ہے ستر مرتبہ یہ آیات پڑھے اور چالیس مرتبہ کلمات مذکورہ کے ساتھ بات کہے اور یہ عمل خالی گھر مین کرے اور عود جلاوے جو اس عمل سے فارغ ہووے جامہ پہنے ہوئے سو جاوے خواب مین دیکھے کسیکو کہ بشارت دیوے

باب پنجم بیچ دیکھنے اشخاص روحانی کے واسطے مخاطب ہونے روحانی کے

کانون دوم مطابق ماہ انگریزی جنوری ہندی پھاگن فارسی بہمن ۱۲

لڑکیان زیادہ ہون اور بعضے نے لکھا ہی کہ فوطہ چھوٹا نشان دولت کا ہے اور بڑا علامت فسق و فجور کا ہی

علامات ران و ساق

ران گوشت سی بھری ہوئی دلیل عیش و عشرت کی عورتونکی ساتھ اور سختی ران یا قلت بالونکی نشان دولتمندی کا ہے اور جسکی پنڈلی پر بال لنبی ہون اکثر پیادہ جاوے اور تنگدست ہو اور پنڈلی بہت لنبی دلیل تکبر اور دشمنی کی اور بہت چھوٹی نشان افلاس اور معتدل و درازی و کوتاہی و سطبری و باریکی دلیل شجاعت و سخاوت و نیکبختی و نیک طینتی کی ہے

علامات کعب

ٹخنہ پر گوشت دلیل آسودگی اور ٹخنہ کی اوپر بالونکا ہونا قلت اولاد کی ہو اور جس کسیکا ایک ٹخنہ بڑا اور ایک چھوٹا ہو وہ آدمی اکثر قید خانے مین رہے اور ٹخنہ چھوٹا اور گول نشان دولت کا ہی اور ٹخنہ اونچا و ٹیڑھا نشان مصیبت و افلاس کا ہی

علامات پاشنہ

ایڑی خرد اور ملائم نشان دولتمندی کا ہی اور بڑی اور ٹیڑھی علامت مصیبت کی اور جسکی ایڑی پر گوشت ہو اور وقت چلنے کے پہن ہو وہ چور ہو

علامات پشت پا

پشت پانون اونچی و کم بال علامت نیکبختی اور سعادت اور فرخندگی کی ہے

علامات کف پا

کف پای زرد و سیاہ دلیل قلت اولاد و فسق و فجور کی ہی اور کف پای خالی کی خطوط سی دلیل ہی کہ اکثر پیادہ چلی اور کف پای لال و نرم نشان عقل و دولت کا ہی اور نشان جو و بیرق و ناقوس بیچ کف پا کی دلیل دولت اور حشمت کی ہی اور کف پای پر کاواک بہتر پانون سیدھی طرف سی بہت اور بائین پانون کی طرف سی دلیل ہی کہ ہمیشہ سواری گھوڑیکی روزی ہو

علامات انگشتان پای

اونگلیان پانونکی لنبی اور باریک نشان تیز فہمی کا ہی اور کوتاہ و سطبر کی دلیل کند فہمی کی ہی اور اونگلیان نزدیک باہم ملی ہوئی دلیل نیکی اور خوبی کی ہی اور متفرق اور پریشان نشان زبونی کا ہی اور جو اونگلی کہ انگوٹھی کے پاس ہے اگر انگوٹھی سی لنبی ہو نشان نیکبختی و اقبال و مال کا ہی اور عورتین بہت کری اور عورتین اوسکی روبرو اوسکی مرین اور اگر اونگلی مذکور چھوٹی ہو آپ عورتکی روبرو مری اور جو تمام اونگلیان پانونکی چھوٹی بہت ہون دلیل بد اصلی اور بد طینتی کی ہی اور جس کسیکا نر انگشت بہت عریض اور پہن ہو وہ بہت ملکون اور شہرونمین پھری اور ناخن ہای پیلی اور سیاہ دلیل عیب اور سرخ و صاف دلیل ہنر کی اور صاحب دانا اور عقلمند کو چاہیے کہ جس شخص مین کہ علامات خسیسہ زیادہ ہون اور علامات نیک کمتر اعتبار اوپر خسائس کے کری اور جس شخص مین کہ علامات حسنہ زیادہ ہون اور علامات ردیہ کمتر اوپر اوسکی داڑھی کی دلالت پکڑے اور جو دونون

علامات خندہ

سی قہقہہ کی ساتھہ دلیل سفاہت اور بیحیائی کی ہی اور تبسم دلیل حیا اور وقار اور تمکین اور خوش اخلاقی کا ہے
ہنگا پن ۱۲

علامات قد

د طویل دلیل احمقی اور قد قصیر دلیل فتنہ انگیزی اور قد دوتا دلیل کینہ و عداوت اور قد میانہ
لیل حکمت اور دانائی اور برابر اوصاف باطنی اور حکیمون نے کہا ہے کہ قد اچھا وہ
ہے کہ اونگلیون سے صاحب قد ایکسو بیس ۱۲۰ اونگل ہو اور اس مقدار سی جسقدر کہ کم ہو برا ہے

علامات رفتار

سکی چال ٹیڑھی ہو وہ بزرگون کو بدی سے یاد کرے اور جو کوئی چلنے مین کمر اور کفل ہلاوی دلیل علت
نہ کی ہی اور تیز تند چلنا علامت قہر و غضب اور جہالت اور باہستگی چلنا دلیل اندوہناکی کی ہے
ر رفتار متوسط تیزی و آہستگی کے ساتھہ دلیل نیکیون ظاہری و باطنی کی ہی اور وقت چلنی کے
ون زور سی اوپر زمین کے مارنا دلیل بدبختی کی اور قدم لنبا رکھنا دلیل جہالت اور حماقت کی ہے

علامات کفدست

یلی ہاتھہ کی پر گوشت دلیل دولت اور رنگ لال دلیل خوبی اور پاکیزگی طبیعت اور زردی دلیل
ق و فجور اور سفید و سیاہ دلیل بدبختی کی اور خطوط بہت و تھوڑی کفدست کی دونون زبون
ہین اور بدرجہ اوسط نشان سعادت بخت مندی کا ہی

علامات انگشتان

نگلیان لنبی دلیل طول عمری کی اور باریک و نرم دلیل نیک بختی کی اور سطبر اور ٹیڑھی و سخت دلیل
تی کی اور جو اونگلیونکی ملانی مین سوراخ دیکھائی دیوین دلیل بیدولتی اور فضول خرچی کی ہی اور جو سوراخ ظاہر نہو دلیل دولت کی ہی

علامات ناخن

ہنہا سرخ رنگ دلیل حلم و عقل و دانائی و فراخ دستی کی ہی اور رنگ زرد و سیاہ علامت پریشانی و افلاس و بدبختی کی

علامات ذکر و خصیہ

ٹیڑہا نشان فسق و فجور کا ہی اور ذکر راست علامت صلاح و راستی کی اور جو اوپر ذکر کی رگین بہت نمودار ہون دلیل عسرت و افلاس کی

علامات خصیہ

یک خصیہ بڑا اور ایک چھوٹا علامت غلبہ شہوت کی ہے اور رغبت صحبت عورتون کی ہو اگر خصیہ
نی طرف کا چھوٹا ہو اوس آدمی کے نطفہ سے لڑکے بہت ہون اور جو بائین طرف کا چھوٹا ہے

دونو پستان بڑی دلیل دولت اور اولاد کی ہی اور ایک پستان خورد اور ایک بڑی علامت نحوست اور بدبختی کی ہے

علامات شکم

بڑا پیٹ دلیل حماقت اور پیٹ متوسط نشان اچھی عقل اور صفائی عقل اور تیزی ہوش کی ہی اور جسکی پیٹ پر ایک خط ہو موت اوس آدمی کی تلوار سی ہو اور جسکی پیٹ پر دو خط ہون وہ عورتونکی صحبت سی خوش رہے اور دو تین خط اوپر شکم کے ہونے سے نشان عقل و علم و ہوشیاری چار پانچ خط تک اور جو کوئی اثر خط کا نہو صاحب اقبال ہو اور ناف بڑی و گول نشان دولت و سخاوت کا ہے

علامات پشت

پشت پہن دلیل قوت غضب و تکبر کی ہی اور ٹیڑھی پیٹھ بد اخلاقی کی اور پیٹھ دراز نشان نحوست اور پیٹھ متوسط دلیل سعادت و نیکبختی کی

علامات رنگ

رنگ سرخ آتشین دلیل زود رنجی اور کام مین جلدی کرنا اور رنگ سبز دلیل بدی باطن اور رنگ سرخ و سفید دلیل اخلاق مبارک اور رنگ سرخ مائل بسیاہی دلیل بد اخلاقی اور رنگ گندمی دلیل خوش اخلاقی اور عقل و دانائی اور ادراک و نیکبختی کی ہے

علامات نرمی بدن

نرمی بدن دلیل قوت فہم اور لطافت طبیعت کی ہے اور سختی بدن دلیل قوت بدن اور بزرگی طبیعت اور ضعف فہم اور پوست نرم و باریک نشان فرخندگی اور نیکیون کا ہے

علامات موی

موی سخت دلیل شجاعت و استقلال کی اور بال بہت نرم علامت ڈرنی کی اور متوسط سخت و نرم مین دلیل خوبیون ظاہری و باطنی کی اور بہت ہونی بال اوپر چھاتی اور پیٹ کے دلیل کمینہ پن کی اور تھوڑے ہونے دلیل لطافت اور دانائی کی اور بال برنگ زرد دلیل حماقت اور بال میگون نشان شجاعت و صحت دماغ اور بال متوسط بسیاہی و سختی و نرمی دلیل عقل و اعتدال مزاج اور جس کسیکی ایک مسام سے ایک بال اوگے نشان دولت کا ہی اور جو دو اوگین دلیل ہنرمندی کی اور جو تین اوگین صاحب عبادت ہو اور چار علامت افلاس اور فرومائگی ہے اور بال باریک دلیل مبارکی اور لک نشان اچھے پن کا ہے

علامات آواز

آواز بڑی اور اونچی دلیل بہادری اور آواز باریک و نرم دلیل اخلاق نیک اور آواز غنہ نشان تکبر اور غرور کی ہی اور آواز ناخوش دلیل حماقت و بدطینتی کی اور بات کہنا ساتھ آہستگی و نرمی کے دلیل عقل و دانائی کی ہی اور جلدی بات کہنا دلیل بدخلقی اور ہاتھ ہلا کر بات کہنا نشان دانائی اور عقلمندی کا ہے

علامات دندان

دندانہای بہت بڑے و نزدیک دلیل شرارت کی اور بہت چھوٹی اور متفرق دلیل صحت بدن اور دندان بڑے اور ناہموار دلیل مکر و حیلہ و خیانت کی اور دندانہای متفرق و ہموار و متوسط بیچ بزرگی اور کوچکی نشان نیکبختی و عدالت و امانت کا اور تعداد دانتوں کی تیس سے بتیس تک نشان دولت و عمر کا اور کمتر تیس سے علامت افلاس و فلاکت کی

علامت کام و زبان

کام و زبان سرخ دلیل نیکبختی و نیکی کی اور سیاہ و زرد علامت نحوست و بدبختی کی ہے

علامت زنخ

تھوڑی باریک دلیل مبارک خوئی اور زنخ پر گوشت دلیل جہل و تکبر اور زنخ متوسط دلیل عقل و ہنر کی

علامات گردن

گردن کوتاہ دلیل مکر و خیانت اور گردن دراز و باریک دلیل جہل و حماقت اور گردن لمبی دلیل صدق و عدل و تدبیر کی اور گردن جو ایک خط ہو دلیل درازی عمر کی ہے اور دو دلیل ہنرمندی کی اور تین علامت دولت کی

علامات چہرہ

چہرہ پر گوشت دلیل کاہلی و نسیان اور خجالت اور سخت مزاجی کی اور خشک و کم گوشت علامت خبث باطن اور معتدل دلیل نیکخوئی اور زردی رنگ منہ نشان بدی اور مرض باطن کا

علامات ڈاڑھی

ڈاڑھی گوشہ دلیل زیرکی و دانائی اور داڑھی گرد دلیل وقار و تمکین کی اور داڑھی بہت دراز دلیل حماقت و نادانی کی اور ڈاڑھی پر موی نشان بلاوت و غباوت

علامات کتف

لاغری کتفین دلیل قبح سیرت اور پہناوری کتف نشان حماقت اور کتفین پر موے نشان بے دولتی اور کتف صاف و متوسط دلیل عقل و دولتمندی و سخاوت و لطف مزاجی

علامات بغل و بازو

بازوی دراز و بغل پر گوشت نشان نیکبختی و فراخی رزق کا اور بازو خورد و بغل خشک علامت بے دولتی کی ہے

علامات سینہ

سینہ چوڑا اور پر گوشت نشان نیکبختی کا اور سینہ تنگ و خالی علامت نحوست و بدبختی کی ہے

علامات پستان

وجہالت وخود پسندی کا ہی اور بھوین ہلی ہوئین دلیل الفت ومہربانی اور مردونکو غبت بیشتر طرف عورتون کی اور عورتونکو طرف مردونکی ہی اور بھوین متوسط چوڑی ولمبی اور سیاہ نشان فہم اور دیانت اور سخاوت اور لطافت مزاج کا ہی ترا ابرو کا جو نازک کیطرف سے باریک ہو تو دلیل خصومت اور فتنہ انگیزی کی ہی اور جو اونچی ہو دلیل اہلی اور غرور کی ہی اور درازی بالون ابرو کی دلیل ہمت وشجاعت وتندخوئی وعربدہ جوئی کی ہے

علامات چشم

چشم سیاہ وبزرگ دلیل سستی وکاہلی کی ہی اور آنکھہ چھوٹی دلیل سبکساری وکم فہمی اور آنکھہ متوسط نشان وفا وحیا کا اور آنکھہ گھسی ہوئی اندر کیطرف نشان تکبر اور بدی اور خیانت اور بدطینتی کا اور آنکھہ اوبھی ہوئی اور اونچی ازروی دلیل بیحیائی وبخل کی اور آنکھہ مارنا جلد جلد دلیل مکر وحیلہ وچوری وسرخی آنکھہ بڑی بی علت دلیل درازی عمر وشجاعت اور چشم ازرق بدترین آنکھون کی ہی دلیل بخل وبیحیائی وبے ہمتی ہی شعر چشم ازرق موی میگون رنگ زرد ۔ اینچنین کس با کسی نیکی نکرد اور آنکھہ نیلی وچھوٹی ولرزان دلیل مکر وحیلہ وشہوت پرستی کی ہی اور آنکھہ گول نشان نخوست اور آنکھہ مائل بدرازی علامت بیبختی ومبارکی کی ہے اور آنکھہ متوسط بیچ بزرگی وکوچکی وسرخی وسیاہی وودر ودرازی علامات اخلاق جمیلہ وعادات فرخندہ کی ہی اور ڈورے سرخ بیچ سفیدی آنکھہ کے نشان شہوتکاری

علامات گوش

کان بڑا نشان خوبی وقوت حافظہ وطول عمر وتندخوئی بعضے وقت اور کان چھوٹا نشان جہالت ونادانی کی اور متوسط نشان عقل ودانائی ونیک بختی کا ہی اور لو کان پر گوشت دلیل دولت کی ہی

علامات ناک

ناک باریک نشان سبکی وخفت عقل اور ناک کا پین یا فراخی سوراخ دلیل بہت شہوت اور غضبناکی اور ناک ٹیڑھی نشان نفاق وشرارت اور ناک لمبی اور بڑی اور نوک سی خمدار مانند چونچ طوطی کے دلیل دولت وکشادگی کی اور ناک متوسط بیچ بلندی وپستی وفراخی وتنگی کی دلیل صحت حواس باطن کی اور ناک کم بسبب نشان افلاس وتنگدستی

علامات لب

ہونٹھہ لمبے دلیل حماقت وغلاظت طبیعت اور کینہ وری کی اور لب باریک نشان فہم اور لطافت طبیعت کا اور سرخی لب نشان نیکبختی وخوش اصلی کا اور نیلی اور سیاہی لب دلیل بدنفسی وبداصلی کی اور سفیدی لب دلیل

علامات دہن

دہن کشادہ دلیل شجاعت اور دہن تنگ دلیل خوف وہراس اور عورتونکو فراخی دہن کی علامت بہت خواہش مباشرت کی ہے

ساتھہ اوسکے تسلیم کرپیادہ اور عریان اپنے دیار کو تو ٹنا فرمایا کہتے ہین اوس آدمی کی کہ ساتھہ آنحضرت کے ایسا معاملہ کیا آنکھین ازرق اور چھوٹی اندر گھسی ہوئی رکھتا تھا اور ایسی آنکھون والا دلیل مکر وخیلہ اور چوری اور بدطینتی اور بے شرمی والا ہونے کی ہی

بیان علم قیافہ

علماسفہ ارجمند اور حکمای دانشمند نی جوارح اور اعضای انسانی کو واسطے دریافت خلق پسندیدہ اور صفات کو ہیدہ کے مقرر کیا ہی اور تجربہ ہی دریافت کیا کہ ہر عضو اعضای ظاہر انسانی سی دلیل ہے ساتھہ صفات بطون اور معانی اور واسطے صداقت اس علم کے حدیث شریف ناطق ہی کُلُّ طَوِیلٍ اَحْمَقُ اِلَّا عُمَرَ وَکُلُّ قَلِیلٍ فِتْنَۃٌ اِلَّا عَلِیٌّ نقل ہے کہ ایک شخص چراغ کی روشنی مین کتاب کی پڑھنے مین مشغول تھا کتاب مین لکھا دیکھا کہ بہت لمبی داڑھی دلیل حماقت کی ہی اوسنی جو اپنی داڑھی پر غور کیا تو اندازہ سے زیادہ دراز پائی اوسیوقت اپنی داڑھی کو مٹھی مین مضبوط پکڑا اور آگے چراغ کے اس امید پر کیا کہ جو زیادہ ہی جلجاوے بحد اعتدال باقی رہجاوی پس جسوقت کہ شعلہ چراغ کا داڑھی مین پہونچا سب ایکبارگی جل گئی اور ارتکاب اس امر کا دلیل حماقت اور نادانی اوسکی تھی ربا عی

ای کردہ بجہان کسب علوم ۔ معلوم ضمیر تو علوم مکتوم ۔ روئی کہ مبارکست بدارکہ شوم ۔ گردو بتوار علم قیافہ مفہوم

علامات سر

سر بڑا اور گول اور برابر اور تمام سر پر بال جمے ہوئے کو دلیل عقل و دانائی و سمجھہ و عقلمندی اور ہمت اور سخاوت کی ہے اور سر چھوٹا دنا ہموار اور کم بال دلیل حماقت و جہالت و غباوت و بلادت کی ہی

علامات پیشانی

پیشانی چوڑی بے چین و شکن خصومت و بدنفسی و لاف و گزاف و غرور و تکبر کی ہی اور پیشانی متوسط و بلندی و فراخی کہ اوسمین چین و شکن ہو نشان صدق و محبت و عقل و تدبیر و بخت مندی کی ہو اور پیشانی تنگ دلیل بچیائی و نادانی و چین و عسرت و فلاکت و افلاس کی ہی اور چین درمیان دونون بھوین اور پیشانی طرف سر کے ساتھہ طرف ناک کی دلیل غصہ اور غضب اور گمگینی کی ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ خطوط چین پیشانی دلیل اوپر عشرات سنین عمر کے ہی یعنے جو ایک خط ہو دلیل ہے ساتھہ عمر دس برس کے اور جو دو ہون بیس برس اور جو تین ہون تیس برس اوسیطرح پر قیاس کرنا چاہیے

علامات ابرو

بھوین بہت بڑی و لمبی اور کھچی ہوئی پر موی نشان درشتی و تندخوئی اور غرور اور عسرت و تکبر

اوس تصویر پر نظر کرتا جو قابل صحبت جانتا تو اوسکو اپنے پاس بلواتا ورنہ دروازہ سے ہی رخصت کر دیتا
ایکروز ایک آدمی حکیم کی ملاقات کیواسطے آیا مصور نے حسب معمول تصویر اوسکی کھینچکر حکیم کے پاس بھیجی
حکیم نے مواقق قیافہ اوپر ذمیمہ اخلاق اوسکی کے مطلع ہوکر اندر آنیکی اجازت نہ دی اور اوسکو رخصت کر دینیکو
اشارت فرمائی اوس آدمی نے حکیم کو پیام بھیجا کہ میری شبیہ کو دیکھنے سے جو کچھ ذمائم اخلاق میرا دریافت کیا تو
سب درست اور بجا ہو لیکن سلسلہ ریاضت سخت اور محنتون شاقہ کے تمام اخلاق ذمیمہ مین نے ترک کر دیئے ہین کچھ اندیشہ
نقصان کا مجھسے اپنے دل مین مت رکھہ اور ساتھہ شرف حضوری اپنی کے مشرف فرما اوسوقت حکیم نے اوسکو
اپنے پاس بلایا اور اپنی صحبت مین قبول کیا پس فائز اس علم کا اوسکے ساتھہ نہایت
سرایت کرتا ہے اوّل جو کوئی اپنے عیبون پر مطلع ہو چاہیے کہ اوسکے چھوڑ دینے کو ہمت پکڑے
کہ شر اور بری باتون سے پاک ہو دوسرے جو شخص کہ اوپر عیبون غیر کے آگاہ ہوا پکو اوسکی شر سے بچاوے

حکایت

کہتے ہین کہ امام برحق امام جعفر صادق علیہ السلام کو اتفاق سفر کا پڑا ایکروز نزدیک سواد شہر کے
ایک آدمی نے بالباس فاخرہ سر راہ امام کے آکر بتواضع تمام سلام کیا اور نام و مقام و مسکن پوچھا جب امام
کے نام سے آگاہ ہوا رکاب آنحضرت کو بوسہ دیا اور کمال ارادت اور اعتقاد سے ہاتھہ اوپر قدم اوس
جناب کے رکھا اور مہمان ہونیکی واسطے تکلیف دی حضرت امام نے بہت عذر کیے مگر اوسنے زیادہ تر اصرار کیا
آنجناب اگرچہ از روی قیافہ اوسکے عیبون پر مطلع ہوئی لیکن اوپر عجز و انکسار اور تواضع ظاہری اوسکی
کے خیال کرکے اوسکی دعوت قبول فرمائی وہ جوان آپکی گھوڑیکی فتراک پکڑکے شہر مین آیا اور حضرت کو
اپنے مکان پر اتارا اور مہمانداریکی شرائط بجالانے مین مشغول ہوا اور تمام اسباب آرام کا موجود کیا صبح کو
آنجناب نے رخصت چاہی اوسنے عرض کی کہ زہی طالع میرے کہ امام وقت و اولاد رسول علیہ السلام نے
اپنے قدم سے مجکو مشرف فرماکر ساتھہ روشنی قدم کے میرا گھر روشن فرمایا افسوس ہو کہ کچھہ روز آپکی خدمت
بجا نہ لاؤن مین اور خدمت سراپا برکت سے فیض پانے والا نہ ہو نمین القصہ اوسنے بہت عجز و الحاح کیا کہ حضرت
چار ناچار پانچ روز اوسکا ضرور پڑا اسیطرح آنجناب ہر روز قصد راہ کا فرماتے اور وہ بتضرع و زاری و سلسلہ
توقف کی مبالغہ کرتا حاصل بعد دو ہفتہ کے آنجناب نے ارادہ منزل مقصود کا مضبوط فرمایا جسوقت کہ آنجناب
قصد سواری کا کرتے تھے اوس مرد فریب صفت نے ایک کاغذ عجیب سے نکال کر آنجناب کے ہاتھہ مین دیا اور وہ کاغذ
حساب اخراجات مہمانی آنجناب کا لکھا تھا آنحضرت نے جو فرد حساب کو ملاحظہ فرمایا قیمت تمام اسباب
راہوار گھوڑے اپنی کی پائی آنجناب نے تھوڑی دیر تامل فرماکر تمام پونجی اپنی بعوض زر نقد کہ موجود تھے

ردیف واو

والا یتی انار کھانا مریض ہو تندرست ہو جاوے تندرست ہو ماندگی اوٹھاوے وصلی بنانا حاکم کیطرف سے میر محلہ یا چوہدری ہو یا اوسکی مزاحمین کنبہ پروری ہو وظیفہ پڑھنا بڑی کام ہی چشم پوشی کرے ننگ کام سے ہم آغوشی کرے وعظ کہنا خلق کو نصیحت کرے بدکردار ونکو فضیحت کرے وصولی نا راست کروا یگی کیل ہے نہایت رب جلیل ہے

ردیف ہاے ہوز

ہرن دیکھنا دختر نیک اختر پیدا ہو یا کسی معشوقہ پر دل شیدا ہو ہوا تند دیکھنا جہان دیکھی اوس سرزمین پر آفت آوے یا نکے باشندونکی شامت آئے ہدیہ بھیجنا جسکو بھیجے اوس سے محبت ہو نہایت الفت ہو ہدہد دیکھنا حاکم رحم دل کا ملازم ہو یا سفر آخرت کا عازم ہو ہار پہننا شادی ہو عیش آزادی ہو ہندوانا دیکھنا زن مہربان پاوے عیش کا سامان بہم ہو جاوے ہنسنا غم کی دلیل ہے مگر قلیل ہے ہاتھی دیکھنا بادشاہ سے تنزل ہو اگر تجارت کرتا ہو نفع قلیل حاصل ہو ہوا پر آپکو اڑتے دیکھنا فن وکالت مین طاق ہو جاوے شہرہ آفاق ہو جاوے

ردیف یاے

ید بیضا دیکھنا ہاتھ کشادہ ہو دولت زیادہ ہو یا بوپا نا عورت چالاک ہی نہایت بیباک ہے یاسمن یا نا عورت خوبصورت ملنے کی بشارت ہے غم دور ہونے کی اشارت ہے یخ یعنے برف گرتے ہوئے دیکھنا آفت سخت نازل ہو دولت دنیوی زائل ہو یاقوت پانا مال ودولت پانے کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے

تعبیر نامہ یوسفی تمام شد ناظرین کو واضح ہو کہ بقلم جلی خواب اور نقطی تعبیر خواب لکھی ہے اس سے خوابکا جواب معلوم کرین

در بیان جاننے علم قیافہ کے کہ اوسکو علم فراست (دانائی) بھی کہتے ہین

ظاہر ہو کہ علم قیافہ کا علم بزرگ ہے اسلیئے کہ اس علم کے جاننے والے صورت دیکھنے چہرہ کے اور خصلت رذیلہ اور شمائل نیک بنی آدم کے مطلع اور خبردار ہون پس اگر قابل جانین تو اوسکے ساتھ صحبت قبول کرین اور معاملات کرین اور نہین تو اونسے پرہیز کرین اور اونکے شر سے بچے رہین

حکایت

کہتے ہین کہ ایک دن بیکمون سلف سے صحبت مردمان آدم صورت اوحوش سیرت سے کنارہ کرکے بیابان پر مسکن قبول کیا تھا اور ایک کو مصوران مانی رقم سے اوپر دروازہ کے تعین کیا تھا کہ جو کوئی آدمی قصد ملاقات حکیم کا کرتا پہلے مصور تصویر اوسکی کھینچکر پاس حکیم کے بھیجتا حکیم از روی علم قیافہ

تہمت دنیا مین پہنسے یا قید فرنگ مین رہے

ردیف میم

مینہہ بکثرت برسنا رحمت ایزدی نازل ہو فضل خداوندی شامل ہو مہر دیکھنا سلطنت کہین کی پانے حکومت ہاتھہ آئے مسجد دیکھنا دلیل خیر و برکت ہے سبب دفع شر و آفت ہے منصب پیشی دیکھنا اگر بیمار صحت پائے اگر صحیح ہو تندرستی سے لذت اوٹھائے مسواک کرنا راست گوئی کی عادت ہو نیکوکاری کی خصلت ہو منارہ دیکھنا حاکم کا ہمراز ہو در راحت باز ہو مسہری دیکھنا عمر کم ہی موت جلد آنے کی نشانی ہے گناہ سے توبہ کرے ورنہ پشیمانی ہے مکھی دیکھنا مرض جراحت مین مبتلا ہو تکلیف کا سامنا ہو ممبر پر چڑہنا رتبہ بلند ہو یا کوئی رشتہ دار دولتمند ہو مرد یکوا آئے اپنی پاس دیکھنا مقیم سفر کرے مسافر گھر آئے محبوس خلاصی پائے بیمار تندرست ہو جائے موزہ اوتارنا چور کو خلاصی دی پائے کونامہ عاق دے مونگا دیکھنا معشوق سرخ لب پائے رات دن مزے اڑائے میخ دیوار مین کارنا نوکری استحکام سے ہاتھہ آئے مالک کو دلمین جگہہ کرے انعام پائے مرغکو اذان دیتے دیکھنا ذی کمالونکی معدومی و خواری ہے بے کمالونکی گرم بازاری ہے موتی پرونا فن انشا مین طاق ہو شہرہ آفاق ہو موتی کی لڑی دیکھنا حافظ قرآن ہو ہر ایک اوسکا ثنا خوان ہو مکتب خانہ دیکھنا حاکم کی خدمتگاری پیش ہو معینہ پیش ہو مرغابی کو دیکھنا حاکم سے فائدہ مند ہو نہایت خرسند ہو

ردیف نون

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھنا مراد دینی و دنیوی ہاتھہ آئے بخیر انجام ہو جائے نماز پڑہنا گناہ معاف ہو صاحب اوصاف ہونا خن ترشنا قرض دور ہو حاصل بہجت و سرور ہو ناک اپنی بڑی دیکھنا شہوت زیادہ ہو عورت بدکار سے فائدہ ہو نقارہ بجانا ملک نیا پائے یا حکومت ہاتھہ آئے ناک کٹی دیکھنا افلاس کی نشانی ہے ذلت پیش آنی ہے ناچ دیکھنا رنج دور ہو حاصل سرور ہو اور جو خود ناچے عورت منہ زور ملے راندن غل و شور کرے ناک سے خون بہتے دیکھنا مال مشقت سے پائے مگر جلد محتاج ہو جائے نیزہ دیکھنا افسر فوج ہو نہایت اوج ہو نار یل دیکھنا شادی ہو غم سے آزادی ہے یا تولد فرزند ارجمند ہو نہایت خورسند ہو نرگس دیکھنا معشوق عاشق مزاج ملے غنچہ مہر والفت کھلے ندی دیکھنا کسی بڑی سرکار مین پیش ہو دریا دل کہلائے خلائق کو راحت پہونچائے ناریج دیکھنا ماندہ ہونے کی علامت ہے بعد رنج کے راحت ہے نیم دیکھنا

اگر کھائے مرض سے صحت پائے اگر شاخ نیم پلائے آتشک نکل آئے

یا دشمن پر غلبہ پائے اوس سے فائدہ اوٹھائے گہی کا کپا دیکھنا چرب زبانی مین مشہور ہو اگر تجارت کرے
نفع ضرور ہو گرجنا بادل کا دیکھنا غضب شاہی مین گرفتار ہو نہایت تباہ و خوار ہو گدہی کا گوشت
کھانا مال احمق کا غصب کرے اوسکی پاداش مین غضب پڑے گلاب دیکھنا معشوق گلبدن پائے یا کام نیک
کرے خلق مین اچھا کہلائے گدھی کا دودھ پینا تجارت مین نفع ہو تردد و بیماری دفع ہو گونگا دیکھنا
آپکو اخلاص کی نشانی ہے پریشانی پیش آتی ہے گاجر کھانا قوت باہ زیادہ ہو ممسک سے فائدہ ہو گورستان
دیکھنا عبرت و پشیمانی کی دلیل ہے یا ایسے شخص کی نوکری ملے جس سے محاصل قلیل ہے گوز مارنا ہمچشمون
مین ذلیل ہو صحت پائے اگر علیل ہو گریہ دیکھنا خلق کی ایذا رسانی کا ہر لحظہ خیال ہے مگر عمل مین لانا محال ہے
گھر زمین پر بنا دے تولد فرزند ہو یا دختر ارجمند ہو یا کوئی کتاب تصنیف کرے سبب قیام نام ہو مشہور
خاص و عام ہو گوبر دیکھنا حاکم یا سردار سے نفع ہو کی دلیل ہے مگر اندکی و قلیل ہے گھر سونے کا دیکھنا
دشمن سے لاگ لگے گھر مین آگ لگے گدھے پر آپکو دیکھنا اگر منہ طرف مغرب کے ہو سفر حج کرے اور اگر
طرف پورب اور اوتر و دکھن کے ہو برے افعال کرے تشہیر ہو یا جی مشہور ہو گھر جواہر کا دیکھنا علم
اور فضل سے مالا مال ہو حاصل دولت لازوال ہو گرم پانی پینا عارضہ تپ مین ماندہ ہو پینے کو جوشاندہ ہو
گھر مین غیر کے داخل ہونا جسکے گھر مین داخل ہو اوسکی عورت سے خیانت کرے خلق
اوسکی شماتت کرے گدھے پر سے اوترنا سفاہت دور ہو دولتمند ضرور ہو

ردیف لام

لوح دیکھنا اگر لکھی دیکھے حالات آیندہ سے مطلع ہو جائے اور اگر سادی دیکھے سادہ لوح کہلائے لباس سیاہ پہننا
کثرت معصیت مین گرفتار ہو نہایت ذلیل و خوار ہو یا غم فرزند اوٹھائے جان پر بن جائے لعل دیکھنا فرزند ارجمند
کی بشارت ہے یا عورت حسینہ ملنے کی اشارت ہے لونگ چڑی کھانا مردمان بازار سے ہم صحبت رہنے کی دلیل ہے مگر
منفعت بہت قلیل ہے لہسن و پیاز خریدنا کسی امیر کے یہان کار رذیل مین ملازم ہونے کی بشارت ہے غیب سے یہی اشارت ہے لومڑی
دیکھنا عورت مکارہ ملے جان تنگ کرے رات دن جنگ کرے لگام دینا عورت کو مطیع کرے اللہ اوسکا مرتبہ رفیع
کرے لباس سفید پہننا گناہون سے پاک رہے مگر فکر دنیا سے غمناک رہے لہرم ہلانا عورت سے نہایت نفرت ہو قوت
مین نہایت شہرت ہو لباس سرخ پہننا کارزار پیش ہو مہم درپیش ہو لوہا دیکھنا دشمن سخت سے مقابلہ ہو
باہم مجادلہ ہو یا روزی مشقت سے پائے رات دن غم و غصہ کھائے لباس زرد پہننا مرض یرقان مین گرفتار ہو
نہ طاقت رفتار ہو نہ یارائے گفتار ہو لباس دہانی پہننا مقدس ہونے کی بشارت ہے کار خیر کرنے کی اشارت ہے
لباس نیلا پہننا حج سے فیضیاب ہو دعا مستجاب ہو لباس گیروا پہننا

اور پریشانی ہے کوہ قاف کی سیر کرنا وارث سلطنت ہو ہفت اقلیم کی بادشاہت ہو کوا دیکھنا
اگر بولتا دیکھے عزیز مسافرت سے واپس آئے اور اگر خاموش دیکھے رنج اوٹھائے کرم شب تاب
دیکھنا قسم جواہر سے پر پائے عورت اچھی ہاتھ آئے کم کھانا دوستی ترشروئی ہو محبوبہ سے
بدخوئی ہو کرم کھانا قحط کی نشانی ہے پریشانی پیش آتی ہے کمر باندھنا سفر دور و دراز پیش آئے
مگر دولت بیشمار لائے کلاہ لمبی پہننا پلٹن مین ملازم ہو جائے اور اگر ملازم ہو عہدہ سرداری پائے
کوڑیان دیکھنا تکلیف معیشت پیش آتی ہے صعوبت و مصیبت اوٹھانی ہے کیچڑ مین گرنا یا پھسلنا
قرضداری کی نشانی ہے صعوبت مین مبتلا ہو خرابی آتی ہے کھرپا دیکھنا تکلیف رسان خلائق ہو
محتاج نان شبینہ مع علائق ہو کسم کا کھیت دیکھنا ہمیشہ تمین سرخرو ہو تولد دختر نیکخو ہو کرم کلہ
دیکھنا دسترخوان کشادہ ہو ہر ایک کو فائدہ ہو کوزہ دیکھنا عورت پاکیزہ پائے رات دن بڑے مزے
اوڑائے کافور دیکھنا روپیہ بہت پائے عارضہ لقوہ کا اوٹھائے کچھڑی کھانا مرض کی علامت
ہو بیماری کی شکایت ہو کمند دیکھنا عشقمین کسی معشوقہ بدخو کے گرفتار ہو دنیا مین بے اعتبار ہو
کرن پھول دیکھنا ترقی مال کی دلالت ہے زیور بنوانے کی علامت ہے کشتی دیکھنا رنج و اندوہ
دور ہو حاصل سرور ہو سفر کی علامت ہے روپیہ پانی کی بشارت ہے کشتی کو ڈوبتے یا خشکی مین آتی دیکھنا
سخت مصیبت مین گرفتار ہو نہ کوئی یار ہو نہ مددگار ہو کباب کھانا ماندگی رفع ہو تکلیف و رنج دفع
ہو کشتی پار ہوتی دیکھنا غنچہ آرزو کھلجائے مراد دلی بر آئے کنول جلانا خلائق کو نادم کرے
اطاعت خدا دایم کرے کپڑا دھوتے دیکھنا گناہ سے پاک ہو کبھی نہ غمناک ہو کائی چھٹتی دیکھنا
دشمن پر خروج کرے اللہ اوسکا عروج کرے کرن آفتاب کی دیکھنا بادشاہ وسازہو
در راحت باز ہو کفن پہننا ہم سخت پیش آتی ہے مگر آخر کو حصول کامرانی ہے کھان دیکھنا
عورت کو فائدہ ہو مرد کو غم زیادہ ہو کشتی کرنا مشقت کی نشانی ہے قسمت مین مصیبت و سرگردانی ہے
کنوین مین گرنا رنج کا ظہور ہو تکبر و نخوت دور ہو کباب بھوننا خوشی رنج و مصیبت کی دلیل ہے کنجھ اگر کھیلے

ردیف کاف فارسی

کھوڑا دیکھنا حکومت و ریاست پائے عہدہ بڑا ہو جائے گدھا دیکھنا سفاہت مین مشہور ہو
مثل شیطان مغرور ہو گولر یا گولر کا پھول دیکھنا دولت و نعمت زیادہ ہو تجارت مین فائدہ ہو
گھانس دیکھنا سرسبزی کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے گوہ ہاتھ مین لیتے دیکھنا
دولت حرام پائے صرفہ بیجا ہو جائے گورخر کا شکار کرنا سرکار شاہی مین پیش ہو محسن اقربا و خویش ہو

چوری سے مال کا نقصان ہو نہایت حیران و پریشان ہو فرشتون کے ساتھ آنکو اوڑتے
دیکھنا درجہ شہادت کا پائے پریشانی دنیا سے نجات ملجاے فاختہ دیکھنا فقیری کی نشانی ہے
باعث سرگردانی ہے فانوس کو روشن دیکھنا علم دنیوی سے بہرہ یاب ہو بد افعالی سے اجتناب ہو
فیروزہ دیکھنا دشمن پر فتح مند ہو اگر بے اولاد ہو فرزند ارجمند ہو فوارہ دیکھنا دل کو سرور ہو
رنج کافور ہو خزانہ غیب سے پائے امیر کہلائے فصد کھلوانا مرض سے صحت پائے بیماری سے تندرست
ہوجائے فربہ جانور پانا احمق سے نفع پائے پریشانی دفع ہوجائے فالودہ پینا مریض ہو صحت پائے مفلس متمول ہوجائے

ردیف قاف

قرآن شریف لکھنا روزی اکل حلال سے پائے بڑا متقی و پرہیزگار کہلائے قرآن شریف پڑھنا
نیک کام کرنے کی دلیل ہے نہایت عنایت رب جلیل ہے قسم کھانا روزی کم ہو بہت غم ہو قسم کھلوانا
خیانت مایہ ہو شماتت ہمسایہ ہو قبا پہننا دولت زیادہ ہونے کی علامت ہے شادی دوسری
کرنے کی بشارت ہے قافلہ دیکھنا سوداگری مین نفع بیش ہو سفر حج کا پیش ہو قدم رسول دیکھنا
زیارت حرمین شریفین و مدینہ منورہ سے فیضیاب ہو دعا مستجاب ہو قصاب دیکھنا ظلم ظالم مین
گرفتار ہو نہ طاقت رفتار ہو نہ حالت گفتار ہو قربانی کرنا قرض دنیوی سے نجات ہو ترقی حیات
ہو دور آفات ہو قبر دیکھنا ترقی عمر کی دلیل ہے اور اگر مریض سے عمر اوسکی قلیل ہے قلمدان پانا
عہدہ وزارت پائے نامی امیر کہلائے قوس قزح دیکھنا غلہ کی ارزانی ہو اللہ کی مہربانی ہو قلم
دیکھنا فن خوشنویسی مین طاق ہو شہرہ آفاق ہو قد اپنا کوتاہ دیکھنا فتنہ عالم مشہور ہو تکلیف دہی
خلائق مین بدنام نزدیک و دور ہو قے کرنا مرض سے صحیح ہونے کی علامت ہے تندرست ہونے کی دلالت ہے
قرنا بجانا فتنہ و فساد مین مبتلا ہو رنج و الم کا سامنا ہو قلعہ دیکھنا دشمن سے نجات ہو دور آفات ہو
قرنفل دیکھنا علم حکمت سیکھنے کی نشانی ہے یا رنج و زحمت پیش آتی ہے قفل کھولنا امید برآنے
کی نشانی ہے اور بند کرنا باعث حیرانی ہے قینچی دیکھنا دوست سے ملال ہو دولت کا
زوال ہو قمقمہ دیکھنا عیش و عشرت کی دلیل ہے مگر زندگی قلیل ہے

ردیف کاف

کعبہ شریف کا طواف کرنا خدمت والدین کی کرنے کی اشارت ہے حصول سعادت دارین کی بشارت
ہے کرتا پہننا علم اور فضل سے حصول اکتساب کرے جہل سے اجتناب کرے کمل اوڑھنا فسق و فجور
کی دلالت ہے مال مردم خوری کی علامت ہے کوئلا دیکھنا زیادتی عصیان کی نشانی ہے انجام مین بدنامی

طاؤس دیکھنا عورت نازنین پائے معشوق اچھا ہاتھ آئے طاش دیکھنا فراغت کی علامت ہے
امیر ہونے کی دلالت ہے طوفان دیکھنا نقصان مال ہو یا صرف اہل وعیال وبال ہو طوطی دیکھنا
صلاح وفلاح کی نشانی ہے قسمت مین بڑی شادمانی ہے طپنچہ مارنا جسکو مارے اوس سے نفع پائے
یا دشمنی اوس سے بڑھ جائے طرہ دیکھنا علم کی دولت پائے یا سردار قبیلہ ہو جائے طویلہ پڑا دیکھنا
کثرت اہل وعیال ہو ترقی مال ومنال ہو اور اگر بالعکس دیکھے بالعکس اسکے سمجھے طالسم
دیکھنا عجائبات علم کی سیر کرے یا سیاحی مین قدم دھرے

ردیف ظای معجمہ

ظالم کو دیکھنا بڑے کام کی پیدائش مین مبتلا ہو غم کا سامنا ہو ظلم کرنا بدنام مشہور ہو مصیبت مین گرفتار ہو رنجور ہو

ردیف عین مہملہ

عورتکو اپنی طرف مائل دیکھنا افلاس شمول ہو تردد حصول ہو عرق بدن سے ٹپکنا اگر ماندہ ہو صحت
پائے یا کوئی کاربد کرنے مین ندامت اوٹھائے عمارت دیکھنا دلیل امارت ہے سبب فلاحت ہے
عناب دیکھنا مرض سے صحت پائے معشوق یاقوت لب ہاتھ آئے عمامہ باندھنا امامت کرے
امام کہلائے نفع عوام سے اوٹھائے عطر لگانا دنیا مین حرمت ہو عورت پاکیزہ سے صحبت ہو عطار
دیکھنا اہل قلم مین ملازم ہو یا سفر کا عازم ہو عندلیب دیکھنا علم شعر وسخن مین مشہور ہو حاصل
سرور موفور ہو عصا دیکھنا غلام یا ملازم اچھا پائے نفع اوس سے اوٹھائے

ردیف غین معجمہ

غیلہ دیکھنا سفر پیش ہو رنج بیش ہو دوستونمین ملال ہو رنج کمال ہو غبارہ دیکھنا عیش وعشرت
کی نشانی ہے موجب سربلندی وکامرانی ہے غوطہ لگانا فکر اور اندیشہ سے نجات پائے دور آفات
ہو جائے غسل کرنا بیماری سے صحت ہو جائے یا سفر کرکے بخیر گھر کو واپس آئے غسل خانہ دیکھنا
موت کی نشانی ہے راہ سفر آخرت جلد پیش آنی ہے غوری دیکھنا نعمت غیر مترقبہ پائے طعام لذیذ
کھانے مین آئے غربال دیکھنا فکر اہل وعیال مین مبتلا ہو ملال کا سامنا ہو غرفہ دیکھنا عشق
مین مبتلا ہو فراق کا سامنا ہو غول جانور دیکھنا حکومت سرداری دلیل ہے سمجھے اگر عقیل
ہے غالب اپنکو دشمن پر دیکھنا نفس امارہ پر غالب ہو دولت دینوی کا طالب ہو

ردیف فاے

فرشتگان مقرب کو دیکھنا مرتبہ بلند ہو خلق اوس سے مستمند ہو فرشتونکو جوق جوق دیکھنا

کہ باعث شادمانی و کامرانی ہے شہد دیکھنا یا دکھانا چاشنی ایمان سے بہرہ پائے مریض
ہو صحیح ہو جائے شراب پینا عیش دنیا مین مبتلا ہو غفلت کا سامنا ہو شیطان کو بصورت
زن دیکھنا کاروبار مین غفلت کرے صحبت عورتون مین رات دن رہے شکر چکھنا حلاوت
ایمان کی چاشنی پائے بڑا دیندار کہلائے شام دیکھنا غم فرزند اوٹھائے صدمہ پر صدمہ پائے
شطرنج کھیلنا معاملات سلطنت مین خوض کرنے کی ضرورت ہی مشقت سی حاصل راحت ہے
شیر دیکھنا در راحت باز رہے حاکم کا ہمراز رہی شعلۂ آتش دیکھنا محاسبہ شاہی مین گرفتار ہو نہایت
خوار ہو شتر بے مہار دیکھنا بدکاری مین بیباک ہو آخر کو غمناک ہو شوربا کھانا صحت کی علامت ہی
علامت صحت ہی شیشہ دیکھنا صدمہ پہونچے دل چور ہو نہایت رنجور ہو شیرازہ باندھنا پرورش
اہل و عیال کرے جمع مال و منال کرے شیطان کو اپنا فرمانبردار دیکھنا دولت حرام کی پائے
دنیا مین بدنام ہو جائے شکار کھیلنا پادشاہ کی مصاحبت پائے یا حکومت کہین کی
ہاتھ آئے شمع دیکھنا سردار لشکر ہو یا ہادی و رہبر ہو

ردیف صاد مہملہ

صندل دیکھنا شادی ہو خانہ آبادی ہو یا نکوئی مین مشہور نزدیک و دور ہو صدقہ
دیکھنا اگر دے بلا سے نجات پائی اگر لے دریوزہ گری مین مبتلا ہو جائے صابون دیکھنا
صفائی قلب حاصل ہو اگر مریض ہو صحت کامل ہو صراحی دیکھنا مٹھی عشرت سی معمور رہی دولت
دنیوی سے مسرور رہی صراف کو دیکھنا برے بھلے کے پہچاننے مین شناخت حاصل ہو درست معاملگی
مین کامل ہو صاحب مال کی صحبت مین جانا امید دلی بر آنے کی نشانی ہی سبب حصول کامرانی ہی صحرا
دیکھنا سفر دور و دراز پیش آئے یا مجنون ہو جائے صندوق دیکھنا غلام یا کنیز خیر خواہ پائے
بہت عیش و آرام اوس سے اوٹھائی صیاد دیکھنا مکر و حیلہ اختیار کرے راہ بد بتلائی یا وکالت
کری مختار کہلائے صومعہ دیکھنا رہنما کہلائے راہ اچھی آدمیون کو بتلائے

ردیف ضاد معجمہ

ضمانت کرنا جسکی ضمانت کرے اوس سے نفع پائے بہت فائدہ اوٹھائے ضیافت
کھانا جسکے یہان کھائی وہ ذائقہ فریب چکھائی ضیافت کھلانا سخی مشہور ہونے کی نشانی ہی موجب بہجت و کامرانی ہے

ردیف طای مہملہ

طہارت کرنا بیمار کو صحت ہو محتاج کو فلاحت ہو طواف کرنا گناہ سے استغفار کرے متعلقون کا غمخوار رہے

زنجیر دیکھنا محاسبہ مین مبتلا ہو پریشانی کا سامنا ہو زہرہ دیکھنا حور شمائل پر دل مائل ہو ہر وقت
فکر لاطائل ہو غم فرقت اوٹھائے نوبت جنون کی آئے زنجیر ہاتھ مین دیکھنا گناہ مین آلودہ ہو
مصیبت مین اندوہ ہو زمین پر بنا ڈالنا ایسی وقعت حاصل ہو کہ دنیا مین نام ہو یا تولد فرزند
نیک انجام ہو زنبور دیکھنا دشمن سے مقابلہ ہو باہم مقاتلہ ہو زمین کھدی مین آپکو گاڑے
دیکھنا سفر پیش ہو یا موت آئے رنج و صعب بہت اوٹھائے زمین کھود کر پانی پینا
بمشقت روزی پائے رات دن غم و غصہ کھائے زنار دیکھنا کافر سے نفع ہو پریشانی دفع ہو
زہر کھانا غم و غصہ کھائے پریشانی اوٹھائے زمین کا زلزلہ دیکھنا کوئی غنیم اوس ملک پر چڑھائی
کرے حاکم وقت سے لڑائی کرے زندہ کو مردہ دیکھنا جسکو دیکھے اوسکی ترقی حیات ہو دور آفات ہو

ردیف سین مہملہ

سر اپنا بڑا دیکھنا سرداری لشکر کی پائی فتوح غیب سے ہاتھ آئے سانپ اپنی گود مین دیکھنا
لڑکا موذی ہو تکلیف پہونچائے یا مال موذی کا ملے تونگر کہلائی سانپ کو پکڑتے دیکھنا
دشمن پر حملہ آور ہو نہایت فضل داور ہو سانپ سے بات خوش سنا دشمن سے نفع ہو تردد
و ملال دفع ہو ستارہ ٹوٹتے دیکھنا غم فرزند اوٹھائے یا مال چوری جائے سور دیکھنا
نوکری کافر کی کرے فسق و فجور مین مبتلا رہے سانپ کا گوشت کھانا مال دشمن سے پائے
مگر بیجا صرف ہو جائے سر اپنا کٹا دیکھنا عہدہ سرداری کا جاتا رہے غم و غصہ کھاتا رہے ستارہ
روشن دیکھنا ترقی اقبال ہے حصول دولت لازوال ہے سرسون دیکھنا نفع نجات مین کثیر
ہو عنایت رب قدیر ہو سر مین تیل خوشبودار یا غیر خوشبودار ڈالنا اگر حسب اندازے
زیب و زینت کی علامت ہے اور اگر اندازہ سے زیادہ ہے اندیشہ ضلالت ہے سولی دیکھنا ظلم حاکم
مین گرفتار ہو یا ایسا بیمار ہو کہ نہ طاقت رفتار ہو نہ قوت گفتار ہو سر کسی جانور کا کھانا احمق
سے منفعت ہو نہایت بلندی رفعت ہو سر کے بال کٹے دیکھنا قرض ادا ہو کنج عسرت سے
رہا ہو سر اپنا ننگا دیکھنا نقصان مال اوٹھائے یا فریادی آگے حاکم کے جائے سرمہ لگانا
پیرو شریعت ہونیکی علامت ہے مژدہ غیبی کی بشارت ہے ساگ دیکھنا افلاس کمال ہو اہل اور عیال سے ملال ہو

ردیف شین معجمہ

شمشیر دیکھنا ملک ہاتھ آئے یا سفر کرے عورت ساتھ لائے شملہ پہننا بے نوکر ہو نوکر ہو جائے
یا مال سے تونگر ہو جائے شربت پینا گناہ سے توبہ کرکے مرید ہونیکی نشانی ہے یا شربت وصل معشوق پیے

ردیف رای مہملہ

روزہ رکھنا صالح ہونیکی نشانی ہے دولت وحکومت ہاتھ آنی ہی رسی دیکھنا راہ دین ہاتھ
آئے خلقت راہ راست بتلائے روزینہ مقرر ہونا بے نوکر ہو نوکر ہو جائے اگر نوکر ہو ترقی مدارج
پائے رسی کو بل دینا سفر پیش ہو رنج ومصیبت بیش ہو راہ طی کرنا آرزوی دل برآوی کار مشکل
حل ہو جاوے رکابی دیکھنا خدمتگار معقول ملے نعمت بے اندازہ پائے یا ترک مذہب کرے رکابی مذہب
کہلائے رس دیکھنا دلیل کامرانی ہی باعث شادمانی ہی روشنی دیکھنا رہنما اچھا ملے ترک راہ ضلالت
کی نشانی ہے مآل کار شادمانی ہی روش دیکھنا دوستونسی فائدہ اوٹھائے دولت دنیا ہاتھ آئے
رات کا دیکھنا گردش زمانہ سی صدمہ اوٹھائے ساری قلعی کھلجائے رونا خوشی کی نشانی ہی
یا گنہ سے توبہ کرے شمول اللہ کی مہربانی ہی راب دیکھنا پریشانی اوٹھائے صدمے پر صدمہ پائے
رن دیکھنا مشکل پیش آئے دل گھبرائے مگر جلد حل ہو جائے رشوت لینا خلق مین بدنام
ہو بدنامی طشت از بام ہو رنجک اوڑتے دیکھنا توبخانہ مین ملازم ہونیکی دلیل ہی یا پریشانی
پیش آئے مگر قلیل ہے راکھ دیکھنا راحت کی نشانی ہی مگر قدری پشیمانی ہے روٹی دیکھنا
تجارت کرنے مین نفع پائے بدکلامی ہر ایک سی کرے پنبہ دہن کہلائے رنج دفع ہونا دفع مرض
کی نشانی ہی اللہ کی مہربانی ہے رفو کرنا خلائق کا پردہ پوش رہی مکروہات زمانے سے بہکدوش
رہے روباہ دیکھنا مکاری کی علامت ہی پیش آنی ضلالت ہی صدقہ دی رد بلا ہی ورنہ مصیبت کا
سامنا ہے ران دیکھنا عورت ملے شادی ہو پریشانی دور ہو خانہ آبادی ہو روزن دیکھنا
معشوق عیار ملے محبوبہ مکار ملے رخسارہ دیکھنا اگر حسین ہو قدر وجاہ بڑہ جاوی وگرنہ معشوق
اچھا پاوے رائی دیکھنا مصیبت مین مبتلا ہو لاچاری سوا ہو روغن دیکھنا اگر سیاہ ہو
سفر صحیح وسلامت پھرے کسی بلا مین نگہرے اور اگر زرد ہی مبتلای رنج ودرد ہی ریختہ دیکھنا کالی بلا نازل ہو رنج وتعب حاصل ہو

ردیف زای معجمہ

زکوۃ دینا تجارت مین نفع ہو فکر وتردد دفع ہو زمزم پینا زہد وتقوی کی نشانی ہی فکر وتردد سے
نجات ہاتھ آنی ہی زاہد کو دیکھنا دین کے کامون مین قوت ہو نیک کرداری مین شہرت ہو زبان
سے لعاب گرتے ہوئے دیکھنا مرض کی نشانی ہے صعوبت پیش آنی ہے زینہ پر چڑھنا
رتبہ بلند ہونیکی علامت ہی ترقی کی بشارت ہی زراعت دیکھنا رزق مین برکت ہو اگر مفلس ہو
حاصل ثروت ہو زلف بنانا عشق مین مبتلا ہو فراق کا سامنا ہو رنج فرقت اوٹھائے مجنون کہلائے

رنج مبدل براحت ہو و مدمہ یا دُہس بنانا بلند ہمت ہو صاحب عزت و حرمت ہو دریا مین آپکو
ڈوبتے دیکھنا نیک کامونسی کنارہ کرے بڑے کامونمین جا پڑے دوات دیکھنا روسیاہی حاصل
ہو شرمساری شامل ہو صدقہ دے کہ رو بلا ہے خوشی حد سی سوا ہے دہوان دیکھنا فتنہ و فساد اوٹھے
دوستونمین غبار ہو ہر ایک کی نظر مین نہایت بی اعتبار ہو دودہ عورتکا پینا اگر منکوحہ ہے تو الفت
بڑہائے اور اگر غیر منکوحہ ہے فائدہ پہونچائے دیو دیکھی اگر خوشرو ہو مرتبہ بلند پائے علم معرفت بڑہ جائے
اور اگر بدشکل دیکھی رنج اوٹھائے صدمہ پر صدمہ پائے دختر پیدا ہوتے دیکھی اگر عورت دیکھی پسر ہو اور
اگر مرد دیکھی دختر ہو دہنی دیکھی سفر پیش آئے مگر تندرست خدا گھر پہونچائے دوزخکے عذاب مین
گرفتار اپنے تئین دیکھنا جورو بدصورت بدسیرت ملی تنگ کرے نہایت بہ تنگ کرے دیوانہ کو دیکھنا
فکر مین مبتلا ہو آفت کا سامنا ہو دوزخمین آپکو دیکھنا سفر بصورت سقر پیش آئی مگر بعد مدت دراز
گھر پھرے جان بچ جائے دُلدل دیکھنا زیارت حضرت امام حسین نصیب ہو دعا مستجاب ہو یا کربلا
معلی جانے زائر کہلائے دلدل دیکھنا مال سے مالا مال ہو ترقی دولت و اقبال ہو دل دیکھنا
اہل دلونمین شمار ہو یا بہ تدبیر متلاشی درم و دینار ہو دودہ اون جانورونکا پینا جو حلال ہین روزی
حلال پائے اور اگر بالعکس اسکے ہے عورت بدکار سے ملال پائے دلال دیکھنا
رہنما پائے گناہون سے توبہ کرائے دوشالہ پانا امیر سی عزت پائی یا زن مالدار ہاتھ آئے

ردیف دال ہندی

داڑہی اپنی سیاہ دیکھنا اقبال جوان رہی دولت سی شادمان رہے داڑہی نوچی دیکھنا بیوی
سے جوتی بیزار ہو نہایت بیزار ہو ڈوف بجانا عورت کی بہترائی کی دلیل ہی اور مرد کو رسوائی قلیل ہے ڈول
دیکھنا اگر خالی دیکھے ڈاوان ڈول رہی گھر اوسکا ڈول کیطرح خلخول رہی اگر بھرا دیکھے روٹی سے بھرا
رہے ہر ایک بھلا کہی داڑہی کھنی دیکھنا تونگر کو زیادتی مال ہو مفلس کو ترقی اہل و عیال جان و مال
ہو داڑہی کے بال جھڑے دیکھنا خجالت و پشیمانی لاحق ہو رنج و مصیبت علائق ہو
داڑہی خضاب کرتے دیکھنا آرائش دنیا کی نشانی ہی انجام مین حیرانی پیش آنی ہے

ردیف ذال معجمہ

ذبح کرنا حلال جانور کا حاکم سے نفع ہو تکلیف رفع ہو ذاکر یعنے مرثیہ خوانون کو پڑھتے
دیکھنا سبب دفع ملال ہے غم حسنین وہ غم ہے جسکا کھانا حلال ہے ذکر خدا
کرتے دیکھنا اگر مسجد مین دیکھے عابد ہو پہلے گو فاسد ہو اگر لب دریا دیکھی مرشد کامل پائی دریای وحدت مین غوطہ لگائے

ردیف حای مہملہ

حرم شریف دیکھنا خداوند کریم کیطرف سی عفو تقصیر ہو ہمچشمون مین توقیر ہو دنیا مین راحت پائی عاقبت بخیر ہو جائے
حمام مین جانا اور غسل کرنا حاصل صحت ہو دور مصیبت ہو حقہ پینا مرض سی نجات ہو دور آفات ہو معشوق سی ہمکلام
ہو انجاح مرام ہو حمام کی بنا ڈالنا عورت سی ہم بستر ہو دشمن جلکر خاکستر ہو حیض سے پاک ہو کر غسل کرنا مغفرت
کی دلیل ہی صحت ہو اگر علیل ہے حور دیکھنا جنت نصیب ہو دعا مستجاب ہو حقتعالی کو حساب کرتی دیکھنا گناہ معاف ہو
صاحب داد و انصاف ہو حوض دیکھنا خیر و برکت کی علامت ہی مژدہ کی بشارت ہی حمام کو سرد
اور بے آب دیکھنا عورت خراب ملے نہایت ناصواب ہی حکم عورت کا ماننا فعل زنا مین مبتلا ہو
رسوائی کا سامنا ہو حلال کرنا جانور کا کار خیر زیادہ ہو حاکم وقت سی فائدہ ہو حلوا کھانا علم اکتساب کری جہل سے اجتناب کری

ردیف خای معجمہ

خانہ باغ مین آپکو دیکھنا مرض سقیم سے افاقہ پائے اگر مریض ہو صحیح ہو جای خانہ تاریک مین تنہا
ہونا بیماری سی گور جھانکی یا افلاس سے خاک بھانکے ختنہ کرتے دیکھنا فسق و فجور سے محفوظ رہی روپیہ
اور نعمت سی محظوظ رہے خچر کا گوشت کھانا عورت چھنال کا مال پائے
مگر حرام مین خرچ ہو جائے خچر غیر پر سوار ہوے دیکھنا مالک خچر کی عورت سی خیانت کری ہر ایک کی
شماتت کرے خصیہ دیکھنا قوت زیادہ ہو سواری ملے اگر پیادہ ہو خوشہ پانا سفر کری یا کیسہ در
پائی یا کنیز دوشیزہ ہاتھ آئی خر پر سوار دیکھنا آپکو رسوائی کی نشانی ہے پشیمانی پیش آنی ہی خربزہ
کھانا دولت چندے ہاتھ آئے مگر جلد زوال پائی خرما تازہ دیکھنا زیارت حرمین نصیب ہو جو دعا کری مستجاب ہو

ردیف دال مہملہ

دانت اپنا گرتے دیکھنا عمر دراز ہو در راحت باز ہو دانت آپسی اوکھاڑنا بیٹے کو نامہ عاق دے
یا جورو کو طلاق دے دانت سونی اور چاندی کا دیکھنا بیماری کی علامت ہی باعث فلاکت ہے
صدقہ دی کہ بھلا ہو یعنی رد بلا ہو دانت سیاہ و یا لکڑی یا موم کا دیکھنا آثار ہلاکت ہی باعث
مصیبت ہی صدقہ دینا ضرور ہی اگر رد بلا منظور ہی درس دینا اگر فقہ و علم ادب و حدیث ہی دولت دنیوی
پائی اگر حکمت و منطق و انگریزی ہی دولت دنیا سی مالا مال ہو جائے درخت میوہ دار دیکھنا دلیل
برخورداری ہی و بی ثمر دیکھنا دلیل خواری ہی درخت پھولونکا دیکھنا روپیہ بیشمار پائے معشوق نوبہار
ہاتھ آئے درخت پر چڑھتی آپکو دیکھنا مرتبہ بلند پائے یا حاکم سے فائدہ اوٹھائی دروازہ عالیشان
دیکھنا عورت نیک پائے یا کوئی سرکار بڑی ہاتھ آئے دریا سی پار ہونا تحصیل علم سی فراغت ہو

گناہونسی استغفار کرے خدا اوسکا بیڑا پار کرے توڑا گلیمین پہننا نیک کامونسی اجتناب کرے آرائش دنیا
بیحساب کرے ٹھلیا دیکھنا بیوی اچھی پائی یا خدمتگذار اچھا ہاتھ آئی ٹٹو پر سوار ہونا سفر تجارت پیش آئے مگر نفع بیش پائے

ردیف ثاے مثلثہ

ثور دیکھنا کشتکاری کی نشانی ہے یا پریشانی آنی ہے ثریا دیکھنا مملکت و ملک ہاتھ آئے
انجم سپاہ ہو خلق کی پناہ ہو ثمر خام دیکھنا خام تحصیل کھلائے جس کام کو شروع کرے وہ ناتمام رہ جائے

ردیف جیم تازے

جنگل ہرا دیکھنا رنج دفع ہو مسرت کا سامنا ہو اور جو خشک دیکھے تو بالعکس سمجھے جنازہ دیکھنا
حاصل صحت و مسرت ہو افزونی دولت و حشمت ہو جراحت بدن مین دیکھنا فرزند خوش نصیب
پیدا ہو یا کسی معشوق پر شیدا ہو جھنڈا سرخ دیکھنا خوشی حاصل ہو مسرت شامل ہو جھنڈا زرد
دیکھنا عارضہ سخت مین ماندہ ہو بیماری حد سے زیادہ ہو جہاد کرنا دنیا و عقبی مین وقار ہو عاقبت
مین بیڑا پار ہو جھنڈا نیلا دیکھنا عمر دراز ہو در راحت باز ہو جہاز دیکھنا سفر پیش آئے مفارقت
عزیز و خویش پائے جوتا تنگ پہننا جور و جنگ کرے نہایت بہ تنگ کرے جونک دیکھنا
عارضہ مین مبتلا ہو رنج و تعب کا سامنا ہو جھنڈا سفید دیکھنا بڑے ایماندارون شامل ہو درجہ
ابرارونکا حاصل ہو جھنڈا سبز دیکھنا سفر بصورت سقر پیش آئے مگر جان سلامت لائے
جھنڈا سیاہ دیکھنا سردار لشکر کفار ہو نہایت جفاکار ہو جون دیکھنا ضعیف و حقیر ہو ہر ایک کی آنکھ مین بے توقیر

ردیف جیم فارسی

چاند دیکھنا بادشاہ یا عالم یا حکیم ہو یا بزرگ و عاقل و فہیم ہو چاند گہن دیکھنا حاکم وقت پر آفت
سخت آئے یا غلہ گران ہو جائے چاندنی چھٹکی دیکھنا فراخی نعمت ہو کشادگی معیشت ہو چتر دیکھنا
حکومت و ریاست پائے دولت بیحد ہاتھ آئے چراغ روشن دیکھنا عمر بڑی ہو اولاد ہو یا شادی
کرے یا بیوی ملے گھر آباد ہو چھال کسی درخت کی کھانا فلاکت مین مبتلا ہو ہلاکت کا سامنا ہو چاندی
گلاتی دیکھنا مال مشقت سی ہاتھ آئے لیکن صرف نکر سکے برباد ہو جائے چادر دیکھنا عورت خوش اسلوب
ملے نہایت مرغوب چغد کو اوڑتے دیکھنا بلا اور غم سی رہائی پائے غم مبدل بشادی ہو جائے
چوہا دیکھنا عورت بدصورت و بدسیرت پائے رنج و غم اوٹھائے چھینکنا جس مطلب مین شک
ہو وہ بیشک ہو چوکھٹ چومتے آپکو دیکھنا زن مرید ہو فاسق شدید ہو

ردیف ہای مہملہ

پاؤن زمین پر مارنا مصیبت مین مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو پانون دیکھنا سفر پیش ہو رنج بیش ہو
پارہ ہاتھہ مین دیکھنا روپیہ کثیر ہاتھہ آئے مگر جلد صرف ہو جائے پاخانہ پھرنا حصول علم سے
خالی ہو مگر ملازم زمرہ مالی ہو پنجہ کٹا دیکھنا تنگدستی و حیرانی ہو نہایت پریشانی ہو پہلو دیکھنا
عورت خوبصورت ہاتھہ آئی نہایت مسرت و راحت پائی پان کھانا ہمجنسون مین سرخرو رہی نہایت باآبرو
رہی پیسا پڑا پانا غم کی نشانی ہی نہایت حیرانی ہی پری یا پرستان دیکھنا حصول علم عرفان ہو یا وصول
بزم سلطان ہو پیشاب خون کا کرنا پیٹ مین لڑکا مر جائے یا عارضہ سخت پائی مگر تدبیر سی اچھا ہو جائے
پیپ بدلسی جاری دیکھنا مفلس کو فرحت ہو دولتمند کو کلفت مریض کو صحت ہو پیاسا آیا دیکھنا
حرص بڑھی نیک کامون مین خلل پڑے پھپھولا ہاتھہ مین دیکھنا روپیہ بہت پائے یا درشاہوار ہاتھہ آئے
پنجرا دیکھنا قید مین مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو پھول دیکھنا کسی گلرو پر عاشق ہو مبتلای فعل فاسق ہو
پستان دیکھنا عورت ملے یا اولاد ہو دولت سی دلشاد ہو پوری کھانا غیب سے روزی پائی نعمت
اچھی چکھنی مین آئی پروانہ دیکھنا رویکاری حاکم مین مبتلا ہو پریشانیکا سامنا ہو پیوندی بیر کھانا
فرزند دلبند ہو یا رتبہ بلند ہو پنیر کھانا رنج و مصیبت مین مبتلا ہو پریشانی سوا ہو پہننے کا کپڑا پرانا
دیکھنا افلاس شمول ہو تردد حصول ہو پنیر پکتے دیکھنا بدکلامون مین مشہور ہو نہایت مغرور ہو

ردیف تای

توپ دیکھنا دشمن پر غالب آئی دنیا مین نیکنامی پائی تیر نشانہ پر مارنا امید بر آئی احمقون مین عزت پائے
تیتر دیکھنا دلیل اقبال ہے موجب زیادتی اموال ہی تبرید پینا مریض شفا پائی تندرست ہو بیمار ہو جائے
تابوت اپنا دیکھنا موجب زیادتی زندگانی ہی سبب ازدیاد کامرانی ہی تبسم کرنا رنج پیش آئی غم بیش
پائے تار کھینچنا سبب پریشانی ہے موجب حیرانی ہی تعویذ پانا آسیب سی آسیب پائی مگر بعد عرصہ کے
اچھا ہو جائی تکیہ پانا بزرگی پائے بزرگون مین شامل ہو تل چبانا چوری مین مبتلا ہو گرفتاری کا سامنا ہو
تنور دیکھنا دلیل نعمت ہے ترقی دولت ہی تاج دیکھنا یا پانا اگر کسی بزرگ سے پائے تارک الدنیا
ہو جائے و اگر بادشاہ سے پائی حکومت ہاتھہ آئے تخت دینا و یا تخت پر بیٹھنا حاکم ہو یا
بادشاہ ہو راحت خاطر خواہ ہو تنبور بجانا عہدہ پلٹن کا پائے یا سامان شادی کا پیش
آئے تھوک منہ سے سنا دلیل خست ہی سبب کربت ہے

ردیف تای ہندی

ٹڈی دیکھنا لشکر کی سرداری پائے تنخواہ بیش ہاتھہ آئے ٹنڈیان کسی اپنی دیکھنا پھر کھلجانا

ردیف بای

بزرگان دین کو دیکھنا خیر و برکت کی دلیل ہے امید عنایت رب جلیل ہے بادشاہ کو عنایت کرتے ہوئے دیکھنا دولت و نعمت پائی توقیر و عزت بڑھ جائے بادشاہ کو غیر مشہور جگہ دیکھنا اوسجگہ آفت آئے زراعت برباد ہو جائے بادام کھانا یا دیکھنا دولت سے سرور ہو کلفت دور ہو باغ کو دیکھنا اگر سبز دیکھے موجب دولت ہے اگر خشک دیکھے باعث کلفت ہے باز و کبوتر دیکھنا بھائی یا عزیز کا رنج اوٹھائے ملال و غم پیش آئے بال سر کے کٹے دیکھنا قرضدار ہو قرض ادا ہو جائے یا سفر حج پیش آئے بال اپنے سفید دیکھنا دلیل زیادتی عمر و حرمت ہے و سبب ازدیاد خیر و برکت ہے بادشاہ کو غصہ مین دیکھنا غم و اندیشہ کی نشانی ہے قسمت کی سرگردانی ہے بالونکو چھوتا ہوا چہرہ پر دیکھنا تونگر کو نقصان مال سے مفلس کو جان کا وبال ہے بینس دیکھنا کوئی بلائے سخت نازل ہو رنج و مصیبت شامل ہو بندر و بلی کا پنجہ مارنا بیماری کی علامت ہے کم عمری کی دلالت ہے برف گرتے دیکھنا اگر موسم ہی زیادتی مال و اقبال ہے اور اگر موسم غیر ہے سبب رنج و ملال ہے بابان و طبلہ دیکھنا گھر مین شادی ہو غم سے آزادی ہو بیضہ مرغ دیکھنا فرزند ارجمند ہو در رنج بند ہو بردہ بیچتے دیکھنا افلاس کی نشانی ہے موجب رنج و حیرانی ہے باران رحمت برسنا غلہ کی ارزانی ہے خدا کی مہربانی ہے بردہ خریدنا حاصل سرور ہو فکر دور ہو گو کہ رنجور ہو بھوکا دیکھنا آپکو قرض کی نشانی ہے باعث حیرانی ہے بچھونا زمین پر بچھانا عمر دراز ہو در راحت باز ہو بانسری بجانا سبب پریشانی ہے اندیشہ کی نشانی ہے برنج ذیکھنا خوف و آفت پیش ہو رنج و مصیبت بیش ہو بکتے دیکھنا آپ کو اگر فقیر ہے تو نگر ہو جائے اور اگر تونگر ہو پریشانی اوٹھائے برنج دیکھنا یا کھانا رنج دور ہو سرور موفور ہو بیل فربہ دیکھنا موجب ارزانی غلہ ہے اور اگر برعکس دیکھے سبب گرانی غلہ ہے بیمار آپکو دیکھنا عبادت مین خلل ہے رنج بر محل ہے بہرہ آپکو دیکھنا علم دین مین نقصان ہو بکمال حیران و پشیمان ہو بھیڑیا دیکھنا بادشاہ ظالم حاکم ہو بلبل دیکھنا حاکم سے نفع کی دلیل ہے مگر قلیل ہے بالائی کھانا کہین سے بالائی مال پائے مگر جلد ملال سامنے آئے باز دیکھنا دشمن کو صید کرے گو وہ بہت کید کرے ؛

ردیف بای فارسی

بلصراط دیکھنا نیک کامونکی طرف بطبیعت مائل ہو اور دولت دنیوی سے استغنائے کامل ہو

نفع کثیر پائے یا کوئی گماشتہ یا شریک اچھا ہاتھ آئے اذان بیوقت دینا ظلم اور جفا کا پیشہ
کرے اور ہر ایک پر اندیشہ کرے اندھے کو دیکھنا ایماندار بے ایمان ہو جائے مگر جلد اپنے
کیے پر پشیمان ہو جائے اپنے تئین اندھا دیکھنا نیک کاموں سے چشم پوشی رہے بدکاموں سے
ہم آغوشی رہے اندھیارا دیکھنا حاکم وقت پر آفت آئے یا غم فرزند اوٹھائے ازار یا ازار بند
دیکھنا عورت نئی یا شادی ہو غم سے آزادی ہو اشرفی پانا فرزند ارجمند ہو یا نفع تجارت سے
بہرہ مند ہو اونچی جگہہ پر چڑھنا رتبہ بلند ہو نہایت خرسند ہو اناج خشک کھانا مفلسی
مین مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو انار شیرین پانا معشوق سے شربت وصال پائے یا مریض ہو
تندرست ہو جائے انار ترش کھانا دوستون سے ترشروئی حاصل ہو نیکی برائی شامل ہو
انار کا درخت دیکھنا بے نوکر ہو نوکری ہو جاے یا بیوی بار لائے انجیر کھانا مال حلال
سے مالا مالا ہو حاصل دولت لازوال ہو انجیر کا پتہ دیکھنا باعث پریشانی ہے اندیشہ کی
نشانی ہے آواز خوش سننا اگر داہنے جانب سے سنے قرآن شریف حفظ یاد کرے اور
اگر بائین جانب سی سنے علم موسیقی سے دل شاد کرے آگ جلا کے کچھ پکانا نفع بیحساب ہو
فضول خرچ سے اجتناب ہو آگ کھانا مال حرام کھائے مگر نہایت پریشانی اوٹھائی انگشتری
پہنے ہوئی دیکھنا کسی معشوق سے ہم آغوشی ہو نہایت گرمجوشی ہو اونچی جگہہ سے اوترنا عہدہ
بڑا جاتا رہے غم اور غصہ کھاتا رہے انگشتری سے نگینہ گرا ہوا دیکھنا حکومت سے خالی ہو رنج
و وبال حالی ہو آسمان دیکھنا مرتبہ بلند ہو یا فرزند ارجمند ہو آب جاری دیکھنا کسی بڑے
کام مین پیش ہو معینہ پیش ہو آب شور دیکھنا جلد رنج مین مبتلا ہو قید فرنگ کا سامنا ہو انگور کا عرق
کھانا اگر متقی ہو شرابی ہو جاے نہایت خرابی ہو جاے اولا کھانا موجب حیرانی ہی باعث
پریشانی ہے آندھی دیکھنا ملال بیش ہو سفر درپیش ہو آلو بخارا کھاتی ہوئی دیکھنا مرض
مین مبتلا ہو کلفت کا سامنا ہو آب مکدر دیکھنا غم و اندیشہ لاحق ہو مبتلاے فکر و عوائق ہو
آب مصفا دیکھنا صحبت بزرگ سے فائدہ مند ہو در فتنہ و فساد بند ہو اپنے تئین قتل کرتی
دیکھنا درازی عمر کی دلیل ہے صحت ہو اگر علیل ہے انسان کا گوشت کھانا مال حرام کھائے
پریشانی اوٹھائے ارگن باجا سننا افسر فوج ہو نہایت اوج ہو اسپ سی کرتے ہوئی دیکھنا
عہدہ سے معزول ہو نہایت ملول ہو اشتر پر سوار ہونا سفر حج پیش آئے نعمت بیش پائے
آم کھانا اولاد حاصل ہو اگر مفلس ہو تو نگرون مین شامل ہو آلت کٹا دیکھنا کسی محل سے توسل ہو نہایت متمول ہو

اشعار حافظ اول درین فال بیشک شوی بہرہ ور + ولیکن بدشوارے سخت تر

نقشہ فالنامہ یہ ہے

و	ب	ک	ج	ر	ر	ہ	و	ی	ا
ش	ا	ن	ی	ا	ب	ف	و	ی	ہ
ا	د	و	م	ل	ر	م	ی	ب	ی
ط	ن	ی	ن	ا	ب	ش	ف	ل	ا
ک	ا	ب	ت	ش	ل	ت	و	د	ا
و	گ	ی	ل	و	و	ب	ب	ر	ی
ہ	ت	ب	م	ر	ہ	ر	ج	ر	ک
ش	و	د	ا	د	ا	ز	م	د	ب

چہارم تو یابی درین فال مطلب شتاب جوابی ہمین یا تو گویم جواب

دوم برآید درین فال البتہ کام ولیکن بمحنت تردد تمام

[illegible]

تعبیر نامہ خواب ؎ یہ رسالہ جو دوسرا ہے عیان + اسمین تعبیر خواب کا ہے بیان
ہین جو تعبیر جدولونمین تمام + اسکا تعبیر یوسفی ہے نام

ردیف الف

خواب انوار خدا دیکھنا تعبیر خواب مومنون کو فرحت ہو نصیب جنت ہو غمسی آزادی ہو عنایت شادی ہو انبیا کو دیکھنا سرداری پائے یا دفینہ کہین کا ہاتھ آئے اصحاب کبار کو دیکھنا برکت حاصل ہو بڑی دیندارونمین شامل ہو ائمہ معصومین علیہم السلام کو دیکھنا دنیا مین دولت یار ہو عاقبت مین بیڑا پار ہو اولیا اور ابدال کو دیکھنا دلیل اقبال ہے موجب زیادتی نیکی افعال ہے ابر محیط آسمان پر دیکھنا بلاے سخت نازل ہو رنج و پریشانی حاصل ہو ابر آسمان پر دیکھنا پادشاہ یا حاکم مہربان ہو یا حکیم یا عالم فیض رسان ہو الائچی یا اخروٹ پانا سوداگر مین

خواص خالہاے جسمی کے بیان مین جس کسیکو درمیان سر کے تل ہو تو بہت مفید ہے
ہر جگہہ اوسکی خاطر ہو اگر ابرو پر تل ہو تو سفر دور دراز کا اوٹھاوے اگر درمیان ہر دو ابرو کے
ہو تو عورت خوبصورت ملے اگر مابین زیر لب کے ہو وہ شخص نہایت بخیل ہو اگر لب بالا پر ہو
تو بات اوسکی بالا رہے اگر گوشہ دہن خواہ ٹھوڑی پر تل ہو تو علامت دولتمندی کی ہے
اگر درمیان پشت کے ہو تو علامت سفر دوام کی ہے لیکن آسودہ حال رہے اگر بطور حمائل گردن
مین تل ہو تو وہ شخص ضرور تلوار یا چھری سے زخمی ہو اگر درمیان گلو و شکم کے تل ہون تو ہمیشہ
آسودہ حال رہے اگر مقام دل پر تل ہو تو وہ آدمی ہمیشہ ہمراہ دوستون کے خوشنود رہے
اگر کف دست یا پشت دست پر تل ہو تو علامت فراخ دستی کی ہے اگر مقام نشستگاہ یا عضو
تناسل پر تل ہو علامت زیادتی شہوت و طلب مباشرت مستورات شکیلہ کا رہے خواص
گرنے چھپکلی کا واضح ہو کہ اگر کسی شخص پر چھپکلی گر پڑے یا بدن پر چڑہ جاوے تو اوسیوقت
غسل کرکے کپڑے بدل ڈالے اور خواص اسکا علماے ہنود نے بحسب تتھای ہندی جداگانہ
مقرر کیا ہے اگر نحوست معلوم ہو تو ایک چھپکلی چاندی کی بنواکر برہمن کو دیدی

نام تتھہ	پڑوا	دوج	تیج	چوتھہ	پنچمی	چھٹی	ساتوی	اکاوسی	دواوسی	تیرس	پونون اماوس
خواص	بیماری ملال ہو	خوشی کمال ہو	سفر در پیش ہو	تکلیف جسمی پیش ہو	فائدہ ہو	رنج ہو	فرزند ہو یا خوشی	نقصان	چند روز بے عقل رہے		

فالنامہ حافظ شیرازی جو شخص اپنا حال نیک و بد معلوم کرنا چاہے تو صدق دل سے
یہ رباعی پڑہے رباعی + آنکہ از سر غیب گوید راز + ہست دیوان خواجہ شیراز + حسب حال من شکستہ و زار +
آنچہ دانی بروی کار برآر + بعدہ اس نقش پر کسی جگہہ اونگلی رکھے جس خانہ پر اونگلی جا پڑے وہ حرف
علیحدہ کاغذ پر لکھے پھر اوسی خانہ سے چار خانہ گن کر چھوڑ دے پانچوین خانہ کا حرف لکھے پھر چار خانہ
گن کر چھوڑ دے اور پانچوان حرف لکھتا رہے جب نقش تمام ہو جاوے تو اول خانہ سے اوس خانہ
تک جسپر کہ اونگلی رکھی تھی چار چار طرح کرتا جاوے پانچوان پانچوان لکھتا رہے اور جو حرف کہ حاصل
ہون اونکو حرف سابق سے اول لکھکر جمع کرے جو حاصل ہو اوسکو فال غیبی تصور کرنا چاہیے

و بیل و بکری زیادہ مرین اور اگر بارہ بجے دن سے تا غروب آفتاب زلزلہ آوے تو اوس سال مین ہر ایک چیز ارزان رہے مگر باہم فساد و تکرار برپا رہے خواص روشن ہونے و گرنے گل چراغ مین بقید ماہ واضح ہو کہ اکثر اوقات چراغ سے گل گرتے ہین اور روشنی چراغ کی پژمردہ ہو کر یکایک روشن ہوتی ہے خواص دونونکی موافق ہر ماہ کی جداگانہ مطابق عقیدہ اہل ہنود کی نقشہ ذیل مین لکھی جاتے ہین

نام ماہ	بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ	ساون	بھادون	کنوار	کاتک	اگہن	پوس	ماگھ	پھاگن	چیت
خواص گل گرنے چراغ مین	فکر ہو	خوشی ہو	دولت ملے	خوشی ہو	دولت کثیر ملے	تکلیف ہو	آسایش ہو	ترقی ہو	رنج ہو	دشمنی پیدا ہو	سفر درپیش ہو	[illegible]
خواص روشن ہونے چراغ مین	دولت نصیب ہو	خوشی ہو	رنج ہو	فائدہ ہو	مرتبہ زیادہ ہو	خوشنودی ہو	خوشخبری ملے	فائدہ ہو	بلند مرتبہ ملے	علم حاصل ہو	خوشی حاصل ہو	سفر کرنا پڑے

خواص عطسہ واضح ہو کہ مابین مباحثہ کرنے و خیرات بانٹنے و سونے و بیٹھنے و کھانے و کپڑا پہننے کے چھینک ہو یا داہنے طرف یا جانب پشت کے چھینک ہووے تو اوسکا ثمرہ بہتر ہے علاوہ اگر کسیکو بباعث زکام یا ناک مین بتی رکھنے سے چھینک آوے تو اوسکا خواص کچھ نہین ہے اور اگر بروقت روانگی یا قصد کسی کام کے آواز چھینک کی سنائی دی تو خواص اوسکا نقشہ ذیل سے دیکھ لے اگر ناقص ہو تو تھوڑی دیر کے بعد وہ کام کرے یا روانہ ہو اگر اچھا ہو تو اوسیوقت جاوے نقشہ خواص عطسہ

یوم	پورب	ایسان	اوتر	بائب	پچھم	نیرت	دکھن	اگن کون
جمعہ	مقصد براری ہو	مال مین نفع ہو	انصرام کام ہو	نقصان ہو	رنج ہو	کام بخوبی انجام ہو	دوست کی خوشی حاصل ہو	کچھ نقصان ہو
شنبہ	فکر ہو	فائدہ ہو	دوست سے ملاقات ہو	تکلیف ہو	نقصان ہو	مردہ نظر آوے	مطلب بر آوے	رنج ہو پیدا ہو
یکشنبہ	نقصان ہو	ملاقات دوست ہو	فکر ہو	نقصان	رنج ہو	تکلیف	حصول مقصد	ملال
دوشنبہ	فائدہ ہو	نقصان	ملاقات دوست	حصول مقصد	رنج ہو	مقصد ہو	رنج حاصل ہو	فائدہ ہو
سہ شنبہ	دشمن سے مقابلہ ہو	دوست سے ملاقات ہو	کام انجام ہو	نقصان	ایضا	فائدہ	خوف	فائدہ ہو
چہارشنبہ	خوشی	ملاقات دوست	حصول مقصد	نقصان	خوف	رنج	خوشی	حصول مطلب
پنجشنبہ	دوست سے نفاق ہو	منفعت	خوشی	نقصان	رنج	خوشی	تکلیف	ملاقات دوست

عدد نقشہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
خواص	+	مہمان وارد ہو	کسی کام سے باہر جاوے	مجبور رہے	خجالت کا باعث ہو	+	دوستوں سے صلح اور محبت سے ملاقات حاصل ہو	خواص آواز مرغ

اگر بے ہنگام را نگو مرغ بولے تو خواص اوسکا ذیل ہے دیکھو اور جو مرغ اکثر پہر رات کے بعد آواز دے تو وہ غیر معتبر ہے

وقت	شب دوشنبہ	شب سہ شنبہ	شب چہار شنبہ	شب پنجشنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ
خواص						

خواص ہالہ آفتاب و ماہتاب اگر حلقہ گرد آفتاب یا ماہتاب کے اول پہر مین نمایان ہو تو اوس سے آدمیون کو تکلیف پہونچے بلکہ اکثر مرجاتین اور دوسرے پہر مین نمایان ہو تو بارش وقت پر ہو اور تیسرے پہر مین ہو تو قلت بارش سے زراعت مین نقصان ہو اور چوتھے پہر مین ہو تو آثار عزل و نصب حاکم وقت کے نمایان ہو اگر رنگ ہالہ سفیدی مائل زیادہ ہو تو امید بارش بخوبی ہو و زیادتی رنگ زرد و سرخ علامت فتور و نقصان ہے و زیادتی رنگ سیاہ علامت مرگ خلائق و زیادتی ہے پس جب تک کہ وہ بارہ ہالہ نہ ظاہر ہو یہی خواص سہ ہینگے اور خواص ہالہ آفتاب و ماہتاب دونو کا یکسان سمجھنا چاہیے خواص قوس قزح اگر سبزی قوس مین زیادہ ہو تو آثار ارزانی اور سرخی زیادہ ہو تو گرانی اگر سیاہٹ و زردی زیادہ ہو تو علامت بیماری خلائق کی ہے خواص زلزلہ اگر چھ بجے شام سے بارہ بجے تک کسیوقت رات کو زلزلہ پیدا ہو تو اندر سال کے کہ ماہ بیساکھ کی سنکرات سے شروع ہوتا ہے غلہ ارزان رہے اور عورتین بیمار ہو کر زیادہ مرین اور اگر بارہ بجے رات سے چھ بجے تک زلزلہ ہو تو غلہ اوس سال مین گران مگر جانور ارزان رہین اور لڑکے بہت مرین اگر چھ بجے سے نو بجے تک زلزلہ آوے تو اوس سال مین نہایت قحط نمایان ہو اور خلق اللہ آوارہ و پریشان رہے اگر نو بجے دن سے بارہ بجے تک زلزلہ آوے تو اندر اوس سال کے غلہ بہت پیدا ہو مگر گاہے

بسم الله الرحمن الرحيم

لوجع الضرس يدق صاحبه هذا الشكل بالمسمار في اول الطاء ويصبر زمانا فان سكن والا حولها الى الطاء الثاني وهكذا مجرب اذا لم يسكن في الثالث ومجرب نافع جدا انشاء الله تعالى والالمة نضرب به تكون حديدا وفي حال الضرب يكون متوجها الى القبلة طب طاب طط بطط يلطب طط

شگون عطسہ بعد از زوال کے معکوس لیوے

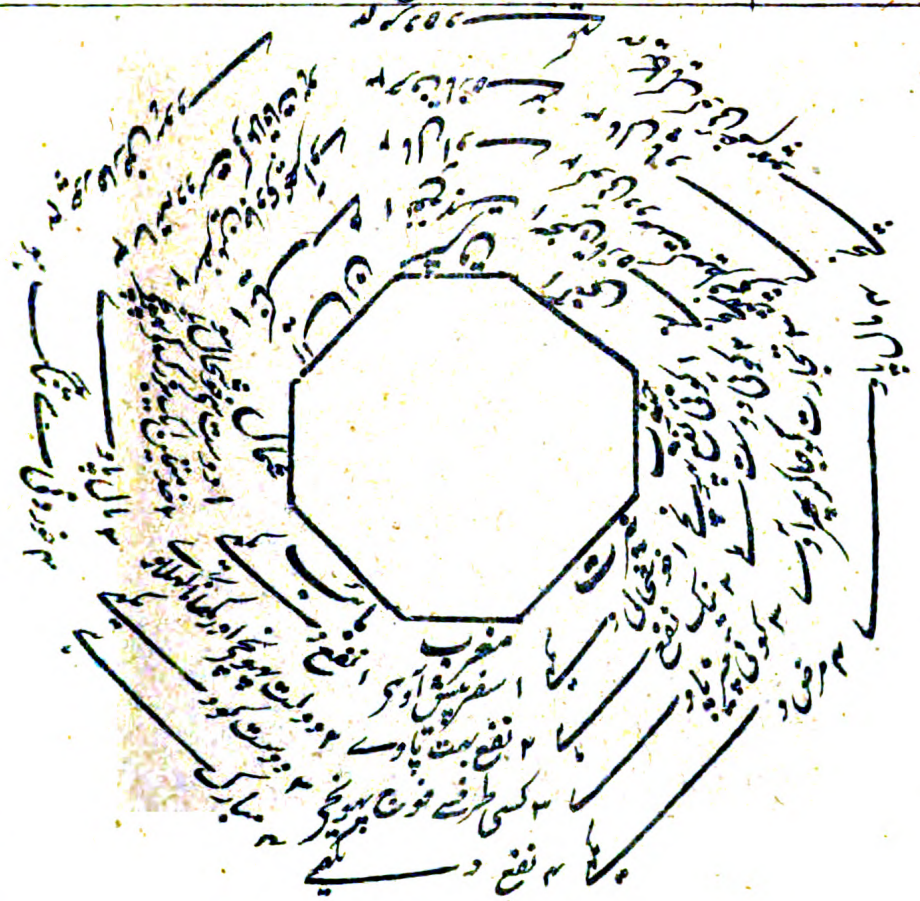

خواص آواز زاغ

صبح سے تا شام کسی وقت اگر زاغ بفاصلہ بیس گز کے بولے اور اوسکا خواص دریافت کرنا منظور ہو تو اوٹھہ کر اپنا سایہ بشمار برابر دونوں پیرون سے ناپے جسقدر سایہ شمار کیا جاوے تیرہ عدد اوسمین اور شامل کرکے سات پر طرح دے بقیہ اعداد کو نقشہ ذیل سے دیکھے خواص معلوم کرے اگر بیس گز سے زیادہ فاصلہ پر کوا بولی تو اوسکا کچھ اعتبار نہیں

ساتھ کسی چیز کے مقصد ور ہو اگر انگشت دوم پاے چپ کی پھڑکے خوشی اور خورمی دیکھے اگر انگشت میانہ پھڑکے بیمار ہو لیکن صحت پاوے اگر انگشت چہارم پھڑکے ایک لڑائی کرے اگر انگشت کوچک پھڑکے تمام غمون سے رہائی پاوے اگر کف پای راست پھڑکے کوئی غائب پہونچے اگر کف پای چپ پھڑکے سفر دور کا کرے لیکن ساتھ سلامتی کے پھر آوے واللہ اعلم بالصواب

جدول احکام معرفت اختلاجات اعضا

الاعضا	جانب راست	جانب چپ	الاعضا	جانب راست	جانب چپ
تارک سر	رفعت	راحت	پشت چشم	غم	دولت
پس سر	خبر	سفر	زیر چشم	مال	غم
شقیقہ	اقبال و جاہ	جاہ	بینی	اندوہ	بشارت
ابرو	جاہ	فرح	لب	خبر	مال
دہن	بدحالی	حرص	پشت	بشارت	صحت
زنخدان	اندیشہ	دولت	پہلو	عزت	زحمت
گوش	ہجرت	صحت	نوک	حرمت	فرزند
گردن	حرمت	احتراز	خصیہ	قیمت	سفر
دست	اقبال	مال	مقعد	مرض	اندوہ
انگشتان	مال	سفر	ران	حرمت	ظفر
کف دست	فرح	ایمنی	زانو	خصومت	نصرت
سینہ	سفر	راحت	ساق	جاہ	عزت
پستان	جاہ	اندوہ	پاے	ماتم	اقبال
ناف	راحت	سفر	انگشتان	سفر	خبر
شکم	دولت	بیماری	کف پای	پیوند	حکمت

پھڑکے غم کہاتا ہو اگر انگشت نر دست چپ کا پھڑکے وہ آدمی سرداری کرے اگر انگشت
چہارم پھڑکے خدا تعالی سے جو کچھہ طلب کرے وہ پاوے اگر انگشت خورد پھڑکے نالان ہو
مگر پھر نیک ہو اگر بغل چپ پھڑکے خوشی اوسکو دکھلائی دے اگر پشت پھڑکے کوئی مہتر اوسکے
کام مین مدد کرے اگر شکم پشت جانب راست پھڑکے رنج عظیم اوسکو پہونچے شکم پشت جانب
چپ پھڑکے اوسکی فرزند پیدا ہو اگر میانہ پشت پھڑکے وہ کام نکتا ہو جلد خوش ہو اگر پہلوی
راست پھڑکے جو کچھہ کہ چاہتا ہو پاوے مگر سفر کرے اور بسلامت پھر آوے اگر پہلوی چپ
پھڑکے غمسی نڈر ہووے سرین راست پھڑکے شادمان ہو اگر تہیگاہ چپ روزی وررق
زیادہ ہو اگر سینہ راست پھڑکے کچھہ اوسکے ہاتھہ سے جاوے اگر سینہ چپ کا پھڑکے ایسا کام
کرے کہ تونگر ہو اگر تمام سینہ اکبار پھڑکے ساتھہ گناہ کے غمناک ہو اگر پستان راست پھڑکے
زبردست آدمیونکا ہو اگر پستان چپ پھڑکے شکو اندوہ کے ساتھہ خواب کرے اگر شکم
پھڑکے نکوئی اور شادی دیکھے اور بعضے کہتے ہین کہ اندوہ دیکھے اگر ناف پھڑکے ایک نعمت بے اندازہ
پاوے اگر زیر ناف پھڑکے تونگری طرف صاحب دولت سے پاوے اگر ران راست پھڑکے
نہایت نیکوئی پاوے اگر ران چپ پھڑکے کوئی غیر نرو اکوئی دوست اوسکو ملے اگر دو نو ران
اکبار پھڑکین آدمیون کی آنکھہ مین بزرگ ہو اگر بیرون ران راست کے پھڑکے مہتری پاوے اگر بیرون
ران چپ پھڑکے اوس آدمی کوئی چیز ملے اگر اندرون ران راست کے پھڑکے غم سے فارغ ہووے
اگر اندرون ران چپ کا پھڑکے غمناک ہو اگر زانوی راست پھڑکے غمی پہونچے لیکن شاد ہو اگر
زانوے چپ پھڑکے دشمن اوسکا ہلاک ہووے اگر دو نو زانو اکبار پھڑکین تونگر ہو اگر ساق
پانون راست کا پھڑکے کفایت ونیکوی دیکھے اگر ساق پانون چپ کا پھڑکے محنت اور مصیبت
دشمنون سے شادمان ہووے اگر شتالنگ پانون راست کا پھڑکے نالان ہو اگر شتالنگ
پانون چپ کا پھڑکے بخیل ہو اگر پاشنہ پای راست کا پھڑکے غمسے باہر آوے اگر پاشنہ
پای چپ کا پھڑکے سفر مین جاوے لیکن مدت نہایت کھینچے اگر پای راست پھڑکے دل اوسکا
کسی چیز کے ساتھہ مشغول ہو اگر پانون چپ پھڑکے سفر ساتھہ مراد دل کے کرے اگر انگشت نر
پای راست کا پھڑکے سفر سے کوئی پھر کر آوے اگر انگشت دوم پھڑکے رونی والا ہو اگر
انگشت میانہ پھڑکے غم واندوہ مین پڑے اگر انگشت چہارم پھڑکے کسی سے تھوڑی خطا
ہو اگر انگشت کوچک پھڑکے جو چیز کہ طلب رکھتا ہو پاوے اگر انگشت نر پای چپ کا پھڑکے

فراموش کیا ہو یاد آوے اگر رخسارہ راست پھڑکے ایسا کام بن آوے کہ جسمین شرمگین ہووے
اگر رخسارہ چپ پھڑکے ایسا کام کرے کہ پشیمان ہو اگر دو نو رخسارہ یکبارگی پھڑکین بے نیاز و
تونگر ہو اگر ناک پھڑکے بیزاری دیکھیے اگر ناک طرف راست کی پھڑکے تو خصومت و جنگ کرے
اگر ناک طرف چپ کی پھڑکے غمگین ہووے اگر استخوان بینی پھڑکے مہتر و نامور ہووے اگر جانب
چپ کا پھڑکے نالان ہو اگر سوراخ ناک طرف راست کا پھڑکے شادمان ہو اگر سوراخ ناک
طرف چپ کا پھڑکے نالان ہووے اگر مونہہ پھڑکے خوشی اوسکو پہونچے اگر گوشہ منہہ
جانب راست کا پھڑکے اندوہگین ہو اگر گوشہ مونہہ طرف چپ کا پھڑکے مال غیب سے اوسکو پہونچے
اگر لب اوپر کا پھڑکے ساتھہ کسیکے خصومت کرے لیکن دشمن مقہور ہووے اگر لب زیرین پھڑکے
کوئی دوست یا کوئی غائب ملے یا کوئی مال سے پاوے اگر دو نو لب یکبار پھڑکین کوئی دوست
اوسکا نیکی کے ساتھہ اوسکو یاد کرے اگر زبان پھڑکے کوئی درد اوسکی جان پر پڑے اور اوسکو
زیان کہین یا کسی دوست سے ملاقات کرے اگر زنخدان پھڑکے کوئی دوست یاد کرے اگر گردن
جانب راست کی پھڑکے جو کچھہ چاہتا ہو اوسکو پاوے اگر گردن طرف چپ کی پھڑکے کوئی عورت
کرے یا مال پاوے اگر تمام گردن پھڑکے حق سبحانہ تعالے سے عافیت پاوے اگر گوش راست پھڑکے
بادشاہ ہو یا معتبر قوم کا ہو اگر گوش چپ پھڑکے میراث سے مال پاوے اگر دو نو گوش یکبار
پھڑکین کسی سے خصومت پیدا کرے اگر کتف راست پھڑکے جس کام کا کہ شروع کرے نہایت
خوب ہو اگر کتف چپ پھڑکے نیکی پاوے اور کسی دوست سے ملاقات ہو اگر دو نو کتف یکبار
پھڑکین مراد پاوے اگر شانہ راست پھڑکے غمگین ہو اگر شانہ چپ پھڑکے خدا تعالے
سرفراز دیوے اگر بازوی چپ پھڑکے دشمنونکے ساتھہ جنگ کرے لیکن مظفر و منصور ہو اگر بازو
راست پھڑکے مال سے کچھہ حاصل آوے اگر ساعد راست پھڑکے نیک بہا اوسکو ملے اگر ساعد چپ
پھڑکے ترس سے بیخوف ہو اگر دو نو ساعد یکبار پھڑکین منفعت کسی سے پاوے اگر دست راست
پھڑکے ساتھہ کسی کے دوستی کرے اگر دست چپ پھڑکے بزرگی و مہتری پاوے اگر کف دست راست
پھڑکے کچھہ روپیہ یا کوئی چیز اوسکے ہاتھہ آوے اگر کف دست چپ پھڑکے حشمت عظیم پاوے اگر دو نو
کف دست یکبار پھڑکین علت غمناکی سے باہر آوے اگر انگشت نزدست راست کا پھڑکے جو حاجت کہ
ہو کوئی مہتر اوسکو دوستی مین قبول کرے اگر انگشت بچہ پھڑکے اوسکو دشنام دین اور نامرسنی اگر
انگشت وسطا پھڑکے رہگذر سے پاوے اگر خنصر پھڑکے راہ سے کچھہ اوسکو ملے اگر انگشت ابہر

اگر غ آوی کام پوشیدہ ظاہر ہو اگر ف آوے پریشانی جمع ہو لیکن آخر کو خوشی دیکھی اگر ق
آوی قبول و مقبول ہو اور کام نیک ہو اگر ک آوی خصومت پیدا ہو اور کام تردد مین پڑے اور اگر
وہ کام کرے صدقہ دیوی اگر ل آوے نیکی دیکھے اور جمیع خیرات مین ہو اور کام اوسکا اچھا ہو اگر م
آوے ملازمت سی خالی نہ ہو اور کچھہ ملالت اور رنج اوٹھاوے صدقہ دیوی تو کام خلل مین نہ پڑے
اگر نون آوے کام نیک و بلند ہو اور مرتبہ کی زیادتی ہو اور جسکی نیت رکھی روا ہو اگر واو آوی مشقت سی
بے نیاز ہو اور ساتھہ نعمت کی ہو اور اوسکی دشمنون کو اللہ تعالے مقہور کرے اور دشمن اوسکی
ہلاکت مین پڑین اگر ہ آوی کام اوسکا مشوش ہو لیکن سہل ہو صدقہ دیوے تو کام جلد نکلے اگر لا آوے
خیر و صلاح ہونیکی دیکھے اور تمام کامونمین خیر ہو اور فایدہ پہونچے اگر ی آوے خبر غائب ساتھہ اوسکی
پہونچی چاہیے اعتماد ہو شک نہ لاوے کہ ایک ایک حرف مین بھید و اسرار ہے ہرگز نقصان تیرا نکرے
وہ کام ساتھہ مقصد کے پہونچے دیگر فائدہ پھڑکنے اعضای بدن کا جاننا چاہیے کہ اس
ترکیب کو سکندر رومی علیہ الرحمۃ و صاحب خبر اور حکماے فارسی یعنی ارسطاطالیس و لقمان حکیم ہرتینون
نے جمع ہو کر اخبارات و اختلاجات نام کیا اور تمام اکابران دولت نی تجربہ کیا ہی اور ایسا کہتی ہین
کہ ہارون الرشید خلیفہ بغداد نے ہرگز اس نسخہ کو اپنے سی جدا نہ کیا اور مدام سفر و حضر مین اپنی پاس رکھا
اگر سر پھڑکے درمیان خلق کے عزیز ہو بلکہ بادشاہ ہو جو قابل بادشاہت نہ ہو ساتھہ بزرگی کے
پہونچی اگر گرد سر پھڑکے جو چیز کہ کسی سے چاہے پاوی اور درمیان خلق کے عزیز ہو اور محترم ہووے اگر
نیم سر پھڑکے جانب چپ سی شادی اور نکوئی دیکھے اگر تمام سر ایکبار پھڑکے اوپر کسی قوم کے مہتر ہو
اگر پیشانی پھڑکے تو سفر کرے اور ساتھہ منفعت بہت کے مراجعت کرے اور بمراد اپنے گھر کو
واپس آوے اگر پیشانی جانب راست پھڑکے شادی اور برخورداری دیکھی اگر ابروی چپ
پھڑکے خلق سے بے نیاز ہو اور تونگر ہو اگر دو ابرو کے درمیان ایکبار پھڑکے اندک کوئی غم پہونچی
اگر چشم راست پھڑکے جو مراد کہ دلمین رکھتا ہو پاوے اگر چشم جانب چپ پھڑکے عورات کو
نہایت خوب ہو اگر اندرون چشم راست کی پھڑکے بدخوئی ہو و اگر اندرون چشم چپ کی پھڑکے
مراد کو پہونچے اگر دنبالہ چشم راست کا پھڑکے کشادگی پہونچے جو کچھہ کہ چاہتا ہو اگر دنبالہ چشم چپ کا
پھڑکے جو مراد کہ رکھتا ہو پاوی اگر پلک زیرین چشم راست کی پھڑکے کشادگی کار پیدا ہو اگر پلک زیر چشم
کی پھڑکے وہ چیز دیکھے کہ جو کبھی نہ دیکھی ہو اگر مژہ چشم راست کی پھڑکے تو خوش ہو اگر مژہ چشم چپ
کی پھڑکے تو غمگین ہو اگر گوشہ چشم راست کا پھڑکے نیکی دیکھی اگر گوشہ چشم چپ کا پھڑکے جو کچھہ کہ

فالنامہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَتَفَالْتُ بِکِتَابِکَ فَاَرِنِیْ مَا
ھُوَ الْمَکْتُوْمُ فِیْ سِرِّکَ الْمَکْنُوْنُ فِیْ غَیْبِکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اَنْزَلْتَ عَلَی الْحَقِّ بِالْحَقِّ
مُحَمَّدِنِ الْحَقِّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵ اور دس بار درود پڑھے بہ بند سید عالم صلی اللہ علیہ
وسلم اوسوقت فال مصحف کھولے ہاتھہ سیدھے ساتھہ اونگلی شہادت کی اور ہاتھہ چپ سی بند
کرے اور نیت نیک کرے پس سات ورق شمار کرکے سات سطر شمار کرے کہ ہر سطر اوسی حرف سی
ہوکار برآری ہو مسلمان شک نہ لاوے تحقیق جانے جو الف آوے اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ
لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۵ جان ای صاحب فال کہ اندوہ ورنج سے آزاد ہو تو چندروز
غمگین ہوکر ساتھہ اس فال مبارک کے خوشی ہووے تو جو ہاتھہ شاخ خشک پر رکھے گا برکت اس فال سے
سبز ہا میوہ روزی ہووے اگر ب برآوے بشیر آوے نذیر اوو اعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا اے جان
ایصاحب فال خدایتعالے تجکو نعمت ہمیشہ کی دیوے اور خوشی کرے تو جو اپنے مقصد کو پہونچے
ایک دعوت دے تو واگرت آوے تَاللّٰہِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِکَ جان ای
صاحب فال چندروز توبہ واستغفار کر تو سلامت رہے تو واگرت آوے ثِیَابَ سُنْدُسٍ
خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۵ جان ای صاحب فال اندوہ وغم سے چھوٹا تو اور نعمت ہمیشگی کے ساتھہ تیری
پہونچی اور دشمن پر فتحیاب ہووے تو واگرج آوے جَھَنَّمَ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۵ جان ای صاحب
فال پند گیر وصبر کن رہ اس کام کے گرد مت پھر اور اوپر قرار خود کے رہ تو خوش ہو تو اور خوفائب
رکھنا ای تحقیق خبر پاوے تو واگرچ آوے دوست ہو منفعت دیکھے اور کامون مین فتح ونصرت پاوے
اور جس کام کی نیت رکھو نیکی دیکھے اگرخ آوے جان ای صاحب فال نیت بند کرکے صدقہ دی خوف ورجا سی ہو
واگرو آوے صاحب دولت وپر مشورت ہو کبھی انکار کرے کہ دولت پاوے بغیر مشورت کام
کرے اگرو آوے دشمن اوسکے گمراہ ہون اگرچہ گھات مین ہون اگر نہ آوے اوسکا کام گرامی بزرگ
ہو اور عاقبت بخیر ہووے مگر صدقہ دینا چاہیی اگرز آوے سردار ومنعم ہو اور جو کام کری نیک آوی اگرس آوی سلام علیکم
جان کہ کام ساتھہ سعادت اور خوشدلی کی ہو اور جو نیت کہ کرے برآوی اگرش آوی دشمن اوسکی ساتھہ فکر
کرن صدقہ دینا چاہیی اگرص آوی صبر کرنا چاہیی توبہتر ہو اوس کام سی توبہ کر اور صدقہ دی اگرض آوی کتاب
دوستوں سی منفعت دیکھے اور اقربا سی کام اوسکا ہو اگرط آوی زاہد متقی ہو اور دنیا وآخرت مین نیکنام ہو اگرظ آوی
مطلوب ساتھہ مقصد کے پہونچے انشاء اللہ تعالے اگرع آوی محاطرہ ہو صدقہ دی ونماز ودعا مین مشغول ہو

سورہ اخلاص اور سورہ فلق اور سورہ ناس اور سورہ فاتحہ پڑھے اسطور پر کہ اول و آخر ہر سورہ کو بسم اللہ
پڑھے پھر التجا بخدا کرے اور کہے کہ یا الٰہی مینے تجکو اپنے سب عیال و اطفال اور جان و مال اور عزت و
آبرو تیری سونپی اور تیری سپرد کی تو حافظ حقیقی ہے مالک الملک ہے مجھے اور میرے گھر والون کو اور میری سب شے
کو بطفیل اپنے حبیب پاک کے تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھنا آمین یارب العالمین ۵

احوال جاننے سفر کا بیچ دنون نیک و بد کے کہ حضرت پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو وصیت فرمائے ہین +
اول ماہ عمر کہ کوتاہ کرتا ہے دوم ماہ مین حاجت برآوے سوم ماہ کو جاوے تو نقصان مین ہووے
چوتھی تاریخ کو جاوے اسباب زیادہ ہو پانچوین تاریخ کو جاوے غم سے خلاصی پاوے چھٹی تاریخ جاوے
تو افلاس سے خلاص ہو ساتوین تاریخ کو جاوے اچھا ہو آٹھوین تاریخ کو جاوے بیمار ہو نوین تاریخ
کو جاوے مال زیادہ ہو دسوین تاریخ کو اگر جاوے تو غم واندوہ لاوے گیارہوین تاریخکو جاوے
تو اندوہ سے پاک ہو بارہوین کو جاوے تو کوئی غیر اوسکے اوپر بزرگ ہو تیرہوین تاریخکو جاوے
تو دشمنی اللوے چودہوین ماہ کو جاوے خوشحال ہو پندرہوین تاریخکو جاوے تو مراد حاصل ہو
سولہوین تاریخکو جاوے غمگین ہووے سترہوین تاریخکو جاوے برابر ہووے اٹھارہوین تاریخکو
جاوے بہبودی حاصل کرے اوئیسوین ماہ کو جاوے تو انگر ہو بیسوین تاریخکو جاوے غم سے خلاصی
پاوے اکیسوین تاریخکو جاوے مفلس ہو بائیس تاریخکو جاوے مراد پاوے تیئیسوین تاریخکو جاوے
بہتری حاصل ہووے چوبیس تاریخکو جاوے اچھا ہو پچیسوین تاریخکو جاوے افلاس سے خلاصی
پاوے چھبیسوین کو جاوے غم سے خلاص ہو ستائیسوین تاریخکو جاوے بہتر ہووے اٹھائیسوین
تاریخکو جاوے اچھا ہو انتیسوین کو جاوے حاجت برآوے تیسوین تاریخ کچھ حکم نرکہے ایضا
حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے بابت دنون منحوس کے قول ہے کہ ہر مہینے مین دو تاریخین
ہین اون سے پرہیز کرے شہر محرم چوتھی پانچوین شہر صفر پہلی و تیسری شہر ربیع الاول
دسوین بیسوین شہر ربیع الثانی پہلی اٹھارہوین شہر جمادی الاول آٹھوین گیارہوین
شہر جمادی الثانی پہلی چوتھی شہر رجب تیرہوین چودہوین شہر شعبان معظم
چوتھی تیسوین شہر رمضان بیسوین و نوین شہر شوال چھٹی ساتوین شہر ذیقعدہ
دوسری و پانچوین شہر ذی الحجہ چھٹی و ساتوین لیکن بسبب ولادت حضرت
شاہ ولایت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے تیرہوین تاریخ شہر رجب کی بہتر ہے فقط

عَلٰی اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَۃً وَلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۔ حکیم نے کہا جو کوئی چالیس روز روزہ رکھے
اور افطار کرے نان جو درم حلال سے اور نمک سنگ اور سبزی کے ساتھ کھاوے اور ہر شب کو وقت
خواب تمام سورۂ انعام تین مرتبہ پڑھے جب ان آیات پر پہونچے تین مرتبہ تکرار کرے اور شب چہلم میں
چالیس مرتبہ در روز پڑھے تو خدا تعالےٰ خواب میں سوال اوسکا کھلاوے اور پوچھے اوس سے
مثل بیداری کے ۔ واسطے دریافت احوال غائب کے خواب میں فرمایا اللہ تعالےٰ نے وَالضُّحٰی
وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی الخ حکیم نے کہا جسپر پوشیدہ ہووے کوئی کام اور
انجام کار اوسکا نہ جانتا ہو بعد پڑھنے نماز عشا کے پہلوے راست جانب قبلہ کے سووے اور سورہ
والضحی والم نشرح اور بروایت دوسری والضحی اور واللیل سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا سات دفع پڑھے
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا مَخْرَجًا پس آوے آیندہ خواب میں شب اول یا شب دوم یا شب
سوم اور ظاہر ہووے اوسکا اوپر گشایش اور اسمیں بہت اسرار ہیں اِنَّہٗ ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ۔
دیگر ۔ واسطے سفر کے شگون ۔ چون مسافر شوی بجاوہ گری اینکہ گویم بہشت روز خوری
روز شنبہ اگر خوری ماہی ۔ زود یابی ہر انچہ میخواہی برگ تنبول روز یکشنبہ گر خوری باشد مبارک و بہ
روز دوشنبہ گر آئینہ بینی روی دولت ہر آئینہ بینی روز سہ شنبہ گر خوری شیر در سفر حاصلت شود ہمہ چیز
چارشنبہ اگر خوری خیرات یابی از کلفت زمانہ نجات پنجشنبہ خوری چو قند سیاہ دست خود ازنی بدولت جاہ
روز جمعہ ہر انچہ خواہی خور دامن خویش کن ز دولت پر گر کنی اینہمہ ز دانائے بسلامت روی و باز آئے
اَلْعِلْمُ تُبْلِغُ شَرَفَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَلْعِلْمُ تُبْلِغُ الْمَمْلُوْکَ اِلَی الْمُلُوْکِ ۔
فروزندی بیاکھہ میکدہ جائیے جیٹھہ اردی بہشت برکہ بچائیے اساڑھ ہے خرداد ساون ہے تیر بھادون امرداد سنگہ اسین گاجیو شہر پورہے کنوار سو کنیان جائیے
کاتک مہر سروپ کام سب بل ہے اہان اگہن ماہ برجہک مل ہے پوس اپاریت ماہ میں کیون سہیے
ماگھ دی نارباہ بن کیون رہیے پھاگن کنبہہ اڈول سو ہمن ساجیے چیت اسفندارمین آس ساجیے
عمل سفر کے جب چلنے پر مستعد ہووے چار رکعت نفل پڑھے اول میں کافرون دوسری میں اخلاص
تیسری میں فلق چوتھی میں ناس بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ ہر شش جہت یعنی آگے پیچھے داہنے
بائیں اوپر نیچے اور ایک مرتبہ اپنے اوپر دم کرے اور چالیس قدم چل کر کھڑا ہو جاوے تین مرتبہ
سورۂ اخلاص اور ایکمرتبہ اذا جاء پڑھکر روانہ ہو جاوے ایضاً قبل روانگی سفر کے دو رکعت نماز نفل
پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے تین بار آیۃ الکرسی اور بعد سلام کے سورہ قل یا ایہا الکافرون اور

واسطے ظاہر ہونے علم کیمیا کے جو آدمی کی نظر سے پوشیدہ ہے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ
تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ حکیم نے کہا جو کوئی آیات مذکورہ کو بعد ادائے نماز ہر فرض و نفل اور بعد سونے کے پڑھے فراخی رزق
اور کشادگی ہو اور زیادتی ہو قسمت اسکی سے جو کوئی پہونچنا چاہے ساتھ علم کیمیا یا اوس علم کے جو نظر مردمان سے پوشیدہ ہے پس غسل کرے
اور چالیس روز متواتر روزہ رکھے اوپر لقمہ حلال کے افطار کرے اور ہر شب کو وقت سونے کے سورہ والشمس و سورہ والضحیٰ سات سات مرتبہ
پڑھ کر بعدہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَسْتَخِيْرُكَ بِكُلِّ شَيْءٍ
يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا وِتْرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَصَحْبِهٖ
وَاِنْ تَيَسَّرَ لِيَ الْعِلْمُ الَّذِيْ سَتَرْتَهٗ عَنْ كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَغْنِنِيْ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ
مَالِكُ الْمُلْكِ وَبِيَدِكَ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پس یہ عمل مراد کا
مسخر ہووے جو کچھ خواب مین یا بیداری مین طلب کرے کیمیا اوسکو ملے اور اگر اوسکے نصیب مین نہ ہو تو
منع ہو جاوے اور اللہ تعالیٰ نے دل غنی کیا ہے رزقنا اللہ تعالیٰ وللمومنین جو کچھ پوشیدہ ہو
اوسکے دریافت کرنے کے واسطے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ
وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا خَرَجْتُمْ بِالنَّهَارِ
ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰى اَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰى اِذَا جَاءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ثُمَّ رُدُّوْا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ
وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ حکیم نے کہا کہ خاصیت ان آیات کی بہت ہین جو کوئی آیات مذکورہ کو اوپر ٹکڑہ
جامہ کتان یا اوپر ٹکڑہ جامہ سبز تختہ کے لکھکر زیر سر اپنے رکھے اور خدا تعالیٰ سے التجا کرے تاکہ پوشیدہ
اوسکے اوپر ظاہر ہووے اور برکت آیات معظم سے فیضیاب ہو اور جو کوئی آیات مذکور کو کر وضو لکھکر اور اپنے
بازوے دست راست مین باندھکر سووے اسرار عجیبہ اور حکایت غریبہ اوسکو معلوم ہو وَاللّٰهُ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ
لِمَنْ يَّشَاءُ واسطے دریافت کرنے سوال کے خواب مین فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ
لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰى
يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ

واسطے ظاہر ہونے احوال کیمیا کے جو آدمی کی نظر سے پوشیدہ ہے

واسطے دریافت حال پوشیدہ

واسطے دریافت کرنے سوال کے خواب مین

لازم کہ بروز دوشنبہ غسل کرکے روزہ رکھے اور شب سہ شنبہ کو بھی غسل کرے اور بروز سہ شنبہ وقت
صبح پہلے طلوع ہونے آفتاب سے آیات مذکورہ کو جامہ سبز مین ساتھ گلاب و زعفران کے لکھے اور عود و عنبر
کا دہوان دیکر معطر کرے اور کسی چیز مین اوسکو پیچیدہ کرے تاکہ نظر آفتاب اور آدمی کی اوسپر نہ پڑے
شب چہارشنبہ کو بعد نماز عشا کے سووے اور کہے یَا عَالِمَ خَفِیَّاتِ الْاُمُوْرِ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ اَطْلِعْنِیْ عَلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بعدہ ذکر خداوند تعالی کا کرے اور حقہ پیچیدہ
زیر بالین رکھے اور سو جاوے خواب مین کسیکو دیکھے کہ اوسکی حاجت پر اوسکو آگاہ کرے اور اگر حاجت نہ
بر آوے تو بروز پنجشنبہ بھر روزہ رکھے اور شب جمعہ کو بعد غسل کے دعا پڑھے اور سووے کہ خواب مین اوسکی حاجت
پر اوسکو خبردار کرے واسطے دریافت کرنے اور سکھانے حقیقت کیمیا کے سورہ رعد رکوع سوم
مین فرمایا اللہ تعالے نے اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ اَوْدِیَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ زَبَدًا
رَّابِیًا وَمِمَّا یُوْقِدُوْنَ عَلَیْهِ فِی النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْیَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ کَذٰلِکَ
یَضْرِبُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْهَبُ جُفَاءً وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ
فِی الْاَرْضِ کَذٰلِکَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰی وَ
الَّذِیْنَ لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ اُولٰٓئِکَ
لَهُمْ سُوْءُ الْحِسَابِ وَمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی یہ ہے
کہ جو کوئی علم صنعت کیمیا کا سیکھا چاہے تو آیات مذکورہ کو مدت چالیس روز و چالیس شب اسی مرتبہ
پڑھکر سویا کرے یَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ وَمُعَلِّمَ الْاِنْسَانِ مَا لَمْ یَعْلَمْ وَمُعَیِّنَ الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ دَلِیْلَ
الْحَائِرِیْنَ بِمَشِیَّتِهٖ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَسْاَلُکَ عَلٰی مَا عِنْدَکَ وَمَا عَقَدْتُ عَلَیْهِ
ضَمِیْرِیْ خواب مین یا بیداری مین اوسکو غیب سے آگاہ کیا جاوے اور جو اوسکے نصیب مین نہو تو منع کیا جاوے
وَاللّٰهُ یُؤْتِی الْحِکْمَةَ لِمَنْ یَّشَاءُ اِنَّهٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ واسطے دریافت کرنے احوال اہل
و عیال کے فرمایا اللہ تعالی نے یَا بُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی
السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ حکیم نے کہا جو پوشیدہ ہو اہل و عیال
اور فرزند کا اور اون سے جدا ہووے تو چاہیے کہ ان آیات کو اوپر کاغذ مہرہ دار کے شب جمعہ اول ماہ شعبان
مین لکھکر زیر سر اپنے رکھے بعد گزارنے نماز فریضہ اور نفل کے اور وقت رکھنے کے یہ پڑھے سُبْحَانَ مَنْ
لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ خَافِیَةٌ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَظْهَرُ قُدْرَتُهٗ سُبْحَانَ مَنْ بِیَدِهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَفْوَاهُ
فَلَا یُخْلَقُ اِلَّا بِاَمْرِهٖ جو کچھ پوشیدہ ہے خواب مین اوسپر ظاہر ہووے مثل بیداری کے وَاللّٰهُ قَادِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْمَغْفِرَةَ اَنْتَ الْغَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ ایضاً ارشاد حضرت قاضی عبدالکریم نگرامی قدس اللہ سرہ سے ہے
کہ بعد نماز فرضیے کے ہاتھ اوٹھا کر پڑھنا موجب مغفرت و مفاد دارین کا ہے اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا
مِنْ جَمِيْعِ الْعِلَّةِ فِي الْغُرْبَةِ وَالْمَذِلَّةِ عِنْدَ الشِّيْبَةِ وَالشَّقَاوَةِ عِنْدَ الْخَاتِمَةِ وَالْفَضِيْحَةِ
فِي الْعَاقِبَةِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ بیان تسبیح فاطمہ من جناب
حضرت فاطمۃ الزہرہ سے ارشاد ہے کہ اس تسبیح کے پڑھنے سے گناہ بخشے جائینگے اور ثواب
عظیم ہوگا بعد نماز پنجگانہ کے سو سو بار پڑھے وقت صبح کے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وقت ظہر کے ورد وقت
عصر کے استغفار وقت مغرب کو کلمہ طیب وقت عشا کے کلمہ تمجید نوع دیگر بعد ہر نماز پنجگانہ کو
تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ اور اسی قدر الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۝ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۝ بیان ذکر محبت خدائے عزوجل کے اکثر عاشقان خدا
سے منقول ہے اَللّٰهُمَّ قَلِّبْ قَلْبِيْ اِلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى کثرت سے پڑھنا موجب
رجوع قلب الی اللہ ہے ایضاً اَللّٰهُمَّ حَرِّقْ قَلْبِيْ بِنَارِ عِشْقِكَ وَارْزُقْنِيْ ازدیاد
مَحَبَّتِكَ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ غَيْرُكَ ۝ موجب فرط محبت کا ہے ایضاً اَكْثِرْ كُنَّا اللّٰهُ حَاضِرِيْ
اَللّٰهُ نَاظِرِيْ اَللّٰهُ شَاهِدِيْ اَللّٰهُ مَعِيْ ایضاً بعد ہر نماز پنجگانہ کے ایک بار پڑھنا
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

باب چہارم دریافت کرنے احوال غائب اور کارہائے آئندہ اور مشتبہ کا اور دریافت احوال اہل و عیال کا اور پہونچنا ساتھ کیمیا کے

واسطے دریافت کرنے احوال غائب اور جو کچھ حاملہ کے شکم میں ہے
فرمایا اللہ تعالےٰ نے یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ
وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝
حکیم نے کہا جو چاہے کہ احوال غائب یا جگہ دفینہ یا شکم حاملہ اور صحت بیماری یا موت کا معلوم کرے

باہر جاوے اور جو کہے یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَۃِ حقتعالے ساتھہ ہاتھہ احسان اپنی رحمت کا اوسپر بچھا دے اور جو کہے یَا صَاحِبَ کُلِّ نَجْوٰی وَ مُنْتَھٰی کُلِّ شَکْوٰی حقتعالے ثواب ہر مصیبت و ہر بیماری و ہر ضرر یافتہ اور ہر غریب اور ہر فقیر و ہر صاحب مصیبتی کا تا روز قیامت کرامت فرماوے اور جو کہے یَا اَکْرَمَ الْمُصْطَفَیٰ حق سبحانہ تعالے کرامت تمام انبیاؤں کی اوسکو عطا فرماوے اور جو کہے یَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِھَا حقتعالے مفت دیوے اوسکو جیسا شکر نعمت اوسکی کا کیا اور جو کہے یَا رَبَّنَا وَ یَا سَیِّدَنَا حقتعالے فرماتا ہے کہ اے فرشتو میرے گواہ رہو میں نے بخشا اوسکو اور اجر دیا میں نے اوسکو بعد اتنی کہ پیدا کی میں نے بہشت و دوزخ و ہفت آسمان و ہفت زمین اور بعد آفتاب و ماہ و ستارگان و قطرہائے باران و انواع خلقان و بعد کوہہا و سنگہا وغیرہ و بعد عرش و کرسی اور جو کہے یَا مَوْلَانَا حق سبحانہ تعالے دل اوسکا ایمان سے بھرے اور جو کہے یَا غَایَۃَ رَغْبَتَنَا حقتعالے عطا فرماوے رغبت اپنی مثل رغبت تمام خلائق کے اور جو کہے اَسْئَلُکَ یَا اللّٰہُ اَنْ لَّا تَشْوِیَۃَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ جبار عالم کہے کہ بندہ میرا مجھسے طلب آزادی کی کرتا ہے دوزخ سے اے فرشتے میرے تم گواہ رہو کہ میں نے آزاد کیا آگ دوزخ سے اوسکو مع باپ و مان و برادر و ہمسایہ اوسکی کو شفاعت دی میں نے پس اے محمد یہ دعا متقیون کو تعلیم کر اور منافقون کو مت کر **بیان اوراد آخر شب کا** ہونگے روایت ہے کہ بعد نماز بیجگانہ کے اور اگر نہ ہو سکے تو صرف نماز صبح کے بعد تینتیس ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ تینتیس ۳۳ بار وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ چونتیس ۳۴ بار وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھکر ایک مرتبہ کلمہ توحید پڑھے خدا تعالے جملہ گناہان اوسکے بخشے اگرچہ ریگ بیابان اور برگ درختان اور کف دریا سے زیادہ ہوں **ایضا** حضرت ابابکر صدیق سے مروی ہے نماز کفارہ گناہوں کی چار رکعت بیک سلام پڑھے تین تین بار پہلی رکعت میں بعد اسم و دوسری میں الم نشرح تیسری میں انا انزلناہ چوتھی میں اخلاص اور بعد سلام کے سجدے میں کہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَوْنُ وَاِلَی الْمَغْفِرَۃِ وَاَنَا الْعَوْدُ وَاِلَی الْمَعَاصِیْ فَاِنْ لَّمْ تَعْصِمْنِیْ لَا عُوْدَنَّ مَرَّۃً بَعْدَ مَرَّۃٍ لَا تَغْفِرُھَا اَللّٰھُمَّ اِلَّا اَنْتَ **ایضا** حضرت معروف کرخی نے فرمایا کہ ہر روز تین بار کسی نماز کے بعد پڑھا کرے اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بخشے جائیں گناہ اگرچہ بے انتہا ہوں **ایضا** بعد ہر نماز کے ہاتھہ اوٹھا کر یہ دعا پڑھنا موجب مغفرت کا ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

واسطے جس مطلب اور حاجت کو چاہے مداومت کرے بہت مجرب ہے نَجَاتَ مِنْكَ سَيِّدِ
الْكَرِيْمِ خَلِّصْنَا بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ دیگر واسطے حصول مرادات وحاجات
ابی جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی ثلث ثانی ماہ رمضان تخصیص شب نوزدہم کو مصحف
سیوے اور کھولے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ وَمَا فِيْهِ اِسْمُكَ
الْاَعْظَمُ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَاؤُكَ الْحُسْنٰى وَمَا نَخَافُ وَنَرْجِیْ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِكَ
مِنَ النَّارِ ۔ جو مراد کہ چاہے حاصل ہو بمنہ دیگر دعاے عظیم القدر روایت ہے عمرو بن شعیب سے
کہ اوسنے جد اپنے سے روایت کیا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام میرے
پاس آئے مسرور اور فرحناک اور کہا السلام علیک یا محمد کہا مینے وعلیکم السلام یا جبرئیل علیہ السلام
پس کہا حق سبحانہ تعالی نے ہدیہ واسطے تیرے بھیجا ہے مینے کہا یا جبرئیل وہ ہدیہ کونسا ہے کہا کلمہ
چند گنجہاے عرش سے کہ حقتعالے نے تجکو ساتھ اوسکے اکرام فرمایا اور کرامت کیا مینے کہا وہ
کلمات کون سے ہین کہا یہ ہین یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ
وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ
بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَمُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا
بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ
اَنْ لَا تُشَوِّهَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَاَنْ تُعْطِيَنِیْ حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ ۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے جبرئیل ثواب ان کلمات کا کیا ہے
کہا یا رسول اللہ اگر ملائکہ سات طبق آسمان اور زمین کے جمع ہون اور ہر ایک وصف اوسکے ثواب کا
کرین روز قیامت تک ہزار جزو ثواب سے ایک جزو کا بیان نکر سکین پس بندہ کہے یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ
وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ حق سبحانہ تعالے گناہان اوسکے ابتر کرے اور رحمت بھیجے اوسپر دنیا و آخرت مین اور جو
کہے یَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ حقتعالے روز قیامت مین حساب اوسکا نکرے
اور پردہ رکھے جس روز کہ پردہ پھاڑا جاوے اور جو کہے یَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ حقتعالے تمام گناہان اوسکے
اگرچہ کف دریا کی برابر ہون بخشے اور جو کہے یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ حقتعالے شر اوسکے سے درگذرے
یہانتک کہ چوری و شرب خمر وغیرہ کبائر سے اور جو کہے یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ حق سبحانہ تعالے ستر دروازہ
رحمت اوسکے واسطے کھولے کہ وہ خدا کی رحمت مین غرق ہو اور ایسا غرق رحمت الٰہی ہو جبتک دنیا سے

دعا واسطے حصول مرادات وحاجات کے

دعاے عظیم القدر واسطے بخشش گناہان کے

جو کوئی مومن ہے اس دعا کو پڑھے اور ورد اپنا کرے تخصیص در حالت ماندگی و پریشانی و قصد
دعا کرنے اور تمام حاجتون کے یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْمَدُكَ
عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَاَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَاَسْتَعِيْذُ
بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَبَلَاءٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ دیگر دعا جامہ نو پہننے کی
جسوقت کہ جامہ نیا پہنے اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ ثَوْبَ يُمْنٍ وَبَرَكَةٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ
فِيْهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَالْعَمَلَ بِطَاعَتِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَزَقَنِيْ
مَا اُسْتَتِرُ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِي النَّاسِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ ایکسو نوبت
نصف شب گذرے بعد پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۔ دیگر دعا عمامہ مین رکھنے کے واسطے حضرت امیرالمومنین
علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی اس دعا کو اپنے عمامہ مین نگاہ رکھے نظر حکام و سلاطین
و خلائق مین عزیز و مکرم و محترم ہو اور شر اعدا و سلطان اور تمام بلیات سے محفوظ رہے دعا یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ هُوَ يَا مَنْ لَيْسَ هُوَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا حَيُّ لَا يَمُوْتُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَكُنْ لِيْ نَاظِرًا وَنَاصِرًا
حَسِيْبًا وَحِصْنًا مَنِيْعًا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔
ه ا ا ا

وَفِي الصِّرَاطِ جَوَازًا وَفِي الْقِيٰمَةِ شَفِيْعًا وَفِي الْمِيْزَانِ ثَقِيْلًا وَمِنَ النَّارِ حِجَابًا وَفِي الْجَنَّةِ رَفِيْقًا
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰهِيْ لَئِنْ اَخْطَاَتْ
جَهْلٌ فَرُبَّمَا دَجَوْتَكَ حَتّٰى قَبْلَ مَا هُوَ وَيَكْرَ اگر کوئی یا لطیف اللطیف لطیف یہ اسم اس طریق پڑھے

ہر ہفتہ سہ شب احیا لاوی یعنی اول شب چہار شنبہ اور شب پنجشنبہ و شب جمعہ طریق یہ ہے شب اول وگانہ
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا گذارے اول رکعت مین بعد فاتحہ کے والضحیٰ اور رکعت دوم مین فاتحہ و
الم نشرح بعدہ سلام دیوے بیٹھکر آگے اپنے خط قبر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مینچے بعدہ توجہ اوپر
اوس خط کے کرے حین حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو جانے و یا لطیف ہزار بار پڑھے بعدہ چہہ سو
چالیس بار پڑھے اَللَّطِیْفُ بعدہ چہہ سو ساٹھ بار لطیف پڑھے بعدہ جو احوال کہ ہوا کے قبر محمد مصطفےٰ
صلی اللہ علیہ وسلم کے مرفکرے اور اپنے اوپر شفیع لاوے اوسوقت مراقبہ کرے اور یہ اسم کہے
اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ مَعِیْ سَاعَۃً رُوْسَاعَۃٍ پس جو کچہہ مقصد رکہے مراقبہ مین دیکہے یا خواب
مین دیکہے اور بعد چند روز گمراہ اوسکو بہ طریق باطن کا اوسکو ایسا روشن ہو کہ تمام معائنہ مراقبہ مین دیکہے
اور اس طریق کو مکاشفہ روح کہتے ہین اور معائنہ جسکو بہ ظاہر ہوا احوال مردانکا تمام خدا تعالےٰ اوسکو
معلوم کرے بحرمت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیگر دعاے ابو الہیثم نقل ہے کہ جو کوئی
ان شکل کو لکہکر اپنے پاس رکہے کوئی آسیب اوسپر نہ پہونچے اور نہ کوئی حربہ اوسپر کارگر ہو دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ وَحَفِظْنَاهَا
مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَاِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا
حَافِظٌ وَاِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ
الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ
مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
دیگر دعای جامع الکلام روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آنحضرت نے
فرمایا کہ ہر چیز کا ایک سر ہے اور سر اس دعا کا ہے حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب نے اس دعا کا
نام جامع الکلام رکہا یعنے جو کچہہ مقصود ہے کلام اس دعا سے حاصل ہے اور امام حسین علیہ السلام نے
فرمایا کہ تمام دعوات و رحمت اس دعا مین لکہی ہے اور خواص اس دعا کا بہت ہے اور فضیلت بیشمار

قائم مقام صدقہ کی ہوجاتا ہے اور ہر سختی اسکی برکت سی دور ہو جاتی ہے اور اوسکی پڑہنے سے بیمار کو
شفا ہو جاتی ہے اور اوسکی پڑہنے سے دشمن پر فتح ہوتی ہے اور رضائے الٰہی حاصل ہوتی ہے
اور اوسکے پڑہنے سے محبت اللہ اور رسول کی دل مین پیدا ہوتی ہے اور ملائکہ ہر وقت درود پڑہنے
والے پر رحمت بہیجا کرتے ہین اور صفائی قلب کی حاصل ہوتی ہی اور مال اور گھر مین برکت ہوتی ہے
اور درود پڑہنے والے کی کئی پشت مین برکت کا ظہور ہوائے جاتا ہے اور سکرات موت سے اوسکو نجات
ہوتی ہے اور ہول قیامت سے امن مین رہیگا اور اوسکے پڑہنے والے کو دنیا مین نجات دینگے
اور اوسکی برکت سی بھولا ہوا خواب یاد آجاتا ہے اور فقر دور ہو جاتا ہے اور پڑہنے والا اسکا بخیل
نہین کہلاتا ہے اور جس مجلس مین درود پڑھا جاتا ہے تو تمام اہل مجلس کو رحمت خدا کی ڈہانک لیتی ہے
اور اوسکی پڑہنے والے کی واسطے پل صراط پر نور سب سی زیادہ ہوتا ہے اور اوسکی پڑہنے والی کے پل صراط پر
قدم ٹھہر جاوینگے اور طرفۃ العین مین اوسپر سے گذر جاویگا اور حضرت کی مجلس مین نام اوسکا لیا جاتا ہے اور
اوسکے پڑہنے والی کو حضرتؐ سے محبت ہو جاتی ہی اور اوسکے پڑہنے والے کو حضرت کی زیارت خواب مین میسر
ہوتی ہے اور روز قیامت کی مصافحہ بھی حضرت کا اوسکو نصیب ہوویگا اور فرشتے بھی قیامت کی دن اوس سے
مصافحہ کرینگے اور مرحبا کہینگے اور فرشتی درود کو چاندی اور سونے کی قلم سے دفتر پر لکہتے ہین اور پھر اوسکے
واسطے حق تعالے سی بہت نیکی چاہتے ہین اور بہت مغفرت طلب کرتے ہین اور حضرت کی پاس اوسکا درود
پہونچاتے ہین اس طرح سے کہ فلان فلان شخص نے آپکو سلام کہا ہے اور اگر کوئی قبر مبارک پر جاکر سلام
کرے تو حضرت بھی اوسپر سلام کرتے ہین اور حضرت کا سلام اگر کسی پر ہو جاوے تو لاکھ کرامات سی اپنے
حق مین بہتر سمجھے اور خاصیت درود کی یہ ہی کہ اسکے پڑہنے والی کے گناہ تین دن تک نہین لکہتے ہین اسواسطے
کہ شاید یہ توبہ کرے تو گناہ نیست ہو جاوین اور اوسکی برکت سی عرش کی سایہ مین کہڑا کیا جاویگا اور قیامت
کے دن اسکے پڑہنے والے کی ترازو بہاری ہو جاویگی اور پیاس سے اوسکو اوسدن امن ہوگا اور حضرت نے
بعضے بزرگون کا خواب مین مونہہ بھی چوم لیا ہے یعنی بوسہ لیا بسبب اسکی کہ وہ لوگ درود بہت پڑھا کرتی
تھے اور جسکے کان مین شور اور غل رہتا ہو تو اوسکو چاہیے کہ درود بہت پڑھا کرے اور بعد اسکے یعنے
درود کے یہ کلمہ کہے ذکر اللہ بخیر من ذکرنی دیگر بعد از تلاوت قرآن اس دعا کو پڑھے اگر سہو یا غلطی
ہوئی ہو پڑہنے اعراب سے خداوند تعالے بخشے عذاب نکرے اس دعا کی برکت سی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ مِنَّا فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاءٍ اَوْ سَهْوٍ اَوْ نُقْصَانِ اٰيَةٍ اَوْ تَرْكِ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ
اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ فَاغْفِرْ لَنَا يَا اَللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قُرْاٰنَ لَنَا قَرِيْنًا وَفِي الْقَبْرِ مُؤْنِسًا

پڑہنا اس دعا کا واسطے سہو تلاوت کلام مجید کے

انشاء اللہ تعالے اور ایک خاصیت اس سورہ شریف کی یہ ہے کہ جسکا کچھہ اسباب یا اور کوئی چیز چوری
ہوجاوے اور اوسکو یہ گمان ہو کہ فلانے آدمی نے چیز چوری ہے پس چور کے پہچاننے کے واسطے شخص
آگے سامنے بیٹھیں اور بدہنی کو اپنے درمیان مین تھامے رہین اور کلہی کی دونون اونگلیون پر اوسکے
رہین اور جسپر چوری کی تہمت ہوا اوسکا نام کاغذ پر لکھکر بدہنی کی ٹوٹیمین رکھے اور سورہ یسین کو من
الکہف مین تک پڑھے سو اگر وہی شخص چور ہیگا تو بدہنی گھوم جاویگی اور اگر نہ گھومے اوسکا نام مٹاکر دوسرے
کا نام لکھی پس اسیطرح ہر شخص کا لکھے یہانتک کہ لوٹا گھوم جاویگا مگر کتابون مین ہے کہ جو شخص یہ عمل
کرے یا ایسا کوئی اور عمل کرکے چور پر مطلع ہو تو اوسپر واجب ہی کہ اوسکے چوری کرنے پر یقین نہ کرے
اور اوسکو بدنام بھی نہ کرے بلکہ قرآن کی پیروی کرے کہ یہ عمل ہے اتباع قرآن کا ایک طریقہ سے کہ اللہ
تعالے نے سورہ بنی اسرائیل مین فرمایا ہے کہ مت پیچھے پڑو اوس چیز کے جسکا تمکو یقین نہین مقرر کان اور آنکھ
اور دل ہر ایک کا سوال کیا جاویگا اور جو شخص پڑھے اس سورہ یسین کو مبین در مبین پڑھے وقت
رات کے بعد نماز عشا کے تین بار اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور پڑھے ہمیشہ کہ کبھی ترک
نکرے اگر بیماری مین ترک ہوجاوے تو قضا کرلے پس اللہ تعالے اوسکو غیب سے روزی پہونچاویگا
کہ کسیکو معلوم نہوگا کہ کہان سے کھاتا ہے اور سب آدمی تابعدار اور فرمانبردار اور مطیع ہونگے اور فہم تام
بدرجہ کمال ہوویگی مگر اسطرحسے پڑھے کہ جب سورہ یسین کو اول مبین تک پڑہ چکے پھر اول سے شروع
کرے جب دوسری مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب تیسری مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب چوتھی مبین پر پہونچے پھر اول
سے شروع کرے جب پانچوین مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب چھٹی مبین پر پہونچے پھر اول سے شروع کرے جب ساتوین مبین پر پہونچے تو فہم بدرجہ
اسیطرحسے اس سورہ شریف کو پڑھے پھر دیکھیگا کہ کیا کچھہ لطف اور مزہ حاصل ہوتا ہے اسمین خاصیت

فوائد و فضیلت درود شریف

اس سورہ شریف کی بہت ہین مگر مختصر کرکے بہت لکھی گئی
جاننا چاہیے کہ فوائد درود کے بہت ہین مگر جو احادیث صحیحہ اور روایات معتبرہ سے ثابت ہوتا ہی اسمیں کچھہ
تھوڑا سا بیان کیا چاہیے تاکہ فائدہ حاصل ہووے سو عمدہ فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی ایک دفعہ حضرت پر درود
بھیجے تو خدا تعالے اور فرشتے اوسکے اوپر دس دفعہ درود بھیجتے ہین اور دس درجے اوسکے بلند ہوتے
ہین اور دس نیکیان اوسکے واسطے لکھی جاتی ہین اور دس بدیان اوسکی محو ہوجاتی ہین اور دعا اوسکی
قبول ہوتی ہی اور شفاعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اوسپر واجب ہوجاتی ہے اور قیامت کو حضرت
کے پاس جگہہ ملیگی اور جنت مین حضرت کا پاس رہیگا اور سختی کے وقت حضرت اوسکے کام آوینگے اور پڑھنا درود کا
دنیا مین سب حاجتون کو روا کرتا ہے اور اوسکے پڑھنے سے مغفرت گناہونکی ہوتی ہے اور پڑھنا اوسکا

ہر رکعت مین تین مین بار اخلاص اور بعد فراغ نماز عشا کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین
سات بار اخلاص اور بعد سلام کے سات بار درود اور سات بار کلمہ تمجید اوسکے بعد
ہاتھہ اوٹھا کر یہ دعا پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ
یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ پھر پاک جگہہ مین واسنے مہاو پر رو بقبلہ
درود پڑھتے سو رہے بفضل خدا زیارت نصیب ہووے امضارات کو یہ دعا تین بار
پڑھکر سووے زیارت میسر ہووے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ رَبَّ
الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ کَلَامِکَ
الَّذِیْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ بَلَّغَ رُوْحُ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
مِنِّیْ تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ
وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ایضاً دو رکعت بعد عشا کے پڑھے اور بعد سلام کے سو بار درود
پڑھے واسطے زیارت قبر والدین کے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جو کوئی زیارت کرے اپنے ماں باپ کی یا ایک کی اون دونون مین سے ہر ہفتہ مین پھر پڑھے
اونکی قبر کے پاس یسین تین دفعہ بخشتا ہے اللہ تعالے گناہ اونکے بقدر شمار ہر حرف کے
اوس سے اور پڑھے یسین کو سات مرتبہ اور بخشے اپنے والدین کو پس زیارت ہوگی
ماں باپ کی خواب مین نماز رضاء الوالدین کتاب کیمیاے سعادت کی فصل بر الوالدین مین
امام محمد غزالی علیہ الرحمۃ نے تحریر فرمایا ہے کہ دو رکعت نماز نفل پڑہ کر ثواب اوسکا والدین کو بخشا کرے
اور خلاصۃ الاوراد شاہ حسام الحق مین اوسکی ترکیب یہ لکھی ہے کہ نیت دو رکعت نماز کی بلفظ نفل
رضاء الوالدین کے کرے اور ہر رکعت مین آیۃ الکرسی بلفظہ العلی العظیم اکیبار اور سورہ اخلاص
تین بار پڑھے اور بعد سلام کے ہاتھہ اوٹھا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ
قَدْ جَعَلْتُ ثَوَابَھَا لِوَالِدَیَّ یَا عَلِیْمُ یَا قَدِیْرُ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْضَ عَنْھُمَا مِنِّیْ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ واسطے حافظہ رہنے کے اور اگر کسیکا ذہن کم ہو اور کوئی چیز
یاد نہ رہتی ہو تو واسطے حافظہ کے بھی پڑھنا اسکا بہت مجرب ہے کہ چار رکعت نماز نفل پڑھے شب جمعہ
مین کہ پہلی رکعت مین بعد الحمد کے پڑھے یسین اکیبار اسیطرح سے دوسری رکعت مین اور اسیطرح
تیسری رکعت مین اور اسیطرح سے چوتھی رکعت مین اور سلام پھیرے اور دعا مانگے ذہن کشادہ ہوگا

فرمایا اللہ تعالے نے هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الی آخر السورۃ حکیم نے کہا جو کوئی حاجت رکھے
چاہیے کہ بعد غسل کے وضو کرے اور جامہ نو یا شوئیدہ پہنے اور روزہ رکھے اور بعد گزرانے نماز کے رو بقبلہ
بیٹھ کر سو مرتبہ درود اوپر پیغامبر صلے اللہ علیہ وسلم کے بھیجے اور سو مرتبہ استغفار کہے بعد ازان
دو رکعت نماز ادا کرے رکعت اول مین بعد فاتحہ کے اول سورہ حدید تا قولہ تعالی عَلِیْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور رکعت دوم مین بعد فاتحہ کے سورہ حشر آخر تک پڑھے پھر تشہد پڑھے
اور دس مرتبہ اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کہے اور دس مرتبہ استغفار کہکر یہ دعا پڑھے
یَا مَنْ کَذَا وَلَا کَذَا اَحَدٌ غَیْرُہٗ یَا مَنْ هُوَ بِیَدِہٖ مَفَاتِیْحُ الْاُمُوْرِ وَهُوَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا مَنْ بِاَمْرِہِ الْعَسِیْرُ وَکَذَا وَکَذَا ایضا عَلَیْهِ یَسِیْرٌ
یَا مُیَسِّرَ کُلِّ عَسِیْرٍ بِالْقُدْرَۃِ الْقَهِرَۃِ وَالْعَظَمَۃِ الْقَهِرَۃِ یَسِّرْ لِیْ قَضَاءً واسطے
برآمد حاجات کے فرمایا اللہ تعالے نے اِنَّا اَعْطَیْنَاکَ الْکَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّکَ
وَانْحَرْ اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ حکیم نے کہا جو کوئی شب پنجشنبہ کو وقت آدہی رات کے
وضو کرکے بارہ رکعت نماز گزارے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے دس دس مرتبہ یہ سورہ پڑھے اور بعد
فاتحہ کے جب یہ سورہ ہر رکعت مین پڑھ چکے پھر استغفار کہکر رکوع و سجدہ کرے اور بعد فارغ ہونے
نماز سے سجدہ کرے اور جو حاجت غنا و علم و مال و ریاضت و قوت سے رکھتا ہو خدا تعالی سے التجا
کرے پس خدا تعالے اپنے کرم و فضل سے اوسکی حاجت روا کرے اور اس باب مین عجائب و اسرار بہت ہین

واسطے برآمد حاجات کے

دیگر درود واسطے حصول زیارت حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب مین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی
یہ درود شریف میان غیاث الدین خانصاحب قبلہ و کعبہ مرشد کامل فقیر سے واسطے زیارت آنحضرت
بوقت عزم سفر حج بمقام بھرتپور عنایت ہوا تھا کہ بہ برکت اس درود شریف کے اس عاصی کو زیارت
آنحضرت صلعم کی اندر خواب کی مجکو نصیب ہوئی مجکو میرے مرشد نے اجازت اسکی فرمائی اور مین
کل مسلمانون کو اسکی اجازت دیتا ہون

درود واسطے حصول زیارت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب مین

بیچ ذکر اشغال زیارت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

فرمایا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جسنے دیکھا مجھے ایمان کے ساتھ حرام ہوئی اوسپر دوزخ اور
جسنے دیکھا مجھے خواب مین گویا دیکھا بیداری مین اسواسطے کہ شیطان نہین بن سکتا صورت
میری امام عمر بن حفص کو محمد بن عبد اللہ تمیمی نے وقت وفات اپنی کے یہ نماز سکھلائی اور فرمایا
کہ مینے نزدیک خانہ کعبے کے خضر سے سیکھی تھی کہ بعد نماز مغرب کے نماز عشا تک نماز نفل پڑھا کرے

ذکر اشغال زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

ب سوم خواب مین دیکھنا جمال حضرت محمد مصطفی صلے اللہ علیہ وسلم کا اور روا ہونے
ت کا فرمایا اللہ تعالے نے یَا اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّیْلَ الخ حکیم نے کہا جو
واب مین جمال حضرت محمد مصطفی صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا چاہے لازم کہ
وحات اور حسد اور کبر و ریا و منافشت دل سے دور کرے شب جمعہ اول شروع ماہ سی
ل کرے اور بعد نماز عشا کے بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے
مزمل پڑھے اور بعد پھیرنے سلام کے ہزار مرتبہ درود اوپر حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ
کے پڑھکر خواب کرے پس دیکھے خواب مین جمال آنحضرت صلعم کا اور جواب دیوین جو
چھے اگر نیت اور قصد نیک ہو ایضا حکیم نے کہا کہ جو کوئی سورہ مزمل کو ہمیشہ پڑھے
تعالے اوپر اوسکے اسباب دنیاوی اور کارہاے نیک دین کے فراخ کرے اور
ے برآنے حاجت کے فرمایا اللہ تعالے نے یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ الخ
نے کہا جو کوئی نصف شب جمعہ کو بعد نماز تہجد کے چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین
تحہ کے سورہ مدثر تین مرتبہ پڑھے بعد آن سلام پھیرے اور بعدہ سو مرتبہ اوپر حضرت
طفے صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
ول اللّٰهِ اور خدا تعالے سے اپنی حاجت طلب کرے اللہ تعالے اپنے فضل و کرم سی
ت اور سوال کو اوسکے قبول کرے اِنَّهٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ واسطے برآمد حاجت کے
للہ تعالے نے اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ
یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ
ةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یْهِمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ
لِیْنَ ۝ حکیم نے کہا جو کوئی شروع ماہ شعبان مین شب اول یا شب چہاردہم
ہم کو واسطے برآمد حاجات کے تیس مرتبہ آیات مذکورہ کو پڑھکر سو مرتبہ درود اوپر
طفے صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے اور جو حاجت ہو خدا تعالے سے طلب کرے جلد تر قبول
یہ عمل پرہیزگاری کے ساتھ کرے اور بلا سبب کسی کے نقصان کا ساعی نہو اِنَّهٗ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ واسطے برآمد حاجات کے فرمایا اللہ تعالے نے سَبَّحَ لِلّٰهِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلٰی قَوْلِهٖ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورہ حشر مین

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت متحیر ہوئے اوسی وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت کے
پاس تشریف لائے اور فرمایا یا خیتم الانبیا علیہ السلام یہ شیطان راست کہتا ہے کہ اس دعا کا
پڑھنے والا ضرور بخشا جاوے گا اور یہ دعا اوس سے سیکھ لیجیے پہلے موت سے اور اللہ تعالے
نے وحی بھیجی حضرت کو کہ اے حبیب میرے یہ شیطان امیدوار کہتا ہے اپنی بخشش کی اس دعا کی
برکت سے مگر جب یہ مرے گا اسکی زبان سے اس دعا کو بھلا دون گا اور دوزخ مین داخل کرونگا
شان اگر آپ اپنی امت کو واسطے اس دعا کو اوس سے یاد کرلین اور بعضون نے یون روایت کی ہے
کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا حضرت کو سکھلائی کہ آپکی امت اس دعا کو پڑھا کرین اس دعا
کی برکت سے آگ دوزخ کی اللہ تعالے حرام کردیگا تمھاری امت کے اوپر وہ دعا یہ ہے بسم اللہ
الرحمن الرحیم اللھم یا الہ البشر ویا عظیم الخطر ویا سریع الغفر ویا
معروف الاثر یا عزیز المن یا واسع المغفرۃ ویا کاشف الغم
ویا فارج الھم ویا مالک یوم الدین وبحق ایاک نعبد وایاک نستعین
برحمتک یا ارحم الراحمین با دیگر مجکو یہ دعا ولایتی مولوی نور الدین عالم باعمل مسجد
منشی سید امجد علی مین رونق افروز تھے پہونچی ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللھم صل علی محمد وعلی الملکین منکرا ونکیرا وصل
علی جبریل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل وصل علی
کرام کاتبین یعلمون ما تفعلون سبحن اللہ والحمد للہ
ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

از نجا ترجمہ اسناد

ومن قرء ھذا الدرود مرۃ واحدۃ غفر اللہ تعالی لوالدین
وجمیع اقربا واوستاذان وحفداران ومن قراء مرتین غفر اللہ و
تعالے جمیع امۃ جمیع نبیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بشرط بقاء
الایمان فقط

گذرا پیغمبر صلعم کو دیکھا پھر آیا اور پایا یہی حضرت کے ہوا پیغامبر صلعم نے فرمایا کہ تو راہ جاتا ہے فرمایا قیامت کو کیا جواب دیگا ابلیس لعین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ایک دعا کہتا ہون مین اوسکو پڑھونگا مین اور یا فرزندان اپنے کے بہشت مین جاونگا مین حضرت محمد نے فرمایا کہ پڑھ اوسنے کہا کہ نہین پڑھون کہ تو سیکھ لے اور اپنی امتان کو سکھا دے کہ وہ سب بہشت مین داخل ہون یہ کہکر ابلیس لعین چلا گیا اور حضرت متفکر ہوئے کہ حضرت جبرئیل اوسیوقت وہ دعا کہ جسکا ذکر ابلیس لعین نے کیا تھا بخط سبز لکھکر آگے حضرت صلعم کے لائے اور قصہ دعا کا کہا کہ ابلیس راست کہتا ہے مگر پشیمان اسکے کہ وہ مرے چالیس روز پہلے اس دعا کو وہ فراموش کریگا دعاے معظم و مکرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط **نماز بین العشائین جسکو اوابین کہتے ہین** نصیر الدین محمود رح نے ذکر کیا ہے کہ پڑھے اسوقت بیس رکعت نماز ہر رکعت مین خلاص تین تین بار اور بعد فراغ کے سو بار درود اور سو بار استغفار پڑھے قبر اوسکی روشن اور فراخ ہووے اور برابر ہر رکعت کے دروازے بہشت کے کشادہ ہوون اور ہر دروازے سے سو نور اوسکی قبر مین آوین **نوع دیگر** روایت ہے کہ بعد مغرب کے پڑھے دو رکعت بہ نیت اوابین ہر رکعت مین بعد فاتحہ آیۃ الکرسی تا العظیم ایک بار اور ایک بار شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ اور چار بار اخلاص اور ایک ایک بار معوذتین روز حشر مین اوآب جو ایک دروازہ بہشت کا ہے درخواست کریگا خدا تعالے سے کہ جنھون نے میرے نام کی نماز پڑھی ہے اونکو مجھ مین داخل کر قبول کریگا خداوند کریم درخواست اوسکی **دیگر** روایت ہے کہ ایک روز نبوت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد پاک مین بیٹھے تھے شیطان بھی اوسی جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے اوس ملعون کو دیکھا تو حضرت نے پوچھا کہ اے بدبخت ملعون تو اسجگہ کسواسطے کھڑا ہے ابلیس نے کہا کہ اے سرور کائنات مین بدبخت نہین ہون بلکہ نیکبخت ہون اللہ تعالے سب سے پہلے مجکو جنت مین داخل کریگا حضرت نے پوچھا تیری بخشش ہونے کا کیا باعث ہے اوس ملعون نے جواب دیا کہ مجکو ایک دعا نجنیٰ سرار الٰہی سے یاد ہے اوس دعا کے سبب بخشا جاؤنگا تب حضرت رسول خدا

اگر و عنبر خالص کے ساتھ کھاوے بعدہ اوس موز کو اندر آب افشک مقدار سی مثقال کے ڈالے
اور کتابت اوسمین دہووے جو کوئی اس پانی کو روز جمعہ وقت گزرنے نماز کے سات گھونٹ
پیوے اوسکو حاصل ہو قوت ایمان اور ثبوت نور یقین اور کوشش اوپر اخلاص اور طاعت
پروردگار کے بکرم اللہ تعالے ایضاً واسطے ثبوت یقین کے سیپارہ تبارک مین فرمایا
اللہ تعالے نے هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ الی آخرہا حکیم نے کہا جو کوئی
بہت پڑھے سورہ مذکور کو بعد ہر نماز کے ثابت ہووے یقین اوسکے دل پر اور جاری ہو
زبان اوسکی ساتھ حکمت اور قدرت اللہ تعالے کے ایضاً اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا
لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ اسکو ہر روز
پڑھا کرے ہر مطلب کو مفید ہے دیگر واسطے آسانی سوالجواب کے قبر مین
پیغامبر صلعم نے فرمایا کہ گور سے بہشت تک یک لک سوالجواب ہے جو کوئی اس دعا کو
پڑھے خدائے عزوجل جواب و سوال اپنا آسان کرے دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ
عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيٰوةِ وَالْمَوْتِ وَسَامِعَ كُلِّ
مَوْتٍ بِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ دیگر
نقل ہے حضرت موسے سے جسوقت کہ کوہ طور پر تشریف فرماتے تھے شیطان
کو دیکھا شیطان نے کہا یا نبی اللہ مین اہل بہشت سے ہون مین حضرت موسے تعجب مین
رہے جو مکان مناجات پر پہونچے کہا خداوندا تو آگاہ ہے کہ شیطان نے کیا کہا خطاب
پہونچا کہ موسے وہ چند کلمہ اپنے دل مین رکھتا ہے کہ تمام خلائق ساتھ اوس کلمات کے
مجکو چاہے سبکو بخشون مین اور وقت ماران کلمات کو اوسکے دل سے بہلاؤن مین دعا
یہ ہے يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ وَيَا خَالِقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِيْنَ
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ
وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَغْفَرُ وَالْاَجَلُّ الْاَكْرَمُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِيْنَ ۝ نوع دیگر ایک روز حضرت محمد مصطفی صلعم مسجد مدینہ مین بیٹھے تھے کہ ابلیس علیہ اللعنۃ

واسطے ثبوت یقین کے

واسطے آسانی سوالجواب کے قبر مین

دعا واسطے محفوظ رہنے کے شر شیطان سے

دعا واسطے مغفرت

واسطے ظہور حقیقت اشیا کے کوئی چیز پہونچاوے اور طریق عمل ان آیات کا یہ ہے کہ
آیات مذکورہ کو چینی کے برتن مین مشک و زعفران و گلاب خالص سے لکھے اور دھووے
اور شکر لعل اوسمین ڈالے اور شربت کرے اور چالیس دن روزہ رکھے اور اس شربت
سے افطار کرے اور چالیس مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھے اور چیز ذی روح کھاوے پس متصرف
ہووے اوپر حقیقت اشیا کے اور بتلاوے اوس چیز کو جو اوس سے غائب ہے اور کشف
حجاب کا دل سے دور ہو اور یہ عمل و تدبیر خاص اپنے واسطے کرے دوسرے کے واسطے
پرہیز رکھے اور اسمین بھید بڑا ہے سورۂ اعراف رکوع چہارم مین فرمایا اللہ تعالے
نے یَا بَنِیْ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ وَرِیْشًا وَ
لِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ ذٰلِکَ مِنْ اٰیَاتِ اللّٰہِ لَعَلَّھُمْ یَذَّکَّرُوْنَ
حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے توبہ اور اطاعت خدای تعالے
کی پس لکھے پیراہن نئے مین بروز پنجشنبہ اور زیادہ ہونے ماہ یعنے بارہوین و تیرہوین
کو اور جامہ نو کو پہن کر دو رکعت نماز شکرانہ کی گزارے اور آیت مذکورہ کو پیالہ آبگینہ
مین روغن زیتون یا روغن چنبیلی سے لکھے اور گلاب کے پانی سے دھووے اور چرب
کرے اوسمین بدن اور مونہہ اپنا بعدہ ان آیات کو اوپر برگ زیتون یا اوپر پارہ نور
کے لکھے اور اپنی جیب پیراہن مین رکھے فرمانبرداری خدا تعالے مین ہووے روزی
ہووے اوسکو پاکیزگی اور پارسائی دیگر سورۃ المومنون رکوع اول مین فرمایا اللہ تعالے
نے قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلٰوتِھِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ
ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِلزَّکٰوۃِ فَاعِلُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ ھُمْ
لِفُرُوْجِھِمْ حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓی اَزْوَاجِھِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُھُمْ فَاِنَّھُمْ غَیْرُ
مَلُوْمِیْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْعَادُوْنَ وَالَّذِیْنَ ھُمْ
لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رٰعُوْنَ وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلٰوتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْوَارِثُوْنَ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ
الْفِرْدَوْسَ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝ حکیم نے کہا خاصیت ان آیات کی قوی ہونے ایمان کی اور
دلمین ثبوت ہونا نور یقین کا اور جہد اوپر اخلاص و طاعت خدا تعالے کی جو کوئی چاہے
پس لکھے آیات مذکورہ کو اوپر کوزہ موزداپن کہ اول میوہ اوس درخت مین آیا ہو چاہیے
کہ اول دن پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور غسل کرے اور ساتھ آب زعفران و قرنفل کے لکھے اور

سورۃ المومنون واسطے قوی ہونے دل کے

اٹھارہ مرتبہ کہے اور پڑھے اور خدا تعالے سے ہدایت اور ارشاد چاہے اور لکھے ان آیات کو
کاغذ مین اور دھووے بہ سات کی پانی سے اور نگاہ رکھے برتن پاک مین اور جو کوئی پیوے
اوسکو وقت صبح روز جمعہ پہلے طلوع آفتاب سے تو دور ہووے سختی اوسکے دل سے اور قوی
ہو ایمان اور شک و گمان و نامشروعات دل سے دور ہو بکرم اللہ تعالے واسطے دور کرنے
ریا و شک کے دل سے اور حاصل کرنے خلوص عمل سورۃ الغاشیہ فرمایا اللہ تعالی نے
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ الخ حکیم نے کہا کہ جو کوئی لوح بناوے لکڑی اثل یعنے
بہرواہ سے لیکن لوح مسطح اور ہموار ہو اور تین روز شروع ماہ سے روزہ رکھے روز چہارم
آیات مذکورہ کو تا آخر سورہ ساتھ مشک و زعفران کے لکھے اور زبان سے چاٹے تین روز یہ عمل کرنے
اوسکے دل سے شک دور ہو جاتا ہے اور خالص ہو عملہا بکرم اللہ تعالے واسطے روزی ہونے پاکیزگی
و زہد و قناعت و صبر کے سورہ مائدہ رکوع سوم و چہارم مین فرمایا اللہ تعالے نے وَلِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا
يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۝ فَقَدْ جَآءَكُمْ
بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اور فرمایا اللہ تعالے نے وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا
وَّاٰتٰكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ
كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ حکیم نے کہا
خاصیت آیات مذکورہ کی آخر تک جو کوئی لکھے آیات مذکورہ کو کف ہاتھ سیدھی اپنی مین پہلے طلوع
آفتاب سے اور چاٹے اوسکو نہار ساتھ روز متواتر کرے نصیب ہو اوسکو پارسائی اور قناعت اور
صبر اور زہد اور رحمت اور بر جمیع مسلمانون کے ایضاً واسطے کشف حجاب دل کے سورۃ التحریم
رکوع دوم مین فرمایا اللہ تعالے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى
رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ
لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ حکیم نے کہا کہ
خاصیت ان آیات کی کشف حجاب دل کا ہے اور ظاہر ہونی حقیقت اور جو کچھ اوپر اوسکے خبر کرے
ناموس اور مردی سے مشغول ہے ساتھ پروردگار کے اور روایت قطب اور روایت ابدال سے ہے

بہت ہی اور جو کوئی اس اسم کو ہمیشہ پڑھے تو بہت فائدہ عظیم حاصل ہووے مگر پہلے زکوۃ
اسکی دیجاوے یعنے سات ہزار بار ہمیشہ وقت رات کے چالیس روز تک پڑھے اور گوشت
ماہی و بکری اور گاو اور گوشت اور جانورون وغیرہ سے اور لہسن اور پیاز اور ہینگ سے پرہیز کرے
اور جو طبیعت چاہے کھاوے دیگر واسطے نگہبانی بچہ کے جو کوئی اس دعا کو لکھ کر بچہ
کے گلے مین باندھے اللہ تعالے اوسکی نگہبانی کرے گا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ
تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
اور معنی اسکے یہ ہین کہ مین پناہ مین آیا ہر شیطان اور کاٹنے والے کیڑے اور نظر لگانے
والی آنکھ کی شر سے مینے پناہ پکڑی لاکھ لاکھ دیگر ترکیب چہل کاف کی پڑھنے کی اور طریق
چہل کاف کے پڑھنے کا یہ ہے کہ اول شب جمعہ کی یعنے جو جمعہ مہینے مین پہلے آوے غسل کرے
اور بعد غسل کے دوگانہ نفل گزارے بعد اوسکے گیارہ گیارہ بار اول آخر درود شریف پڑھے
اور ایکہزار اور ایکبار ایک جلسہ مین دعاے مذکور پڑھے مگر ایکہزار ایکبار چالیس روز تک یعنے
ایک چلہ اسیطرح سے کرے مگر اول جب شروع کرے شب نوچندی جمعہ کی ہو چالیس روز تک
اسی طرح غسل کرے اور بطور ترکیب مذکورہ کے پڑھتا جاوے وہ یہ ہے كَفَاكَ
رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنًا كَانَ
مِنْ كَلَكَ تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبِدِيْ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً
كَلُّ لَكِ الْكَلْكَا كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافَ كُرْبَةً
يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا بعد ایک چلہ کے اکتالیس
بار روزمرہ بعد نماز مغرب یا عشا یا بعد فجر کی نماز کے ضرور پڑھے اگر اتنا نہو سکے تو سات بار یا گیارہ
بار ضرور پڑھ لیوے واسطے تسخیر کے بہت مجرب ہے اور واسطے برآنے حاجات دینی و دنیوی
کے یہ اسم ذات کمال سریع التاثیر ہے دیگر واسطے برآنے حاجات کے جو کوئی واسطے
برآنے حاجات دینی و دنیوی کے اسکو پڑھے گا کل حاجات دینی و دنیوی برآوینگی اور منقول
ہے حضرات سلف رحمہم اللہ سے کہ جو کوئی اسکو پڑھے گا کل حاجات دینی و دنیوی برآوینگی
یعنے اول آٹھ دفع سورۃ الحمد اور سو بار درود شریف اور اونا سی دفع الم نشرح آخر تک
اور ہزار بار سورۃ قل ہو اللہ اور پھر آٹھ بار الحمد اور پھر درود شریف سو بار کہ اسکو ختم خواجگان بھی

کچھ حاجت ہو وہ بارہ سو دفع بارہ دن تک اس دعا کو پڑھے تو حقتعالے اوسکی حاجت
روا کرتا ہے وہ دعا یہ ہے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ دیگر دعا واسطے قضاے
حاجت کی اگر پیش ہو تجکو کوئی حاجت یا تجھکو کوئی سفر کو گیا ہو اور چاہتا ہو کہ وہ مطلب پاے
ہو کر سلامت آوے یا کوئی بیمار ہو اور چاہتا ہو کہ شفا دے اللہ اوسکو پس پڑھے تو سورہ فاتحہ
کو اکتالیس بار درمیان سنت اور فرض فجر کے دیگر دعا واسطے حاجات مشکلہ کے
اگر ہو تجکو کچھ حاجت مشکل پس حاجت برآنے کے واسطے پڑھے چار رکعت پہلی رکعت مین
بعد الحمد کے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ
وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار پڑھے اور دوسری
رکعت مین بعد الحمد کے رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے
اور تیسری رکعت مین بعد الحمد کے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت مین بعد الحمد کر قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ سو بار
پڑھے اور پھر سلام پھیر کے پڑھے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھے اور امام
جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہو کہ یہ چار ون آیتین اسم اعظم ہین کہ جنکے وسیلے
سے جو سوال کرے سو پاوے اور واسطے غناے قلبی کے بہت مفید ہے ۔ دیگر ترکیب آیۃ کریمہ کی
اور حضرت شاہ ولی اللہ نے فرمایا ہے کہ جو عمل حصول ہر مطلب مین جلالی ہو یا جمالی اوسکو
اسم اعظم شمار کیا چاہیے وہ یہ آیت ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا ذوالنون علیہ السلام کی ہے کہ مچھلی
کے پیٹ مین پڑھی تھی جو مسلمان جس مطلب کے واسطے اس آیت سے دعا کریگا مقبول ہوگی دعا
اوسکی اور یہ دعا نہایت مجرب ہے اور کمال سریع الاثر ہے جس امر مین اس آیت سے دعا کرے
اور مکہ کے مشائخ بھی اسکے سریع التاثیر اور عدم تخلف پر اجماع اور اتفاق رکھتے ہین دیگر واسطے
رجوعات و فتوحات کے اور واسطے رجوعات کے یہ اسم بھی نہایت مفید ہے کہ بعد
نماز عشا کے ایکبار ایکسو اکتالیس بار ہمیشہ پڑھ لیا کرے اگر اتنا نہو سکے تو سات سو تبار
ضرور سے پڑھ لے وہ یہ ہے یَا بَدُّوْحُ تَبَدَّدْ سُوْحَتْ مِنَ الْبَدُّوْحِ فِی الْبَدُّوْحِ بَدُّوْحِكَ
یَا بَدُّوْحُ اور بعضے آدمی یہ کہتے ہین کہ بدوح نام کسی جن کا ہے یہ بات غلط ہے یہ نام خدا کا
ہے مگر یہ لفظ توریتی ہے اور معنے اسکے یہ ہین کہ اللہ بہت تعریف والا ہے اور جلالیت المکمیز

خواجہ بکر عماری رحمہ اللہ کہ گئے حدیث روایت کی کہ جس کسیکو کوئی مہم درپیش آوے گوش
راست مین بانگ نماز کہے اور گوش چپ اوسکے مین اقامت کہو خدائے عزوجل اوس مہم کو
کفایت کرے اور جو حاجت و مراد کہ رکھتا ہو جلد برآوے جو کوئی قل ہو اللہ احد کو ایکبار
اور ایکمرتبہ پڑھے فوراً وہ مہم برآوے مجرب ہے اور ہر بیمار و صاحب درد و علتی پر کہ کوئی
دوا اوسکو کارگر نہین ہوتی ہے اور یا حادث ہوا ہو اور دارو اوسکی نہ جانتا ہو تو قل یا ایہا الکافرون
ایکبار اور ایکمرتبہ پڑھے اوسیوقت صحت پاوے بفرمان خدای عزوجل منقول ہے شیخ الاسلام
علم الدین رحمہ اللہ سے کہ بعد از نماز چاشت سورۂ یٰسین تین بار پڑھے اور دعا کرے پس حاجت
مانگے روا ہو بفرمان خدای عزوجل ایضاً امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ سورۂ انفال کو
لکھے اور حاکم کے پاس جاوے حاکم اوسپر رعایت کرے اور مہم اوسکی ساتھ کفایت کے
پہونچے اور اگرچہ حق کسیکا اوسپر ہو اوسکو دفع کرے اور جو کوئی سورۂ مذکور کو لکھے اور
حرز مین پیچیدہ کرکے اپنے پاس رکھے اگر قصد کرے اوپر کوئی قوم کے
واسطے تزویج یا کوئی کام کے کام اوسکا تمام ہو اور بات اوسکی قبول کرے اور اگر درمیان
قوم واسطے اصلاح کے جاوے صلاح اوسکی قبول کرین اور جانبین دشمنی کو برطرف کرین
اور اگر درمیان دو لشکر کے جاوے تمام متفرق ہون اور درمیان اونکے قتال نہ ہووے
اور اگر آب پاک مین دہو کر پیوے اور آگے ہر بادشاہ و کسی جبار کے جاوے محترم ہو بفرمان
خدای عزوجل اور اگر بہ نیت حفظ قرآن کرہو کر پیوے حافظ ہو اور اگر کوئی عورت بہ نیت
فرزند نکو ہو کر پیوے فرزند روزی ہو اور جو کوئی سورۂ قیامت کو ہمیشہ پڑھے اور خدائے
تعالے سے حفظ قران کا چاہے خدائے تعالے عزاسمہ حفظ نصیب کرے اور جو کوئی اس
سورہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے اگر مرد کہ اوسکو عورت نہ ہو یا عورت کہ اوسکا خاوند نہو
تعالے اونکو جوڑا نصیب کرے اگر مریض ہو شفا پاوے اور اگر فقیر ہو غنی ہو جاوے
اور اگر کسیکو کوئی کام مین نقصان ہو کہ نہین جانتا ہے اور وہ کام اوس سبب سے سیدھا
نہین آتا ہے اور اوسمین احتمال ہو اور برکت ہو یہ ہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا
مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ
رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ
رِزْقًا نَّحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ دیگر قضای حاجت اگر کسی شخص کو

الحق المبین من العبد الذلیل الی رب الجلیل رب انی مسنی الضر وانت ارحم
الراحمین ۞ ایضا شیخ الاسلام فرید الحق والدین قدس اللہ سرہ العزیز کہتے ہین کہ روضہ امام حسن
شیبانی پر مینے لکھا دیکھا اور ایک روایت مین امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے آیا ہی کہ جس کسیکو کوئی مہم یا کوئی غم یا کوئی کام بزرگ کہ قابل اصلاح کی نہو آگے آوے
جو نماز صبح کی گزارے سو بار کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یا قدیم یا قیوم یا فرد
یا وتر یا احد یا صمد ۞ پس جو حاجت اوسکی روا نہو اوپر راوی کے لعنت کرے نعوذ باللہ منہا
بعد ازان اسی جگہہ فرمایا کہ بوقت درماندگی کے ان نامون کو ہزار بار کہے وہ مہم بالقطع ساتھہ قبولیت
کے پہونچے وہ یہ ہے اقوی معین ویہدی دلیل ایاک نعبد وایاک نستعین ۞ ایضا
جو کوئی کام ہائل ساتھہ تیرے پہونچے اور عاجز ہووے یا جنگل مین اوپر بستر پاک کے سورہ والشمس
وسورہ واللیل ہر ایک کو سات مرتبہ پڑہے اور کہے اللہم اجعلنی فرجا من امری البتہ
شب اول یا شب دوم یا ساتوین شب خواب آئندہ مین پاوے اور تجکو خبر کرے خلاص تیرا کیا ہے
ویا اس بیماری کا علاج کیا ہو بہت محبوسان اور درماندگان نے اسکا تجربہ کیا ہے اور وقت پڑھنے
اور سونے کے چاہیے کہ کوئی عورت نزدیک نہو اور اگر عورت بلاوی مرد نزدیک نہو حال مردہ وزندہ
وسبب زحمت ومال مدفون کا اس حال سے معلوم ہو اور آیۃ والشمس وسورہ اخلاص سترہ بار پڑھے
اور جامہ پاک پہنے اور مستقبل قبلہ پہلوے راست پر سووے کہ دیکھے شب اول ودوم وسوم وپنجم
یا ہفتم کو اگر نہ دیکھے پس اوسکو نقصان پہونچا ہو وضو مین یا قرات مین جامہ مین اور پیغمبر علیہ السلام
نے فرمایا اگر غمگین واندوہگین ہو اوس غم سے خوشی پاوے اور اگر وام پر پڑھے وام اوسکا ادا
ہو اور اگر سلطان جابر سے ڈرے تو اوسکے خوف سے نڈر ہووے اور ابو عثمان نے کہا یہ حدیث
غریب ہی مجرب اور نافع بفرمان خدائے عز وجل یہ ہے اللہم انی اسئلک من لا یواری
عنہ داج ولا سماء ذات ابراج اللہم السر عندک علانیۃ والعلانیۃ
عندک شہادۃ والظلمۃ نور وکل شیء عندک بمقدار اعطنی الصحۃ فی بدنی
والنور فی بصری والیقین فی قلبی والاخلاص فی علمی ولا حول ولا قوۃ الا
باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی محمد وآلہ اجمعین ۞ اور خبر مین آیا ہے
کہ جسکو کوئی غم اور کوئی رنج پیش آوے بعد وتر پہلے اوس سے کہ ساتھہ کسی کے بات نکرے پچاس
مرتبہ والضحی پڑہے ایضا خواجہ امام زاہد فخر پاس شیخ الاسلام برہان الدین رحمہما اللہ واسطے عیادت

ے ایضاً ازبس مجرب و آزمودہ ہے کہ شب جمعہ نصف شب کو گذرنے پر چار رکعت نماز
سلام پڑھے اور ہر رکعت مین پانچ بار سورۂ اذا جا اور بعد سلام اخیر کے سجدے مین سو بار یہ پڑھے
لا یحتاج الی اللسان او التفسیر ایضاً دن کو خواہ رات کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت
یۃ الکرسی پانچ بار اور اخلاص پچیس بار بعد سلام کے اگر ہو سکے تو چار سو بار یا وہاب پڑھکر سو بار درود
ے اور حاجت طلب کرے بسیج بیان ادعیہ کے حضرت خواجہ اویس قرنی قدس سرہ سے
وی ہے کہ سات روز ہر نماز پنجگانہ کے بعد ایک سو بار اس دعا کو پڑھا کرے خداوند کریم بشک حاجت
ے یا حیّ یا قیّوم یا اللہ یا فرد یا وتر یا رحیم یا وارث یا واحد یا احد یا صمد
لد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد ایضاً حضرت امام صادق سے
وی ہے کہ روز جمعہ عروج ماہ سے ستر بار اس آیت کو پڑھکر دعا کرے قبول ہووے ربنا
منا انک انت السمیع العلیم اور بعد حصول مطلب کے شیرینی پر امام موصوف کا فاتحہ
ایضاً اکثر بزرگون سے کتب معتبرہ مین منقول ہے کہ بعد نماز صبح کے تین بار اس دعا کو پڑھکر
وٹھا کر دعا کیا کرے مقبول ہووے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم بحق
ن ومن علاہ وبحق الوحی ومن اوحاہ وبحق النبی ومن انباہ وبحق البیت
بناہ یا سامع کل صوت ویا جامع کل فوت یا بارئ النفوس بعد
ت صلی اللہ علی محمد واھل بیتہ واتباعہ وجمیع المؤمنین والمؤمنات
شارق الارض ومغاربھا اسئلک فرجا من عندک عاجلۃ بشھادۃ ان لا الہ
لہ وان محمدا عبدک ورسولک صلی اللہ علیہ وعلی الہ وذریتہ الطیبین
ہرین وسلم تسلیما کثیرا ایضاً قبل نماز وتر کے رو بقبلہ سر برہنہ بیٹھکر ایکسو بار
صل علی محمد النبی الامی اور سات سو اٹھاسی بار بسم اللہ الرحمن الرحیم
بار وہی درود پڑھکر کھڑا ہوکر ایک ہزار چار سو بار یا وہاب پڑھے پھر بیٹھکر ایکسو بار یا رب
چالیس روز تک جس مطلب کو پڑھے برآوے ایضاً بعد نماز مغرب کے دس بار آیت قطب
ھکر دعا کرے حاجت برآوے ایک ہفتے مین والا ناغہ کرکے پھر شروع کرے ایضاً عمل
یہ جس مطلب کے واسطے سات روز عمل کرے ضرور مطلب برآوے یعنے اس دعا کو کاغذ پر لکھکر
ان مین ڈال دیا کرے اور اگر ایسا مقام میسر آوے کہ پانی طرف قبلے کے جاری ہووے تو نہایت
بسم اللہ الرحمن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بسم اللہ للذی

اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اول رکعت اول مین سورہ والضحیٰ واللیل گیارہ بار دوسری
مین الم نشرح گیارہ بار اور بعد سلام کے سجدے مین سو بار کہے ضعیفے بر در قوی پھر کلہ راست مصلے پر
رکھکر سو بار کہے نیازمندے بر در بے نیازے پھر کلہ چپ رکھکر سو بار کہے حاجتمندے بر در حاجت روے
اوسکے بعد گوشہ مصلے کو پلٹ کر سو بار کہے نگردم باز تا نگفتی حاجتم روا اور یہی کہتا ہوا گیارہ قدم بطرف
قبلے کے چلے پھر سجدے مین جاکر اپنا مطلب عرض کرے پھر وہ خداوند تعالے قبول فرماوے گا

صلوٰۃ فاطمہؓ باسناد معتبر منقول ہے کہ جب کسی حاجت کے واسطے نہایت اضطراب ہووے
دو رکعت پڑہے اس ترکیب سے نَوَیْتُ اَنْ اُسَبِّحَ تَسْبِیْحَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ بِنْتِ حَضْرَۃِ خَدِیْجَۃَ
الْکُبْرٰی لِلّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
ہر رکعت مین تین تین بار اخلاص اور بعد سلام کے تین بار اللہ اکبر کہے اور تینتیس بار سبحان اللہ اور تینتیس بار
الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر پڑہے ازان بعد سجدے مین سو بار کہے یَا مَوْلَایَ وَمَوْلٰی فَاطِمَۃَ
اَغِثْنِیْ بعدہ کلہ راست مصلے پر رکھکر پھر کلہ چپ رکھکر سو بار یہی کہے بعدہ ہاتھ اوٹھاکر حاجت طلب
کرے بالیقین حاجت بر آوے **بیچ بیان صلوٰۃ آنحضرتؐ** کے حضرت امام نجم الدین از حسب تعلیم
مہتر خضر علیہ السلام کے واسطے تقضاے ہر حاجت کے یہ نماز بیان فرمائی ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز
پڑہے اول مین کافرون دوسری اخلاص دس دس بار اور بعد سلام کے سجدے مین دس دس بار
درود اور کلمہ تمجیدا اور رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اور یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پڑہے اور ایک ایک حاجت بیان کرکے ہزار بار یَا رَبِّ
کہکر سر اوٹھاوے خدا تعالے جملہ حاجات بر لاوے نماز قضاے حاجت جناب قاضی عبد الکریم
قدس سرہ نگرامی کا ارشاد ہے کہ شب جمعہ کو خواہ شب دوشنبہ کو بعد عشا کے چار رکعت بیک سلام پڑہے
اور نیت مین لفظ نماز قضاے حاجت کہے اور رکعت اول مین لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ دوسری مین
وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ تیسری مین حَسْبِیَ اللّٰہُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی
وَنِعْمَ النَّصِیْرُ چوتھی مین رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اور بعد سلام کے
رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو سو بار پڑہے ایضًا بروز جمعہ چار رکعت بیک سلام پڑہے اول مین
دس بار فاتحہ اور ایک بار سورہ انا انزلناہ دوسری مین بیس بار فاتحہ اور تین بار اخلاص تیسری مین تیس بار
فاتحہ اور ایک بار فلق چوتھی مین چالیس بار فاتحہ اور ایکبار سورہ ناس و بعد سلام کے ہاتھ اوٹھاکر اپنے مطلب کی

کلمہ طیب وقت عصر کے ایک سو بار بروز جمعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
بروز شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۔ بروز یکشنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ
یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ بروز دوشنبہ درود بروز سہ شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا وَّمُخْلِصًا بروز چہارشنبہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ ۔ بروز پنجشنبہ کلمہ تمجید وقت مغرب
اسماے غیر منقوطہ نہایت مجرب و موثر ہین بروز شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ السَّلَامُ الْمُصَوِّرُ ایکسو بار
بروز یکشنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَکَمُ الْعَدْلُ ایکسو دس بار بروز دوشنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ
الْوَدُوْدُ ایکسو بیس بار بروز سہ شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ایکسو تیس بار بروز چہارشنبہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ ایکسو چالیس بار بروز پنجشنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْمَالِکُ
ایکسو پچاس بار بروز جمعہ کلمہ طیب ایک سو ساٹھ بار وقت عشا بعد فرض قبل سنت خواہ قبل وتر کے پڑھنا
چاہیے ایکہزار اور ایک بار بروز جمعہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ بروز شنبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ بروز یکشنبہ اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ بروز دوشنبہ
وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ بروز سہ شنبہ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۔ بروز چہارشنبہ لَا یُجَلِّیْھَا
لِوَقْتِھَآ اِلَّا ھُوَ بروز پنجشنبہ اِنَّمَآ اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ ایضاً سراج الاولیا سلطان
المشائخ حضرت شیخ نظام الدین قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ بعد نماز صبح سو بار پڑھے اور اگر سرعت اجابت
کی چاہے تو ہزار بار پڑھے بروز جمعہ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ بروز پنجشنبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بروز یکشنبہ یَا وَاحِدُ
یَا اَحَدُ بروز دوشنبہ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ بروز سہ شنبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بروز چہارشنبہ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ بروز
پنجشنبہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بیچ بیان صلوۃ الاولیا کے جو شخص جس مطلب کے واسطے پڑھے
خداوند کریم اوسکا مطلب عطا فرماوے امام زاہد احمد رح نے فرمایا کہ مینے سیکھا اس نماز کو حضرت خضر علیہ
السلام سے اور پڑھا اوسکو پس پایا خدا کو اور طلب کیا خدا سے خدا کو اور حضرت بوبکر عیاضی نے بطلب مال کے پڑھا پس پایا
مال کثیر اور حضرت ابو القاسم نے بطلب علم اور حکمت کے پڑھا پس پایا اوسکو ترکیب یہ ہے قبل نماز صبح کے
دو رکعت پڑھے پہلی مین سات بار سورہ فاتحہ اور ایکبار سورہ کافرون دوسری مین سات بار فاتحہ
ایکبار اخلاص اور بعد سلام کے دس بار کلمہ تمجید اور دس بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا صلوۃ
الاسرار حضرت غوث الثقلین سید محی الدین جیلانی رح سے اور حضرت شہاب الدین سہروردی رح سے
منقول ہے کہ بعد نماز مغرب کے تنہائی کے مقام مین دو رکعت پڑھے اس نیت سے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ
لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْاَسْرَارِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَانْقِطَاعًا عَنِ الْغَیْرِ مُتَوَجِّھًا

او انزلته فی کتابک او علمته احدا من خلقک او استاثرت به فی علم الغیب عندک ان تجعل القرآن العظیم ربیع قلبی ونور بصری وجلاء حزنی وذهاب همی ایضا اس دعا کو ہر روز تو بار پڑھا کرے اللہ اللہ ربی لا اشرک به شیئا واسطے برآنے حاجات ومہمات کی اگر کوئی چیز کہتا ہے اور سبب خوف کی ہاتھ سے جاوے مثل ولایت وزمین ومال وقمر وسوائے اسکے اس دعا کو ساتھ اس ترتیب کے کہ یاد کی جاتی ہے پڑھے اور خبر میں آیا ہے کہ حق تعالے اوسکو اوسپر نگاہ رکھے اول غسل کرے اور دو رکعت نماز گزارے اور جو کچھ قرآن سے جانتا ہو پڑھے جو فارغ ہو سو بار کہے یا خالصو اور بحضور دل بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انی اسئلک بعزتک وقدرتک وسلطانک ما احاط به علمک ان تصلی علی محمد والہ ان یحفظ علی کذا بعد پڑھنے سے یاد کرے جسکے واسطے چاہتا ہے اگر مال ہو کہے ان یحفظ علی اموالی کلها اور اگر ولایت ہو کہے ولایتی هذه یا جو کچھ ہو نام لیوے دعا قضاے حاجات اگر کوئی کسی رنج یا کسی بلا میں مبتلا ہو اور کسی علاج سے اچھا نہیں ہوتا ہے روز آدینہ کو بعد نماز دوسری تا غروب ساتھ کسی چیز کے مشغول نہ ہووے مگر بذکر ان تین نام کے بامر اللہ تعالے اوس رنج سے شفا پاوے وہ تین نام یہ ہیں یا اللہ یا رحمن یا رحیم وہ سخن فاتحہ کہ اسکو واسطے برآنے حاجتوں کے بہت پڑھے فرمایا جس کسیکو کوئی مہم یا کوئی کام آگے اوسی فاتحہ کو اسطور پر پڑھے اول بسم اللہ الرحمن الرحیم میم رحیم کو لام الحمد میں داخل کرے جو اسجگہ پہونچے تین ۳ بار کہے الرحمن الرحیم اور جب سورہ تمام کرے آمین تین بار کہے حق تعالے مہم اوسکی ساتھ کفایت کے پہونچاوے واسطے اجابت دعا اور قضاے حاجات کے اور ذکر اوراد سبوع کی ضرور نہیں ہے کہ ایکبارگی پانچوں وقت کا وظیفہ پڑھے بلکہ جسوقت کا ہو سکے اختیار کرے اور اگر ایک ہفتے میں مطلب نہ ہووے تو پھر شروع کرے اور بعد نماز فریضہ کے پڑھنا چاہیے وقت سحر کے ایکہزار بار ہر روز یکشنبہ یا حی یا قیوم ہر روز دوشنبہ یا رحمن یا رحیم ہر روز سہ شنبہ یا مالک یوم الدین ہر روز چہارشنبہ یا علی یا عظیم ہر روز پنجشنبہ یا کبیر یا متعال ہر روز جمعہ یا کافی یا غنی ہر روز شنبہ یا فتاح یا رزاق وقت ظہر کے ایکہزار بار ہر روز یکشنبہ یا حی یا قیوم برحمتک استغیث ہر روز دوشنبہ درود ہر روز سہ شنبہ لاحول ہر روز چہارشنبہ استغفار ہر روز پنجشنبہ کلمہ توحید ہر روز جمعہ کلمہ تمجید ہر روز شنبہ

دس بار صلوٰۃ دس بار استغفار دس بار اور یا حیّ یا قیوم دس بار کہے پس سر سجدہ مین
رکھے اور دس بار کہے یا غیاث المستغیثین اغثنی پھر سر سجدہ سے اوٹھاوے
اور بیٹھاوے اور دس بار کہے یا ارحم الراحمین ماول خدائے عزوجل سے حاجت
بخشش کی چاہے پھر جو حاجت کہ چاہے روا ہو بفضل و کرم حق عزاسمہ دیگر نماز حاجت
کہتے ہین کہ ایک خلفا سے ایک اغنیا دشمن ہوا چاہا کہ اوسکو مار ڈالے وہ مرد خبر پاکر
بھاگا اوسپر ایک راہب کا گذر کیا اور پوچھا کہ تو کون ہے جو بغداد سے باہر آیا اوسنے
حالت اپنی کہی کہ خلیفہ دشمن ہوا ہے اور میرے مارنے کا قصد رکھے راہب نے کہا
کہ جنگل مین جا اور ایک خط کھینچ اور سنگریزہ جمع کر اور قبر پیغمبر علیہ السلام کی بنا کر اور
دو رکعت نماز گزار اور جو کچھ جانے قرآن سے پڑھ اور بعد نماز کے ہزار بار درود کہہ بعد
ازان جو نہ خاک پر رکھ اور سجدہ کر اور سجدہ مین کہہ الٰہی انا خ عن الوھاب
الی قبر نبیک رسولک المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وھذہ صورۃ
قبرہ بحقک وبحرمتہ ان تفرجنی عن ھذا الظالم اوس آدمی نے
ایسا ہی کیا اور گھر کی طرف پھرا نزدیک گھر کے بادشاہ ہوچکا غوغا سنا پوچھا یہ غوغا
کیسا ہے کہا غلامان خلیفہ نے خلیفہ کو مار ڈالا اور کتاب مدارج الحاج مین ایسا ہی آیا ہے
دیگر واسطے دفع غم واندوہ کے بعد نماز صبح کے سات بار اور بعد نماز عصر کے
پانچ بار پڑھا کرے غم بخوبی مبدل ہو جاوے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم
انی اسئلک یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا جار المستجیرین یا امان الخائفین
یا عماد من لا عماد لہ یا سند من لا سند لہ یا ذخر من لا ذخر لہ یا حرز
الضعفاء یا کنز الفقراء یا عظیم الرجاء یا منقذ الھلکی یا منجی الغرقی
یا محسن یا محمل یا منعم یا مفضل یا جبار یا مذل انت الذی سجد لک
سواد اللیل وضوء النھار وشعاع الشمس ونور القمر ورخیف الشجر
ودوی الماء یا اللہ انت اللہ لا شریک لک اسئلک ان تصلی علی
محمد عبدک ورسولک وعلی ال محمد ایضا اس کو ہر روز ایک بار پڑھا کرے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم انی عبدک وابن عبدک وابن امتک ناصیتی بیدک ماض
فی حکمک عدل فی قضاؤک اسئلک بکل اسم ھو لک سمیت بہ نفسک

دیگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ شَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ كَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ مُعَافِيْ بِسْمِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ
مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بسم اللہ خیر الاسما را سلام انبیا و
اولیا را زہاد و شہاد را و غوث را و قطب را و اوتاد را و شہسواران جبروت را و سرہنگان لاہوت را و غواث
الملکوت را و رواث الغیب را و سالکان را و ناسکان را و محبان را و محبوبان را و مخلوقان را و مجذوبان را و مجذوب سالک را و سالک
مجذوب را و صاحب تمکین را و حاجت طلبے را و اہل سکر را و اہل صحو را و نشستگان کنج سلامت را و روندگان
راہ ملامت را و قلندران سرمست را و صوفیان زبردست را و سلسلہ طبقہ حیدریان را و غلغلہ محب یاران را
و شاہان عرب را و سروران عجم را و بندگان زنگیان را و امیران خراسان را و خلفاے سندہ را و خاکساران
ہند را و ظریفان تبت را و نقاشان چین را و چابکسواران بدخشان را و تیراندازان غزنوی را و عاشقان
غور را و مشتاقان ماوراء النہر را و واصلان بر و بحر را و شہیدان دشت کربلا را بدرگاہ شفیع می آرم
براے برآمدن حاجات و مہمات و مشکلات دینی و دنیوی و حصول محبت عشق الٰہی ہر کہ در افتد بر افتد
ہر کہ ذکر کند جگر خورد چون تکبیر عاشقان برآید باذن اللہ و رسولہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ نماز قضاے حاجات اور نماز کن فیکون کی جس کسیکو کوئی رنج دیا
کوئی غم ہو یا کسی سے ڈرتا ہو یا کوئی مہم پیش آئی ہو یہ نماز گزارے پھر قدرت اللہ تعالے کو دیکھے شب
نگذرے کہ اوس غم سے نجات پاوے چاہیے کہ شک نہ لاوے کہ نعوذ باللہ منہا کفر مین کہچے پہلے غسل
اور جامہ پاک پہنے اور نماز گزارے شب اول آدینہ کو رکعت اول مین بعد فاتحہ کے سو بار کہے اُفَوِّضُ
اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اور رکعت دوسری مین بعد فاتحہ کے سو بار کہے اَلَا اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ اور رکعت
تیسرے مین سو بار بعد فاتحہ کے کہے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ اور رکعت چوتھی مین بعد فاتحہ کے
سو بار کہے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا اور سلام دیوے اور سو بار کہے غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ
پس سر سجدہ مین رکھے اور ہاتھ ایکبار اوٹھا کر دو سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور ابھی
سجدہ سے سر اوٹھایا ہو کہ خداے عز و جل حاجت اوسکی روا کرے انشاء اللہ تعالے اور ہذہ الصلوٰۃ
تجربہ کیا ہوا دوسرا نقل ہے مہتر خضر علیہ السلام سے نماز حاجت کی پہلے صبح سے دو رکعت نماز کرے پڑہے رکعت
اول مین فاتحہ سات بار اور قل یا ایہا الکافرون ایکبار بعد از نماز کے بیٹھے اور دس بار کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ آخر تک اور دس بار مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدُوًّا هُوَ

واسطے قضاے حاجات کے

و نه حرف قرآن الٰہی بحرمت و برکت نود و نه نام باریتعالی الٰہی بحرمت و برکت ملائکه مقربین الٰہی بحرمت و برکت
اصحاب رسول الله الٰہی بحرمت و برکت ساوات الٰہی بحرمت و برکت سه صد مرد نقبا الٰہی بحرمت
و برکت هفتاد مرد نجبا الٰہی بحرمت و برکت چهل مرد ابدال الٰہی بحرمت و برکت هفت مرد اوتاد الٰہی بحرمت
و برکت یک مرد غوث الٰہی بحرمت و برکت یک مرد قطب الٰہی بحرمت و برکت جمیع علماء
فقها الٰہی بحرمت و برکت زهاد و عباد رحمة الله علیهم اجمعین الٰہی بحرمت و برکت شهدای امت محمد
مصطفی صلی الله علیه وسلم الٰہی بحرمت و برکت جمیع مشائخان طریقت رحمة الله علیهم اجمعین خداوندا مرا کما
بادشاها مهمات دینی و دنیاوی من بنده را بنظر عنایت خود راست آر با جمیع مسلمانان آمین رب العلمین
برحمتك یا ارحم الراحمین ۱۲ تکبیر عاشقان یه ایک ورد ایسا ہے کہ مابین نماز مغرب اور عشاء کے
پڑھنا اور سکا دوا ما واسطے برآمد حاجات دینی اور دنیاوی کے مفید ہے منقول ہے شاہ عبدالرحمن قلندر قدس سرہ سے
بسم الله الرحمن الرحیم ۱۲ بسم الله خیر الاسماء انبیارا اولیارا زها و رااعبا در ابدال را اوتا در ا
سالکانرا ناسکان را محبانرا محبوبان را مغلوبان را مجذوبان را مجذوب سالک را سالک مجذوب را اصحاب
تمکین را ارباب تلوین را اهل سکر را اهل صحو را نشستگان گنج سلامت را روندگان راه ملامت را قلندران
سرمست را صوفیان زبردست را سلسله طبقه حیدریان را غلغله موهبانرا شاهان عرب را سروران عجم را
بندگان زنگیانرا امیران خراسان را سلطانان هند را خلفای شند را مرانداران غزنویان را ظریفان
تبت و چین را چابک سواران بدخشانرا عاشقان غور را شتاقان ماوراالنهر را و اصلان بربر و بحر را شهیدان
دشت کربلارا که در حیات ظاهری و باطنی بدرگاه خدا شفیع ما آرم برای برآمدن حاجات و مهمات دینی
و دنیوی هرکه در آید بر آید هرکه در افتد بر افتد هرکه دگرگند جگرخون و چون تکبیر عاشقان بگوید الله اکبر
الله اکبر لا الٰه الا الله والله اکبر الله اکبر ولله الحمد ولا حول ولا قوة الا بالله العلی
العظیم بحق لا الٰه الا الله محمد رسول الله یا قدیر یا دائم یا حی یا قیوم یا باقی یا منتقم
یا قادر یا الٰه الاولین یا الٰه الاخرین هرکه را بدخواهد و بد گوید ضربت لا الٰه الا الله برجان او زند و الفقار
علی بر گردن او گزد خمره بر پشت او عصای موسی کلیم الله بر جگر او اره زکریا بر سر او کرم ایوب در بطن او نیغ
رجال الغیب و قتل او قهر خدا در مقهوری او حق یا بدوح یا بدوح یا بدوح ۵ گردنش باد انگشته هرکه بد خواه
منست بازچیده باد هر خاریکه در راه منست ۰ اللهم یا من تفرد بنصرة الضعفاء و الخلق یعجزون
عن ذلك اللهم سد لسان اعدائی و لا تسمت فی الاعداء و اظفرنی علی جمیع الاعداء قال
موسی ما جئتم به السحر و ان الله سیبطله ان الله لا یصلح عمل المفسدین و یحق الله الحق بکلماته و لو کره المجرمون

عمر خطابؓ سے اول و آخر درود سو بار اور فاتحہ گیارہ بار اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَادِلِیْنَ اسم ہزار بار یا عادل ختم چہارم از حضرت عثمانؓ غنی اول و آخر درود سو بار اور فاتحہ بارہ بار اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ اسم یا غنی ہزار بار پڑھے ختم پنجم از حضرت علی کرم اللہ وجہہ اول و آخر درود و الحمد گیارہ بار اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ اسم یا علی بعد نماز عشا کے ہر روز پڑھے واسطے تمام مشکل کے بہت خوب و بہتر ہے ترکیب دیگر ختم خواجگان حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند اور خواجہ عبد الخالق غجدوانی اور خواجہ یوسف ہمدانی اور خواجہ علی رامیتنی اور خواجہ عارف ابو بکری اور خواجہ ابو الحسن خرقانی اور خواجہ بایزید بسطامی نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس ختم کو تین روز برابر پڑھے گا خداوند تعالے اسکے ہزار اور ایک حاجت اوسکی روا فرماویگا اس ترتیب سے ہر چیز کو سوا درود کے مع تسمیہ پڑھے سورہ فاتحہ سات بار درود ایک سو بار الم نشرح او ہفتاد بار سورہ اخلاص ایک ہزار ایکبار بعدہ سورہ فاتحہ سات بار درود اکہتر بار اور کسیقدر شیرینی پر فاتحہ حضرات ممدوح کا پڑھ کر تقسیم کردے ترکیب دیگر ختم قادریہ اکثر پیران طریقت سے واسطے برآمد مطلب اہم کے مروی ہے روز پنجشنبہ سے شروع کرے اعروج ماہ مین تین روز تک پڑھے اس ترتیب سے مع تسمیہ کے سورہ فاتحہ اور کلمہ تمجید اور درود اور سورہ اخلاص ہر ایک اکہتر گیارہ بار بعدہ شیرینی پر فاتحہ حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ آلہ وسلم اور پیران طریقت پڑھ کر تقسیم کردے ترکیب دیگر ختم غوثیہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین سورہ اخلاص گیارہ بار بعد نماز کے اکہتر گیارہ بار یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بعدہ ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ بعدہ اکہتر گیارہ بار درود مذکور پڑھکر فاتحہ حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی عبد القادر گیلانی کا شیرینی پر پڑھ کر تقسیم کردیوے دیگر مناجات حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہ واسطے برآمد حاجات دینی و دنیوی کے اکیسبار بوقت معین ہر روز پڑھنا چاہیے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ روزگی وجباری لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رحیمی و کریمی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مرا بخلق نگاری لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ الٰہی بحرمت و برکت یکصد و چہاردہ سورہ قرآن الٰہی بحرمت و برکت شش ہزار و شش صد و شصت و شش آیہ قرآن الٰہی بحرمت و برکت ہفتاد و شش ہزار و ہشتاد و شش کلمات قرآن الٰہی بحرمت و برکت حروف مقطعات قرآن الٰہی بحرمت و برکت سہ صد و بست و یک لکھ یکہزار و شش صد و نود

رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہین کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو
کہا کہ سکھلاؤن مین تجکو ایک چیز کہ جبرئیل علیہ السلام نے میرے پاس لاکر کہا یا محمد یہ ہدیہ ہے
تجھپر اور تیری امتون پر کہ باریتعالے نے بزرگ کیا ہے ساتھہ دین کے اور یہ پارہ کلمات
ہین جو کوئی انکو پڑہے اندوہ و مغمومی و خائفی سلطان یا شیطان یا چور یا غرق ہونے سے
خلاصی پاوے اور ڈرے خدا یتعالے اوسکو کہ جس سے ڈرتا ہے چار کلمہ یہ ہین اور پیشانی
اسرافیل کے اور چار اور پیشانی میکائیل کے اور چار اوس سے اوپر عرش کے لکھے ہین اور
تین کلمہ اوس سے علم ایزد عزوجل کے ہین پس علی نے کہا کیونکر ہے یہ دعا فرمایا علی کہو
یا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ وَيَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ وَغِيَاثَ
مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ وَيَا حَسَنَ الْمَاءِ وَيَا
عَظِيمَ الرَّجَاءِ وَمُنْقِذَ الْغَرْقَى وَيَا مُنْجِيَ الْهَلْكَى يَا مُحْسِنُ وَيَا مُنْعِمُ وَيَا مُفْضِلُ أَنْتَ
الَّذِي سَبَحَلَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ
وَجَرْيُ الْمَاءِ وَخَفِيفُ الرِّيحِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَكَ يَا رَبِّ
ایضاً پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ کسیکو غم نہ پہونچے اگر وہ یہ کلمات کہے کہ حق تعالے
غم اوسکا دور کرے اور بجاے اوسکے خوشی پہونچاوے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مجکو سکھاؤ پیغمبر علیہ السلام نے کہا جو کوئی سنے یاد کرے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ
وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاءُكَ
أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَ أَحَدًا
مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رَبِيعَ
قَلْبِي وَنُورَ بَصَرِي وَجِلَاءَ حُزْنِي وَذِهَابَ هَمِّي وَغَمِّي ایضاً اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا
نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا ہے کہ جس کسیکو غم اور اندوہ آگے آوے یا بیمار
ہو یا بلا مین درماندہ ہووے یا کوئی درد اوسپر غالب ہوا ہو یا رنج بے برگی و درویشی مین پڑے
تو یہ کلمات بہ نیت خالص سہ بار پڑہے حق تعالے رنج و بلا اوسکا دفع کرے بفضل خود ترکیب
ختم خواجگان اول و آخر درود دو سو بار پڑہے درود یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ
اور الحمد گیارہ بار اور کلمہ طیب ہزار بار ختم دوم از حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اول و آخر درود
سو بار الحمد گیارہ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِينَ اسم ہزار بار یا معطی پڑہے ایضاً حضرت

قفل اوّل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ السمیع البصیر الذی لیس کمثلہ شئ وھو السمیع العلیم وھو بکل شئ علیم قفل دوم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ الخلاق العلیم الذی لیس کمثلہ شئ وھو الفتاح العلیم قفل سوم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ السمیع العلیم البصیر الذی لیس کمثلہ شئ وھو العلیم البصیر الذی لیس کمثلہ شئ وھو العزیز العلیم قفل چہارم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ السمیع البصیر الذی لیس کمثلہ شئ وھو الغنی القدیر قفل پنجم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ وبسم اللہ الذی لیس کمثلہ شئ وھو العزیز الغفور قفل ششم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ الذی لیس کمثلہ شئ وھو العزیز الغفور الحکیم فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین دعاے دفع حزن وغم وقضاے حاجات فقیہ ابو اللیث رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مین لکھا ہی عجب کہون مین اوس گروہ سے کہ ساتھہ غم کے گرفتار ہون کیون نہین کہتے ہین لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین کسواسطیکہ خدا تعالے نے کلام مجید اپنے مین فرمادیا ہے فاستجبنا لہ ونجیناہ من الغم وکذلک ننجی المؤمنین حضرت یونس علیہ السلام نے اسکو چندروز مداومت کیا اوس بلا وغم سے کہ گرفتار تھا نجات پائی اور عجب رکھتا ہون مین اوس سے کہ وہ کسی سے ڈرے اور نہ کہے حسبی اللہ نعم الوکیل کیلیے کہ حق تعالے نے قرآن مین فرمایا فانقلبوا بنعمۃ من اللہ وفضل لم یمسسھم سوء اور عجب رکھتا ہون مین اوس سے کہ کسی سے ڈرے اور نہ کہے افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد کسواسطے کہ حضرت نے فرمایا ہے فوقاہ اللہ سیئات ما مکروا اور وظائف مولانا ضیاء الدین مفسر رحمۃ اللہ علیہ کو بروز آدینہ کہ خطیب منبر سے اوتر آوے اس دعا کو پڑہے حقتعالے اوسکو تمام غمونسے خلاصی بخشے اور حاجتین اوسکی روا کرے دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سبحان اللہ الواحد الاحد سبحان الصمد الفرد وسبحان من رفع السماء بغیر عمد المنفرد دلا صاحبۃ ولا ولد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد ربنا امتنا اثنتین واحییتنا اثنتین فاعترفنا بذنوبنا فھل الی خروج من سبیل اعوذ بعزۃ اللہ وقدرۃ اللہ من شر ما اجد ومسرۃ بکل بناء مستقر ولسوف تعلمون وصلی اللہ علی محمد والہ اجمعین ۱۲ ابن عباس

دعاے دفع حزن وغم وقضاے حاجات

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

دیگر جو اس درود تنجینا کا ورد کرے سب بلاؤن سے محفوظ رہے مقصود دلی ملے اور زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

دیگر خواص سورۂ فاتحہ واسطے دفع تمام امراض کے ۔ دعاے حاجت جو کوئی کسی علت مین گرفتار ہو اور طبیب اوسکے علاج سے عاجز ہون چاہیے کہ سورۂ فاتحہ کو اس ترتیب سے ورد کرے صحت کامل اور شفاے کلی پاوے قوی مؤثر ہے اور مجرب روز اول باسٹھ بار اور روز دوم باون بار روز سوم بیالیس بار روز چہارم بتیس بار روز پنجم بائیس بار روز ششم بارہ بار اور روز ہفتم سات بار پڑہے بعضے پہلی صبح سے پڑہتے ہین اور بعضے تمام صبح اثر پاتے ہین چاہیے کہ رحیم بسم اللہ کو الحمد سے ملا کر کہے اور الحمد روز جمعہ کے شروع کرے بہتر ہو اور کچھ صدقہ دیوے

دیگر دعا واسطے ہر چیز کے یعنے شش قفل اسناد شش قفل حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اوس خدا نے کہ جان محمد کی قبضہ قدرت اوسکی مین ہے جو کوئی ہر رات کو یہ چھہ قفل پڑہے اور لکھکر اپنے پاس رکھے اور رکھنے والا ان چھہ قفل کا مرگ ناگہان اور بیم سلطان اور آتش سوزان اور تیغ و تبر اور شر دیو و پری اور شر گزندگان اور سحر ساحران و جادوگران اور تشنگی و گرسنگی اور تمام بلاؤن اور بیماریون سے حق سبحانہ و تعالے اوسکو اپنی حفظ و امان مین رکھے اور جس کسیکے فرزند نہین ہوتا ہے اور اگر ہو زندہ نہین رہتا ہے یہ شش قفل اوپر شیرینی کے پڑہ کر کہاوے فرزند شائستہ خداوند تعالے کرامت فرماوے اور جو دردزہ کا رکھتی ہو یہ شش قفل اوسکے اوپر پڑہے تو آسانی سے وضع حمل ہو اور جو کسیکا کچھہ چوری گیا ہو اسکو آگ کے اوپر پڑہے اور پانی مین ڈالے البتہ پیدا ہو اور جو کسیکو دیو پری نے پکڑا ہو اسکو اوسکے کان مین پڑہے اچھا ہووے اور اگر قرآن فراموش کیا ہو اور یاد نہ کر سکے یہ شش قفل آہستہ اوسکے کان مین پڑہے یاد رہے اور جو کوئی چاہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب مین دیکھے یہ شش قفل باوضو پڑہے البتہ آنحضرت کو خواب مین دیکھے اور جو کوئی اسکو ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور جو دعا کرے دعا اوسکی مستجاب ہو اور مخلوق کی نظر مین عزیز رہے اور کسی چیز سے درماندہ نرہے

لِسَانِي وَفَرِّحْ بِهِ قَلْبِي وَاسْتَعْمِلْ بِهِ بَدَنِي وَاكْرِمْ بِهِ قَلْبِي بِحِفْظِ كِتَابِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ فَفَهِّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا رَبِّ مُوسٰى وَهٰرُونَ وَيَا رَبِّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَيَا رَبِّ عِيسٰى وَيَا رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَكْرِمْنِي بِالْفَهْمِ وَالْحِفْظِ وَارْزُقْنِي الْقُرْآنَ وَالْعِلْمَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اقْضِ حَاجَتِي وَيَا سَارِعَ الْخَيْرَاتِ يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ ثَلٰثًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِينَ

آیت نہارو + قَالُوا اللّٰهُمَّ اللّٰهُ مُوتُوا ثُمَّ مُوتُوا مُوتُوا اول آخر سہ مرتبہ درود ہفت بار این آیت بر کنکری نمک بخواند و بر موضع نہارو کنکری نمک بدوانند و درمیان دو انیدن ہفت بار بخواند و بعدہ کنکری در چاہ اندازد + دیگر ہر کہ درد دندان دارد بست بار بر قبر مادر و پدر و یا دیگر گورستان بخواند انشاء اللہ تعالے مغفرت گردد تا کہ آواز او بر رود آن گورستان نیز در مغفرت آید درود این ست

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الضُّوَرِ الْاَوْضَاعِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي النُّفُوسِ وَصَلِّ عَلٰى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰى نُورِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى خَصْلَةِ مُحَمَّدٍ فِي الْخِصَالِ وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ اَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِينَ حَقِّقْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ + دیگر دعای حفظ اللہ ہر کہ در صبح و شام سہ بار بخواند و بشبہ ایمان سلامت ماند

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَيَا سَرِيعَ الْوَفْرِ وَيَا عَظِيمَ الْخَطَرِ وَيَا سَرِيعَ اللُّطْفِ وَيَا غَنِيَّ الْمَنِّ وَيَا مَعْرُوفَ الْاَثَرِ وَيَا وَاسِعَ الْمَنِّ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ يَا وَلِيًّا يَا مَلِيًّا اجْعَلْنَا فَرَجًا وَّمُخْرَجًا وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ

دعای حاجت برآری کی

دیگر دعای حاجات حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے ہے کہ جس کسیکو کوئی
کام دشوار اور کوئی مہم سخت درپیش آوے چاہیے کہ ساتھ ان کلمات کی توسل کرے کہ بیچ کتاب
لوامع تالیف امام فخر الدین رح کے لائین ہین کہ جو کوئی ان کلمات کے سات وسیلت کرے ہر روز ہزار بار
بحضور دل کہے مراد اور مقصد دلی اوسکا حاصل ہو مہم بہ کفایت پہونچے اور حاجت اوسکی برآوے
کلمات یہ ہین کھیعص یا حمعسق دیگر دعاے حاجت جس کسیکو کوئی مہم یا کوئی
کام دشوار پیش آوے اور وہ عاجز رہے چاہیے کہ دس روز اس دعاے بزرگ کو ہر روز
دس بار پڑہے بکرم حق تعالے حاجت اوسکی ان دس روز مین بہ کفایت پہونچے اور مراد اور
مقصد اوسکے حاصل ہون دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا وَاحِدُ
يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ ۔ دیگر دعای حاجت خواجہ جمال الاسلام یونس نے روایت کی ہے کہ جس کسیکو کوئی
مہم یا کوئی کام دشوار پیش آوے اس دعا کو لکہے اور آب روان مین ڈالے اگر ایک ہفتہ مین غرض
اوسکی بر نہ آوے چنگ اوسکا اور دامن میرا ہو دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
مِنْ عَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ دیگر طریق پڑہنے تکبیرات سبعہ کا ساتھ دعاے ثلثہ کے

طریق پڑہنے تکبیرات سبعہ کا ساتھ دعای ثلثہ کے

اول تین دفعہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے بعد ازان اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ
اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ بعد ازان دو نوبت کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَبَّيْكَ وَ
سَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ
لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَيْتِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

طریق حفظ القرآن کی

دعای دیگر حفظ القرآن کی روایت ہے امیر المومنین علی علیہ السلام سے کہ آنحضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہین کہ آنحضرت نے فرمایا کہ جو کوئی آپ قرآن پڑہے اور فراموش
نکرے چاہیے کہ چالیس روز ہر روز سات دفعہ اس دعا کو پڑہے جو چالیس روز تمام ہون حق سبحانہ وتعالے
اوسکو ایسا حافظہ بخشے کہ ہرگز کوئی چیز فراموش نہ کرے اور جو کچھ چاہے جلد یاد پکڑے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَاَنْطِقْ بِهٖ

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ اِنَّ اللّٰهَ
بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ایکبار الحمد مع بسم اللہ قل ہو اللہ
مع بسم اللہ تین بار درود شریف تین بار پڑھ کر بجانب آسمان پھونک دین ۔ دیگر حضرت
امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی روز کرے اور یہ کلمات کہے وہ ہم اوس سے ہے کہ
رزق اوس سے فوت ہو کلمات یہ ہین اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَرَّفَنِيْ نَفْسَهٗ وَلَمْ يَتْرُكْنِيْ
عُمْيَانَ الْقَلْبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ رِزْقِيْ فِيْ يَدَيْهِ وَلَمْ يَجْعَلْهُ فِيْ اَيْدِي النَّاسِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَتَرَ عَوْرَتِيْ وَلَمْ يَفْضَحْنِيْ بَيْنَ النَّاسِ ۔ دیگر نقل ہے
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے واسطے بر آنے آرزو ہا و حاجات و تحصیل مرادات و
کشایش کارہا اور یاوری بخت اور اقبال کے مجرب ہے ہر روز ہزار مرتبہ ان نامون کو اس ترکیب
کے ساتھ پڑھے تمام مرادات اور مطالب اوسکے حاصل ہون انشاء اللہ تعالے

یوم السبت شنبہ — یوم الاحد یکشنبہ — یوم الاثنین دوشنبہ
یَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ — یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ — یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
یوم الثلثاء سہ شنبہ — یوم الاربعاء چہارشنبہ — یوم الخمیس پنجشنبہ
یَا حَيُّ یَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ — یَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ — یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
یوم الجمعہ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

ایضاً جو کوئی اس اسم کو بارہ ہزار بار پڑھے تونگر ہووے وہ یہ ہے
یَا قَوِيُّ یَا غَنِيُّ یَا عَلِيُّ یَا وَفِيُّ ۔ دیگر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ جو کوئی بروز جمعہ ستر بار اس دعا کو پڑھے بکرم اللہ تعالی دو ہفتہ
نہ گذرین کہ تونگر ہو دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
وَبِفَضْلِكَ عَنْ مَنْ سِوَاكَ ۔ دیگر روایت ہے انس بن مالک سے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی حاجت و مہم پیش آوے اور کسی حالت مین نہ کھلے تو چاہیے
کہ بعد ہر پنج فریضہ نماز کے بحضور دل یہ کلمات کہے مہم اوسکی بکفایت پہونچے اور حاجت اوسکی
بر آوے مجرب ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ تجربہ اثر معاینہ ہوا ہے

گیارہ سو مرتبہ یا اللہ الصمد پڑھے اسیطرح جمعرات و جمعہ کو پڑھے ہر کام کو مفید ہے جو حاجت ہو برآوے بہت مفید ہے دیگر نوچندے اتوار کو بعد نماز فجر یا بعد نماز اشراق کے اول آخر گیارہ مرتبہ درود اور درمیان میں ستر مرتبہ سورہ فاتحہ بالبسملہ پڑھے اور پھر ہر روز دس دس کم کرتا جاوے کہ بروز شنبہ دس پر نوبت پہونچے جب چھوڑ دین بسم اللہ الرحمن الرحیم اول انگشت آللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم دوم انگشت لا تاخذہ سنۃ و لا نوم سوم انگشت لہ ما فی السموات و ما فی الارض چہارم انگشت من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ پنجم انگشت یعلم ما بین ایدیھم و ما خلفھم ششم انگشت و لا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء ہشتم انگشت وسع کرسیہ السموات و الارض نہم انگشت و لا یئودہ حفظھما دہم انگشت و ھو العلی العظیم عمل آیۃ الکرسی اس طریق پر پڑھے کہ اوپر ہر وقف کے ایک انگلی بند کرے جیسا کہ اوپر وقف آخرین یعنے دسوین کے تمام انگلیان دونو ہاتھ کی بند ہون اور وقت بند کرنے کے شروع اونگلی خنصر دست ایسر سے کرے اور اوپر نہ انگشت دست چپ کے ختم کرے بعدہ پڑھے الم نشرح و قل ہو اللہ اور درود شریف تین تین بار پھر سورہ فاتحہ پڑھے اور ہر بار اونگلی کھولے اوسی ترتیب سے کہ بند کی ہے کہ مرتبہ دسوین تمام اونگلی کھلجاوین اوسوقت عرض مطلب کرے دیگر رباعی گر در رہ سفرم توئی رفیق سفرم و در حضرم توئی رفیق حضرم ہر جا کہ نشینیم و بہر جا کہ روم جز تو نبود و ہیچ پناہ و گرم ۳ آیۃ لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیم فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت و ھو رب العرش العظیم چاہیے کہ اول گیارہ مرتبہ درود بعدہ گیارہ بار رباعی بعد ازان گیارہ مرتبہ آیت شریف پھر گیارہ بار رباعی اور گیارہ دفعہ درود شریف پڑھے دیگر ہر روز بعد نماز صبح پڑھا کرے اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک و لہ الحمد یحیی و یمیت و ھو حی لا یموت ابدا ابدا ذو الجلال و الاکرام بیدہ الخیر و ھو علی کل شیء قدیر ۷ سو بار پڑھا کرے دیگر بعد ہر نماز فریضہ کے پڑھا کرے اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ و لا نوم لہ ما فی السموات و ما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم و ما خلفھم و لا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموات و الارض و لا یئودہ حفظھما و ھو العلی العظیم ۱۱ بار و من یتق اللہ یجعل لہ مخرجا

فَالِیٰ سَبْعَۃِ اَیَّامٍ وَاِنْ کَانَ مُذْنِبًا فَاحِشًا فَاِلٰی شَھْرٍ یعنے بروز شنبہ کلام نہ کرے اگرچہ جواب
چھینکے اور جواب سلام کا ہو اور اگر دو روز پہلے اس سے خاموشی اختیار کرے بہتر ہو اور جلد قبولیت
ہو اور اپنے دلمین شک نہ لاوے بلکہ یقین کرے نجات اور خلاص کا اور اگر صاحب عمل پرہیزگار ہے
نہایت تین روز نہ گذرے اور اگر مستور ہے نہایت کام سات روز مین اور جو مذنب فاحش ہے
نہایت ایک ماہ مین چاہیے کہ یہ اسرار اچھی طرح نگاہ رکھے اور بغیر مستحق کے عمل نہ کرے تا پریشانی
او سیر نہ ہووے اور کلمات کہ برگ کی اوپر لکھے تو کنارہ پر نہ لکھے اور اندرون حلقہ قاف وفا و میم
غالی چھوڑے اسمین بھی اسرار ہے اور یہ کلمات لکھی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ
الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا فَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْاَلُکَ
بِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَالْمُلْکِ الَّذِیْ لَا یُسَامُ اَسْاَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ کَذَا وَکَذَا
اسجگہہ نام حاجت کا لکھے بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیْرٌ
دیگر گیارہ مرتبہ درود اول اور گیارہ مرتبہ آخر اور درمیان مین اکیہزار بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ
اَسْتَغِیْثُ پڑھے عرض حاجت کرے اور اسکو چالیس روز تک پڑھے دیگر سو مرتبہ درود اول
اور سو مرتبہ آخر اور درمیان مین پانسو مرتبہ یہ پڑھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یہ بھی چالیس
روز تک پڑھا کرے دیگر بعد نماز عشا کے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بعدہٗ اِلٰھِیْ اَحَدٌ
صَمَدٌ عِنْدَکَ مَدَدِیْ پانسو بار پڑھے اور بعد اسکے پھر گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور اسکو
ہمیشہ پڑہنا بہتر ہے ہر مقصد کے لیے دیگر ایک وقت مقرر کرکے بارہ روز تک ہر روز تک سو مرتبہ
یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھے
اور تعین وقت بہتر ہے یہ عمل بھی ہر مطلب کے لیے ہے دیگر بعد نماز فجر کے اول گیارہ مرتبہ درود پڑھے
اور پھر دو بار تسمیہ پڑھے اور اکیہزار الحمد اسی طور پر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر بعدہ گیارہ بار درود پڑھے اور
عرض حاجت کرے ہر حاجت کے لیے مفید ہے یہ عمل بھی لائق مداومت کے ہے دیگر بوقت شب ایک وقت
معین کرکے اول و آخر سو سو بار درود اور درمیان مین اکیہزار مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ
اَسْتَغِیْثُ چالیس روز تک پڑھے ہر امر کے لیے نافع ہے دیگر نوچندے بدہ کو بعد نماز ظہر یا بعد
نماز افراق کے دو رکعت نماز نفل پڑھے رکعت اول مین بعد فاتحہ کے اکتالیس مرتبہ اِذَا جَآءَ اور گیارہ مرتبہ
قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھے بعد سلام کے سجدہ مین اکتالیس مرتبہ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پڑھے اور
عرض مدعا کرے پھر سجدہ سے سر اوٹھا کر گیارہ مرتبہ درود اول اور گیارہ مرتبہ درود آخر درمیان مین

اور اگر چاہے واسطے دل اور خوف اور جذب قلوب کے تو اکتالیس یا ساڑھے چالیس یا دس روز
افطار مانند حدس و سبزی سروا یا تہوہ یا چولائی و نمک شیرین و روغن کنجد کے کرے اور اگر واسطے
دفع دشمنی یا خرابی محلے کے چاہے افطار ساتھہ روٹی خشک و نمک شور کے کرے اور سات دانہ بھی
کافی ہین اما اسرار عجیبہ ایک اون اسماء خلوت سی اور اندر اسکے سات اسم ہین یا اللہ یا حی یا قیوم
یا ذا الجلال والاکرام یا نہایۃ النہایات یا نور الانوار اور بعد سو مرتبہ کے کہے نور قلبی بنور معرفتک
ثبوت نور یقین اور کشف حجاب اور انس باطن کا تھوڑے عرصہ مین دیکھے انشاء اللہ تعالے

العمل العجائب المجرب نقل ہے مشائخ قدس اللہ سرہم العزیز سی کہ جو حاجت سخت و شوار ہے
کہ ساتھہ تدبیر دنیاوی کے حل نہین ہوتی ہے اور جو دشمن قوی تر ہے اور ایذا رسانی سے
باز نہین آتا ہے اور توبہ نہین کرتا ہے چاہیکہ اوسکو خبر کرے کہ ایذا رسانی سے تو باز نہین
رہتا ہے تجکہ خدا تعالے سزا پہونچاویگا اگر باز آوے بہتر ورنہ عمل شروع کرے اور یہ عمل ذخیرہ
عجائب صاحب دعوات سی بسبب مناسب ذکر کیا گیا ہے جو حاجت برآنے کی چاہتا ہے چاہیکہ
سات روز روزہ رکھے اور روٹی میدہ و شکر سے افطار کرے اور اگر واسطے دفع دشمن کے چاہتا ہے
تو نان خشک و سبزی ساتھہ نمک شور کے کھاوے اور یہ عمل کرے لازم ہے کہ بغیر مستحق نہ کرے
اور عمل یہ ہے یَصُوْمُ یَوْمَ الْخَمِیْسِ وَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَ یَوْمَ السَّبْتِ فِیْ شَہْرِ خَمْسَ جُمُعَۃٍ وَ یَغْتَسِلُ
کُلَّ یَوْمٍ قَبْلَ الزَّوَالِ وَ یَقُوْلُ یَا دَافِعَ شَرِّ الظَّالِمِیْنَ وَ یَا مُنْجِیَ کُلِّ مَظْلُوْمٍ لَا حَوْلَ وَ
لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اس جگہہ نام اوس دشمن کا لیوے اور جو دن شنبہ کا ہو کتیب
ہذہ الکلمات علی ورقۃ یعنی لکھے اوپر ورق کاغذ کے اور اگر اوپر برگ ایسی درخت کے لکھے کہ میوہ
اوسکا کھانے مین نہین آتا ہے جیسا کہ برگ بلہ بسبب سریع التاثیر ہے بیچ قبولیت کرے وَ یَغْتَسِلُ
وَ یَلْبَسُ ثَوْبًا غَسِیْلًا وَ یُصَلِّیْ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ یَقْرَأُ مَا یَشَاءُ وَ یُلْقِی الْوَرَقَۃَ فِیْ نَہْرٍ جَارٍ
بِنِیَّۃِ مَا اَرَادَ وَ یُطْعِمُ ثَلٰثَۃَ مَسَاکِیْنَ یعنے غسل کرے شنبہ کے روز اور جامہ نو یا
دھلا ہوا پہنے اور چار رکعت نماز گزارے اور پڑہے اوسمین قرآن سی جو چاہے مگر اسجگہ سورہ
اخلاص سی مراد ہے اور پارہ کہ اوسمین یہ کلمات لکھے ہین آب روان مین برہنہ ہو کر ڈالے جس مطلب سی
کہ خواہش ہو اور مرتبہ دوم چار رکعت نماز اور گزارے اور تین مسکین کو کھانا دے یعنے ہر ایک کو چار پاؤ
ان گندم ساتھہ روغن اور شکر کے دیوے وَ لَا یَتَکَلَّمُ فِیْ ذٰلِکَ الْیَوْمِ قَطُّ وَ لَا یَشُکُّ فِیْ
قَلْبِہٖ بَلْ یَتَیَقَّنُ النَّجَاۃَ فَاِنْ کَانَ وِرْدًا یَمْضِیْ غَایَتُ ثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ وَ اِنْ کَانَ مُسْتَوْعِرًا

اصل العجائب المجرب

ایسی جگہہ کہ جہان پڑہنے کا ذکر نہو یا عام ہو پڑہے اور جو چاہے سورۂ اخلاص کی پڑہے فصل
ہفتم بیچ الحاح و دعاے اور جس چیز کی طلب رکہے ملائم اوسکا ذکر کرے اور کہے اَنَا الْبَائِسُ
الْفَقِیْرُ الْمُحْتَاجُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ الْکَرِیْمُ الْغَنِیُّ الْقَوِیُّ الْوَهَّابُ اور اگر قوت چاہتا ہے
کہے الٰہی اَنَا ضَعِیْفٌ مُحْتَاجٌ وَاَنْتَ الْقَادِرُ الْقَوِیُّ قَوِّنِیْ مِنْ قُوَّتِکَ وَاَطْلِقْ یَدَکَ قَوِیٌّ
یَا قَوِیُّ یَا قَوِیُّ یَا قَوِیُّ اور جو واسطے نعمت اور مغفرت اور تصرف کامون کے چاہتا ہو پڑہے
اَنَا الْمُذْنِبُ الْمُسْرِفُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُعْطَلُ یَدَایَ قَصِیْرٌ وَاَطْلِقْ یَدَکَ بِرَایِیْ بِنَیْلِ
نِعْمَتِکَ فصل ہشتم بیچ تہم کے جاننا چاہیے کہ تو ہم قرب اجابت کا شرط ہے چاہیے کہ جس
کام کا ارادہ ہو اوسکو بیچ دہلم کے جانے کہ وہ ہوا جیسے کہ معموری باغ خراب کا وہم رکہے کہ میوہ سے
معمور ہوا اور واسطے ہلاکی دشمن کے وہم کرے کہ ہلاک ہوا اور بیچ مدد کے وہم کرے کہ خدا تعالے
سے اوسکو مدد پہونچی مظلوم ہاتھہ ظالم سے رہا ہوا اور بیچ التماس حاجت کے یقین کرے کہ کام بر آیا
اور ارادہ مضبوط اور ہمت اوپر اسکے رکہے کہ سائل نومید نہ پھرے فصل نہم دریافت کرنے رموز
خواص آیات قرآن کہ بیچ اس کتاب کے تعلق رکہی جاننا چاہیے کہ اشارات الامام حکیم فاضل تمیمی سے کہ اس
کتاب مین ایک جگہہ مذکور ہے قولہ وَلْیَطَّهَّرْ یعنے کہو کہ پاک ہو مراد ہے غسل کرنے سے قولہ
وَلْیَلْبَسْ ثَوْبًا طَاهِرًا نَظِیْفًا یعنے پہن کپڑا پاک جامہ نو دہوئے ہوئے سے مراد ہے قولہ
فحسن معناہ پس اچہا ہے اور سریع ہے واسطے اثر کے قولہ بَقَرَا کَثِیْرًا پڑہے بہت اس سے
مراد ہے پس ہر نماز مین پڑہنا اور جو جگہہ کہ مقرر ہے بقرا بعد الصلوۃ کثیرا سہ مرتبہ سے نہایت اعداد
آیت تک مراد ہے قولہ بقرا ماشاء یعنے پڑہے جو کچہہ چاہے اس جگہہ پر سورۂ اخلاص سے
مراد ہے قولہ فلیعمل کما علمتک فی الشدائد یعنے عمل کرے جیسا کہ سیکہا مینے سختیون سے
مراد ہے واسطے ہلاکی اور خرابی دشمن کے سر برہنہ و چشم بند خانہ تاریک مین قولہ وبصمت یعنے
خاموش رہے جواب سلام اور جواب جہینک کا کہے اور جس جگہہ کہ بصمت فقط آیا ہے وہان پر جواب سلام
اور جواب جہینک کا بہی نکہے قولہ فحصل پس حاصل ہو مراد تاثیر عمل ہے فصل دہم عمل اسرار عجیبہ
مین اگر چاہے واسطے ثبوت نور یقین اور ظاہر ہونے پردہ کی کوئی عمل کرے جیسا کہ اسماء خلوت
اور امید کلیات مین انوار الٰہی ہو روزہ رکہے چالیس روز اور وقت شب تہوڑے سے تہوڑا افطار کرے
یعنے ہر شی اور کوئی چیز اوسی نقصان نکرے ہر شب کو بعد ایک ساعت کے افطار کرے اور شب چہلم صبح
ہو نچاوے اور غذای افطار کی شکر و لوزینہ و مزرونان گندم سپید بعدہ شروع تسبیح کرے

بیچ صورت ذات دشمن واسطے ہلاکی اور خرابی کے سریع الاثر ہے چاہیکہ جو دشمن زجلی ہو
اوسکو سر برہنہ اور کھڑا ہوا تصور کرے اور اگر مریخ کے ساتھ منسوب ہے لعل دام و زمی و
خونچکان تصور کرے اور اگر شمس کے ساتھ منسوب ہی سفید دام اور جامہ پوشیدہ و سر برہنہ
خیال کرے اور جو عطارد کے ساتھ منسوب ہے کبود دار فرو جامہ پوشیدہ و بالا برہنہ تصور
کرے اور اگر زہرہ کے ساتھ منسوب ہی شکر رنگ اور کپڑا اوپر سر کے پوشیدہ تصور کرے
اور اگر قمر کے ساتھ منسوب ہی مروارید رنگ و برہنہ تمام بدن تصور کرے تھوڑی مدت مین
اثر ظاہر ہو فصل پنجم نماز مین نماز کن فیکون جس کسیکو غم و اندوہ ہو یا کسی سے ڈرے یا کوئی
مہم درپیش آئی ہو یہ نماز پڑہے تو قدرت اللہ تعالے جل جلالہ کی دیکھے رات گذرے کہ اوس غم سے
نجات پاوے شک دل مین اپنے نہ لاوے غسل کرے اور جامہ پاک پہنے بعد ازان چار رکعت
نماز پڑہے اول شب آدینہ کو رکعت اول مین بعد فاتحہ کے سو بار کہے اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ
اور رکعت دوسری مین بعد فاتحہ کے سو بار پڑہے اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ اور رکعت
تیسری مین بعد فاتحہ کے سو بار پڑہے نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ اور رکعت چہارم مین
بعد فاتحہ کے سو بار پڑہے اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا بعدہ سلام کہے غُفْرَانَکَ
رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ پہر سجدہ مین سر رکہے اور سو بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ
اِلَیْہِ ابہی سر سجدہ سے نہ اوٹھایا ہو کہ حضرت وہاب العطایا عز اسمہ و ذکرہ و ثناوہ حاجت برلاوے
برآمد حاجت بکرم و عنایت و لطف اوسکے اور ہذہ الصلوۃ کی مجرب ہی فصل ششم
بیچ صلوۃ الحاجۃ کے جاننا چاہیے کہ واسطے دعوات آیات کلام اللہ اور اسماء کے جو نماز مقرر ہے
وہی پڑہے اور آیۃ مناسب اوس کام کے پڑہے اور جگہہ کا ذکر نہین ہے جہان چاہے پڑہے
اور جو واسطے ایتلاف کے ہے چار رکعت نماز پڑہے مثلاً واسطے کشف حجاب و ثبوت نور یقین
کے پڑہے قولہ تعالی اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْہَا
مِصْبَاحٌ الخ واسطے حاصل ہونے نعمت اور فراخی رزق کے پڑہے قولہ تعالی رَبَّنَا
اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا الخ واسطے دریافت کرنے
کیمیا و خزینہ و دفینہ کے پڑہے قولہ تعالی تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ الخ اور اگر واسطے دفع
دشمن کے ہی آیۃ قہر و عذاب کی پڑہے اور تین رکعت نماز سر برہنہ ہو کر گذارے اور کپڑا بغیر سلا
پہنے اور سورہ الم ترکیف و انا اعطینا و تبت پڑہے اور تسبیح رکوع و سجود طاق طاق کہے اور

فصل پنجم نماز کن فیکون

فصل ششم بیچ صلوۃ حاجت کے

بعد دو برس کے ایکماہ دو ماہ پیشتر بھی کبھی جمع ہو ترکان اور لشکریان اور صاحبان سلاح و خونریزان
اور بلا کی دشمن اور مویشی اور خرابی اور قطع اولاد کی ساتھ اسکے نسبت رکھے شمس دوری ایک سال
ایک برج ایک ماہ اور کچھ ایام کم و زیادہ مین قطع کرے امرا و ملوک و بادشاہان و صاحبان امر اور ادویہ
اور دفع امراض کا ساتھ اسکے نسبت رکھے عطارد دوری مدت دو برس مین تمام کرے ایک برج
سے اور جو مستقیم اور سبک رو ہو سولہ دن مین تمام کرے اور بیس روز مین رجوع ہو خواجگان
و اہل قلم اور تصرف پانی مردم معطل ساتھ اسکے نسبت رکھے زہرہ دوری ایک سال کی ایک برج
سے جو مستقیم اور سبکرو ہو ستائیس روز مین قطع کرے عورات گانے والی اور میزان اور بیوپاریان
اور مکاران اور دفع جادو اور دریافت کرنے احوال عورتون کا ساتھ اسکے نسبت رکھے قمر
دوری اٹھائیس روز اور چند پھر کی ایک برج سے دو روز اور چند پھر مین قطع کرے یاوگان
و قاصدان اور مردمان پیر و ملاحان اور دفع متنفل احوال اور جو کچھ ساتھ اسکے نسبت کیا گیا ہے
قمر کے ساتھ نسبت رکھے **فصل سوم** صورت پڑھنے آیات اور تسبیح اسماء اللہ تعالے کی
بدانکہ یہ ذخیرہ قبولیت دعوت کا ہے بیچ رعایت اسکی اسرار اور عجائبات کی تاثیر قوی ہے
اور اگر واسطے ایتلاف و توصل و جذب قلوب و ثبوت یقین اور ظاہر ہونے حجاب کی ہے بطور
مصلیون کے بیٹھے اور جو اعانت اور طلب حاجت کی ہے تو بطریق رہروان و شت بندگان کی
بیٹھے اور جو واسطے طلب خوشی اور دور کرنے وحشت مانند اسکے ہے مربع بیٹھے اور جو واسطے
خرابی اور بلا کی دشمن کے ہی مانند عورتون کے جسطرح کہ نماز مین بیٹھتی ہین یعنے ایک طرف دونون
پانون رکھے اوپر زمین یا بوریا شکستہ اور زیر سایہ درخت نیب یاقوت یا دیوار مٹی کی ہو اور سر بسجود
اور چشم بند پڑھے یا تسبیح کہے اور راتون محاق مین بیچ گھر خالی اور تاریک کے ہو سریع الاثر ہووے
بحکم اللہ تعالے کی **فصل چہارم** طریق تسبیح اسمای شدیدہ اور عرض حاجت جیسا کہ اسماء قہریہ القہار
والقہار و الشدید و القوی و ذو البطش اور اگر واسطے اعانت کے ہے منادی ذکر کرنا چاہیے
جیساکہ یا اللہ یا ضار و یا قہار اور اگر واسطے عرض حاجت کے ہے صفات اللہ مثل حاجت کا ذکر کرے
جیساکہ واسطے غم و ہم سے کہے یَا مَنْ نَجَّا اَیُّوْبَ مِنَ الْبَلَاءِ وَ نَجَّی یُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ
وَ نَجَّا مُوْسٰی مِنْ فِرْعَوْنَ وَ کَذٰلِکَ لَذَا نَجِّ ھٰذَا الْکَرْبَ الْعَظِیْمَ اسجگہ نام اوس غم اور
مکروہی کا ذکر کرے اور اگر طلب کوئی خیر کی رکھتا ہے تو کہے یَا مَنْ اَعْطَیْتَ لِدَاوٗدَ شُکْرًا
وَ لِسُلَیْمَانَ مُلْکًا وَ لِزَکَرِیَّا یَحْیٰی لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَ لَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ اَعْطِنِیْ لَذَا وَ لَذَا

باب اوّل دربیان مقدمہ اس کتاب کے کہ جاننا اوسکا لازم ہے اور اسمین دس فصلین ہین
فصل اوّل کیفیت عمل مین فصل دوم ظاہر ہونے تاثیر مین فصل سوم صورت دہونی مین
واسطے دعوت کے آیات اور اسماء کا فصل چہارم طریق تسبیح اسماء شدیدہ مین فصل پنجم
بیچ تصور ذات دشمن اور ہلاکی اور خرابی مین اوسکی فصل ششم صلوۃ الحاجۃ مین فصل ہفتم
الحاح کرنے مین بیچ دعا کے فصل ہشتم بیچ توہم قرب قبولیت کے فصل نہم دریافت کرنے
رموز خواص آیات قرآن کے بیچ اس کتاب کے تعلق رکھے فصل دہم عمل اسرار عجیبہ مین
فصل اوّل کیفیت عمل مین جاننا چاہیے کہ ظاہر ہونا اس اسرار کا سبب نااہل کے موجب رنج کا
ہووے نہ چاہیے کہ اوپر ہاتھ نااہل کے پڑے جو کوئی سلب کیا گیا عقل کا یا مبتلای بلا کا
ہو چاہیے کہ نااہل سے نگاہ رکھے اور مستحق سے دریغ نکرے تو طلب صادق مطلب اور مقصد کو پہنچے
اما جاننا چاہیے کہ واسطے آیات کلام مجید اور اسماء حسنی کے جو شرطین امام ابو العباس احمد بونی
رحمۃ اللہ تعالے علیہ اور امام شیخ الافاضل الحکیم التیمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے بیچ دعوت اپنی اور
خواص قرآن کے کہا ہے وہی مراد ہے اگر عمل واسطے معموری اور افزودگی اور حسن کے چاہے
عشرہ اول ماہ سے کہ نسبت طفولیت کی رکھتا ہے کرے اور واسطے ایتلاف اور توصل اور جذب قلوب
اور قضای حاجت اور التماس کے ہو بیچ اوس مدت کے کہ چاند بدر ہو رات تیرہوین چودہوین کی اون دنون
مین کرے اور واسطے ذلت عدو اور خرابی گھر و کھیت و باغ و مویشی اور قطع اولاد اور ہلاکی دشمن
عشرہ آخر ماہ سے کہ علی الخصوص رات اٹھائیسوین اور اونتیسوین اور تیسوین اور جو کچھ اس قسم سے
ہو اسپر قیاس کر لینا چاہیے فصل دوم ظاہر ہونی تاثیر مدت قطع بروج اور ستارے کہ نسبت
ساتھ کوئی کام اور دشمن کے ہو آسانی سے ہووے چاہیے کہ صاحب عمل اوس مدت تک
ارادہ مضبوط رکھے بحکم اللہ تعالے درمیان اوس مدت کے اثر اوسکا ظہور مین آوے منتظر رہے
نہایت تیس سال کی دوری زحل قطع کرے و برجی ساڑھے بائیس ماہ رجوع ہو روستایان
و دہقانان اور اہل مویشی و مالکان زمین یعنے مقدمان نسبت ساتھ زحل کے رکھین اور عمارت
اور زراعت و کھیت و باغ خرابی ان چیزون کی بھی رکھے مشتری دوری بارہ برس اور برج ایک
سال قطع کرے اور چار ماہ رجوع ہو وزیرون اور قضاۃ و نواب و ائمہ راو صاحب صدور و منصب
و اشراف اور مواصلت اور محبت اور جذب قلوب اور ثبوت نور یقین و حسن نتاج اور مویشی اور اولاد
ساتھ اسکے نسبت رکھے مریخ دوری ڈیڑھ سال اور ایک برج ڈیڑھ ماہ مین قطع کرے اور

اور ترکیب قسم لینے کی باب ۲۲ بست و دوم دربیان تصرف پانے مردم معطل کے اور اوس امیر کو جو عدل
نرکھے اور دفع سفل احوال اور چاہنا کوئی کا اوپر حکم کے باب ۲۳ بست و سیوم دربیان متفرق کرنے ایک قوم
کے جو جمع ہو جسپر کہ خدا تعالی کی ناراضی ہو اور اوپر نامشروعات کے اور باز رکھنا گناہ سی باب ۲۴ بست و چہارم
دربیان ایقاء عداوت اور جدائی مین ڈالنا اور متفرق کرنا ایک گروہ کا باب ۲۵ بست و پنجم دربیان فساد دل
اور دفع ہونے بخل اور روزی ہونی سخاوت اور توبہ وغیرہ کی باب ۲۶ بست و ششم دربیان بیداری جسوقت کہ
چاہے اور دفع غم و فکر اور دفع کاہلی و تنگی سینہ کی باب ۲۷ بست و ہفتم دربیان باز رکھنے کھانے ربا یعنی سود
اور حرام و غصب و مال یتیم سی باب ۲۸ بست و ہشتم دربیان شکار دریائی و خشکی کے باب ۲۹ بست و نہم دربیان
طلب رزق اور حاصل ہونا اسباب اوسکا بآسانی اور خوشی اور زیادہ ہونی معیشت مشتملہ سہ فصل باب ۳۰ سی ام در
بیان دفع مضرت زہر و چشم زخم و دفع ہونی سحر اور خلاص ہونی بندی خانہ سی باب ۳۱ سی و یکم دربیان نگاہداشت کشتی
آفت دریا سی اور سلامت رہنی سفر مین اور دفع ہونی ماندگی و گرسنگی کے باب ۳۲ سی و دوم دربیان نگاہداشت خزانہ
و مال و دفینہ وغیرہ کی باب ۳۳ سی و سوم دربیان مدد اوپر خیر اور دفع ہونی بے دینی و بھیجنی نامہ و عرائض و طلب حاجت
برادری سی باب ۳۴ سی و چہارم دربیان ہدیہ طرف اموات و حفظ متاع کی باب ۳۵ سی و پنجم دربیان سورت و قرأت
اوسکی کہ معادل قرآن کی ہین باب ۳۶ سی و ششم دربیان فوائد معوذتین کی باب ۳۷ سی و ہفتم دربیان فوائد متفرقہ
و اوائل سورہ مقطعات بآیات اور بیچ فضیلت و اسناد دعا اور وظیفہ کے باب ۳۸ سی و ہشتم دربیان دفع رجعت
باب ۳۹ سی و نہم دربیان رقیہ یعنی منترون کی کہ جسکو زبان پشتو مین حدہ کہتی ہین باب ۴۰ چہلم دربیان طلسمات کے
باب ۴۱ چہل و یکم دربیان تعویذات و ترکیبات لکھنی تعویذ اور اوسکے عمل کرنے کی اور علی الخصوص ملاون اور عاملان
عمل کرنیوالے کی واسطے تو کیمیا صفت ہی مگر اعتقاد شرط ہی اب خدمت ناظرین پر تمکین مین یہ عرض ہی کہ اس کتاب
کے اوراق سی کوئی وظیفہ جس صاحب کی کارآمد ہو تو بعد کارروائی ہونی مطالب دلی کے میری حق مین بھی بدعای خیر
مسلوک ہون اور جو کسیطرحکا اسمین نقص و قصور دیکھین تو بجای طعن و حرف گیری کی چشم پوشی کر کی عفو فرماوین کسلیے
کہ اس فقیر کو علم مین چندان مہارت نہین ہی صرف خیال اپنی مغفرت آخرت و یادگار رہنے اس دار ناپائدار مین یہ کام دشوار
اپنے اوپر گوارا کیا سو یقین واثق رکھتا ہون کہ ہر ایک صاحب اپنی عنایت و کرم سے میرے واسطی درگاہ
قاضی الحاجات مین دعای خیر فرماوینگے تاکہ اونکی دعا کی برکت سے اللہ تعالے جل شانہ رحم و فضل کر کے
میرے جرائم صغیرہ و کبیرہ کو عفو فرماوے بموجب اسکے ؎ شنیدم کہ در روز امید و بیم + بدان را بہ نیکان
ببخشد کریم + یا الٰہی بطفیل حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم حبیب اپنے کے اس کتاب کو
مقبول فرما اور برکت سے اسکی ناظرین و مریضان اہل مطلب کو فائدہ بخش آمین یا رب العالمین

اور کشف حجاب و نور ایمان اور دور ہونے شک اور نیک عقیدہ اور روشنی ہونے پاکیزگی کی باب
سوم خواب مین دیکھنا جمال حضرت محمد مصطفی صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا اور روا ہونے حاجات کے
باب چہارم دربیان دریافت کرنے احوال غائب اور کارہاے آیندہ اور مشتبہ کا اور دریافت احوال
اہل وعیال کا اور پلو بچنا ساتھ کیمیا کے باب پنجم دربیان دیکھنے اشخاص روحانی اور مخاطب ہونا اونکا
اور حاضر لانا اور اجابت جنات کی باب ششم دربیان دفع ہونے گرفتگی ولرزیدگی دل اور وسواس
خواب معمولا اور فتح طبیعت واسطے قبول علم اور رہونے بلاوت و دفع کندی طبیعت اور قساوت دل
و تیزی ذہن اور حافظہ ہونے اور دفع نسیان و فہم لغت طیور وحیوان کے باب ہفتم دربیان دفع
امراض و دفع ام الصبیان و درد پہلو و پنڈلی و دفع باولقوہ اور باعث بواسیر نواسیر و مٹر کنے اعضاے بدن
و دفع مرض تشنگی اور دفع برص کے باب ہشتم دربیان قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کو اور نصیب
ہونے ولد اور دفع گریہ و بدخوئی طفلک اور نیک ہونا اوسکا اور نگاہداشت حمل کی ہر آفات سے باب
نہم دربیان باز رکھنے بھاگنے والے کو بھاگنے سے اور سارق کو چوری سے اور بردہ کو بھاگنے سے
باب دہم دربیان پیدا لانے سحر و گنجینہ و دفینہ قدیم اور فتحیابی اوپر ولایتہا کی باب یازدہم
دربیان دفع دابہ موذیہ مکان سے و گھر سے و ملخ و موش و کیک و پشہ و دفع سوس خرما و غلہ وغیرہ سے
باب دوازدہم دربیان دریافت کرنے حال محبت اور قبولیت اور جذب قلوب اور غالب کرنے
دل طرف محبت کی اور نیک آنے محبت درمیان زوجین کے باب سیزدہم دربیان اطاعت مردمان
اور ثبوت حکم اور نفاذ سخن اور دفع ظلم کے رعایا سے اور کفایت شر شیطان وغیرہ سے باب چہاردہم
دربیان مرد بے عورت اور عورت بے مرد کے یعنے مرد نا کتخدا کو عورت بآسانی ملے اور عورت نا کتخدا کو
خاوند میسر آوے باب پانزدہم دربیان دریافت ہونے احوال زنان و مردمان کا خواب مین
جو کچھ کہ عمل کی ہوئی سے پہونچے باب شانزدہم دربیان فتح و فیروزی کے جنگ مین اور
غالب و ولیر ہونے دشمن پر باب ہفتدہم دربیان معموری دکان و گھر اور نفع تجارت مین
و خریدنے و معموری حمام معطل کی باب ہیجدہم دربیان معموری کشت و زراعت و باغ اور
اچھا پھل آنے کی باب نوزدہم دربیان نیک ہونے پیدائش مویشی اور افزودگی اونکی شیر کے
باب بستم دربیان سد راہ و دشمن اور اندہا کرنے اور خاصیت حجب اور خرابی خانہ و کشت و باغ و زراعت
و مویشی و کشتی اور دیر رکھنے قید مین اور پیش آنے ہلاکت دشمن مذکور کی باب بست و یکم دربیان
دفع کرنے کذب کی و دروغگوئی سے اور غیبت کا مضاب اور بسیار گوئی سے اور دور کرنا سفاہت کا اور نابینا کرنا دروغگو کی کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعظم اسماء علیم حلیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وعلی الہ واصحابہ واھلبیتہ
وازواجہ الطیبین الطاہرین علیھم اجمعین ۔ اما بعد یہ عاجز معصیت کا بھرا ہوا فقیر حقیر
حاجی محمد زردار خان ولد سیف اللہ خان قوم ناغر شاخ فرید خانی جاگیردار راجگردلی عفی اللہ عنہ خدمت
مین صاحبان اہل دین کے التماس کرتا ہی کہ ایکروز بہ عالم تنہائی حین حالت تشویش گوناگون مین یہ خیال
گذرا کہ یہ عمر مستعار جو اتنی گذری کوئی کام لائق یادگار اور موجب مغفرت کا نہ بن آیا اب اس عمر ناپائدار کا
کچھہ بھروسہ نہین ہے پس یہی بہتر ہے کہ کوئی کتاب ایسی تصنیف کیجاوی کہ جسکے باعث خلاق دارین آخرت
مین میرے گناہان صغیرہ وکبیرہ کی نجات فرماوے اوسی فکر مین یہ تصور ہوا کہ کسی بزرگ کی تصنیف کی
ہوئی ایک کتاب موسومہ خواص قرآن زبان فارسی مین معہ آیات فرقان مجید کے ہی اسکو بعبارت اردو تحریر
کراور انہین مطالب کو جو تجکو ورد وظائف بہم پہونچے ہین اور وہ منتشر پڑے ہوتے ہین اونکو بھی موقع
بموقع اسکے شامل کردے لہذا اس نحیف نے خواص قرآن کو فارسی سے اردو زبان مین ترجمہ کرکے اور دیگر
ورد وظائف ہر ایک اقسام کے جو مشائخان والاکرام سے بہم پہونچے تھے اور تجربہ مین آئے تھے وہ اور
نیز کتبہای دیگر سے کچھہ کچھہ استنباط کر سنہ ۱۲۹۲ ایکہزار دوسو بانوے ہجری مین درج کیے گیے اور نام اس
کتاب کا نافع الخلائق رکھا گیا اور اوپر اکتالیس ۴۱ باب کی منقسم کی گئی باب اوّل دربیان مقدمہ اس
کتاب کے کہ جاننا اوسکا لازم ہے اور انمین دس فصلین ہین باب دوم دربیان دریافت کرنے موکلین

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

مجموعۂ نادر البیان ترجمہ خواص آیات قرآن و وظائف حضرات مشائخ مع نقوش مجربہ و اقسام تراکیب ممتحنہ لائق و فائق مسمی بہ

نافع الخلائق

جسکو جامع کمالات ظاہری و باطنی امیر صورت درویش سیرت نام آور زمان حاجی محمد زردار خانصاحب جاگیردار اجکرولی نے تالیف فرمایا

مطبع نامی منشی نولکشور مین بہ طبع مزین مطبوع ہوا

صفحہ	مضمون
۴۴۰	نقش ہیکل نعلین مبارک حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو دیکھنا مثل ثواب بے حساب ہے۔
〃	نقش دعای سیفی واسطے کارگر ہونے ہتیار دشمن کے
۴۴۱	مہر اسکندر واسطے دفع خوف دشمن کے۔
〃	دیکھنا اوس نقش کا کہ جس سے عزیز خلائق ہو۔
۴۴۲	ترکیب واسطے شناخت چور کے
〃	نقش واسطے ظاہر ہونے چور کے
۴۴۳	نقش واسطے پکڑنے چور کے۔
〃	نقش واسطے اسکے کہ سوتے مین پیشاب خطا ہو جاوے
〃	نقش واسطے پکڑنے چور اور پیدا کرنے مال کے۔
۴۴۴	نقش واسطے دریافت حال حمل عورت کے۔
〃	نقش واسطے قوت جماع کے کہ ماندہ نہو۔
۴۴۶	نقش واسطے دریافت مطلب کے کہ ناخن پر لکھکر سوریہے۔
۴۴۷	نقش برآمد مطلب کے لیے ناخن پر لکھے۔
۴۴۸	نقش سورۂ جن واسطے جلانے آسیب کے۔
۴۴۸	نقش سورۂ مزمل واسطے دفع آسیب کے۔
۴۴۹	نقش واسطے دفع تے کے
〃	نقش واسطے دفع خفقان کے
〃	توکل نامہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا واسطے منافع بے شمار کے۔
۴۵۴	رسالہ واسطے جاننے کارہائے نیک و بد کے مشتمل ۱۹- باب پر بہت مفید و سودمند ہے۔
۴۵۶	احکام حال غرۂ محرم حسب تقویم مرتبۂ حکمای نامدار قدیم شرح و بسط
۴۷۲	نصائح چند جو مصنف ہمۂ ان نے تجربۃً فراہم کیے۔
۴۷۶	تعداد ایام شہور رومی و تعداد شہور انگریزی بہ تطبیق مساوات۔
۴۷۷	**ضمیمہ ہای متعلقہ کتاب نافع الخلائق**
〃	ضمیمۂ اول اسناد درود اکبر متعلق آخر باب دوم
۴۸۳	ضمیمۂ دوم متعلق آخر باب ہفتم
۴۸۳	حمل واسطے درد نیم سر کے۔
۴۸۴	ضمیمۂ سوم متعلق آخر باب پانزدہم تعبیر نامۂ خواب۔
۴۸۹	ضمیمۂ چہارم متعلق آخر باب سی و ہفتم اسناد دعای گنج العرش
۴۹۳	دعا واسطے خاتمہ بخیر ہونے کے
〃	اوراد فتحیہ واسطے کل مہمات کے
۴۹۹	دعاے سریانی با ترجمہ واسطے کل مہمات کے۔
۵۰۲	ضمیمۂ پنجم متعلق آخر باب بست و نہم۔
〃	طریقہ دریافت طالع مرد و عورت کا۔
〃	دریافت خواص طالع مرد کا۔
۵۰۶	دریافت خواص طالع عورت کا۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۹۷	تعویذ واسطے زبان بندی اور زہر سانپ کے۔	۴۰۸	دعا واسطے دفع دبیل اور جلندھر اور پھوڑے کے۔	۴۲۷	تعویذ واسطے زیادہ ہونے امساک کے۔
۳۹۸	تعویذ واسطے بند ہونے پیشاب کے	۴۱۱	تعویذ واسطے فرمان پذیر ہونے گھوڑے سرکش کے۔	〃	تعویذ واسطے دفع ہونے مرض ناروے کے۔
〃	تعویذ واسطے شکار مچھلیوں کے				
۳۹۹	منتر موہنی واسطے محبت کے	۴۱۳	تعویذ واسطے کشادہ ہونے پیشاب گھوڑے کے۔	۴۳۰	مہر حضرت سلیمان واسطے دوستی کے۔
〃	منتر واسطے مرض دہ یعنی خارک کے				
۴۰۰	تعویذ واسطے بند ہونے حیض عورت کے۔	۴۱۴	تعویذ واسطے دفع بیماری جنام اور گمنام گھوڑے کے	۴۳۳	تعویذ واسطے کشائش زبان بندی کے۔
〃	تعویذ واسطے باندھنی عورت کے	〃	واسطے نظر بد گھوڑی کے۔	۴۳۴	اسناد شمائل نبوی صلعم
〃	تعویذ واسطے زیادہ ہونے حرمت اور عزت کے۔	۴۱۶	دعا ہی نادعلی واسطے حفاظت کی گھوڑے کی گردن میں باندھے	۴۳۵	سات نقش سات روز کے کہ ہر روز دیکھے ہر صبح کو۔
۴۰۱	تعویذ واسطے جلد انزال ہونی کے	۴۱۷	نقش ہفت ہیکل واسطے حفاظت گھوڑے کے۔		واسطے دفع بلیات کے۔
〃	فلیتہ واسطے دفع جن پری کے			〃	نقش روز شنبہ۔
〃	استخارہ واسطے مطلب کے جو خواب میں مشاہدہ ہو۔	۴۱۸	تعویذ لکھکر مرغ سفید کی گردن میں ڈالے جہاں دفینہ ہوگا وہاں وہ مرغ گھڑا ہوگا۔	〃	نقش روز یکشنبہ۔
۴۰۲	تعویذ واسطے بند دروازہ کھلنے کے			۴۳۶	نقش روز دوشنبہ۔
۴۰۳	تعویذ واسطے خواب بندی کے	۴۱۹	تعویذ واسطے زندہ رہنے اولاد کے۔	۴۳۷	نقش روز سہ شنبہ
〃	تعویذ واسطے دفع جھڑپا اور گرنے کے			〃	نقش روز چہار شنبہ۔
〃	تعویذ واسطے درازی عمر کے۔	۴۲۰	تعویذ واسطے بردہ گریختہ کے	۴۳۸	نقش روز پنجشنبہ۔
۴۰۴	نسخہ کامل جسکے لگانے سے دربار میں سرخروئی ہو۔	۴۲۱	تعویذ واسطے دردناف کے	〃	نقش روز جمعہ۔
		۴۲۲	تعویذ واسطے دفع مرگی کے		دیکھنا ایکبار نقش کا ہفتہ میں خواہ ماہ یا سال یا تمام عمر میں بلیات کو دفع کرتا ہے
۴۰۷	تعویذ واسطے دفع ہچکی کے	۴۲۴	تعویذ واسطے دفع حمل عورت کے		
〃	تعویذ واسطے دردہوک کے	۴۲۵	گردنامہ واسطے ہر کام کے۔	〃	نقش تمام آیات قرآن کا واسطے دفع کل بلیات اور جملہ مقاصد کے
〃	تعویذ واسطے دردانتوں کے	۴۲۶	تعویذ واسطے دردشکم اور دردناف کے۔		
۴۰۸	دعا واسطے طلب اولاد کے				

صفحہ	مضمون
۳۶۹	تعویذ واسطے دفع چڑیل اور جن کے
۳۷۰	تعویذ واسطے دفع تپ لرزہ کے
〃	تعویذ واسطے دفع مرض تلی کے
۳۷۱	تعویذ واسطے محافظت مذراعت کے
〃	تعویذ واسطے پیدا کرنے محبت کے
۳۷۲	ترکیب نقش پنجدہ کی آتشی آبی۔ خاکی۔ بادی اور اسکی خواص
۳۷۵	نقش قل ہو اللہ جہت تسخیر
〃	نقش واسطے تسخیر خلائق اور فتوحات غیبی کے
۳۷۶	نقش واسطے دفع بیماری اطفال کے
۳۷۷	نقش اجل سولہ کا سولہ مطلب کے واسطے۔ آبی خاکی بادی۔ آتشی۔ مجرب ہے
۳۸۰	تعویذ واسطے محبت کے
〃	تعویذ واسطے ڈرنے کی خوابمیں
۳۸۱	تعویذ واسطے دفع آزار مرگی کے
〃	تعویذ واسطے ڈرنے لڑکوں کے خوابمیں
〃	تعویذ آدھا سیسی
۳۸۲	تعویذ واسطے محبت عورت کے
〃	تعویذ واسطے سایہ ہوجانے جنات کے
〃	تعویذ واسطے عاشق ہونے عورت کے اوپر مرد کے

صفحہ	مضمون
۳۸۲	تعویذ واسطے دوستی کے
۳۸۳	تعویذ واسطے حمل نرہنی عورت کے
〃	تعویذ واسطے جاری ہونے لہو کے پیٹ سے
〃	تعویذ واسطے کھولنے بخت لڑکیوں کے
〃	تعویذ واسطے فتحیابی کے
۳۸۴	تعویذ واسطے دفع چوہوں کے
〃	تعویذ واسطے تبدیل حمل کے یعنی جو لڑکی کا حمل ہو لڑکے کا ہوجائیگا بحول اللہ وقوتہ
۳۸۵	تعویذ محبت
〃	تعویذ واسطے آزار سنگ مثانہ یعنی پتھری کے
〃	تعویذ زیادتی شیر
〃	تعویذ واسطے معلوم کرنے خبر غیب کے
〃	پلیتہ واسطے محبت کے
۳۸۶	تعویذ واسطے کشادگی ذہن کے
〃	تعویذ واسطے دردزہ کے
〃	تعویذ واسطے درد سر کے
۳۸۷	تعویذ واسطے نظر بد لگنے کے
〃	تعویذ واسطے خفقان کے
〃	تعویذ واسطے دفع لاغری بچون کے

صفحہ	مضمون
۳۸۸	تعویذ واسطے نکالنے بچہ مردہ کے پیٹ حاملہ سے
〃	تعویذ واسطے کھوئی دیوانگی کے
〃	تعویذ واسطے دفع ہونی قے کے
〃	تعویذ واسطے حاملہ ہونی عورت اور بسلامتی جننے بچے کے
〃	تعویذ واسطے دوست ہونے دشمن کے
〃	تعویذ واسطے فتحیابی ہر کام کے
۱۹۰	تعویذ واسطے دفع زہر سانپ کے
۱۹۱	تعویذ واسطے پکڑنے چوروں کے
〃	نقش واسطے رہنے حمل کے
〃	تعویذ واسطے زور و قوت کے
۳۹۲	غرمت واسطے صحبت کرنے عورت کی کہ ماندہ اور انزال نہو
〃	تعویذ واسطے زبان بندی کے
۳۹۳	تعویذ واسطے دفع ہونی خواب پریشان کے
۳۹۴	تعویذ واسطے برقرار رہنی حمل کے
〃	تعویذ واسطے جادو اور درد پیٹ اور درد جگر اور دفع آسیب اور پری کے
۳۹۵	تعویذ واسطے درد ناف کے
〃	تعویذ واسطے کشایش بخت کے
۳۹۶	تعویذ واسطے عشق دلانے عورت کے

صفحہ	مضمون
۳۴۵	فضیلت ماہ ربیع الآخر و ماہ جمادی الاولے و ماہ جمادی الآخرہ اور اوسکی دعائین۔
۳۴۶	فضیلت ماہ رجب اور اوسکی دعائین
۳۴۷	فضیلت ماہ شعبان و ماہ رمضان اور اوسکی دعائین۔
۳۴۸	فضیلت ماہ شوال و ماہ ذیقعدہ و ماہ ذی الحجہ اور اوسکی دعائین
۳۵۰	**باب ۳۸** واسطے دفع رجعت اور دیوانگی کے جو دعوت مین اور عمل کرنے مین چوک واقع ہو
۳۵۲	**باب ۳۹** رقیہ یعنی منتر اور افسون کا ذکر۔
〃	منتر واسطے دفع تمام مرضون کے اور واسطے دفع زہر بچھو اور نظر بد اور دفع مرض بواسیر کے
۳۵۵	منتر واسطے سانپ کتا اور دردزہ اور مرض ڈبہ کے جو بچون کو ہوتا ہے یعنی پسلی کا آزار۔
۳۵۶	منتر واسطے آسیب زدہ اور ننادا یعنی وبا کے۔
۳۵۷	منتر واسطے محبت کے۔
	منتر واسطے دفع بواسیر اور تپ کے۔

صفحہ	مضمون
۳۵۸	افسون واسطے دفع کرنے کچا اسان کے
۳۵۹	بجر بند واسطے دفع آسیب بھوت و پلید کے۔
〃	منتر واسطے دفع یرقان اور زہر سانپ کے۔
۳۶۰	منتر واسطے دفع کاٹنے کتے کے
۳۶۱	**باب ۴۰** بیان مین طلسمات و نیز نجات کی یعنی شعبدونکا ذکر۔
〃	طلسم چراغ کا آندھی مین نہ بجھنا
〃	دو چراغونکی لو کا آپسمین ملکر لڑنا
〃	طلسم واسطے غرق نہونے کے پانی مین
۳۶۲	طلسم بے کھونٹی کی کھڑاؤن پر چلنا
〃	طلسم اوگنا درخت کا ہاتھون ہاتھ یعنی فی الفور
〃	طلسم بیہوش کرنا جانورون کا
〃	طلسم شکار کرنا زمین کے جانورونکا
〃	طلسم پکڑنا مچھلیون کا بے جال
〃	طلسم حروف کاغذ کے اندھیری مین پڑھنا۔
〃	طلسم روشنی بے چراغ۔
〃	طلسم کاغذ کی کڑھائی مین گلگلے پکانا۔
〃	طلسم زیادہ کھانا جو امکان سے باہر ہو۔
۳۶۳	طلسم اوگنا پودھی کا سر دست

صفحہ	مضمون
۳۶۳	طلسم سیاہ دکھائی دینا مونھہ کا۔
〃	طلسم معلوم کرنا راز دل کا۔
〃	طلسم سرخ معلوم ہونا لباس کا
〃	طلسم محبت۔
۳۶۴	طلسم عداوت۔
〃	طلسم زبان بندی۔
〃	طلسم باندھنا عورت بدکار کا زنا سے۔
〃	طلسم کشادہ کرنے مرد بستہ کا
〃	طلسم معزز ہونا آکی امرا اور بادشاہ کے۔
〃	طلسم واسطے بھوکنے کتے کے۔
۳۶۵	عمل عداوت کا و عمل دھار بندی تلوار کا۔
۳۶۶	**باب ۴۱** تعویذونکی لکھنے کی ترکیب اور اوسکی ضروری چیزین جو عامل کو چاہیین
۳۶۷	تعویذ واسطے گریہ طفل کے۔
۳۹۸	تعویذ واسطے فتح و نصرت کے
〃	تعویذ واسطے دفع دیو و پری و درد و بلا کے۔
〃	تعویذ دعای نقش حدید۔
〃	نقش وقف چہل اسماء
〃	تعویذ واسطے فراخی رزق کے
۳۶۹	تعویذ واسطے دفع تپ کے۔

صفحہ	مضمون
۳۰۷	وسورہ فرقان وسورہ شعرا وسورہ نمل وسورہ قصص وسورہ عنکبوت وسورہ روم وسورہ لقمان۔
۳۰۸	فضیلت سورہ الم سجدہ وسورہ احزاب وسورہ سبا وسورہ فاطر وسورہ یٰس وسورہ والصافات۔
۳۰۹	فضیلت سورہ ص وسورہ زمر وسورہ مومن وسورہ حم سجدہ وسورہ حمعسق وسورہ زخرف وسورہ دخان۔
۳۱۰	فضیلت سورہ جاثیہ وسورہ احقاف وسورہ محمد وسورہ فتح وسورہ حجرات وسورہ قاف وسورہ ذاریات وسورہ طور وسورہ والنجم۔
۳۱۱	فضیلت سورہ قمر وسورہ رحمٰن
″	وسورہ واقعہ وسورہ حدید وسورہ مجادلہ وسورہ حشر وسورہ ممتحنہ۔
۳۱۲	فضیلت سورہ صف وسورہ جمعہ وسورہ منافقون وسورہ تغابن وسورہ طلاق وسورہ تحریم

صفحہ	مضمون
۳۱۲	وسورہ ملک وسورہ قلم وسورہ الحاقہ۔
″	فضیلت سورہ معارج وسورہ نوح وسورہ جن وسورہ مزمل وسورہ مدثر وسورہ قیامت وسورہ دہر وسورہ والمرسلات
۳۱۴	فضیلت سورہ نسا وسورہ
″	والنازعات وسورہ عبس وسورہ
″	کورت وسورہ انفطرت
″	وسورہ المطففین وسورہ
	انشقت وسورہ البروج۔
۳۱۵	فضیلت سورہ والطارق و
	سورہ الاعلیٰ وسورہ الغاشیہ
	وسورہ الفجر وسورہ البلد و
	سورہ الشمس۔
۳۱۶	فضیلت سورہ واللیل والضحیٰ
″	والم نشرح ووالتین وسورہ
	العلق وسورہ قدر وسورہ بینہ
۳۱۷	فضیلت سورہ زلزلت وسورہ
″	والعادیات وسورہ تکاثر و
	سورہ والعصر وسورہ ضرہ
	وسورہ فیل۔
۳۱۸	فضیلت سورہ قریش وسورہ
	ماعون وسورہ کوثر وسورہ
	کافرون وسورہ نصر وسورہ تبت وسورہ اخلاص

صفحہ	مضمون
۳۱۹	فضیلت سورہ فلق وسورہ ناس وخاصیت شش آیات۔
۳۲۱	ثواب پڑھنے درود کے وخواص اور فضائل اوسکے۔
۳۲۳	دعا واسطے امن وامان رہنے کے
۳۲۵	ثواب پڑھنے سات نامون باریتعالیٰ کا
″	واسطے مغفرت عقبیٰ کے۔
۳۲۶	دعا واسطے دفع برص اور جذام کے
۳۲۸	ذکر نماز تہجد اور طریقہ اوسکے پڑھنے کا
۳۲۹	ذکر نماز ہفتہ یعنے سات دن کا
۳۳۲	ذکر پڑھنے درود کا قبرستان مین
۳۳۳	ثواب پڑھنے بسم اللہ اور کلمہ طیب
″	اور کلمہ توحید اور اوسکی فوائد بیشمار
۳۳۴	دنیا خیرات فقیرون کو اور ثواب
″	پہونچنا اوسکا مردے کو۔
″	نماز واسطے دریافت حال مردہ کے
۳۳۶	حرام ہونا آگ دوزخ کا بسبب مداومت کرنے اس درود معظم کے
۳۳۷	فضیلت پڑھنے عہدنامہ کی
۳۳۸	دعا وقت دیکھنے چاند کے۔
″	فضیلت دعای نور کی۔
۳۳۹	فضیلت ماہ محرم اور ثواب پڑھنے نماز نفل وعاشورہ محرم کا۔
۳۴۴	فضائل ماہ صفر اور اوسکی دعائین
۳۴۵	فضیلت ماہ ربیع الاول اور اوسکی دعائین

مضمون	صفحہ
وظیفہ کشادگی رزق	۲۶۶
دعا واسطے ایمن ہونے کے عذاب قبر سے۔	۲۶۷
دعا واسطے فلاح کے۔	۲۶۸
دعا واسطے پہننے انگشتری عقیق وغیرہ کے اور کترو انا ناخن کا بروز پنجشنبہ	۲۷۲
بچنا اون ممنوعات سے جو محتاجی لاتے ہین۔	۲۷۴
دعا قضاء دین کے لیے	۲۷۹
دعاء ختم سورۂ فاتحہ واسطے کفایت مہمات کے۔	۲۸۲
عمل فضیلت سورۂ یٰسین۔	۲۸۳
دعا واسطے دفع آسیب کے	۲۸۶
دعا واسطے اداء قرض کے۔	۲۸۷
ترکیب دعاء ذوالنون۔	
دعا واسطے اداء قرض کے	۲۸۹
دعا واسطے دفع وسواس کے	
دعاء وسعت رزق اور دور ہونے فقر و فاقہ کے۔	۲۹۱
خواب نامہ حضرت محمد مصطفے صلی اللہ و آلہ و اصحابہ وسلم کا	۲۹۲
دعاے فراخی رزق۔	۲۹۵
باب ۳۰ ادعیہ واسطے دفع زہر اور نظر بد لگنے اور خلاصی محبوس کے۔	۲۹۶

مضمون	صفحہ
دعاے دفع جادو۔	۲۹۷
دعاے خلاصی محبوس۔	
دعاے نقش انگشتر واسطے فتحیابی اور دفع بلیات کے	۲۹۸
باب ۳۱ ادعیہ محفوظ رہنا کشتی کا آفت دریا سے۔	″
دعا واسطے دفع ہونے خوف کے بیابان اور پہاڑون مین۔	۲۹۹
دعا واسطے دفع غم کے۔	
دعا واسطے محافظت چور اور بلیات کے۔	۳۰۰
دعا واسطے دفع دشمن کے	۳۰۲
دعا وقت سواری مرکب کے	
دعا صحیح و سالم پھر آنے کی سفر سے	۳۰۴
اسناد بتیس آیات کی حفاظت کے لیے۔	
دعا واسطے دفع خوف شیر اور بچھو اور کتے دیوانہ کے۔	۳۰۵
دعاء وقت سواری جہاز یا کشتی کے	
دعائین رخت اور قماش مین رکھنے کی جو چورون کی گزند سے محفوظ رہے	۳۰۶
خاصیت نامہاے اصحاب کہف کی	
باب ۳۲ ادعیہ حفاظت خزانہ اور مال اور دفینہ کی۔	″
نامہ اور عریضہ واسطے حاجت روائی کی	۳۰۷

مضمون	صفحہ
باب ۳۳ بھیجنا ہدیہ کا طرف اموات کے اور محافظت متاع کی	
دعا واسطے حفاظت متاع اور ظروف کے۔	
باب ۳۵ بیان اون سورہ قرآن کا جنکا پڑھنا ثواب مین برابر قرآن کے ہے۔	
باب ۳۶ فائدہ پڑھنے سورہ معوذتین کا۔	
باب ۳۷ فوائد حروف مقطعات سورۂ قرآنی۔	
دعا واسطے باندھنے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے۔	
فضیلت سورۂ فاتحہ و سورۂ بقر و سورۂ آل عمران و سورۂ مائدہ و سورۂ انعام کی۔	
فضیلت سورہ اعراف و سورۂ انفال و سورۂ توبہ و سورۂ یونس و سورۂ ہود و سورۂ یوسف و سورہ رعد۔	
فضیلت سورۂ ابراہیم و سورۂ حجر و سورہ بنی اسرائیل۔	
فضیلت سورۂ کہف و سورۂ طٰہٰ و سورہ انبیا و سورۂ حج۔	
فضیلت سورۂ مومنون و سورۂ نور	

صفحہ	مضمون
۱۹۴	دعا واسطے مقہوری اعدا کے۔
〃	تلوار کے مبارک ہونے کی شناخت۔
〃	دعا واسطے حفاظت کے زخم شمشیر سے۔
۱۹۵	**باب ۱۷** ادعیہ واسطے آبادی مکان اور گھر اور بنانے حمام کے۔
۱۹۶	دعا واسطے خریدنے اسباب نیک کے۔
۱۹۷	**باب ۱۸** ادعیہ آبادی کشت وزراعت اور باغ اور بارآوری درختون کے۔
〃	دعا واسطے افزونی میوہ کے
۱۹۸	دعا واسطے دفع ملخ اور موش اور پرندگان موذی باغ وزراعت سے۔
۲۰۶	رسالہ دعای سپاہگری وقت سجنے ہتیارون کے بروات مولا مشکلکشا علی کرم اللہ وجہہ
〃	دعا واسطے ظفریابی کے دشمن پر
۲۰۸	**باب ۱۹** ادعیہ نیک ہونے پیدایش مویشی اور افزون ہونے دودھ کے
۲۰۹	**باب ۲۰** ادعیہ واسطے اندھا کرنے دشمن کے اور اوسکی خرابی کے لیے۔
〃	دعا واسطے باطل ہونے دین حاسد کے

صفحہ	مضمون
۲۱۰	دعا واسطے خرابی گھر دشمن اور زراعت اور مال دشمن کے
۲۱۲	دعا واسطے تنگ کرنے عیش دشمن کے۔
۲۱۴	دعا واسطے توڑنے تکبر دشمن کے
۲۱۶	دعا واسطے تباہی کام ظالم کے۔
۲۱۸	دعا واسطے غرق کرنے کشتی ظالم کے۔
۲۲۲	ترکیب پڑھنے اسم اعظم کی
۲۲۳	**باب ۲۱** ادعیہ دفع کرنا کذب کا کاذب سے اور غیبت کا مغتاب سے
〃	دعا دور کرنا سفاہت اور حماقت کا
	دعا نابینا کرنا ظالم کا۔
〃	**باب ۲۲** ادعیہ مقدمہ بتصرف بر مردم معطل وہم تعلق بر امیر ظالم۔
۲۲۵	چاہنا کسی کام کا پوشیدگی میں
۲۲۶	**باب ۲۳** ادعیہ متفرق کرنا ایک قوم کا جو فعل نامشروع پر اتفاق کرین۔
۲۲۷	دعا باز رکھنا گناہ سے۔
〃	ترکیب تاجنامہ واسطے سرخرو ہونے کے آگے بادشاہون کے
۲۲۸	**باب ۲۴** ادعیہ ڈالنا عداوت جدائی کا بایکدیگر۔

صفحہ	مضمون
۲۲۹	**باب ۲۵** دور کرنا فساد دل اور بخل کا اور حاصل کرنا سخاوت اور توبہ کا۔
۲۳۰	دعاے دفع سختی دل۔
۲۳۲	**باب ۲۶** ادعیہ جاگ اوٹھنا بوقت چاہے اور دفع ہونا غم اور فکر کا
۲۳۳	دعا بیداری شب مین جسوقت چاہے
۲۳۴	دعا دفع تنگی سینہ۔
〃	دعاے دفع رنج۔
۲۳۵	دعاے دفع کاہلی۔
۲۳۶	**باب ۲۷** ادعیہ باز رکھنا کسیکو سودخوری اور حرام اور شراب سے۔
۲۳۷	دعا واسطے امن کے فتنہ ڈالنے وین مین۔
〃	**باب ۲۸** شکار دریا اور خشکی کے طریقہ کی دعائین۔
۲۳۸	دعا واسطے تسخیر دواب دریا اور خشکی کے۔
۲۳۹	**باب ۲۹** دعای طلب رزق اور زیادتی معیشت اور ادا کرنا دین اور قضای قرض کے
〃	دعا طلب رزق ودفع تنگی روزگار
۲۴۰	دعا امن مین رہنے کی خیر کی
۲۴۱	دعا ہمیشہ غنی رہنے کی۔

صفحہ	مضمون
۱۴۴	دعا واسطے سلامتی اور حفاظت بچون کے
۱۴۵	باب ۹ دربیان باز رکھنے بھاگنے والے کے بھاگنے سے اور چھوڑ دینے علت چوری کے
〃	گرونامہ واسطے حاضر ہونے بردہ گریختہ کے۔
〃	دعا واسطے چیز گم شدہ کے۔
۱۴۶	دعا واسطے نکالنے مال چوری کے
۱۴۷	گرونامہ واسطے غلام گریختہ کے
۱۴۹	دعا واسطے بند ہونے چوری کے
〃	باب ۱۰ ادعیہ واسطے ظاہر ہونے جادو و سحر و گنجینہ و دفینہ و فتحیابی ولایت کے۔
۱۵۲	دعا واسطے ظاہر ہونے دفینوں کے
۱۵۴	دعا واسطے دفع ہونے جادو اور منتر کے۔
۱۵۵	باب ۱۱ ادعیہ واسطے دفع کرنے جانوران موذی کے گھر سے مانند ملخ و موش و پشہ و کیک و
〃	سوس خرما و غلہ و مار و کژدم
۱۵۷	دعا واسطے دفع دیو و پری کے
〃	دعا واسطے باہر لانے سحر کے۔
۱۵۸	دعا واسطے چھوڑا دینے علت شرابخواری اور سرقہ اور زنا کے

صفحہ	مضمون
۱۵۸	دعا واسطے دفع احتلام کے
〃	دعا واسطے زنبور اور مورچہ اور دفع گزیدگی بچھو کے۔
۱۶۱	دعا واسطے کاٹنے سانپ اور بچھو کے۔
〃	دعا واسطے دفع وبا کے۔
〃	اسناد نادعلی مع ترکیب پڑھنے کے
۱۶۶	باب ۱۲ ادعیہ واسطے دریافت کرنے حال محبت کے اور غالب کرنے دل کے طرف محبت کے۔
۱۶۷	دعا واسطے حصول اعزاز کے آگے امرا و سلاطین کے۔
۱۶۸	دعا واسطے بیخوف و خطر ہونے کے سلطان اور حاکم کیطرف سے
۱۶۹	طریق عمل حب بموجب قاعدہ علم جفر۔
〃	عمل حب اصحاب کہف کے نامون سے
۱۷۲	قواعد ابجد اسمای حسنی الٰہی مع موکلان متعلقہ سر حرف طالب و مطلوب۔
۱۷۳	خواص وظیفہ نود و نہ نام خدا تعالیٰ مع اسناد در جداول۔
۱۷۷	خواص اسمای سید المرسلین مع اسناد در جداول۔
۱۸۱	دعا واسطے حصول مرتبہ کے نزدیک پادشاہوں کے

صفحہ	مضمون
۱۸۴	دعا واسطے محبت زوجین کے
〃	باب ۱۳ بمقدمہ اطاعت مردم اور دفع ظلم کے رعایا سے اور حفاظت شر سلطان سے
۱۸۸	دعا واسطے دفع ہراس و خوف کے ظالم سے۔
〃	باب ۱۴ ادعیہ واسطے کدخدا ہونے مرد و زن ناکدخدا کے۔
〃	دعا واسطے میسر آنے شوہر خوشخو کے عورت کو۔
۱۸۹	دعا جب دولھا و دلھن کو بیاہ لاوے تو اوسکا ماتھا پکڑ کے یہ دعا پڑھے۔
۱۹۰	دعا وقت صحبت کے عورت منکوحہ سے پڑھے اولاد مین برکت ہوگی۔
۱۹۱	باب ۱۵ ادعیہ واسطے دریافت ہونے احوال مردان و زنان کے خواب مین۔
〃	دعا واسطے دفع خوف کے
〃	باب ۱۶ ادعیہ واسطے فتحیابی جنگ کے اور غالب ہونا دشمن پر
۱۹۲	دعا واسطے حاصل ہونے شجاعت کے
۱۹۳	دعا واسطے دور ہونے بدی دشمن کے
〃	دعا واسطے بزیمت دینے کفار کے

صفحہ	مضمون
۱۰۳	دعا دفع درد پہلو کی
〃	دعا سستی و شکستگی اعضا کی
〃	دعا درد ہاتھ پاؤں اور آسیب کے
〃	دعا دفع مضرت دیو و پری کی
〃	دعا دفع تپ گرم لرزہ و درد پشت کی۔
۱۰۴	دعا دفع لقوہ و فالج کی۔
۱۰۵	دعا دفع درد سر کی۔
〃	دعا بند ہونے نکسیر کی۔
〃	دعا دفع پھوڑا و پھنسی کی۔
۱۰۶	عمل واسطے مضبوطی دانتوں کے
۱۰۹	عمل واسطے جلد نکلنے موچھ و ڈاڑھی کے
〃	عمل دفع مرض یرقان۔
۱۱۰	دعا دفع برص اور سفید داغ کی۔
〃	دعا دفع مرض عرق النسا کی
۱۱۲	دعا دفع جنون کی۔
〃	دعا دفع چیچک کی۔
۱۱۳	نام اصحاب کہف واسطے حفاظت بچوں کے۔
〃	دعا واسطے حفاظت بدن کے
۱۱۴	دعا واسطے شفا بیماری اور نظر لگنے کے۔
۱۱۵	دعا دفع وسل اور پھوڑے کے
〃	بیان مسبعات عشر۔
۱۱۶	دعا دفع مرگی و ضعف بصارت
	و دفع تپ تجاری کے
۱۱۷	دعا دفع آدھا سیسی و دفع نظر بد کے۔
۱۱۸	دعا دفع سرخ بادہ و دفع لرزہ
۱۱۹	دعا دفع رونے بچوں اور دفع شیطان و شر بازار کے۔
۱۲۰	دعا دفع جادو اور تاریکی چشم اور درد سر اور درد خمور کے
۱۲۱	دعا درد شکم کی۔
۱۲۲	دعا دفع جملہ دردوں اور دفع تپ اور درد نیم سر و درد گوش و درد پہلو و پاؤں و پنڈلی کی
۱۲۳	دعا واسطے دفع درد خصیہ و باد فتق و دفع جملہ رنجوں کے
۱۲۴	دعا واسطے دردزہ اور درد زخم اور تپ کے۔
۱۲۵	دعا دفع مرض چشم اور تپ گرم
〃	اور تپ لرزہ کی۔
۱۲۶	دعا واسطے دفع کھانسی اور زکام اور بند کرنے قے اور دفع نسیان کے۔
۱۲۷	دعا کارگر بنوانے حربہ دشمن کو جنگ میں اور واسطے دفع درد چشم اور صرع اور یرقان و سرخ باد
۱۲۷	و لقوی و ناسور و عرق النسا کی۔
۱۲۸	دعا دفع باسور اور دفع خنازیر یعنی کنٹھ مالا کی۔
۱۲۹	دعا دفع ورم تلی و استسقا و کد و دانہ و سنگ گردہ و نارو وغیرہ کی۔
۱۳۰	**باب ۸** ادعیہ قبول کرنے حمل عقیمہ عورت کے۔
〃	محافظت حمل و گریۂ کودک
۱۳۲	دریافت حال عورت کا کہ حاملہ ہے یا فاسقہ۔
〃	عمل تولد فرزند نرینہ۔
۱۳۴	واسطے زیادہ ہونے شیر کے
۱۳۵	واسطے آسانی نکلنے دندان اطفال کے۔
〃	واسطے آسانی وضع حمل کے۔
۱۳۷	دعا واسطے دفع ہونے لکنت زبان کے
〃	واسطے افزونی حافظہ کے۔
۱۳۸	دعا واسطے تیزی ذہن کے
۱۴۱	دعا واسطے مغلوب کرنے کافروں کے
۱۴۲	دعا واسطے دفع درد کی جو بعد اسقاط کے عورت کو لاحق ہوتا ہے۔
۱۴۳	دعا تسہیل ولادت اور دردزہ کے
〃	دعا واسطے بچہ ہونے ذابح عورت کے

فہرست چہل و یک باب و فصول مع ضمیمہ کتاب نافع الخلائق کہ دین و دنیا کے سب کاموں کی کنجی ہے

صفحہ	مضمون
۵	**باب ۱** مقدمہ کتاب شامل دس فصل پر
۵	فصل ۱ کیفیت عمل کی۔
〃	فصل ۲ ظاہر ہونے تاثیر بروج و سیارے کے
۶	فصل ۳ سورت پڑھنے آیات و تسبیح اسماء الٰہی کے
〃	فصل ۴ طریق تسبیح اسماء شدیدہ کی
۷	فصل ۵ طریق نماز کن فیکون
〃	فصل ۶ طریق صلوٰۃ الحاجت
۸	فصل ۷ بیچ الحاح دعا کے
〃	فصل ۸ توہم و تصور میں
〃	فصل ۹ رموز خواص آیات قرآنی
〃	فصل ۱۰ عمل اسرار عجیبہ کے انہام مانند دعای حاجت و خواص سورۂ فاتحہ و ختم خواجگان و صلوٰۃ الاولیا و طریق استخارہ و چہل کاف
۳۱	**باب ۲** دریافت ثبوت و کشف حجاب
۳۵	صلوٰۃ الابوابین وغیرہ
۳۷	**باب ۳** دیدار جمال حضرت و خواب
۳۸	ذکر اشغال زیارت۔
۳۹	نماز رضاء الوالدین۔
۴۰	فضائل درود شریف
۴۶	**باب ۴** احوال غائب اور کارہائے آیندہ اور شتبکہ کا دریافت کرنا
〃	احوال حالمہ کا دریافت کرنا
۴۷	سکھانی حقیقت کیمیا کی۔
۵۱	فالنامہ۔
۵۵	خواص پہر کے اعضا کی از سر تا پا
۵۶	خواص شگون چھینک کے۔
〃	خواص آواز زاغ کے۔
۵۷	خواص ہالۂ آفتاب و مہتاب۔
〃	خواص قوس قزح۔
۵۸	خواص روشن ہونے اور گرز و گل چراغ کے
〃	خواص عطسہ حالت خاص میں۔
۵۹	خواص خالہائے جسمی۔
〃	فالنامہ حافظ شیراز۔
۶۰	تعبیر نامہ خواب رویف وار۔
۷۵	بیان علم قیافہ از روئے علامات اعضاء وغیرہ
۸۳	**باب ۵** دیکھنے میں اشخاص روحانی کے اور مخاطب ہونا ان کا اور حاضر لانا جنات کا۔
۸۶	حاضرات جنات۔
۸۷	سورۂ مزمل کے چلے کی ترکیب
۸۹	عزیمت واسطے دفع جن اور دفع بلیات کے۔
۹۰	بیان حصارون کا واسطے دفع صدمہ جن وغیرہ کے۔
〃	**باب ۶** واسطے دفع ہونے لرزیدگی دل اور وسواس کے
۹۱	دلکشایش ذہن و حافظہ و ازالۂ نسیان کے لیے
۹۷	**باب ۷** دفع امراض میں۔
〃	دعا دفع مرض ام الصبیان
۹۷	دعا دفع تشنگی کی۔
〃	دعا دفع حمت و بیماری باد کی
۹۸	دعا دفع درد پاؤں کی۔
〃	دعا دفع درد شکم کی۔
۹۹	دعا دفع درد چشم کی۔
〃	دعا دفع درد گوش کی۔
۱۰۰	دعا کہ صیغہ طریق توبہ۔
〃	دعا کہ صیغہ اخوت۔
۱۰۱	دعا کہ تصدق گندم۔
〃	دعا کہ تصدق گوسپند۔
۱۰۲	بیان اسم اعظم۔
〃	دعا ذبح گوسپند قربانی کی

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب موجود ہین خریدارین کو فہرست مطول سے جو علحدہ موجود ہے اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہے معلوم ہو سکتا ہے کہ قیمت اس سال مین نہایت ارزان مقرر ہوئی ہے ہم صرف کتب مذہبی اہل اسلام فارسی و عربی و کتب علوم عربی درسی صرف و نحو و منطق و معانی و ادبیات وغیرہ کی کچھ کتابین ذیل مین درج کرتے ہین —

کتب مذہبی اہل اسلام فارسی و عربی

بدایع منظوم — مسائل فقہ مین ہے

تذکرۃ المعاد — قاضی ثناء اللہ پانی پتی کی تصنیف بیان معاد —

نام حق مشہور کتاب مسائل فقہ کی —

مائۃ مسائل — اسمین شرک و بدعت کے مسائل مرقوم ہین —

فتوح الحرمین — منظوم فارسی مع نفشحات از کلام حضرت عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کاغذ عمدہ —

ایضاً کاغذ حنائی —

شرح وقایہ — فارسی مع ملتقی الابحر مشہور ترجمہ مولوی عبدالحق ہے —

تفسیر القلندریہ — فی تحریر الانوار سلسلہ قلندریہ کے بیان مین —

مظہر الاسلام — مشہور بہ مظہر الدارین اسمین فوائد دینیہ بعنوان طرز ارباب تحقیق صوفیہ صافیہ قسم قسم کے لکھے ہین نادر فائدہ مند کتاب ہے —

مدارج النبوۃ — تصنیف شاہ عبدالحق دہلوی مشہور کتاب ہے —

منتہی الکلام — از مولوی حیدر علی فیض آبادی سنانکرہ مذہب شیعہ و سنی —

مدار الحق فی رد معیار الحق — تصنیف مولوی محمد شاہ حنفی جسکو مولوی صاحب موصوف نے حسب ایمائے جناب حاجی مولوی قطب الدین خان مرحوم کے ناتمہ جمہ اردو لکھا اور اصل معیار الحق رد مین تنویر الحق کہ ہے جسکا رد مدار الحق لکھا گیا اور اس کتاب مین مباحث تقلید و عقائد وغیرہ لکھی ہین —

سلک المتقین — منظوم علماء ولایت نے اسمین مسائل حنفیہ فقہ کے مبسوط لکھے ہین —

تفسیر سراج المنیر — یہ تفسیر قرآن مجید کی بہت مستند چار جلد مین نفیس چھاپہ مصر سے مصنفہ مولانا محمد شربینی خطیب —

جامع ترمذی — تشحیح علم حدیث مین داخل صحاح ستہ طبع جدید علمای فرنگی محل چھپی —

ہدایہ مع الکفایہ — تشحیح علم فقہ مین حاشیہ ہدایہ کا ہو جلدین اولین عبادات مین یعنی کتاب الطہارت سے کتاب الحج تک پہلی جلد اور کتاب النکاح سے کتاب الوقف دوسری جلد طبع جدید وحشی علمای فرنگی محل چھپی —

حسامی — تشحیح متن متین اصول علم فقہ مین نادر مصنفہ مولانا حسام الحق مرحوم طبع جدید علمای فرنگی محل چھپی

کتاب التحقیق — شرح حسامی تشحیح معروف بغایۃ التحقیق یہ شرح اصول علم فقہ مین سنند از مولانا عبدالعزیز بن احمد البخاری طبع جدید علمای فرنگی محل نہایت اہتمام سے طبع ہوئی —

بالابدہ منہ — مصنفہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی فقہ مین

تفسیر حسینی — یہ کتاب قرآن مجید کی تفسیر مین حسین واعظ سے مشہور ہے نہایت خوشخط —

ایضاً — کاغذ رنگین عمدہ ولائتی —

روضۃ الشہدا — تصنیف ملا حسین واعظ حنفی

فتاوی برہنہ — اسمین مسائل دینیہ فقہیہ مذہب ابو حنیفہ کا صاف صاف بیان ہے مصنفہ محمد نصیر الدین مرحوم مفتی لاہوری چھاپہ خوشخط اہتمام بلیغ سے طبع ہوا

فتاوی عالمگیری — یہ فتاوی الاجواب ہے کہ بخارا شریف اور افغانستان اور حرمین شریفین کے مفتون کا مدار اس فتاوی پر ہے اسکی چار جلدین ہین

اصول شاشی محشی — اصول فقہ مین بہت نادر کتاب درسی ہے مصحح علمای فرنگی محل —

حاشیہ میر زاہد — شرح نو اقف پر حاشیہ نادر درسی تصنیف مولوی محمد زاہد سے مشہور ہے —

شرح عقائد نسفی — محشی علم عقائد مین مشہور درسی کتاب از ملا سعد الدین تفتازانی —

حاشیہ خیالی محشی بر شرح عقائد نسفی — نادر و نایاب حاشیہ شرح عقائد کا درسی ہے دقائق علم عقائد کو خوب لکھا ہے اور حواشی کارآمد چڑھے ہین —

حاشیہ عبدالحکیم بر خیالی — یہ حاشیہ حاشیہ عقائد نسفی کا بہت سنند ہے مصنفہ مولوی عبدالحکیم

Rafiul Khalaek

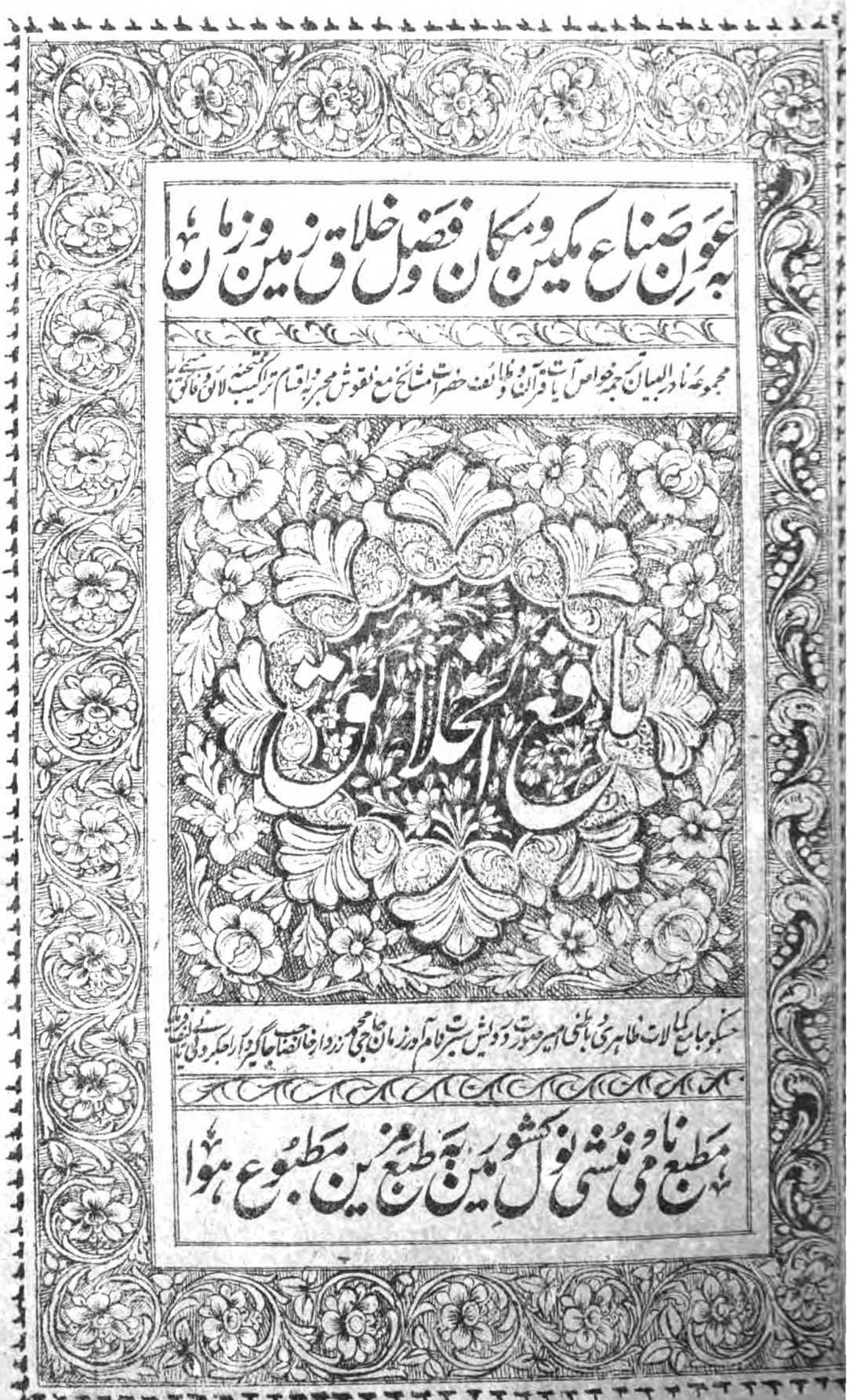

Kāfi 'al-khalā'iq